Re 1 00 for over-night books per day shall be charged from those who return them late.

book, and will have to replace it, if the same is detected at the time of return.

ओ३म्
یجروید
حصہ اوّل
यजुः वेद
آشو رام آریہ

مترجم

پنڈت آشو رام آریہ چنڈیگڑھ

بار: اوّل: سنہ ۱۹۸۴ء

تعداد: دو ہزار (۲۰۰۰)

طباعت: ہند سماچار پرنٹنگ پریس۔ پکا باغ جالندھر شہر

کتابت: چرنجیت لال شرما۔ 2562 سیکٹر 37-سی۔ چنڈیگڑھ

بھینٹ: -/50 روپے فی کاپی

ناشر: آریہ پرکاش

1594۔ سیکٹر 7۔ سی

چنڈی گڑھ۔

(بھارت)

ٹیلیفون: 29462

سمرپن

جگت اُدھارک۔ ستیہ پرسارک
پُرانی ماترکے دُکھ نوارک اور وید اُدھارک

مہرشی سوامی دیانند جی

کے چرنوں میں

جنہوں نے آریہ سماج کو قایم کر کے مجھ کو ان کی گود میں بیٹھنے اور اپنی ساری جوانی اور جیون کے سروسو کو اس پیارے سماج کی سیوا میں نچھاور کرنے کا سوبھاگیہ پراپت کرایا۔ اُن مہرشی کے ہی ستیارتھ پرکاش۔ رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا۔ سنسکار ودھی آدی بے نظیر گرنتھوں اور پھر جگت پتا پرمیشور کی بانی وید مقدس کے بھاشیہ کو پڑھنے کا سنہری موقعہ ملا جس کے کارن آج میں ساری دُنیا کے معزز انسانوں کی خدمت میں اپنی اس یجروید کی اُردو تفسیر کو رکھ سکنے کے یوگیہ ہوا۔ جس کا آدھار بھی اپنے پیارے رشی کا ہی وید بھاشیہ بنا ہے

آشو رام آریہ

۱۳۔ جنوری سنہ ۱۹۸۴ء۔ چنڈی گڑھ

پُوجیہ ماتاپتا وآباؤاجداد کی

قدمبوسی کے ساتھ

چوہدری تُلسی داس جی ہندوجہ (میرے دادا کے دادا) چوہدری جیسارام جی ہندوجہ (پردادا) چوہدری صاحب رام جی ہندوجہ (دادا) چوہدری شانوں رام جی ہندوجہ (میرے پُوجیہ پتا جن کے درشنوں کا سوبھاگیہ مجھے پراپت نہیں ہوا۔ دو تین سال کا چھوڑ کر ہی مجھے جو پرلوک سُدھار گئے) بڑے برادر شری ڈھالو رام ہندوجہ۔ ایک درویش نما آریہ پُرش۔ بھگت آتما شریمتی اُتّی بائی میری پُوجیہ ماں جس کی امرت گودی نے مجھے ماں کا پیار بھی دیا اور باپ کی شفقت بھی۔ پُوجیہ پاد ماسی جی۔ شریمتی تُلی بائی جورادور۔ ضلع کو ڈوکشیتر میں اپنی پیاری سُپتری شریمتی لچھمی دیوی اور داماد شری منگھا رام ودھوا کے ساتھ رہتی تھیں۔ میری رفیقِ حیات مرحومہ شریمتی گنگا دیوی سُپتری چوہدری چھتّہ رام جی مرحومہ شریمتی ستونتی سُپتری لالہ کرم نارائن جی بوبجہ۔ اور شریمتی نارائنی دیوی جی سُپتری سورگیہ شری چندربھان جی سکھیجہ جن کے پیار سے میں زندہ ہوں اور جن کے احسانات کے بوجھ سے دبا ہوا۔ اور میری پیاری پُتریاں۔ سنتوش امرتا شری اشوک ترہن (لندن)۔ سوراجیہ شری ہربھگوان ڈاوڈہ (دہلی)۔ سُدھا۔ ڈاکٹر راجکمار ٹکلانی (جگادھری۔ یمنا نگر)۔ پیاری کماری سُوکرتا اور پریہ بہن دیوی (گوڈگانوہ) جن کے انیک سدگنوں پیار اور بےمثال تعاون کے صدقے میں اِس قابل ہو سکا ہوں ؛

آشو رام آریہ

پنڈت آشو رام آریہ

ویدوں کے اردو بھاشیہ کار

हरियाणा राजभवन,
चण्डीगढ़।
HARYANA RAJ BHAVAN
CHANDIGARH

April 18, 1980.

Shri Ashu Ram Arya, Secretary, Vishva Veda Parishad, Chandigarh Branch, has met me today and shown his monumental effort of translating the Rig Veda and Yajur Veda in Urdu language. As far as I know, this is going to be the first venture of its kind in Urdu language. I hope that these translations will be able to convey our ancient wisdom to the Urdu knowing public as and when these works are brought out.

I wish him success in his venture.

(G.D. Tapase)

یجروید اردو کے بھاشیہ کار پنڈت آشورام آریہ آنریبل گورنر پنجاب مہودیہ شری اننت پرساد شرما
کو راجیہ بھون چنڈیگڑھ میں وید بھاشیہ کا اردو ترجمہ دکھاتے ہوئے۔

پیغاماتِ مسرّت ـــــ شُبھ کامنائیں

آریہ جگت کے پُوجیہ پاد سنیاسی سوامی ستیہ پرکاش جی سرسوتی

شری آشو رام جی آریہ جگت کے وکھیات وِدوان ہیں۔ اُدھر کئی ورشوں سے اُنہوں نے یجروید کا اُردو میں بھاشیہ آرنبھ کیا اور اب یہ کاریہ سماپت ہو رہا ہے۔ اِس کے لئے ہم سبھی شری آشو رام جی آریہ کے کرتگیہ ہیں، اُنہیں ودھائیاں۔ یہ بھاشیہ مہرشی دیانند کے بھاشیہ پر آدھارت ہے۔ یجروید کے منتر جیون کو نئی نئی پریرنائیں دیتے ہیں۔ جو ویکتی (آدمی) سنسکرت اور ہندی سے پریچت نہیں اور جنہیں کیول اُردو کا ابھیاس ہے، اُن کے لئے آشو رام جی کا یہ گرنتھ اتیئنت لابھ دائیک ہوگا۔ آشو رام جی کے اِس بھاشیہ کا ہمیں سواگت کرنا چاہیئے۔

۲۷۔ اکتوبر ۱۹۸۳ء

سوامی ستیہ پرکاش

ویدوں کے مہا وِدوان ویدآچاریہ پنڈت وشوشروا جی

مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی وید کے لئے جیئے اور وید کے لئے مرے۔ اُن کے جیون کا مکھیہ اُدیش تھا ویدوں کا پرچار سارے سنسار میں ہو۔ بُدھوں کا ساہتیہ، عیسائیوں کا ساہتیہ سنسار کی سبھی بھاشاؤں میں ہے۔ ہم نے دُوسرے دیشوں میں گھُوم کر دیکھا ہے کہ وید سب پڑھنا چاہتے ہیں۔ پر اُن کی بھاشا میں وید کا انوواد (ترجمہ) نہ ملنے کی وجہ سے وہ ویدوں کے گیان سے محرُوم رہ جاتے ہیں۔ آریہ جگت پر سیدھی ہدایت ہو گئی۔ آریہ وِدوان پنڈت آشو رام جی نے اپنے پریشرم سے یجروید کا اُردو ترجمہ کر کے اِس بڑی کمی کو پورا کیا ہے۔ میں آریہ جگت سے اپیل کروں گا کہ پنڈت آشو رام جی کو اتنا سہیوگ دیا جاوے کہ جس سے وہ چاروں ویدوں کا اُردو میں ترجمہ کرنے میں سمرتھ (کامیاب) ہو سکیں۔

مہامہو اُپادھیائے آچاریہ وشوشروا ویدآچاریہ ویاس

آنریبل شری اننت پرشاد شرما جی

سابق گورنر پنجاب حال گورنر بنگال

شبھ کامنائیں

مجھ مجھے یہ جان کر بہت ہی خوشی ہوئی ہے کہ وشو وید پریشد چنڈیگڑھ برانچ نے یجروید کا فارسی رسم الخط یعنی اردو میں ترجمہ کر کے اردو جاننے والے وید پریمیوں کے لئے ایک بہت بڑا کام کیا ہے۔ جس سے نہ صرف بھارت کے ہی بلکہ دنیا بھر کے اردو زبان جاننے والے لوگوں کو اس لامثال گرنتھ کے مطالعہ کا سوبھاگیہ پراپت ہوگا۔ میں اس گرنتھ کے مترجم شری آشو رام آریہ منتری وشو وید پریشد چنڈیگڑھ کو اُن کے ان تھک پریشرم کیلئے ودھائی دیتا ہوں ۔

۱۶ ستمبر ۱۹۸۳ء راج بھون پنجاب
چنڈیگڑھ

اے پی شرما
گورنر پنجاب

پنجاب آریہ پرتی ندھی سبھا پردھان ۔ پرتاپ اور ویر پرتاپ جالندھر کے مالک

ایڈیٹر اور مشہور و معروف اخبار نویس شری ویریندر جی

یہ جان کر ہاردک پرسنتا ہوئی کہ شری آشو رام جی آریہ نے وید کا اردو میں انوواد کیا ہے۔ وید کے پرچار کیلئے آپ نے ایک بہت ہی سراہنیہ قدم اُٹھایا ہے۔ ہم اگر اس وقت تک ویدوں کا ادھک پرچار نہیں کر سکے تو اس کا ایک کارن یہ بھی تھا کہ ہم ویدوں کو اُس بھاشا میں جنتا کو نہیں دے سکے جس زبان میں لوگ اُسے سمجھ سکیں۔ آپ نے اس طرف ایک اہم قدم اُٹھایا ہے جس کیلئے میں آپکو ودھائی دیتا ہوں۔

۲۱۔ اپریل ۱۹۸۰ء

ویریندر
سبھا پردھان

امر شہید لالہ جگت نارائن جی

کے

حق پرست اخبارات ہند سماچار، پنجاب کیسری اور جگ بانی جالندھر (پنجاب) کے مالک و بے خوف و نڈر ایڈیٹر

شری رمیش چندر جی

وید ہمارے سَروادھک پراچین دھرم گرنتھ ہیں اور گیان کا ایک اُتم (بے مثال) بھنڈار۔ یہی کارن ہے کہ آج مختلف غیر ممالک یونیورسٹیوں میں ویدوں پر ریسرچ کا کام ہو رہا ہے۔ آج جن انیک وگیانک اَوشکاروں (سائنس کی ایجادوں) نے وِشو (دُنیا) کو چکت کر کے رکھ دیا ہے اُن کی چرچا ہمارے ویدوں میں پہلے سے ہی موجود ہے۔ حیرانی یہ ہے کہ ہم اپنی انمول پونجی (جائیداد) سے ناواقف ہیں۔ اس لئے ہم اُن کے لابھ سے بھی محروم ہو رہے ہیں۔ اُن انیک کارنوں میں سے سب سے بڑا کارن (وجہ) یہ ہے کہ دیو بھاشا سنسکرت آج بھارت ورش میں ایک اُپیکشت (غیر منظوری) بھاشا بن کر رہ گئی ہے

یہ خوشی کی بات ہے کہ بھارت کے اُردو جاننے والے لوگوں کے لئے آریہ جگت کے پرسدھ وِدوان پنڈت آشورام جی آریہ نے یجروید کا ترجمہ اُردو بھاشا میں کرنے کا مہان کاریہ کیا ہے اور اب اُسے پُستک کا روپ دیا جا رہا ہے۔ جس لگن، سادھنا، پریشرم کے ساتھ یہ کاریہ اُنہوں نے کیا ہے۔ پربھو اس میں اُن کو سپھلتا پردان کریں اور اُن کے اِس پریشرم کا ہر پرکار سے سواگت اور سنمان (عزت اور توقیر) سب طرف کیا جائے۔

رمیش چندر

۳۱۔ دسمبر ۱۹۸۳ء

سارودیشک آریہ پرتی ندھی سبھا پردہان لالہ رام گوپال جی بان پرستھی

آریہ جگت کے پرستدھ ودوان پنڈت آشو رام جی آریہ نے یجروید کا اُردو بھاشا میں انوواد پرکاشت کر کے آریہ سماج کے ایک مہتو پورن کاریہ میں جو سہیوگ دیا ہے۔ اس کے لئے آریہ جگت اُنہیں دھنیہ واد دیتا ہے۔ اس گرنتھ سے دھرم پریمی جنتا کو جو سنسکرت اور ہندی نہیں جانتی اُنہیں بھی وید کے سندیش کو سمجھنے اور پڑھنے کا اوسر پراپت ہوگا۔

مجھے آشا ہے کہ پنڈت آشو رام جی کا اُردو بھاشیہ مہرشی دیانند کی شیلی پر آدھارت ہوگا۔ پنڈت آشو رام جی کا یہ پریاس (کوشش) سروتھا پرشنسیہ (قابلِ تعریف) ہے۔ پرماتما اُنہیں لمبی آیو اور شکتی دیں تاکہ وہ چاروں ویدوں کا بھاشیہ بھی اُردو زبان میں کر سکیں۔

رام گوپال شال والے

سبھا پردہان

آریہ پرادیشک پرتی ندھی سبھا پردہان پروفیسر وید ویاس جی اور شری رام ناتھ جی سہگل

آدرنیہ آشو رام جی آریہ ! سادر نمستے !!

یجروید کا آپ نے اُردو میں بھاشیہ کیا ہے۔ اس کے لئے آپ ودھائی کے پاتر ہیں۔ اس کے پرکاشن پر ہماری شبھ کامنائیں ارسال ہیں۔

رام ناتھ سہگل

منتری

کلام الرحمٰن
کا
اُردو ترجمہ

ایک کارِ خیر۔ ایک تاریخی کام

یہ ایک صدی سے بھی کچھ زیادہ عرصہ کی بات ہے کہ مہرشی دیانند جی مہاراج کے ایک پُرشارتھی۔ پربادھی شِشیہ شری متھرا داس جی سُپرواِئزر نے پرماتما کی امرت بانی وید کو کچھ کچھ اُردو دان پبلک تک پہنچانے کی ایک کوشش کی تھی۔ میری مُراد متھرا داس جی کی کتاب خلاصہ رِگ وید آدی بھاشیہ بھُومکا سے ہے۔ یہ ایک کارِ خیر کا آغاز تھا۔ اس کے بعد مہاتما منشی رام جی نے "صُبحِ اُمید" نامی کتاب لکھ کر ایک قدم اور آگے رکھا مہاتما جی نے اور کرنال نواسی شری بابو نہال سنگھ جی اِن ہر دو اصحاب نے رِگ وید آدی بھاشیہ بھُومکا کے اُردو ترجمے چھپوائے۔ اِن دونوں بزرگوں کے بعد کلام الرحمٰن وید کے ایک جانثار خادم ماسٹر لکشمی جی رام نگری نے بھی اس گرنتھ کا اُردو ترجمہ چھپوایا۔ مشہور و معروف محقق مصنّف شاعر اور فلاسفر علاّمہ چمو پتی صادق ایم اے نے بھی اپنی زندہ جاوید کتاب ویدک سورگ۔ مذہب کا مقصد اور جواہرِ جاوید جیسی تصنیفات سے علُوم و فنون کے منبع وید کو اُردو جاننے والے لوگوں تک پہنچانے کا تاریخی کام کیا۔ اور بھی کئی وِدوانوں نے اِس سلسلہ میں نہایت قابلِ تعریف خدمات سرانجام دی ہیں۔

اگرچہ بیسویں صدی کے آغاز میں ایک آریہ پُرش نے رِشی کے یجر وید بھاشیہ کو اُردو زبان کا جامہ پہنایا تھا مگر اُن کا ارادہ نیک ہونے پر بھی اُن کی یہ کوشش ناقص ہونے کی وجہ سے مقبول نہ ہو سکی۔ اب ایک عرصہ سے اہلِ دانش۔ اہلِ فلسفہ۔ نیز ادیبوں اور ویدک دھرم کے پریمیوں کو اِس کمی کا احساس بُری طرح کھٹک رہا تھا۔ پرمیشور نے اپنے ایک پیارے پُتر کو پریرنا دی کہ وہ اِس کام کو ہاتھ میں لے۔ میرے جیسے بیسیوں آستکوں کی نظر میں یہی مردِ خُدا یعنی پنڈت آشو رام جی آریہ اِس نہایت اہم کام کے لئے موزوں ترین شخص ہے۔ ایشور کی لیلا دیکھیے کہ یہ عالم فاضل بھی اُسی مردم خیز خطّہ زمین میں پیدا ہوا جس نے اِس یگ کو سُلطان القلم

علامہ چموپتی صادق - ڈاکٹر بال کرشن - مہاتما دھرمانند ودّیا مارتنڈ اور فاضل اجل پنڈت لوک ناتھ نیز دیوبانی کے کوی پنڈت ترلوک چند رشاستری جیسی ہستیوں کو جنم دیا۔

پنڈت آشورام جی کے اس اردو ترجمہ کی کئی خصوصیات ہیں :-

۱۔ پنڈت جی برسوں سے کلام الٰہی وید کے رموز کو جاننے کے لئے اپنے آپ کو وقف کر چکے ہیں۔ پنڈت جی نے ویدوں کا گہرا اور وسیع مطالعہ کیا ہے۔

۲- وہ برسوں سے وید پر کچھ لکھتے اور بولتے چلے آ رہے ہیں۔ آریہ گزٹ ہفتہ وار میں اُن کا ویدامرت بڑی شردھا سے پڑھا جاتا ہے۔

۳۔ پنڈت جی نے مہرشی دیانند کے وید بھاشیہ کے سنسکرت اور ہندی دونوں اُرتھوں پر گہرا وچار (غور و فکر) کیا ہے۔

۴۔ وید منتروں کے ایک ایک شبد پر آپ نے زبردست کھوج کی ہے۔ سب محققین جنہوں نے وید پر کچھ لکھا ہے۔ پنڈت جی نے اُن کے گرنتھوں سے پورا پورا فائدہ اُٹھایا ہے۔

۵۔ میکس مولر گریفتھ وغیرہ بڑے محنتی یورپین لیکھک تھے۔ اُنہوں نے ویدوں پر بہت کچھ لکھا۔ مگر وہ سب ملازم تھے۔ وہ سامراج اور ہُولی کے نوکر تھے۔ وہ پیٹ کے بندے تھے۔ تنخواہ کے لالچ میں ویدوں کے ترجمے کرنے لگ گئے۔ اُنہوں نے ویدوں کے ترجمے وید کے پرکاش کے لئے نہیں کئے تھے۔ بقول میکس مولر ان سب کا مُدعا وید کی تعلیمات کو توڑ مروڑ کر اس طرح پیش کرنا تھا۔ تاکہ اُسے پڑھ کر ہندو وید سے متنفر ہو کر عیسائی بن جائیں۔

سایَن اور میدھر بھی راجوں کے نوکر تھے۔ راجوں کے دُرگُن اور عیوب چھپانے کے لئے اُنہوں نے ویدوں کے اُلٹے سیدھے ارتھ کئے۔

مہرشی دیانند کسی کا نوکر نہیں تھا۔ وہ پربھو کا امرت پُتر بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے کمر کس کر میدان میں اُترا تھا۔ وہ صداقت اور ریاضت کا پُتلا تھا۔ اُس نے پربھو کی بانی کا ترجمہ کسی کو خوش کرنے کے لئے نہیں کیا۔ رشی نے اس نور الٰہی سے دُنیا کو منور کرنے کے لئے

ہی وید بھاشیہ کیا تھا۔

پنڈت آشو رام جی آریہ کے ترجمہ کی یہی خوبی ہے کہ یہ رشی کے وید بھاشیہ کے آدھار پر ہے اس لئے یہ مستند اردو ترجمہ کہا جا سکتا ہے۔ آنے والی پیڑھیاں پنڈت آشو رام کی ممنون اور مشکور رہیں گی۔ کہ جید عالم پنڈت لیکھرام کے اس فدائی نے دن رات ایک کر کے یہ تاریخی کام کر دکھایا ہے۔

۶۔ جو پرماتما کو نہ مانے وہ ناستک، منکر یا دہریہ ہے ہی۔ وہ بھی دہریہ ہے جو پرماتما کے کاویہ (काव्य) کو نہ مانے۔ پرماتما کے دو کاویہ ہیں۔ وید بھی اس کا کاویہ ہے اور سرشٹی بھی اس کا کاویہ ہے۔ دنیا میں ایسے ہزاروں اور لاکھوں بدقسمت انسان ہیں جو یا تو وید کو نہیں مانتے اور سرشٹی کو نہیں مانتے یا دونوں کی حقیقت سے منکر ہیں۔ پنڈت آشو رام آریہ جی پربھو بھگت بھی ہیں۔ وید بھگت بھی ہیں اور سرشٹی کو بھی مانتے ہیں۔ ان کے لئے جگت متھیا ایک خواب نہیں ہے بلکہ ایک سچائی ہے۔ اس لئے ایسے پورے آستک کی لیکھنی سے رچا گیا یہ بھاشیہ لاکھوں متلاشیانِ حق اور تشنہ کام روحوں کو تسکینِ قلب دے گا۔ وید کا یہ بھاشیہ خفتہ دلوں کو بیدار کرے گا۔

وید مقدس کے بارے میں بھی دو باتیں عرض کر دیں۔ دنیا کا ایک اصول ہے کہ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ سب ضرور ایجادات انسانی ضروریات پیدا ہونے پر ہی ان کو پورا کرنے کے لئے ہوئی ہیں۔ مگر یہ اصول انسانی ایجادات پر لاگو ہوتا ہے۔ انسان ضرورت کو دیکھ کر ایجاد کرتا ہے۔ پرماتما کا یہ نیم ہے۔ کہ ایجاد پہلے ہوتی ہے ضرورت بعد میں ہوتی ہے۔ جیسے سورج پہلے بنا دیکھنے والی آنکھ اور دیکھنے والے بعد میں بنے۔ دودھ دینے والے جانور پہلے بنے مگر دودھ پینے والا انسان بعد میں بنایا گیا۔ اَن جل وایو۔ دھرتی آکاش پہلے تھے۔ جو روحیں آج ان سے مستفید ہو کر زندگی بسر کر رہی ہیں وہ حیوانی یا انسانی قالب میں بعد میں آئیں۔ سب درندے پرندے چرندے بعد کی مخلوق ہیں۔

اس لئے ماننا پڑے گا۔ کہ جس پرماتما نے انسان کو عقل اور دماغ دیا ہے اُس نے اپنا گیان بھی تو پہلے ہی دیا ہوگا۔ بنا گیان علم کے بُدھی کیا کرے گی اور کس کام کی؟

پرماتما نے ہمیں کیا نہیں دیا؟ اناج دیا۔ جل دیا۔ سُورج۔ چندر۔ دھرتی۔ پھل پھُول سبزیاں سب کچھ دے دیا۔ تو پھر کیا اُس پرماتما نے اِن سب سے فائدہ اُٹھانے کے لئے گیان (علم) نہیں دیا تھا۔

پدارتھوں (اشیاء) کا ہونا بہت ضروری ہے۔ مگر اشیاء کا بھوگ پدارتھوں کا کیا لابھ اگر اُن کا پریوگ (استعمال) کرنے کا طریقہ۔ سلیقہ ہی نہ آتا ہو۔ اِس لئے ماننا پڑے گا کہ پرماتما نے ابتدائے آفرینش میں رشیوں کی ہردے رُوپی گپھاؤں میں اپنا وید کا مقدس علم رُوحوں کے کلیان کے لئے دیا۔

یاد رکھیئے کہ خُدا رحیم ہے اور عادل بھی۔ وہ رحیم کب سے؟ وہ عادل کب سے؟ ماننا پڑے گا۔ کہ جب سے وہ ہے۔ ایشور تو انادی ہے۔ پیدا شُدہ نہیں۔ نہ ہی مرے گا۔ اِس لئے اُس کا گیان (علم) بھی انادی ہے۔ لافانی ہے اور لاثانی بھی ہے۔ خُدا پرمیشور دنیا کے کاری ہونے کے ناطے رُوحوں کو سزا جزا دیتا ہے۔ اگر پرماتما پہلے اپنا ودھان نہ بتادے تو سزا دینے کا اُسے کیا حق حاصل ہے؟ اِس لئے ماننا پڑے گا کہ پرماتما نے اِبتدائے آفرینش میں ہی اپنا امر گیان وید ہمیں دیا۔

پھر یاد رکھیئے وید نازل نہیں ہوا۔ نازل تب ہو جب پرماتما کہیں دُور اُوپر رہتا ہو۔ وید کے کسی منتر کی شانِ نزول بھی نہیں ہے۔ ہمارا پرماتما ہمارے اندر ہے اور ہم اس کے اندر ہیں۔ وید کا پرکاش ہوا۔ وید اُترا نہیں۔

آئیے! برکات نازل کرنے والی اِس وید کی بانی کا شردھا سے عقیدت سے سوادھیائے (مطالعہ) کریں۔ باری تعالیٰ ہمارے جملہ شکوک دُور کرے گا۔ اُس کی رحمت کی بارش ہو رہی ہے اور ہوتی رہے گی۔ وہ ہمیں راہِ حق پر چلنے کی توفیق عطا کرے گا۔

ایشور پنڈت آشو رام جی آریہ کو عزم و استقلال کی دولت سے مالا مال کر دیں۔ تاکہ وہ دیگر تین ویدوں کا بھی اُردو ترجمہ کر دیں۔ مہرشی دیانند جی کے یوم شہادت کے صد سالہ جشن پر اِس مقدس تحفہ کو پاکر مہرشی دیانند کو ہم کن الفاظ میں آج یاد کریں؟ اور ان کا کس طور شکریہ ادا کریں۔ کہ آج یہ خدائی دولت یعنی وید کسی ذات برادری قوم اور ملک کی ملکیت نہ ہو کر سورج کی روشنی کی طرح سارے مانو سماج۔ بنی نوع انسان کی دولت بن گئے ہیں۔ یہ سب کچھ رشی کی عظیم قربانی سے ہی ہو پایا ہے۔ مہرشی کی بلیدان شتابدی پر بے اختیار میرے منہ سے نکل رہا ہے ؎

وہ ٹوٹا جو تھا وید ودیا پہ تالا ٭ دیانند سوامی تیرا بول بالا

پھر پربھو سے پرارتھنا ہے کہ ؎

یا رب ہمیں تحقیق کی توفیق عطا کر

طالبانِ حق کا خدمتگار

راجندر جگیاسو۔

ویدسدن۔ ابوہر (پنجاب)

۲۴۔ دسمبر ۱۹۸۳ء

مہرشی دیانند بلیدان شتابدی ورش

میرے پوجیہ اُدھیاپک اور وِدوان گوروجن کی خدمت میں

جنہوں نے مجھے اسکول میں پڑھایا۔ اور جن وِدوان مہاتماؤں سنیاسیوں اور سچے متروں کی سنگتی یا پوتر درشن کو پراپت کر ایک ایک شبد لیکر شکھشاؤں کو پراپت کیا اور ان رشی منیوں کی عظیم ریاضت کے کارن ویدوں کے ویاکھیان۔ تفسیریں، شاستروں۔ براہمن گرنتھوں۔ سمرتیوں۔ اُپنشدوں آدی گرنتھوں میں قلم بند ہوئیں اور مجھے اُن کے مطالعہ کا سوبھاگیہ حاصل ہوا۔

آشو رام آریہ

○

○ پرم پتا پرمیشور کی اپار کرپا کا۔ جس کا اپنا کاریہ عظیم اُن کی پریرنا سے میری ناچیز سیوا سے پورا ہو سکا۔ دھنیہ باد۔ ہزار بار دھنیہ باد اور بارم بار نمسکار۔

○ اپنے منگل سندیش۔ آشیرواد یا نیک دعائیں بھیجکر جن قابلِ عزت ہستیوں نے میری حوصلہ افزائی کی اور علوم کو پڑھنے کی ترغیب دے کر مشعلِ ہدایت دکھلائی۔

○ جمنا نگر کی پیپر ملز کے سیل مینجر شری بھاٹیہ جی اور شری سیٹھی جی کا جنہوں نے کاغذ کے انتخاب میں میری راہنمائی کی اور عمدہ کاغذ مل کے داموں پر فراہم کرایا۔

○ جالندھر کے ایشور بھگت شری سریندر موہن ساہنی مالک نیو پاونیر پیپر ایجنسی جنہوں نے وید کے پوِتّر کاریہ کے لئے بغیر منافع کمائے کاغذ دیا۔

○ مالکان ہند سماچار گروپ آف نیوز پیپر جالندھر سرد شری رمیش چندر جی اور شری وجے کمار جی چوپڑہ اور پریس مینجر شری پریم جی کا جنہوں نے نہ صرف چھپائی کے داموں میں رعایت دی بلکہ اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود وید کے ایشوریہ کاریہ کی چھپائی کی طرف نجی دھیان بھی دیا۔

○ شری تارا چند جی ریٹائرڈ کنٹرولر پرنٹنگ اینڈ سٹیشنری ہریانہ کا جنہوں نے اس کتاب کو خوبصورت اور جاذبِ نظر بنانے کے لئے شری جگجیت لال شرما خوش نویس کے ساتھ مل کر مجھے بے حد تعاون دیا۔

مورخہ ۱۹۔ فروری سنہ ۱۹۸۲ء

○ آشو رام آدیہ

اپنی بات

ابھی تو نہیں لگتی کرنا یا لکھنا پر ایک مضمون بنتا ہے۔ روایت ہے پرانی یا مریادا مروج۔ اس لئے لکھنا پڑ رہا ہے۔ آزاد ہندوستان کے قربانی مجسم معماروں کی بے نظیر غلطیوں کی وجہ سے چھوڑے ہوئے ملک کے سنہری حصے جو بٹوارہ کے بعد اب پاکستان بنا ہوا ہے اس ہرے بھرے پنجاب کے ملتان ڈویژن۔ مظفر گڑھ ضلع کے چھوٹے سے خوبصورت شہر خان گڑھ میں میرا اور میرے آباؤ اجداد کا جنم ہوا۔ ۱۸ ورش کی عمر لگ بھگ سنہ ۱۹۳۲ء میں آریہ سماج کا اپ منتری اور اگلے ہی سال ہی منتری بن گیا۔ سنہ ۱۹۴۷ء بٹوارے تک ہی منتری رہا جو پکڑ لیتا ہے وہ چھوڑتا نہیں۔ ایسی تھی حالت ہمارے آپس کی سب کے پیار، الفت اور محبت کی اسی کارن وہاں کا میونسپل کمشنر بنا معمولی شاعر ہونے پر بھی بزم ادب و مشاعرہ کا صدر رہا۔ ہندو پنچایت کا سیکرٹری۔ منتری آریہ سماجی اور منتری ہونے پر بھی سناتن دھرم گؤ شالہ کا منتری بھی۔ گوسوامی گنیش دت۔ پردھان منتری شری سناتن دھرم پرتی ندھی سبھا پنجاب کی نظرِ عنایت بے حد پیار اور وشواس کے آدھار پر۔ پھر آریہ ضلع پرچارنی مظفر گڑھ کا بھی منتری رہا۔ غرضیکہ یہی وہ سوبھاگیہ گھڑی تھی جب کہ آریہ سماج میں داخل ہونے کے ناطے سے ہی بنی نوع انسان اور ہر ذی روح جانداروں کی سیوا کی تڑپ کی شروعات ہوئی۔ گانے بجانے اور شاعری کے کارن ہی میرے محلے کے عزیز پیارے بھگوانداس جو بعد میں شباب بن گئے شوقیہ میرے سے اپنے شعر لکھ کر اصلاح لیا کرتے تھے یا شاگرد رشید تھے۔ میں نے تو وید شاستروں کی کٹھن منزلوں میں پڑ کر شاعری چھوڑ دی بٹوارے کے بعد اور پیارے شباب۔ للت شباب کے تخلص سے مشہور زمانہ شاعروں کے سرتاج عظیم شاعر ہو گئے۔

میرے مضامین لکھنے کی مشق کا مرکز "آریہ گزٹ" بنا جو کہ ایک سوا سال سے مانندِ آفتاب اخباری دنیا میں اب بھی چمک رہا ہے۔ جس کی ادارت شیرِ پنجاب لالہ

لاجپت رائے سر بکف امر شہید پنڈت لیکھرام آریہ مسافر اور مہاتما ہنسراج جیسے تیاگی تپسوی سے چل کر اب دہلی میں پنڈت درگا داس شرما جیسے بےخوف اور نڈر ایڈیٹر کے زیر قلم سے چل رہا ہے۔
پھر مشہور آریہ اخبار ریفارمر اور پرتاپ۔ ملاپ لاہور میں لکھنا جاری رہا۔ بٹوارے کے بعد جب پرنسپل رام چندر جاوید نے جالندھر سے ویدک دھرم (اردو) نکالا تو اس میں "وید سدھا" کا کالم جاری کر کے رگ وید لکھنا شروع کر دیا۔ اسی طرح آریہ گزٹ میں یجروید لکھا جا رہا ہے۔
مضمون نگاری کے آرٹ کا سنسکار میری بڑی پتری سنتوش امرتا (لندن) پر رہا اور کماری سوکرتا پر۔ امرتا جی نے پنجاب میں سب سے پہلے سولہ برس کی آیو میں شاستری کا امتحان پاس کیا ایم۔ او۔ ایل کر کے پی۔ ایچ۔ ڈی میں لگ گئی۔ ہندی کی پرسدھ کویتری ہوئی۔ ناٹک کار۔ کہانی کار اور خوش گو گیت کار۔ جس کی کویتائیں دیش کے مشہور ہندی اخبارات میں ہمیشہ چھپتی رہتی تھیں شادی سے پہلے جب وہ بھارت میں رہی۔ بعد ازاں غیر ممالک ایسٹ افریقہ اور لندن جا کر گھر بنانے پر خانگی میں پھنس جانے کے کارن یہ کلائیں بھی رہ گئی ہیں۔ ہاں کبھی دل چاہتا ہو تو وہ بی بی سی میں پروگرام دے دیتی ہیں۔ پتری سوکرتا زیادہ تر ٹریبون (چنڈیگڑھ) میں انگریزی میں دھارمک ویدک مضامین اور دیش کے مہاپرشوں کی زندگیوں پر لکھتی رہتی ہیں جن آرٹیکلز کی شہرت بڑی دور تک ہوتی رہی۔
اس نے فلاسفی میں ایم اے پاس کیا۔ ایک دفعہ پھر جرنلزم کا کورس جوادھورا رہ گیا۔ بٹوارے کے بعد ہماری گاڑی ہوشیارپور آ کر رکی۔ اور وہاں سے آل انڈیا سالویشن مشن کے صدر لالہ دیوی چند جی لالہ رام داس جی ممبر پارلیمنٹ اور پرنسپل رلا رام جی کی وساطت سے کاٹھ گڑھ قصبے میں آ کر بس گئے جہاں میری کشش کا مرکز پنڈت لکھپت رائے ڈی۔ اے۔ وی ہائی سکول تھا۔ وہاں آریہ سماج بنا کر میں نے منتری کی سیوا سنبھال لی اور سکول کے ہیڈ ماسٹر پنڈت ارجن داس جوشی پردھان بنے۔ آپ بڑے لگن شیل آریہ سماجی تھے۔ سورگیہ پنڈت لکھپت رائے جی کی سپتری سومترا جی اپنی دھرم پتنی بھی آریہ سماج کی منتری دیوی تھیں۔ جن کی وساطت سے آریہ استری سماج بھی خوب لگتی تھی۔ ہماری دھرم پتنی تارا مَتی دیوی جی تو منتری بن کر بہت کام کرتی تھیں اور وہ پردھانہ

اِس پریوار کے ساتھ ہمارا بہت پریم ہو گیا۔ میرا خیال ہے کہ آخری دم تک اِس قصبہ کے آریہ جنوں جو پرایہ سب جوشی براہمن تھے اور اُس کے ساتھ آریہ سماج کے مشہور پرانے لیڈر پنڈت لکھپت رائے جی وکیل۔ تیاگی۔ تپسوی۔ دانی اور گیانی۔ اور اُن کے سپُتر پنڈت نانک چند جی بیرسٹر۔ جو کہ جوشی جی کے سالے تھے۔ اِس ناطے ہی اُن سے جانکاری ہوئی۔ جو بعد میں اُن کی جگہ میں آ جانے سے چنڈیگڑھ آریہ سماج کا میں پروہت بنا۔ اور یہ پردھان بنے۔ پرنسپل سری رام ڈی اے وی سکول چنڈیگڑھ (لاہور) کے ابتدائی منتری۔ سورگیہ پنڈت جی کے سپُتر بال برہمچاری جسٹس پنڈت پریم چند جی اب بھی ابھی چنڈیگڑھ آریہ سماج سیکٹر سات کے ساتھ اپنی بے پناہ لگن اور شردھا کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ اِن سب کی میٹھی یادیں ہمیں آخری دم تک رہیں گی۔

ہمارا مستقبل کہاں ہو ؟ کیا کیا جائے کام دھندہ ؟ جالندھر جانے پر لالہ بندرابن سوندھی (سوامی شردھانند جی کا سسرال پریوار) کی کوٹھی پر مہاشہ کرشن جی (پرتاپ اخبار کے مالک) اُن سے جا کر مِلا۔ اور کہا کہ میں پروہت بن کر آریہ سماج کی سیوا کرنا چاہتا ہوں۔ آپ کی کیا صلاح ہے ؟ سوچ کے بعد جواب دیا۔ کہ آریہ سماج میں پروہت کا پد بڑا ہے یا پردھان کا ؟ یہ تو میں آج تک نہیں سمجھ سکا۔ جیسا آپ مناسب سمجھیں کر لیں۔ لالہ سنت لال ودیارتھی ایڈیٹر اخبار ریفارمر ساتھ بیٹھے تھے۔ ہماری سماج فان گرڈھ کے۔ وہ پنجاب آریہ پرتی ندھی سبھا میں پرتی ندھی (نمائندہ) تھے اور ہمارے مترِ بھی۔ اُنہوں نے کہا کہ آپ اپنا وہی پرانا شاستر گھی بھنڈار اپنے نگر والا ہی کھولیں۔ اور کام شروع کر دیں۔ میرا من تو آریہ سماج کی سرگرم سیواؤں کو چاہتا تھا اِس لئے لالہ دیوی چند جی کی سفارش پر ریلوے روڈ آریہ سماج انبالہ شہر کا پروہت بن گیا۔ لالہ دیوی چند جنہوں نے یجروید اور اتھروید کا انگریزی بھاشیہ کیا تھا۔ اُنہوں نے تو پہلے ہی دن کہا۔ ہوشیار پور اُترتے ہی کہ مجھ سے سالویشن مشن کا پروگرام لو اور سنٹرل انڈیا جا کر اُپدیشک کا کام شروع کر دو۔ لیکن بٹوارے کی تکالیف سے دبے

ہوئے ہم ادھر نہ جا سکے۔ انبالہ میں آکر جہاں آریہ سماج کا سرگرم کام کیا۔ چار دن آریہ سکولوں میں
سنسکرت اور دھرم شکشا۔ پھر ویدک سنسکار اور ادھر پربھاکر کی ہندی پریکشا آدی سرگرمیوں
میں لگا رہا۔ نارائنی دیوی جی کو آریہ استری سماج کا منتری بنایا۔ دیویوں کے ست سنگ بھی خوب
لگنے لگے۔ اور ساہتیا یک ست سنگوں کی حاضری بھی بڑھنے لگی۔ پھر میں بچپن سے لکھنے کے شوق
کے کارن پرتاپ۔ ہند سماچار۔ پی۔ ٹی آئی اور ٹریبون انبالہ کا نامہ نگار بھی بن گیا۔ آریہ سماج سمبندھی
خبریں بھی بڑی سرخیوں سے اخبارات میں چھپتی تھیں۔ رات کو آریہ سماج کے جلسے ہوتے تھے۔ رات
دس بجے۔ گیارہ بجے ختم ہوتے اور میں ان کی خبریں بنا کر آر۔ ایم۔ ایس کے دفتر ریلوے اسٹیشن پہ
دیتا۔ اور پھر آکر گھر آرام کرتا۔ دوسرے دن وہ سب سماچار اخباروں میں آتے اور میں آریہ سماج
کے پرچار کو پھلتا پھولتا دیکھ کر خوش ہوتا رہتا۔ ہندی ستیہ گرہ چلا اور بطور نامہ نگار۔ ایک جلوس
کی رپورٹ لینے جو تھانے میں گیا تو مجھے بھی پولیس نے دھر لیا۔ اور تین چار ماہ کے لئے جیل میں بھجوا دیا۔
ٹریبون پی۔ ٹی۔ آئی۔ اور جالندھر کے اخبارات نے کڑا پروٹیسٹ کیا۔ کہ ہمارے نامہ نگار کو اس
طرح جب وہ ڈیوٹی پر تھے دھوکے سے پکڑ لیا۔ لیکن کیروں کی سرکار میں کون پرواہ کرتا تھا۔ وہاں
ہی پرنسپل بھگوانداس۔ پرنسپل بہادر مل۔ پروفیسر نارائن داس گروور۔ پروفیسر ترلوکی ناتھ جی۔ لالہ
ہر دیال سہچدیو۔ لالہ بابو رام گپتا لالہ مولراج لالہ رام دت وکیل۔ لالہ ماتو رام اور شری پرکاش چندر
بزاز۔ سروشریمتی ساوتری دیوی۔ کوشلیا دیوی۔ پشپا جی اور ستیہ وتی گپتا وغیرہ۔
انبالہ چھاؤنی کے پرانے آریہ سماجی کاریہ کرتا ڈاکٹر لال چند جی۔ ڈاکٹر ایم ڈی چوہدری۔ ڈاکٹر
ملکھی رام جی اور ٹریبون کے قابل عزت ایڈیٹر شری ادناش چندر جی بالی۔ پنڈت امولک رام جی
شری لے بسی بھاٹیہ اور پی۔ ٹی۔ آئی کے نہ بھولنے والے مینجر پنڈت ستیہ پال جی شرما آدی آریہ
بزرگ۔ بیشمار آریہ بہنوں اور بھائیوں سے جو پیار برتا۔ وہ آج تک بھی ہردیہ میں بڑی عزت
کے ساتھ رکھا ہوا ہے۔ اسی طرح ساہتیا یک ست سنگ میں تک بھگ ۱۵۰ کی حاضری
پہنچا کر ۱۹۵۶ء میں کیپٹن کیشب چندر پردھان آریہ سماج لارنس روڈ امرتسر کے

ایک خاص ایلچی کے ذریعہ میں امرتسر آگیا۔ ایک ماہ کی وید کتھا، یگیہ اور پرچار وغیرہ کے بعد
وہ کسی حالت میں بھی مجھے چھوڑنے کو تیار نہ تھے۔ لیکن پنڈت نانک چند جی اور لالہ دُنی چند
انبالوی، پوستدھ آریہ نیتاؤں کے بےحد زور دینے پر کہ چنڈیگڑھ نئی سماج بنانی ہے
اور امرتسر تو سماج چلی ہوئی ہے۔ میں چنڈیگڑھ آگیا۔ لیکن میری الوداع پر جو شردھانجلی پنجاب
کے مشہور آریہ سماجی لیڈر کیپٹن کیشپ چندر نے میرے سنبندھ میں پرگٹ کی وہ میں کبھی بھی
نہیں بھول سکتا۔ کتنا آدر ستکار اور پیار میرے لئے اُن کے پوتر ہردیہ کے اندر موجزن تھا۔ اور ادھر چنڈیگڑھ
آجانے پر پہلی ست سنگ سبھا میں پنڈت نانک چند بیرسٹر پردھان آریہ سماج نے خوشی سے بھرپور ہو کر جب یہ
کہا کہ میں انبالہ سے ایک ہیرا چن کر لایا ہوں۔ تو میرا سر مارے شرم کے جھک رہا تھا۔

چنڈیگڑھ آکر ان سب مہانو بھاوؤں اور شری سنت رام جی مینی ریٹائرڈ کمشنر
شری سیتا رام جی ودہرہ آدی کے ساتھ مل کر ڈی ملے سکول سے لے کر آریہ سماج مندر سیکٹر سات
تک سیوائیں بھینٹ کی۔ آریہ سماج مندر کے لئے ۲۲۰۰ گز زمین خریدی۔ مندر بنایا اور
سنگ مرمر کی بڑی وشال یادگاری یگیہ شالہ۔ پنڈت نانک چند جی اور شری مینی صاحب کے ساتھ
جو چکر شری کیردن صاحب کے کاٹتے رہے اور اینٹیں سر پر رکھ کر مندر کی ڈھوتے رہے۔ یہ سب
اِس مندر کے ساتھ جُڑے ہوئے تواریخی اوراق ہیں اور رہیں گی یہ سب یادیں زندگی کیساتھ
۱۹۷۵ء میں آریہ سماج کی ستھاپنا شتابدی دہلی میں ہوئی۔ جن میں دیش ودیش کے بائیس
آریہ سماج ودوانوں کا جو سنمان ہوا۔ اُن میں مجھ ناچیز کو بھی شامل کیا گیا۔ جس کے لئے سارودیشک
سبھا اور اُس کے آدرنیہ پردھان لالہ رام گوپال جی شال والے کا مشکور ہوں اور رہوں گا۔ اسی
صد سالہ آریہ سماج کی قائمی کے جشن میں سوامی دھرمانند جی سرسوتی پُورو نام پنڈت دھرم دیو جی
ودّیاواچسپتی ودّیا مارتنڈ نے وید پرچار کی زوردار تڑپ کے احساس سے آریہ سماج میں ایک
الگ ونگ وشو وید پریشد کی ستھاپنا کی اور مجھے چنڈیگڑھ شاخ کے منتری ہونے کا اعزاز بخشا
یہاں سیکٹر ۱۴ میں بھی آریہ سماج کی ستھاپنا کی گئی اور ابھی دسمبر ۱۹۸۳ء میں کارتک پورنیما پر
سیکٹر ۴ میں بھی ایک نئی آریہ سماج بنائی گئی ہے۔ چنڈیگڑھ کے نزدیک موہالی میں بھی آریہ سماج

قایم کرکے پردہان پد کی سیوا کا بھار مجھے ہی سونپا گیا۔ اسی طرح انبالہ میں رہتے ہوئے وہاں پر ماڈل ٹاؤن میں بھی آریہ سماج قایم کی تھی۔ ایسی کچھ تھوڑی سیوائیں اس ناچیز کے ذریعے کیول ایشوری دھرم ویدک اشاعت کی تڑپ سے اور بھگوان کی پریرنا سے ہو پائی ہیں۔ میں اور میرے کی بات صرف رسمی طور پر لکھی گئی ہے۔ ناظرین اس کے لئے مجھے ضرور معاف فرمائیں گے۔

اب تو میں چاروں ویدوں کے اُردو بھاشیہ میں لگا ہوا ہوں۔ یجر وید کا پہلا حصہ چھپ کر آپ کے سامنے ہے۔ رگ وید کے پہلے حصہ کی بھی آدھی کتابت ہو چکی ہے۔ جگت پتا پرمیشور کی کرپا ہوئی تو مارچ تک رگ وید بھی آپ کے ہاتھ میں ہوگا۔ اور اسی طرح جولائی۔ اور اکتوبر نومبر ۱۹۸۲ء تک سام وید اور اتھروید پہلے حصہ جات بھی چھپ جائیں گے۔ لیکن تب ہی ممکن ہو سکے گا اگر اس موجودہ یجروید کی خرید تیزی سے ہو۔ تب ہی حوصلہ افزائی ہوگی آگے آگے لکھتے جانے کی اور ویدکے اس کاریہ کو چھپوا کر آپ تک پہنچانے کی۔ تاکہ اس ایشوریہ گیان۔ کلام خدا وید مقدس کے ہزاروں سورجوں کے سمان دنیا میں روشنی پھیلانے والے سچے علم سے دُنیا منوّر ہو سکے

پُر اُمید ہوں

کہ اردو ویدوں کی اشاعت دُنیا اردو میں ایک ایسا خوشنما انقلاب لائے گی جس سے کہ جہالت کی دیواریں پاش پاش ہو کر لوگوں کے والی امن وچین۔ محبت۔ شانتی۔ آپسی دوستی اور بھائی چارہ کا راستہ صاف ہوگا۔ پاکدامنی کی زندگیاں اُبھریں گی۔ دُنیا کے ممالک اور ان میں بسنے والے ذی عزت انسانوں کو سکھ۔ آنند۔ آرام۔ عزت اور ایک دُوسرے سے پیار ملے گا۔ ایشور۔ مالک دوجہاں وکون ومکاں اپنی کرپا اور آسیس بنائے رکھیں۔ یہی پرارتھنا ہے اُس بارگاہِ عالی میں۔ دھیو یو نہ پرچودیات (گائیتری گورو منتر۔ یجروید)

~ کرتے ہیں تیرا دھیان ہم اور مانگتے ہیں یہ دُعا۔ یارب ہماری عقل کو نیکی کے رستے پر چلا

پرانی ماتر کا شُبھ چنتک
آشو رام آریہ

1594۔ سیکٹر 7۔ سی چنڈیگڑھ
فون: 29462

دیباچہ

رِشی لکھتے ہیں کہ ایشور کے رگ وید میں گُن اور گُنی کے وگیان کے پرکاش دوارہ سب پدارتھ پرسدھ کئے ہیں۔ منشیوں کو ان پدارتھوں سے جس جس پرکار اُپکار لینے کے لئے کِریا کرنی چاہیئے۔ تتھا اس کریا کے جو جو انگ یا سادھن ہیں۔ سو سو یجروید میں پرکاشت کئے ہیں۔ کیونکہ جب تک کریا کرنے کا درڑھ گیان نہ ہو، تب تک اُس سے شریشٹھ سُکھ کبھی نہیں ہو سکتا اور گیان ہونے کے یہ ہیتو ہیں کہ جو کریا پرکاش اودیا کی نورتی ادھرم میں پرورتی تتھا دھرم اور پرشارتھ کا سنیوگ کرنا ہے۔ جو کرم کانڈ ہے، سو وگیان کا نمت اور جو وگیان کانڈ ہے سو کریا سے پھل دینے والا ہوتا ہے۔ کوئی جیو ایسا نہیں ہے کہ جو من وایو پران اندری اور شریر کے چلائے بنا ایک کشن بھر بھی رہ سکے۔ کیونکہ جیو الپگیہ ایک دیش ورتی چیتن ہے اسلئے جو ایشور نے رگ وید کے منتروں سے سب پدارتھوں کے گن گُنی کا گیان اور یجروید کے منتروں سے سب کریا کرنی پرسدھ کی ہے۔ کیونکہ رگ اور یجر ان شبدوں کا ارتھ بھی یہی ہے کہ جس سے منش لوگ ایشور سے لیکر پرتھوی تک کے پدارتھوں کے گیان سے دھارمک ودوانوں کا سنگ سب شلپ کریا سہت ودیاؤں کی سدھی۔ شریشٹھ ودیا شریشٹھ گن یا ودیا کا دان یتھا یوگیہ اُکت ودیا کے دیوہار سے سروپکار کے انوکول دریہ آدی پدارتھوں کا خرچ کریں۔ اسلئے اس کا نام یجروید ہے۔ اس میں ۴۰ ادھیائے ہیں۔ اور ان میں ۱۹۷۵ منتر۔ اس پرمہاراج نے شیر شک عنوان دیا ہے کہ اُتم اُتم کاموں کی سدھی کے لئے منشوں کو ایشور کی پرارتھنا کرنی اوشیہ چاہیئے۔

آرمبھ میں ایش وندنا

مہرشی دیانند نے یجروید کا بھاشیہ آرمبھ کرتے ہوئے جگدیشور کی وندنا کی ہے۔ اپنے رچت سنسکرت شلوکوں میں پھر اس کا بھاشا ارتھ ہندی کے نمن لکھت چار دوہوں میں دیا ہے ؎

جو نرگن گن برنج سے دیت سُو کرت وگیان
پرنت پال جگدیشور ہی کری پرنام دھیان

گیان دائی رگ وید کا بھاشیہ ابھیشٹ دھائے
پر ایکاد چار کری شیگھر سو بودھ ندھائے
شنت پتھ براہمن آدی بنی کھنڈن کرو کت نہاری
یجروید جو کریا پرواتوں تاہی وچاری
ایک سہسر نو شت ادھک وکرم ہر چونتیس
پوش تسکل تیرسی تھی دن ادین داگیش

وکرم کے سموت ۱۹۳۴ء پوش شدی ۱۳ گورو وار کے دن یجروید بھاشیہ بنانے کا آرنبھ کیا جاتا ہے۔

پہلا اَدھیائے

سروُ اُپکارک اَتی اُتم یگیہ کرم کی پریرنا

اوم وِشوانی دیوسوتر دُری تانی پراسُو۔ یدبھدرم تن آسُو

॥ओ३म्॥ इषे त्वोर्जे त्वा वायव स्थ
देवो वः सविता प्रार्पयतु श्रेष्ठतमाय कर्मण
आप्यायध्वमघ्न्या इन्द्राय भागं प्रजावती-
रनमीवा अयक्ष्मा मा व स्तेन ईशत
माघशंसो ध्रुवा अस्मिन् गोपतौ स्यात
बह्वीर्यजमानस्य पशून् पाहि ॥ १ ॥

پدارتھ ہے منش لوگو! جو (سوتا) سب جگت کی اُتپتی کرنے والا سمپُورن ایشوریہ یکت (دیوتا) سب سُکھوں کے دینے اور سب وِدّیا کے پرسدھ کرنے والا پرماتما ہے۔ تو (وہ) تم ہم اور اپنے مِتروں کے جو (وایوہ) سب کریاؤں کے سِدھ کرنے ہارے سپرشی گن والے پران انتہ کرن اور اندریاں (ستھ) ہیں — ان کو (پرارپیتو) انی اُتم (کرمنے) کرنے یوگیہ سروُ اُپکارک یگیہ آدی کرموں کے لئے (پرادھیتو) اچھی پرکار لگائے رکھے یا پریرنا دے ہم لوگ (اِشے) ان آدی اُتم اُتم پدارتھ اور وگیان کی اِچھا اور (اُورجے) پراکرم ارتھات اُتم رس کی پراپتی کے لئے (بھاگم) سیوا کرنے یوگیہ دھن اور گیان کے بھرے ہوئے (توا) اکت گن والے اور (توا) شریشٹھ پراکرم آدی گنوں کے دینے ہارے آپ کا سب پرکار کا آشریہ کرتے ہیں ہے مِتر لوگو! تم بھی ایسے ہو کر (آپیائے دھوم) اُنتی کو پراپت ہو ویں تھا ہم بھی ہوں۔ ہے بھگوان جگدیشور! ہم لوگوں کے (اندرائے) پرم ایشوریہ کی پراپتی کے لئے (پرجاوتی) جن کے بہت سنتان ہیں۔ تھا جو (ان سوا) ویادھی (بیماری) اور اَیکشما (جن میں

راج یکھشما آدی (تپ دِق) روگ نہیں ہیں۔ وُہ (اگھنیاہ) جو جو گئو آدی پشُو یا اُنتی کرنے یوگیہ ہیں۔ جو کبھی ہنسا کرنے یوگیہ نہیں۔ کہ جو اندریاں یا پرتھوی آدی لوک ہیں۔ اُن کو سدیو (برارتھو) نیت کیجئے (ہمارے لئے مقرر کیجئے) ہے جگدیشور! آپ کی کرپا سے ہم لوگوں میں سے دُکھ دینے کے لئے کوئی (اگھشناہ) پاپی یا (ستینہ) چور ڈاکو (ماایشت) مت اُتپن ہو۔ تتھا آپ (اس یجمانسیہ) پرمیشور اور سرو اپکارک دھرم کے سیون کرنے والے منش کے (پشون) گئو۔ گھوڑے اور ہاتھی آدی تتھا لکشمی اور پرجا کی (پاہی) نرنتر رکھشا کیجئے۔ جس سے ان پدارتھوں کے ہرنے (چورنے اور لے جانے) کو کوئی دُشٹ منش سمرتھ نہ ہو۔ (اسمن) اس دھارمک (گوپتو) پرتھوی آدی پدارتھوں کی رکھشا چاہنے والے سجن منش کے سمیپ بُہت سے اُکت پدارتھ (دُھرواہ) نشچل سکھ کے ہیتو ہوں

منتر سار:- (۱) آتم سمرپن بھینٹ یا بلی ارتھات سروسو تک تیاگ کر سجن پُرش آنند مانتے ہیں۔ لیکن یہ پریرنا یگیہ کرم کی۔ کب سے کس سے؟ کہاں سے سب سے پہلے ملی جگت پتا پرماتما کے اس یجروید منتر کے گیان دوارہ سرشٹی کے آرمبھ میں۔

۲- دھن کیسا ملے جو سیوا کے یوگیہ ہو۔ پتر پتا سے مانگتے ہیں پتا دیتا بھی ہے، اور پیار سے سمجھاتا بھی ہے۔ کہ ہاں میں تمہیں دُوں گا۔ پر تم بھی آگے بڑھو۔ پُرشارتھ کرو۔ اور یگیہ آدی شریشٹھ کرموں کو کرتے ہُوئے۔ اُنتی کو پراپت کرو۔ ہر ایک پتا پتر سے یہی آشا رکھتا ہے۔ کیونکہ پتا کی شان بھی اسی میں ہے کہ پُتر اس سے لے کر بھی اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے یوگیہ ہو جائے۔ ۳- گئو آدی پشُو۔ اندریاں دیو۔ پرتھوی آدی لوک یہ سب بڑھانے یا پُوجا اور رکھشا کے یوگیہ ہیں۔ ۴- یجمان کون ہے جو دھرماتما ہے سجن ہے۔ ایشور بھگت ہے۔ اور پرُوپکاری ہے اس کے دھن جن کی رکھشا پتا پربھو سدا کرتے ہیں جو پُتر پتا سے لیکر سب کو ایمانداری سے سدا بانٹتا ہے۔ پتا اسکو بار بار دیتا ہے اور وُہ گھاس کی طرح سدا ہرا بھرا رہتا ہے۔ ۵- منش سماج میں چور اور ڈاکو پیدا نہ ہُوں نہ وُہ بڑھیں اور نہ وہ راجیہ آدی شکتی کو حاصل کریں۔ پراتہ برہم مہورت میں اُٹھ کر ایشور کی اس بانی کے شبدارتھ اور ان سب کو بار بار پڑھیں گے منن پوروک۔ تو آپ کو امرت آنند کی پراپتی ہو گی۔

وِدّیا۔ پُرشارتھ اَور پریم کے ساتھ یگیہ انوشٹھان

वसोः पवित्रमसि द्यौरसि पृथिव्यसि
मातरिश्वनो घर्मोऽसि विश्वधा ऽ असि ।
परमेण धाम्ना दृꣳहस्व मा ह्वार्मा ते
यज्ञपतिर्ह्वार्षीत् ॥ २ ॥

پدارتھ ہے وِدّیایکت منش! تو جو (وسوہ) یگیہ (پوترم) شدھی کا ہیتو (اسی) ہے (دیئو) جو پرکاش کا ہیتو اور سُوریہ کی کرنوں میں ستھر ہونے والا (اسی) ہے جو (پرتھوی) وایو کے ساتھ دیش دیشانتروں میں پھَیلنے والا (اسی) ہے جو (ماترشوہ) وایو کو شُدھ کرنے والا (اسی) ہے۔ جو (وشودھاہ) سنسار کا دھارن کرنے والا (اسی) ہے تھا جو (پرمین دھامنا) اُتم ستھان سے (درنگ سہو) سکھ کا بڑھانے والا ہے۔ اس یگیہ کا (ماہواہ) مت تیاگ کر تتھا یگیہ کی رکھشا کرنے والا یجمان بھی اس کو نہ تیاگے۔

بھاوارتھ منش لوگ اپنی وِدیا اور اُتم کریا سے جس یگیہ کا سیون کرتے ہیں۔ اس سے پوترتا کا پرکاش۔ پرتھوی کا راجیہ وایو رُوپی پران کے تلیہ راجیہ نیتی۔ پرتاپ سب کی رکھشا۔ اس لوک اور پرلوک میں سُکھ کی وردھی پرسپر کوملتا سے ورتنا اور کُٹلتا کا تیاگ اتیادی شریشٹھ گُن اُتپن ہوتے ہیں۔ اس لئے سب منشوں کو پروپکار تتھا اپنے سکھ کے لئے وِدیا اور پرشارتھ کے ساتھ پریتی پُورک یگیہ کا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔

یگیہ کی مہما "جہاں پہلے منتر میں یگیہ کو شریشٹھتم کرم کہہ کر اس کے لئے پریرنا دی گئی ہے وہاں دُوسرے اس منتر میں یگیہ کیا ہے؟ کس پرکار کا ہوتا ہے۔ اس شیرشک سے رِشی دیانند نے ———— اپنے منتر بھاشیہ میں سپشٹ رُوپ سے یگیہ پر روشنی ڈالتے ہُوئے اسے "وسو" ارتھات بسانے والا کہا ہے، وسو نام ایشور کا بھی ہے۔ اور یگیہ نام بھی ایشور کا آیا ہے۔ اس یگیہ سورُوپ پرماتما نے سرشٹی کو بنایا۔ مانو اور پشو

آدی پرانیوں کو جنگل پر تبوں اور اُن کے لیے پرتھوی کو دُودھ گھی دینے والے گئو آدی
کو سب کے کلیان کے لئے رِگ یجُر سام اور اتھرو وید کے دوارہ گیان کرم اُپاسنا آدی تین
ودیاؤں کو (دیکھو یجروید ادھیائے ۳۱) شریمد بھگوت گیتا کے تیسرے ادھیائے میں بھی مہاراج
کرشن نے یہ صاف لکھا ہے کہ سرشٹی کے آرمبھ میں اس پرجاپتی پرماتما نے یگیہ کے ساتھ پرجاؤں
کو پیدا کیا اور ساتھ ہی یہ بھی آدیش دیا کہ اس یگیہ کے کرنے سے تم بڑھو سکھ ایشوریہ
سے سمردھ ہو۔ یہ یگیہ تمہاری اچھاؤں کو کاماؤں کو پورا کرنے والی کام دھینو ہے۔

۲ - یگیہ شدھی کرنے والا ہے اگنی ہوتر یا ہون اسی کا پرتیک ہے۔ یگیہ شبد کا
دیا یک اور وتسال ارتھ پاٹھک پڑھ چکے ہیں۔ ان ارتھوں کو جو شاستروں نے دیا ہے
مین پوروک پڑھیں۔ اور یگیہ سے اپار لابھ پراپت کریں۔ اگنی ہوتر سے جل وایو کی شدھی
تو ہوتی ہی ہے اور شُدھ پوتر ہونے سے ہی روشنی یا پرکاش ہوتا ہے۔ رشی دیانند نے
اگنی ہوتر آدی یگیوں کی لوپ ہو گئی مریادا کو پھر سے جیوت جاگرت کرنے کے لئے اس
کے وگیان کو پرگٹ کرنے کے لئے بہت کچھ لکھا ہے۔ جیسے۔ یگیہ سے جو بھاپ اٹھتی ہے
وہ ہوا اور بارش کے پانی کو سب قسم کی خرابیوں سے پاک وصاف کرکے خوشبودار بنا کر
سب جگت کو سکھ دیتی ہے۔ جو خوشبودار وغیرہ چیزوں کو سے ملی ہوئی ہوا ہون کے ذریعے
آکاش میں چڑھتی ہے وہ بارش کے پانی کو صاف کر دیتی ہے۔ صاف پانی اور ہوا کے
ذریعے اناج وغیرہ پودے بھی نہایت صاف ہو جاتے ہیں۔ اس طرح ہر روز خوشبو کے زیادہ
ہونے سے دنیا میں سکھ دن بدن زیادہ بڑھتا ہے۔ یہ فائدہ آگ میں ہون کرنے کے
بغیر دوسری طرح سے ہونا ناممکن ہے۔ (رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا)

اسی لئے یہ یگیہ جہاں ماتر شوہ ارتھات پران وایو کو شدھ کرتا ہے اس لئے یہ وشو
دھاہ یا وشو دھارک ارتھات سب پرانیوں کا پران جیون ہے۔ ابھی پچھلے دنوں آسٹریا
کی راجدھانی وی آنا کی خبر تھی کہ وہاں لوگ گیس پروف لباس پہننے لگ گئے ہیں۔ اور
آکسیجن ساتھ رکھتے ہیں جس سے روزمرہ گاڑی موٹر ہوائی جہاز وغیرہ کے لاکھوں کی تعداد
میں آنے جانے سے نکلی ہوئی تیل پیٹرول کی گیسوں سے اور سگرٹ کے بکثرت اندھا دھند

استعمال سے دنیا کے بڑے بڑے شہروں کی وایو بدبو دار ہو کر منش سماج کی ہلاکت اور کینسر آدی بیماریوں کا کارن ہو رہی ہے۔ اس لئے لوگ پریشان ہیں۔ اور کوئی راستہ دکھائی نہیں دے رہا لیکن آغاز دنیا میں وید آدی ست شاستروں کے ویاکھیان کرنے والوں رشیوں نے تو بڑی کرپا کر کے وایو اور جل کو شدھ کرنے اور سب کو سکھی جیون دینے کے لئے اس اگنی ہوتر کو مہا یگیہ کہہ کر گھریلو جیون میں نتیہ کرم ارتھات روزمرہ کا اتینت ہی ضروری کرم بتلا دیا۔ جس میں ناغہ کرنا بھی پاپ مانا گیا۔ پھر اس منتر کے بھاوارتھ میں کتنی ہی امولیہ باتوں کا ذکر ہے۔ یگیہ کرم کے دوارہ ہی پرتھوی کے راجیہ کی پراپتی۔ پرسپر کو ملتا۔ ارتھات پیار زملتا نردوشتا کا برتاؤ چھل کپٹ آدی کٹلتا کا تیاگ۔ پھر راجیہ نیتی کو پران تلیہ ماننے کے لئے رشی نے لکھا ہے۔ اگر اس سے لاپرواہ رہیں گے تو نتیجہ صاف ہے۔ کہ چور اُچکے ادھرمی۔ پاپی ہی لیڈر۔ چودھری ایک راجیہ ادھیکاری بن کر پرجا کے سکھ کو نشٹ بھرشٹ کر دیں گے۔ جیسا کہ لاقانونی کا ورتمان ہو رہا ہے۔ لیکن یہ سب کچھ یگیہ بھاؤ سے ہی ہو ——— ارتھات سب کی رکھشا پالن اور سیوا کے لئے۔ اِس لئے منتر کا دیوتا بھی یگیہ ہے۔

یجروید ادھیائے پہلا — منتر نمبر ۳

یگیہ کے انوشٹھان سے انیک سکھوں کی پراپتی

वसोः पवित्रमसि शतधारं वसोः
पवित्रमसि सहस्रधारम् । देवस्त्वा सविता
पुनातु वसोः पवित्रेण शतधारेण सुप्वा
कामधुक्षः ॥ २ ॥

پدارتھ جو وسوہ یگیہ (شت دھارم) اسنکھیہ سنسار کا دھارن کرنے اور (پوترم) شدھی کرنے والا کرم (اسی) ہے۔ تتھا جو (وسوہ) یگیہ (سہسر دھارم) انیک پرکار کے برہمانڈ کو دھارن کرنے اور (پوترم) شدھی کا نمت سکھ

دینے والا ہے۔ (توا) اس یگیہ کو (دیوہ) سویم پرکاشس سوروپ (سوتا) وسو آدی دیوں
کا اُتپتی کرنے والا پرمیشور (پناتو) پوتر کرے۔ ہے جگدیشور۔ آپ ہم لوگوں سے سیوت۔ بیوا
گئے گئے اُپاسنا آرادھنا کے یوگیہ جو (وسوہ) یگیہ ہے (پوتربن) شُدھی کے نمت وید کے
وگیان (شت دھارین) بہت ودیاؤں کے دھارن کرنے والے وید اور (سپُوا) اچھی پرکار
پوتر کرنے والے یگیہ سے ہم لوگوں کو پوتر کیجیئے۔ ہے ودوان پرش یا جاننے کی اچھیا کرنے
والے منش! تو (کام) وید کی شریشٹھ بانیوں میں سے کس کس بانی کے ابھی پرائے
ارتھ کو (اُدھکشاہ) اپنے من میں پورن کرنا۔ ارتھات جاننا چاہتا ہے؟

بھاوارتھ جو منش پوروکت یگیہ کا سیون کر کے پوتر ہوتے ہیں۔ انہی کو جگدیشور بہت سا گیان دے کر انیک پرکار کے سُکھ دیتا ہے۔ پرنتو جو لوگ ایسی کریاؤں کے کرنے والے یا پروپکاری ہوتے ہیں۔ وہی سُکھ کو پراپت ہوتے ہیں۔ آلسیہ کرنے والے کبھی نہیں۔ یجروید کے پہلے منتر میں ایشور کی پرارتھنا سے سب شبھ کاریوں کی سدھی کا اُپدیش اور یگیہ کو سب سے شریشٹھ کرم بتلاتے ہوئے اس کی پریرنا دی گئی۔ دوسرے منتر میں وہ یگیہ کیسا ہے؟ اس سوروپ کا ورنن کیا گیا اور ساتھ ہی یہ بھی بتلایا گیا کہ اس سے پوترتا کا پرکاش۔ پرتھوی کا راجیہ وایو ورشی پران کے تلیہ راجیہ نیتی۔ پرتاپ۔ سب کی رکھشا اس لوک اور پرلوک میں سکھ کی وردھی پرسپر کوملتا سے ورتنا ادر چھل کپٹ کا تیاگ آدی شریشٹھ گن اُتپن ہوتے ہیں۔ گویا یہ یگیہ کرم کا پھل ہے۔ جو کرنے والے کو ملتا ہے۔ اس لئے یہ کہا کہ اپنا سکھ بڑھانے کے لئے اور سب کے پروپکار کے لئے ودیا اور پرشارتھ کے ساتھ پریتی پوروک شردھا سے اس کا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔ اب اس منتر کے اُوپر رشی ورنے یہ شیر شنک دیا ہے کہ یہ یگیہ کیسا سُکھ دیتا ہے۔ اس وشے کا اُپدیش اس منتر میں کیا ہے۔

منترسار ۱۔ یگیہ سارے جگت بھوت برانی سب کو دھارن کرتا ہے۔ انیک پرکار کا جو برہمانڈ ہے اس سب کے لئے یہ یگیہ شُدھی کا نمت ارتھات ذریعہ ہے
۲۔ وہ سوتا دیو پربھو سوریہ چندرما سے۔ پرتھوی جل اگنی وایو پرکاش آدی

وسو۔ دس پران اور جیو آتما۔ آدی گیارہ اور بارہ مہینے۔ یگیہ اور بجلی آدی ۳۳۔ دیوؤں کو پیدا کرتے اس سرشٹی یگیہ کا سنچالن کو پورا کر رہے ہیں۔ ہمارے لئے بھی اُس پتا پربھو کا آدیش یہی ہے۔ اس یگیہ سے ہی بڑھو اور اُنتی کرو۔

۳۔ وہ یگیہ سوروپ پرمیشور ہی ہم سب کے لئے سیوا اُپاسنا اور آرادھنا اور پوجا کے یوگیہ ہے۔ وہ پوجا اور آرادھنا کیا ہے۔ تن من دھن سے ہر گھڑی اپنے آپ کو اس کے ارپن سمرپن سمجھنا۔ اس کی وید وکت آگیا کا پالن۔ پرتیک اس کی پرانی پرجا کے ساتھ پیار کرتے ہوئے راگ اور دویش کا تیاگ شبھ کرموں کو کرتے ہوئے بھی اپنے آپ کو کرتا نہ ماننا۔ اس کی آگیا سمجھ ہر گھڑی ہر سادھن شانت اور آنندت رہنا دُکھ ہو یا سُکھ جیسے ہو یا برا جیسے۔

۴۔ پرمیشور نے سمپورن وشو کو پوتر کرنے کے لئے ہمیں دو سادھن وشیش دیئے ہیں۔ یگیہ اور وید جس کے گیان اور گیان سے منش ماتر شدھ پوتر ہوتے ہیں

۵۔ جو لوگ یگیہ کے کرنے کرانے سے من بانی اور شریر سے پوتر ہو کر سب کے اپکار کا کرم کرتے ہیں۔ پرمیشور اُن کو انیک پرکار کے سُکھوں سے بھر دیتا ہے لیکن افسوس کہ یگیہ سے رہت آلسی منش پربھو کی دی ہوئی رحمتوں۔ نعمتوں اور برکتوں سے ایسے محروم رہتے ہیں۔ جیسے نافرمانبردار پتر اپنے ماتا پتا کی آشیرباد سے۔

ایشور اور دھرم کو کون جان سکتے ہیں

یجروید ادھیائے پہلا۔ منتر نمبر ۴

सा विश्वायुः सा विश्वकर्मा सा विश्व-
धायाः। इन्द्रस्य त्वा भागᳪ सोमेनातनच्मि
विष्णो हव्यᳪ रक्ष ॥ ४ ॥

پدارتھ ہے (وشنو) ویاپک ایشور! آپ جس بانی کو دھارن کرتے ہیں۔ وہ (وشو آیو) پورن آیو کو دینے والی (سا) وہ (وشو کرما) جس سے کہ سمپورن

کریا کا نڈ سِدھ ہوتا ہے اور (سا) وہ (دشودھا باہ) سب جگت کو ودیا اور گنوں سے دھارن کرنے والی ہے۔ پہلے کے منتر میں جو پرشن ہے اس کے اُتر میں بھی تین پرکار کی بانی گرہن کرنے یوگیہ ہے۔ اسی سے میں (اندرسیہ) پرمیشور کے (بھاگم) سیون کرنے یوگیہ یگیہ کو سوئمن ہو دیا سے سِدھ کئے رس اتھوا آنند سے (آنیچمی) اپنے ہردیہ میں درڑھ کرتا ہوں۔ تمہارے پرمیشور پورووکت یگیہ سمبندھی دینے لینے یوگیہ دروبیہ (پدارتھ) یا دگیان کی (رکھش) نرنتر رکھشا کیجئے

بھاوارتھ تین پرکار کی بانی ہوتی ہے ارتھات پرتھم وہ جو کہ برہمچریہ میں پورن ودیا پڑھنے یا پورن آیو ہونے کے لئے سیون کی جاتی ہے۔ دوسری وہ جو گرہ آشرم میں انیک کریا یا ادیوگوں سے سُکھوں کو دینے والی وستار سے پرگٹ کی جاتی ہے اور تیسری وہ جو اس سنسار میں سب منشیوں کے شریر اور آتما کے سُکھ کی ورِدھی یا ایشور یہ آدی پدارتھوں کے وگیان کو دینے والی بان پرستھ اور سنیاس آشرم میں ودوانوں سے اُپدیش کی جاتی ہے اس تین پرکار کی بانی کے بنا کسی کو سب سُکھ نہیں ہو سکتے کیونکہ اسی سے پورووکت یگیہ تھا دیا یہ ایشور کی سُتتی پرارتھنا اور اُپاسنا کرنا یوگیہ ہے۔ ایشور نے یہ آگیا دی ہے کہ جو نیم سے کیا ہوا یگیہ سنسار میں رکھشا کا ہیتو اور پریم ستیہ بھاؤ سے پرارتھنا کیا ہوا ایشور ودوانوں سروِدا رکھشا کرتا ہے۔ وہی سب کا ادھیکش ہے۔ پرنتو جو کریا میں کُشل دھارمک پروپکاری منش ہیں وہ ہی ایشور اور دھرم کو جان کر موکھش اور سمیک کریا سادھنوں سے اس لوک اور پرلوک کے سکھ کو پراپت ہوتے ہیں۔

تین پرکار کی بانی پچھلے منتر بھاشیہ ایک مہتو پورن بات اُپدیش کی دی گئی تھی پرشن کے روپ میں۔ یہ کہ اے ودوان پرش یا جاننے کی اچھیا کرنے والے منش! وید کی شریشٹھ بانیوں میں سے تو کس کس بانی کے ابھپرائے یعنی مطلب کو جاننا چاہتا ہے؟ بانی کا ارتھ یہاں وشے یا ودیا ہے جو انیک ہیں۔ اگنت ہیں۔ اس میں کوئی سندیہہ نہیں۔ اور یہ ہیں سب کے سب شریشٹھ ہمارے کلیان کے لئے لیکن انسان کے لئے یہ ممکن کہاں ہے۔ کہ وہ سمپورن گیان وِشے یا ودیاؤں کو حاصل

کر سکے یا اس پر عبور پا سکے۔ اس لئے سوال کے طور پر پیش کر کے آج کے اس اگلے منتر میں پرشن کے اس اُتر کو کھول کر بتلا دیا گیا ہے۔ کہ ہمارے لئے مکھیہ یا اتی آوشیک تین وشے یا ودیائیں ہیں یا تین پرکار کی بانی۔ ایک سے برہم چریہ آشرم نیتی یا ویوہار کو جیون میں ڈھالنا دوسرے سے گرہستھ آشرم کے سد ویوہار اور ودیا کے جان کرا سے سورگ آشرم بنانا اور تیسرے بان پرستھ اور سنیاس آشرم سے سنسار کے انیہ پدارتھوں دھنوں اور سمبندھوں وغیرہ سے ورکت ہو کر شریر اور آتما کا بل بڑھا پرمیشور کے گیان وگیان کو پراپت ہو کر سویم آنندت ہونا اور سب کو آنند کی سدھی کرانا۔ سپشٹ ہے کہ ان تین ودیاؤں سے ہی ویکتی۔ پریوار سماج اور راشٹر سبھی سکھی ہو سکتے ہیں۔ ویوہار اور پرمارتھ۔ لوک اور پرلوک کا سدھار ہو سکتا ہے۔ انیتھا نہیں۔ آج کی دنیا کی روزمرہ بڑھتی جاتی مصیبتوں اور پریشانیوں کا واحد حل یہی ہے جو وید منتروں نے پیش کیا ہے پاٹھک گن منتر کے بھاوارتھ کو رشی کے شبدوں میں بار بار پڑھتے ہوئے منن کریں اور ہو سکے تو رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا میں کرم کانڈ کے اندر یگیہ وشے اور برہم چریہ آدی چاروں آشرموں کے وشے وستار کو دھیان پوروک پڑھ کر گہرائی سے اس پر وچار کرنے کی کرپا کریں۔

ستیہ بولنا ستیہ ماننا اور ستیہ کرنا

شریشٹھتم کرم کی اور پہلا قدم

منتر نمبر ۵ ۔ یجر وید ادھیائے پہلا

अग्ने व्रतपते व्रतं चरिष्यामि तच्छकेयं तन्मे राध्यताम् ।
इदमहमनृतात् सत्यमुपैमि ॥ ५ ॥

پدارتھ ہے برت پتے۔ ستیہ بھاشن آدی دھرموں کے پالن کرنے اور اگنے ستیہ اپدیش کرنے والے پرمیشور! میں انرتات۔ جو جھوٹ سے الگ

ستیم۔ وید ودیا پرتیکش آدی پرمان۔ سرشٹی کرم۔ ودوانوں کا سنگ۔ شرلیشٹھ وچار تھا
آتما کی شدھی آدی پرکاروں سے جو زدھرم (شک وشبہ سے الگ) مرویت۔ تنوار تھات
سدھانت کیے پرکاشن کرنے والوں سے سدھ ہوا۔ اچھی پرکار پریکھشا کیا گیا ہر تم۔ ستیہ بولنا
ستیہ ماننا اور ستیہ کرنا ہے اس کا ابھی۔ انوشٹھان ارتھات نیم سے گرہن کرنے یا جاننے
اور اس کی پراپتی کی اچھیا کرتا ہوں مے میرے۔ تت۔ اس ستیہ برت کو آپ رادھیتام
اچھی پرکار سدھ کیجئے جس سے کہ اہم۔ میں اس ستیہ برت کے نیم کرنے کے لئے اتشکیم۔ سمرتھ
ہوؤں۔ اور میں ادم۔ اسی پرتیکھش ستیہ برت کے آچرن کا نیم چری شیامی۔ کروں گا۔

بھاوارتھ پرمیشور نے سب منشیوں کو نیم سے سیون کرنے یوگیہ دھرم کا اپدیش کیا ہے۔ جو کہ نیائے یکت پریکھشا کیا ہوا ستیہ لکھشنوں سے پرسدھ اور سب کا ہت کا ری تھا اس لوک ارتھات سنساری اور پرلوک ارتھات موکھش سُکھ کا ہیتو ہے۔ یہی سب کو آچرن یوگیہ ہے اور اس سے وردھ جو کہ ادھرم کہتا ہے۔ وہ کسی کو گرہن کرنے یوگیہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سردتر (جہاں تہاں) اسی کا تیاگ کرنا ہے۔ اسی پرکار ہم کو بھی پرتگیا کرنی چاہئیے کہ ہے پرمیشور! ہم لوگ ویدوں میں آپ کے پرکاشت کئے ستیہ دھرم کو ہی گرہن کریں۔ تتھا ہے پرماتمن! آپ ہم پر ایسی کرپا کیجئے کہ جس سے ہم لوگ اس ستیہ دھرم کا پالن کرکے ارتھ کام اور موکھش روپ پھلوں کو سگمتا (آسانی) سے پراپت ہو سکیں۔ جیسے ستیہ برت کے پالن سے آپ برت پتی ہیں۔ ویسے ہی ہم لوگ بھی آپ کی کرپا اور اپنے پرشارتھ سے تتھا شکتی ستیہ برت کے پالنے والے ہوں۔ تتھا دھرم کرنے کی اچھیا سے اپنے ستیہ کرموں دوارہ سب سکھوں کو پراپت ہو کر سب پرانیوں کو سکھ پہنچانے والے بنیں۔ یسی اچھیا سب پرانیوں کو کرنی چاہیئے۔ شرت پتھ براہمن میں۔ اس منتر کی ویاکھیا میں کہا ہے کہ منشیوں کا آچرن دو پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک ستیہ اور دوسرا جھوٹ کا۔ ارتھات جو پرش من بانی اور شریر سے ستیہ کا آچرن کرتے ہیں۔ وہ دیو کہلاتے ہیں۔ اور جو جھوٹ کا آچرن کرنے والے ہوتے ہیں وہ اسر راکھشش آدی ناموں کے ادھیکاری ہوتے ہیں۔

شریشٹھتم کرم کی سدّھی

مہرشی دیانند کو سوئیم ستیہ سے انینہ پیار تھا۔ اس لئے جہاں لاکھوں کی گدیوں کو ٹھکرایا ہزاروں مصائب کے طوفانوں کے ہنستے ہنستے جھیلا۔ وہاں استیہ کے ساتھ سمجھوتہ کبھی نہیں کیا۔ چاہے جان اکیلی تھی نہ جیلا تھا نہ جیلی تھی۔ پھر اپنی پرارتھنا پستک آریہ ابھی دنے میں۔ من منتر کی پرارتھنا میں لکھا کہ ہے ستچدانند سوپرکاش سوروپ ایشور لگنے! بڑہمچریہ۔ گرہستھ بان پرستھ آدی ستیہ برتوں کا آچرن میں کروں گا۔ سو اس برت کو آپ بھلی پرکار سے سدّھ کریں۔ تھا میں انرت ارتھات انیتہ دیہہ آدی پدارتھوں سے پرتھک ہو کے اس یتھارتھ ستیہ۔ جس کا کبھی ناش نہیں ہوتا۔ اس ستیہ آچرن ودیا آدی لکھشن دھرم کو پراپت ہوتا ہوں۔ مانو جیون کو یگیہ کے مارگ پر چلانا ہی شریشٹھتم کرم ہے۔ جس سے یجروید کا آرمبھ ہُوا ہے۔ اس کی سدّھی کے لئے سب سے پہلے انرت ارتھات جھوٹے جیون سے اوپر اُٹھنا ہو گا۔ آگے منزل ملے گی برت کی۔ جہاں انرت (استیہ) کی حالت میں منش اپنے کو کیوں شریر مان کر بھوگوں کے لئے آتم ستا کو بھول جاتا ہے۔ وہاں برت کی حالت میں اندریوں کے جنگل سے چھوٹ کر بھی من اور بدھی سے پرکرتی کے زیر اثر کچھ پھنسا رہتا ہے۔ کیونکہ یہ من بدھی چت پرکرتی کے گنوں میں جکڑا ہُوا رہتا ہے کچھ لیکن آتما جب من بدھی چت سے بھی اوپر اُٹھ کر کیول بھگوان کے ادیت ہو کر کرم کرتا ہے تب وہ ستیہ مئے ہو جاتا ہے۔ اس سے شت پتھ براہمن نے کہا کہ منش جھوٹ بولنے اور کرنے سے اپوتر ہوتا ہے اس لئے ر ستیم)اس برت سے ہاتھ میں جل لے کر آچمن کرتے ہُوئے پرتگیا کرتا ہے کہ جل کی طرح پوتر ہو کر ستیہ کو دھارن کروں گا۔ تب برہمانڈ میں پھیلے ہُوئے کی یگیہ کے ایک چھوٹے سے لیکن مہان کرم اگنی یگیہ کو کرنے کا ہوتا ہے۔ تب ہوتا ہے شریشٹھتم کرم کی اور مانو کا پہلا قدم۔

کس لئے بنایا ہم کو منش پرمیشور نے؟

कस्त्वा युनक्ति स त्वा युनक्ति कस्मै त्वा
युनक्ति तस्मै त्वा युनक्ति । कर्मणे वां वेषाय
वाम् ॥ ६ ॥

یجروید ادھیائے پہلا — منتر نمبر ۶

پدارتھ (کا٥) کون (سکھ سوروپ) (توآم) تجھ کو اچھی اچھی کریاؤں کے سیون کرنے کے لئے (نیکتی) آگیا دیتا ہے؟ (سہ) وہ جگدیشور (توا) تجھ کو ودیا آدی شبھ گنوں کے پرگٹ کرنے کے لئے وِدوان یا ودیارتھی ہونے کو (نیکتی) آگیا دیتا ہے (کسمئی توا) وہ کس کس پریوجن کے لئے مجھ کو اور تجھ کو نیکتی یکت کرتا ہے جوڑتا ہے (تسمئی توا نیکتی) پورو دکت ستیہ برت کے آچرن (جو پہلے منتر میں کہا گیا ہے) روپ یگیہ کے لئے دھرم کے پرچار کرنے میں اُدیوگی (پرشارتھی منش) کو آگیا دیتا ہے۔ (سہ) وہی پرمیشور (کرمنے) اُکت شریشٹھ کرم (ستیہ برت آچرن یگیہ اور دھرم کا دستار) کرنے کے لئے (وام) کرم کرنے اور کرانے والوں کو نیکت (مقرر) کرتا ہے۔ (ویشائے) شبھ گن اور ودیاؤں میں دیاپتی کے لئے (عبور حاصل کرنے کو) (وام) ودیا پڑھنے اور پڑھانے والے تم کو اُپدیش کرتا ہے۔

بھاوارتھ اس منتر میں سوال اور جواب سے ایشور جیووں کے لئے اُپدیش کرتا ہے۔ جب کوئی کسی سے پوچھے کہ مجھے ستیہ کرموں میں کون لگاتا ہے پرورت کرتا ہے۔ (پریرنا دیتا ہے) اس کا اُتر ایسا دے کہ پرجاپتی ارتھات پرمیشور ہی تمہارے آتما میں ستیہ اور اچھی اچھی کریاؤں کے کرنے کی تمہارے لئے وید کے دوارہ اُپدیش کی پریرنا کرتا ہے۔ اسی پرکار کوئی ودیارتھی کسی وِدوان سے پوچھے کہ میرے آتما میں انتریامی روپ سے ستیہ پرکاش کون کرتا ہے؟ تو وہ اُتر دیوے کہ سرو دیاپک جگدیشور پھر وہ پوچھے کہ ہم کو کس کس پریوجن کے لئے اُپدیش کرتا اور آگیا دیتا ہے؟ اس کا اُتر دیوے کہ سکھ اور سکھ سروپ پرمیشور کی پراپتی تتھا ستیہ ودیا اور دھرم کے پرچار کے لئے۔ میں اور آپ دونوں کو کون

کون کام کرنے کے لئے وہ ایشور اُپدیش کرتا ہے۔ اس کا پرمیسر اُتر دیویں کہ یگیہ کرنے کے لئے پھر وہ کس کس پدارتھ کی پراپتی کے لئے آگیا دیتا ہے؟ اس کا اُتر دیویں کہ سب ودیاؤں کی پراپتی اور ان کے پرچار کے لئے منشیوں کو دو پریوجنوں میں پرورت ہونا چاہیئے۔ ارتھات ایک تو اتینت پرشارتھ اور شریر کی آروگیتا سے چکرورتی راجیہ لکشمی کو حاصل کرنا اور دوسرے سب ودیاؤں کو اچھی پرکار پڑھ کر ان کا پرچار کرنا کسی منش کو پرشارتھ چھوڑ آلسیہ میں کبھی نہیں رہنا چاہیئے۔

سکھ شانتی کیلئے دھرم کی اوشکتا

کتنا سندر، ہتوپورن اور پشٹ اُپدیش ہے وید رچا کا۔ اس سکھ سوروپ پتا پرمیشور نے یہ سندر مانو شریر اُتم اُتم کرموں کے لئے دیا ہے۔ شبھ گنوں کے پرکاش اور ودیا کے پرسار کے لئے دیا ہے۔ جس سے اس کا یہ سارا وشال پریوار سدا خوشحال رہے۔ جیسے ایک اچھا پتا اپنے پریوار کو سکھی بنانے کے لئے سمجھاتا بجھاتا رہتا ہے۔ اپنی سنتانوں کو۔ پریوجن بتلایا۔ اس پرم پربھو نے منش جیون کا ستیہ آچرن یگیہ کرموں کا پھیلاؤ دھرم کا پرچار اور وستار اس لئے اگر کوئی سنسار میں پھیلے ہوئے دکھ کلیش جہالت پاکھنڈ اور برائیوں کو دیکھ کر گھبرا کر لوگوں کو تلقین کرتا ہے کہ دھرم تو افیون ہے زہر۔ تو نسندیہہ وہ کوئی نیک رہنمائی نہیں کر رہا اور نہ ہی انسانیت کی خدمت بلکہ دکھ اور جہالت سے تڑپتے ہوئے لوگوں کو ایک چھوٹے سے گڑھے سے نکال کر ایک کشٹ اور کلیشوں سے بھرے ہوئے گہرے اور اندھے کنوئیں میں پھینکنے کا پریاس ہو رہا ہے۔ جس سے وہ کبھی نکل ہی نہیں سکتے۔ دھرم آچرن ارتھات ستیہ نیلئے ودیا اور یگیہ کرم جو کہ ازلی اور ابدی ہے۔ جس کو دھارن کر منش سماج کروڑوں برش تک سکھ اور شانتی کا گہوارہ بن کے رہا۔ اس سے چھڑا ایک نئے انجانے راستے پر چلانا فی الواقعی گمراہ کرنے کے مترادف ہوگا۔ وہ کارل مارکس کا راستہ ہو یا کسی دوسرے کا۔ یہ ایک ایسی غلطی ہوگی جو کہ اس خوبصورت دنیا کو دوزخ بنا دیگی۔ ہم دیکھ رہے ہیں پربھو کو بھول کر کس طرح سارا پھونک۔ لوٹ مار او ہنسا کا مارگ ہر طرف پھیل رہا ہے کیا اس سے سکھ شانتی مل جائے گی؟

دشٹ منشیوں کو نرمول کر دینے کا اُپدیش

یجروید ادھیائے پہلا

प्रत्युष्टं रक्षः प्रत्युष्टा ऽ अरातयो निष्टप्तं
रक्षो निष्टप्ता ऽ अरातयः । उर्वन्तरि-
क्षमन्वेमि ॥ ७ ॥

منتر نمبر ـــ

پدارتھ مجھ کو چاہیئے کہ پرتسارتھو کے ساتھ (رکھشہ) دُشٹ گُن اَور دشٹ سوبھاؤ والے منش کو پرتی اُشٹم) نشچے کرکے نرمول کروں۔ تتھا (اراتیہ) جو راتی ارتھات دان آدی دھرم سے رہت دیا ہین دُشٹ شترو ہیں۔ اُن کو پرتی اُشٹاہ پرتیکھش نرمول کروں (رکھشہ) یا دُشٹ گن دُشٹ سوبھاؤ ودیا در ودھی سوارتھی منش اور (نشٹپتم اراتیہ) چھل یکت ہو کے ودیا کے گرہن یا دان سے رہت دُشٹ برہمنوں کو (نشٹپتاہ) نرنتر سنتاپ یکت کروں اس پرکار کر کے (انترکھشم) سکھ کے سدھ کرنے والے اُتم ستھان اور (اُرُو) اپار سکھ کو (انو ایمی) پراپت کروں۔

بھاوارتھ ایشور آگیا دیتا ہے کہ سب منشیوں کو اپنا دُشٹ سوبھاؤ چھوڑ کر ودیا اور دھرم کے اُپدیش سے اَوروں کو بھی دُشٹتا آدی اَدھرم کے ویوہاروں سے الگ کرنا چاہیئے تتھا ان کو بہت پرکار کا گیان اور سُکھ دے کر سب منش آدی پرانیوں کو ودیا دھرم پرشارتھ اَور نانا پرکار کے سکھوں سے یکت کرنا چاہیئے۔

وناشائے چہ دُشکرتام
پری ترانائے سادھو نام

مہرشی دیانند نے اس منتر کی ویاکھیا میں لکھا ہے کہ سب منشیوں کو اُچت ہے کہ دُشٹ سوبھاو والے منشیوں کا نشیدھ کریں۔ منتر بھاشیہ میں جہاں دُشٹ منش کی پری بھاشا دُشٹ گن کرم سوبھاؤ سے کی ہے۔ وہاں یہ بھی کہ جو دان آدی دھرم سے رہت دیا ہین (بے رحم ہنسک) سوارتھی۔ ودیا کے دُشمن چھل کپٹ سے یکت ہیں۔ انہیں نرنتر (سدا) سنتاپ یکت کرنا تب ہی سکھ کی سدھی ہو گی۔ دان شیلتا سے رہت۔ دوسرے کے دھن

کو لُوٹنے والے) نردیَی پشوں کو ٹھیک ٹھیک دوچن کرکے ڈنڈ دو۔ اس پرکار پرتھوی رُوپ تر
یگیہ ویدی کو دُشٹ دکھن کاری منشیوں سے رہت کرکے وشال سُکھ کو پراپت کرو۔ اَور دشٹوں
کا پیچھا کرکے انہیں ناش کرو۔ (شت پتھ براہمن)

رگ وید کا ایک منتر ان وچاروں کا پربل سمرتھن کر رہا ہے۔ دھرم سے وپریت چلنے
والے کو سُکھ کبھی مت ہو۔ تتھا اُدھرمی کے سمیپ۔ بننے والے اس کے سہائیک کو بھی سُکھ
نہ ہو۔ ایسی پرارتھنا آپ سے ہماری ہے۔ نہیں تو کوئی آدمی دھرم میں رُچی نہیں کرے گا۔ بیتن
آج اَدھرمی دُشٹ دندناتے پھرتے ہیں۔ ہر طرف اُن کی چاندی ہے وجہ ہے اور دھرماتما نیک
آدمی دبکے ہوئے چھپے ہوئے بیٹھے ہیں۔

ان حالات میں دھرم کے مارگ پر چلنے کی ہمت کون کرے گا؟ آگے لکھا ہے کہ اس سنسار
میں دھرماتماؤں کو ہی سُکھ سدا دیجئے اتیادی (رگ وید ۱۲ - ۹ - ۴ - ۶ آدیا بکل دنے بھاشیہ
یجروید میں دیکھیں کیا اپدیش ہے منتر کا۔ ہے سنیاپتے ! جیسے سُوریہ اندھکار کو نشٹ کر دیتا
ہے، ویسے اُن نیچ شتروؤں کو مار یا وش میں کر۔ جو ہمیں سب پرکار سے دُکھ دیتے ہیں۔ ایسے
دشٹ کو ادھوگتی پراپت ہو۔ اس لئے ہم پرجاجن تجھ کو راجیہ کے لئے ورن کرتے ہیں۔ رشی
دیانند اس منتر کے بھاؤ ارتھ میں لکھتے ہیں۔ کہ جو کھوٹے کام کرنے والا پرش انیک پرکار سے
اپنے کو اُنتی دے کر سب کو دُکھ دینا چاہے اُس کو راجہ سب پرکار سے ڈنڈ دے۔

پدارتھ ودیا کی سدھی کیلئے بھوتک اگنی کا اپدیش

धूरसि धूर्व धूर्वन्तं धूर्व तं योऽस्मान्
धूर्वति तं धूर्व यं वयं धूर्वामः । देवानामसि
वह्नितमꣳ सस्नितमं पप्रितमं जुष्टतमं
देवहूतमम् ॥ ८ ॥

بھوتک اگنی کے ارتھ میں۔ ہے شلپ ودیا کو جاننے کی اِچھا کرنے والے منش! تو جو

والا ہے۔ تتھا جو
بھوتک اگنی (دھواسی) سب پدارتھوں کا چھیدن اور اندھکار کا ناش کرنے والا ہے۔ تتھا جو
رسب کو سکھ پہنچانے والا ہے (سب کلا چلانے کی چترائی سے یانوں میں ودوانوں کو (دہنی تمم) سکھ پہنچانے والا ہے
قسم کی مشینری یا انجنوں میں لکڑی سے جلائی اگنی۔ بجلی یا اگنی سے ملا ہوا جل بھیڑوں وغیرہ
ہی ودوان ارتھات کاریگروں کے ذریعہ سب کو سکھ دیتی ہے) (اسنی تمم) شدھی ہونے
کا بہتور ہون وغیرہ سے) (پیسری تمم) شلپ ودیا (انڈسٹری) کا کمیہ سادھن رجشٹ
تمم) کاریگر لوگ جس کا سیون (استعمال) کرتے ہیں اور جو (ردیو ہوتمم) ودوانوں کے ستتی
کرنے یوگیہ اگنی ہے۔ اس کو (ردیم) ہم لوگ تاڑتے ہیں۔ (تاڑنے کا ارتھ ہے، ڈنڈ۔ ڈنڈ کا
ارتھ ہے شاسن کرنا اس کو اپنے وش میں کرنا۔ سس سے ہرتے سادھاتو۔ منے کی
بھی ضرورت ہے۔ ہیں تو آن کی آن میں نگروں کو جلا کر راکھ کر دیتا ہے۔ یہ اگنی۔ ایسے
سمے میں فوراً اس کا ناش کرنا ہوتا ہے یہ تاڑنے کی پری بھاشا اتیادی)، اور جس کا سیون بجلی
سے نہ کیا جائے تو (سمان دھوردتی) ہم لوگوں کو پیڑا کرتا ہے (بڑے بڑے بجلی آدی
کلاؤں کے یکیپٹ دیر کھمبوں پر مرمت کے لئے جا کر ذرا سا دوھانی سے اوپر ہی لٹک کر
مر جاتے ہیں۔ دھیان نہ دینے پر ہون کرنے والے کو بھی یہ اگنی وستہ جلا دیتی ہے۔ وغیرہ)
تمم (س ردھوردتمم) کشٹ دینے والے اگنی کو (دھورو) بان آدی میں یکت کر کر گاڑی موٹر
جہازوں وغیرہ میں استعمال کرو، ہے دیر پرش! (ریاہ) جو دشٹ شترو (اسمان) ہم لوگوں کو
(دھوردتی) دکھ دیتا ہے۔ ستم جیو کو (دھورد) نشٹ کرو۔ تتھا جو کوئی چور وغیرہ ہے (دھورد)
کا بھی ناش کرو۔ دیکھئے دیر پرشوں بہادروں راجیہ کشاتر ورگ کے سوریہ کا کتنا زوردار
ادجسوی پریرنا سپرد اپدیش ہے کہ پرجا کو لوٹنے والے چور لٹیرے ڈاکوؤں وغیرہ دشٹ
شتروؤں کا ناش ہو۔ تب ہی پرجا سکھی ہوگی۔ انیتھا نہیں۔

بھاوارتھ جو ایشور سب جگت کو دھارن کر رہا ہے وہ پاپی دشٹ جیووں کو ان کے لئے ہوئے پاپوں کے انوکول ڈنڈ دے کر دکھ یکت کرتا ہے اور دھرماتما پرشوں کو اتم کرموں کے انوسار پھل دے کر ان کی رکشا کرتا ہے وہی سب سکھوں کی پراپتی۔ آتما کی شدھی کرانے اور پورن ودیا کا دینے والا۔ ودوانوں کے

ستتی کرنے یوگیہ. تتھا پریتی اور اشسٹ بدھی سے سیوا کرنے یوگیہ ہے. دُوسرا کوئی نہیں
اور یہ پرتیکش بھوتک اگنی بھی سمپُورن شلپ ودیاؤں کی کریاؤں کو سِدھ کرتے.
تتھا ان کا مکھیہ سادھن اور پرتھوی آدی پدارتھوں میں اپنے پرکاش تتھا ان کو پراپت
کرانے سے شریشٹھ ہے. کیونکہ جس سے سِدھ کئے ہُوئے! اگنے استر وغیرہ اتم شستر
استر ودیا سے شترؤں کا پراجیئے ہوتا ہے. اس سے یہ بھی ودیا کی یکتیوں سے یہ بھوتک
اگنی ہوم (ہون یگیہ) اور ومان آدی کے سدّھ کرنے کے لئے سیوا کرنے کے
یوگیہ ہے.

یگیہ شیل مانو! کٹلتا سے دُور رہو یگیہ کو بڑھا۔ اس کا تیاگ مت کر

अह्रुतमसि हविर्धानं दृꣳहस्व मा ह्वार्मा
ते यज्ञपतिर्ह्वार्षीत् । विष्णुस्त्वा क्रमतामुरु
वातायापहतꣳ रक्षो यच्छन्तां पञ्च ॥ ९ ॥

پدارتھ ہے رت وگ منش! (یگیہ شیل یجمان. یگیہ پتی) تم جو اگنی سے بڑھا
ہُوا (اہرتم) کٹلتا رہت (ہوردھانم) ہوم کے یوگیہ پدارتھوں کا
دھارن کرنا ہے۔ اس کو (درنگ ہسو) بڑھاؤ. کنتو کسی سمے میں (ماہوار) اس کا تیاگ
مت کر. تتھا یہ (تے)، تمہارا (یگیہ پتی) یجمان (دھارمک. ایشور بھگت پرُوپکاری)
بھی اس یگیہ کے انوشٹھان کو (ماہوارشیت) نہ چھوڑے اس پرکار تم لوگ (پنچ) ایک تو اُوپر
کو پھینکنا ہونا. دُوسرا نیچے کو. تیسرا اپنے انگوں کی سکوچنا (سکوڑنا) چوتھا پھیلانا. پانچواں چلنا
پھرنا آدی۔ ان پانچ پرکار کے کرموں سے ہون کے یوگیہ جو درویہ ہے اس کو اگنی میں
(یچھنتام) ہون کرو (تو) وہ جو ہون کیا ہُوا درویہ ہے اس کو (وشنو) ویاپن شیل جو سوریہ
ہے. وہ (آپ ہتم دکھشہ) دُرگندھ آدی دوشوں کا ناش کیا ہُوا اگر (رودواتائے) آیت وایو
کی شدھی۔ اور سکو ورِدھی کے لئے (کرمتام) چڑھ دیتا ہے.

بھاوارتھ

جب منش پرمیشور کی پراپتی کے ساتھ کشلتا کو چھوڑ کر شکشا دینے والوں کے شیشیہ ہو کر وشیش گیان اور کرپا سے بھوتک اگنی کی ودیا کو جان کر اس کا انوشٹھان (عمل) کرتے ہیں۔ تبھی شلپ ودیا کی سدھی کے دوارہ سب نشٹ ردر (داردر یہ وغیرہ) اور دکھوں سے چھوٹ کر سب سکھوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس پرکار دشنواراتھات دیالو پرمیشور نے سب منشوں کے لئے آگیا دی ہے۔ جس کا پالن کرنا سب کو اچت ہے

یجمان اور اگنی کا کرم

اگنی ہوتر یگیہ کے مکھیہ سادھن یجمان اور بھوتک اگنی یہ دو ہیں۔ جن کے کرم کا اپدیش اس منتر میں کیا ہے یہ ہے اس منتر کا تیر شک۔ رشیوں نے دھرتی ایشور بھگت اور پرُوپکاری کو یجمان کہا ہے وہی یگیہ پتی یگیہ کی رکھشا کرنے والا ہے۔ یجمان کے کرم کا اُپدیش منتر نے رکھا ہے۔ کہ (۱) اگنی کو بڑھاؤ۔ پرجولت کرو۔ پرچنڈ اگنی میں ہی گھرت آدی سگندھت پدارتھوں کی کا آہوتی ڈالو۔ اس سے ہی زیادہ سے زیادہ وایو کی شدھی ہوتی۔ زیادہ ہلکی ہو کر اوپر کی جائے گی اور پھر تم پرم جیوتن آدی ہون میں سمدھاؤں کے منتروں کا ارتھ بھی یہی ہے کہ لال تپے ہوئے گھی کی آہوتی پرچنڈ جوالا میں دینی چاہیئے۔ اسی سے ہی ددیہ شکتی اُتپن ہوتی ہے۔ محض جلتی اگنی میں آہوتی دبی ہوئی پرتھوی لوک تک جاتی ہے۔ اچھی پرکار سے جلتی اگنی کی آہوتی انترکھش لوک تک۔ دیولوک تک پہنچتی ہے یجمان کا کرم کشلتا سے یہ بت ہو نہ اس میں دکاوٹ ہو نہ چھل نہ سوارتھ اور نہ ادھرم۔ ورنہ کیا ہُوا یگیہ کرم بھرشٹ ہو جائے۔ نہ اپنے لئے ورنہ دوسروں کے لئے سکھدائی ہوگا یگیہ دکھلانے کے لئے نہیں۔ بلکہ آتم شدھی۔ شاریرک سواستھ۔ راجیہ پرجا کے رکھشا اور ایشور سمرپن کے بھاؤ سے کیا جائے۔ آتما یگیہ پتی ہے۔ شریر یگیہ کنڈ ہے۔ بولنا۔ دیکھنا۔ سننا۔ سونگھنا آدی آہوتیاں ہیں۔ پوتر ہوں گی تو اگنی کنڈ یا ہومی دھان پرجولت ہوتا ہُوا اس پریوار کے سماج اور راشٹر کو شدھ کرتا جائے گا۔ یگیہ جیسے شبھ کرم کو آرمبھ کر کے چھوڑنا نہیں چاہیئے۔ برہم کرم کو دیو کرم کو چھوڑنے سے منش برہم ہتیا کا بھاگی بنتا ہے پانچوں حرکات پانچوں پران۔ اندریاں من چت بدھی اور شریر یہ سب پانچوں یگیہ کرم میں سہیوگ دیں تو جیون یاترا یگیہ مارگ پر چل سکتی ہے۔

جیسے جگدیشور سب کا اُپکار کرتا ہے ویسے ہم لوگوں کو بھی کرنا چاہئیے

देवस्य त्वा सवितुः प्रसवेऽश्विनोर्बाहुभ्यां पूष्णो हस्ताभ्याम् ।
अग्नये जुष्टं गृह्णाम्यग्नी-षोमाभ्यां जुष्टं गृह्णामि ॥१०॥

پدارتھ۔ میں (سوتوہ) سب جگت کے اُتپن کرنا سکل ایشوریہ کے داتا تتھا (دیویہ) سنسار کا پرکاش کرنے ہارے اور سکھ دائیک پرمیشور کے (پرسوتے) اُتپن کئے ہوئے اس سنسار میں (اشوی نوہ) سوریہ اور چندرماں کے رباہو بھیام) بل اور ویریہ سے تتھا۔ (پوشنہ) پشٹی کرنے والے پران کے (ہستا بھیام) گرہن اور تیاگ سے (اگنیے) اگنی ودّیا کے سدھ کرنے کے لئے (جُشٹم) ودیا پڑھنے والے جس کرم کی سیوا ہیں۔ (تواُ) اُسے (گرنہاسی) سویکار کرتا ہوں۔

بھاوارتھ ودوان منشیوں کو اچت ہے۔ کہ ودوانوں کا سماگم اور اچھے پرکار اپنے پرشارتھ سے پرمیشور کی پیدا کی ہوئی پرتیکش سرشٹی ارتھات سنسار میں مکمل ودیا کی سدھی کے لئے سوریہ چندر۔ اگنی اور جل آدی پدارتھوں کے پرکاش سے سب کے بل ویریہ کی ورودھی کے ارتھ انیک ودیاؤں کو پڑھ کے اُن کا پرچار کرنا چاہئیے، ارتھات جیسے جگدیشور نے سب پدارتھوں کی اتپتی اور اُن کی دھارنا سے سب کا اُپکار کیا ہے۔ ویسے ہی ہم لوگوں کو بھی نتیہ پریتن کرنا چاہئیے

یگیہ کا پھل یہ ہے یگیہ کا پھل۔ جس کے لئے رشی ور نے اس منتر کے اُوپر عنوان دیتے ہوئے لکھا ہے کہ اس یگیہ کا پھل کس کر ہوتا ہے ؟

سو منتر کا بھاوارتھ میں سپشٹ کر دیا کہ پروپکار سے۔ جیسے پتا پرمیشور نے سب چیزوں کو پیدا کیا۔ اور نرنتر رکھشا کر کے سدا سب کا اُپکار کر رہا ہے۔ ویسے ہم لوگوں کو بھی ہمیشہ سب کا اُپکار کرنے کے لئے کوشاں رہنا چاہئیے ہم پتا کی سمپتی کے مالک تو بننا چاہتے ہیں۔ لیکن پتا کے سدگنوں کو مریاداؤں کو آدرشوں کو یا آگیاؤں کو جیون

میں دھارن کرنا نہیں چاہتے جو سب سے بڑی سمپدا ہے جن کو پاکر سوئیم پتر پتا کے روپ کو دھارن کرتا ہے یا یگیہ مئے ہو جاتا ہے۔ بھوتک پدارتھوں کو پتا سے پراپت کر نہ پتر کے سچے سکھ شانتی میں کوئی اضافہ ہوتا ہے نہ ہی پتا کی شان یا مان اس سے بڑھتا ہے۔ کیونکہ وہ تو سب ناشوان ہے۔ آج ہیں تو کل نہیں۔ دوسرے جتنے بھوتک پدارتھ ادھک ہوں گے اتنے بھوگ ادھک۔ جتنے بھوگ ادھک ہوں گے اتنے روگ اور سوگ ادھک۔ یہی بات آچاریہ یم کو اگنت بھوگ پدارتھوں کے بار بار پیش کرنے پر یوگیہ شیشیہ رشی پتر نچکیتا نے کہی تھی۔ کہ ان سب کو تو آپ اپنے پاس رکھو مجھے ان کی قطعاً ضرورت نہیں۔ میں تو اس گیان کو چاہتا ہوں جس سے میرے جیون میں سکھ اور شانتی کا مارگ سدا کے لئے کھل جائے۔ (کٹھ اپنشد) منتر میں اس گیان کو اپکار کے نام سے ورنن کیا ہے جگت پتا پرمیشور کا آدرش سب سے بڑا سب پرانیوں کے ساتھ اپکار کرم ہے۔ جو پرتیکش ہوتا رہتا ہے۔ اس لئے ہم سب کو بھی اسی یگیہ مارگ کو اپنانا چاہیئے۔ سب کے کلیان کی راہ یہی ہے۔ کہ ہم ایشور پتر اس کے اس وشال جگت رو پی گھر میں رہتے ہوئے۔ ایک دوسرے کا اپکار سیوا رکھشا پالن کرتے ہوئے سدا ورتیں۔ سوریہ اور چندرماں کا اداہرن دیا ہے۔ کہ ہمارے شریروں میں جو بل دیر یہ ہے وہ انہی سے پراپت ہو رہا ہے۔ اور پرانوں کے دوارہ سوانسوں کا گرہن اور تیاگ لین اور دین۔ یہ کام اگر پرتیکش نہ ہو شدھ وایو جانے نہ اور خارج ہوا باہر نہ ہو تو جیون کا ریہ کا رام نام ست ہو جائے تیسرا اداہرن منتر میں اگنی اور جل کا دیا ہے کون نہیں جانتا کہ ان کے ذریعے کتنا اپکار ہو رہا ہے ابھی اگنی کے ایک سوکھشم انش پرمانو کا چمتکار بھارتی ودوانوں نے دکھایا ہے۔ جس سے دنیا بھر کی طاقتیں بوکھلا اٹھی ہیں۔ حالاں کہ یہ دیش رکھشا اور دوسروں کے اپکار کے لئے بھارت نے تیار کیا ہے۔ یہ ہے یگیہ کرم کا پھل پر اپکار۔ جس سے جیون پریوار سماج اور سنسار سورگ دھام بن سکتا ہے۔

سبھی منش اور گھر دوار سکھ آنند سے سمردھ ہوں

भूताय त्वा नारातये स्वरभिविख्येषं
दृꣳहन्तां दुर्याः पृथिव्यामुर्वन्तरिक्षमन्वेमि ।
पृथिव्यास्त्वा नाभौ सादयाम्यदित्या ऽ
उपस्थेऽग्ने हव्यꣳ रक्ष ॥११॥

پد ارتھ :۔ میں جس یگیہ کو (بھوتائے) پرانیوں کے سکھ تھا (ارانئے) دا یہ دریہ (غریبی) آدی دوشوں کے ناش کے لئے (ادتیا) وید بانی کے وگیان پرکاش کے (اپستھے) گنوں میں (سادیامی) ستھاپت کرتا ہوں۔ اور (توا) اس کو کبھی (نہ) نہیں چھوڑتا ہوں۔ ہے وددان لوگو! تم کو اُچت ہے کہ (پرتھویام) وِسترت بھومی میں (دُریاہ) اپنے گھر بنانے چاہئیں۔ اور بڑھانے چاہئیں۔ میں (پرتھویاہ نابھو) پرتھوی پر جن گردہوں میں (رسوہ) جل آدی سکھ کے پدارتھوں کو (ابھی دکھشیم) سب پرکار سے دیکھوں اور (اردنت رکھشم) اس پرتھوی پر بہت وشال سکھ پورو ک نواس کے یوگیہ ستھان جن کر (گھر بناکر، (توا) آپ کو ان دے ہی پراپت ہوتا ہوں۔ ہے اگنی جگدیشور! آپ (رہویم) ہمارے دینے لینے یوگیہ پدارتھوں کی (رکھش) سرودا رکھشا کیجئے۔

دوسرا ارتھ :۔ ہے اگنے پرمیشور! میں سنساری جیووں کے سکھ تھا درد رتا کے وناش اور دان آدی دھرم کرنے کے لئے پرتھوی کے درمیان ایشور کی ستا اور اس کی اُپاسنا سے) سکھ سوروپ آپ کو پرکاشت کرتا ہوں۔ تھا آپ کی کرپا سے میرے گھر آدی پدارتھ اور ان میں رہنے والے منش آدی پرانی بڑھیں۔ سمردھ ہوں۔ میں کبھی آپ کا تیاگ نہ کروں۔ ہے جگدیشور! آپ میرے اُتم پدارتھوں کی سرودا رکھشا کیجئے۔

تیسرا ارتھ :۔ میں شلپ ودیا کو جاننے والا یگیہ کو پرانیوں کے سکھ کے لئے غریبی وغیرہ پاپوں کے نوارن کے لئے اور سکھ پورو ک دان آدی دھرم کرنے کی اچھا سے پرتھوی پر شلپ ودیا کی سدھی کرنے والا جو اگنی ہے۔ اس کو ہون کرنے اور شلپ کلا کوشل کے ستاد

کے لئے ستھاپن کرتا ہوں. تتھا جو انترکش میں ستھت میگھ منڈل میں ہون کے ذریعہ پہنچے ہوئے۔ اُتم اُتم پدارتھوں کی رکھشا کرنے والا ہے۔ اس لئے اس اگنی کو پرتھوی میں ستھاپت کر کے بڑے وشال گھر اور انیک پرکار کے سکھوں کو پراپت کرتا ہوں۔ نیسے سرشیٹھ کرموں کو کرتا ہُوا انیک سکھوں کو دیکھوں۔ دیکھیئے مہرشی دیانند کے مہان تپ تیاگ۔ ودیا اور تیج کا اُپکار جنھوں نے ویدوں کے ارتھوں کو کھولنے کے لئے تین پرکار کے اَدھیاتمک۔ ادھی دیوک اور ادھی بھوتک ارتھوں کا پرکاش کر کے پرانے بدھی ارتھوں کو سماپت کر دیا۔ جن کی وجہ سے آریہ (ہندو) دھرم ہزاروں ورشوں سے پدولت ہو کر واستا کے بندھنوں میں جکڑا ہُوا بری طرح گراہ رہا تھا

بھاوارتھ:۔ ایشور نے اس منتر میں آگیا دی ہے۔ کہ ہے منش لوگو! میں تمہاری رکھشا اس لئے کرتا ہُوں کہ تم لوگ پرتھوی پر سب پرانیوں کو سکھ پہنچاؤ۔ تتھا تم کو یوگیہ ہے کہ وید ودیا دھرم کے انوشٹھان اور اپنے پرشارتھ دوارہ وِوِدھ پرکار کے سکھ دینے کے یوگیہ بہت اوکاش یکت (وشال) سندر گھر بنا کر سروداسکھ سیون کرو اور میری سرشٹی میں جتنے پدارتھ ہیں۔ اُن سے اچھے اچھے گنوں کو کھوج کر اور انیک ودیاؤں کو پرگٹ کرتے ہوئے پھر اُکت گنوں کا سنسار میں اچھے پرکار پرچار کرتے ہیں کہ جس سے سب پرانیوں کا اتم سکھ بڑھتا رہے۔ تتھا تم کو چاہیئے۔ کہ مجھ کو سب جگہ ویاپت سب کا ساکھشی ہے کا متر سب سکھوں کا بڑھانے ہارا۔ اُپاسنا کے یوگیہ اور سرو شکتی مان جان کر سب کا اُپکار ودیاؤں کی وردھی دھرم میں پرورتی اور یگیہ کریا کے انوشٹھان آدی کرنے میں سدا پرورت رہو۔

اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی کا وگیان

पवित्रे स्थो वैष्णव्यौ सवितुर्वः प्रसव उत्पु-
नाम्यच्छिद्रेण पवित्रेण सूर्य्यस्य रश्मिभिः।
देवीरापो ऽ अग्रेगुवो ऽ अग्रेपुवो ऽग्र ऽ इममद्य
यज्ञं नयताग्रे यज्ञपतिꣳ सुधातुं यज्ञपतिं
देवयुवम् ॥१२॥

پدارتھ:- ہے ودوان لوگو! تم جیسے پرمیشور کے اُتپن کئے ہوئے اس سنسار میں (اچھدرین) نردوش اور (پوترمن) پوتر کرنے کا ہیتو (ذریعہ) جو (سوریہ) سُوریہ کی (رشمی بھی) کرنیں ہیں۔ ان سے (ویشنویو) یگیہ سمندھی پران اور اپان کی گتی تمھارا پوتر سے) پدارتھوں کو بھی پوتر کرنے میں ہیتو ہوں اور جیسے سُوریہ کی کرنوں سے آگے سمندر یا انترکھش میں چلنے والے (اگرے پووہ) پرتھم پرتھوی میں رہنے والی سوم او شدھی کے سیون (استعمال) تمھارا (دیوی) دویہ گن یکت وہ (اپاہ) جل پوتر ہوں ویسے (نیت) پوتر پدارتھوں کا ہوم اگنی میں کرو ویسے ہی میں کبھی (ادیہ) آج کے دن (امم یگیم) اس کریہ سمندھی یگیہ (ودر دیہ ہوم یا ہون) کو پراپت کرکے (اگرے) جو پرتھم (سُوھاتم) شریشٹھ من ادھی اندر یہ اور سونے آدی دھن والا (یگیہ تیم) یگیہ کا نیم سے پالک (نتیہ کرنے والا) تتھا (دیو یووم) ودوان اور شریشٹھ گنوں کو پراپت ہونے یا ان کا پراپت کرانے (یگیہ تیم) یگیہ کی راچھا کرنے والا منش ہے۔ اس کو (اُت نیاسی) پوتر کرتا ہوں

بھاوارتھ:- جو پدارتھ سنیوگ سے وکار کو پراپت ہوتے ہیں۔ وہ اگنی کے نمت سے اتی سوکھشم پرمانو روپ ہو کر وایو کے بیچ رہا کرتے ہیں۔ اور کچھ شدھ بھی ہو جاتے ہیں۔ پرنتو جیسی یگیہ کے انوشٹھان سے وایو اور ورشٹی جل کی اُتم شُدھی اور پشٹی ہوتی ہے۔ ویسی دوسرے اپائے سے کبھی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ودوانوں کو چاہیئے کہ ہوم کریا اور وایو جل اگنی آدی پدارتھ اور شلپ ودیا سے اچھی اچھی سواری بنا کے انیک پرکار کے لابھ اٹھاویں ارتھات اپنی

منو کامناسندھ کرکے اَوروں کی بھی کامناسدھی کریں۔ جو جل اسے پرتھوی سے انترکش کو چڑھ کے وہاں سے لوٹ کر پھر پرتھوی آدی پدارتھوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ وُہ پرتھم اور جو میگھ میں رہنے والے ہیں وُہ دوسرے کہلاتے ہیں۔ ایسی شت پتھ براہمن میں میگھ کا ورتر سوریہ کے نام سے ورنن کرکے یدھ روپ کتھا سے میگھ ودیا دکھلائی ہے۔

ہون یگیہ کی کریا سے سب کی منوکاماؤں کی پورتی

مہرشی دیانند نے اس منتر پر تبصرہ تک یہ دیا ہے کہ اگنی میں جس درویہ (پیسے ہوئے پدارتھوں گھرت اور شدھی آدی) کا ہوم کیا جاتا ہے۔ وُہ میگھ منڈل کو جاکر کس پرکار کا ہوا کر کیا گن کرتا ہے؟ اس بات کا اُپدیش اس منتر میں کیا ہے۔"

۱۔ پرمیشور نے منتر کے دوارہ ودوانوں کو اُپدیش دیا ہے کہ اس جگت میں سوریہ کی کرنیں سبھی پدارتھوں کو نردوش شدھ پوتر کرنے کا ذریعہ ہیں۔ ملوں کی شودھک ہیں۔ پرتھوی پر جو بیشمار گندگیں۔ سڑی گلی وستوئیں مل موتر آدی جو پدارتھ پرانیوں کے اندر سے نکلتے ہیں یا ہمارے گھروں دروازوں سے باہر پھینکی جاتی ہیں اگر سوریہ کی کرنوں کا کھوتاپ ان گندگی کے انباروں کو بھسم کرنے والا نہ ہوتا تو ایک ہی دن میں ہماری دنیا لاتعداد بیماریوں کے حملوں سے نرکِ دھام بن جاتی یا شمشان بن جاتی۔

۲۔ دوسرا ادا ہرن منتر بھاشیہ میں دیا ہے۔ پران اَپان کی گتی کو پوتر کرنے کا جیسے برہمانڈ میں سوریہ کی اگنی ملن پدارتھوں کی شودھک ہوکر زندگی بخش ہے۔ ویسے اس شریر کے برہمانڈ کو پران اور اَپان کی گتی ہی جیون دے رہی ہے۔ جو پرانایام کی اگنی ہے اس دیہہ کو سب دوشوں اور روگوں وغیرہ سے بچاکر ایسے شدھ کر دیتی ہے جیسے بھٹی میں ڈالا ہُوا لوہا۔ چاندی۔ سونا آدی میں سب مل کر دھل کر صاف شفاف کندن بن کر چمکدار ہو جاتی ہیں

۳۔ منتر کا اپدیش یہ ہے کہ سوریہ کی کرنوں کی شُدھی پران اور اپان کی گتی کو پوتر کرنیوالے پرانایام کے ابھیاس کے لئے ہون یگیہ کی اوشکتا ہے۔ رشی لکھتے ہیں کہ جیسی یگیہ کے انوشٹھان سے وایو اور ورشٹی جل کی اُتم شدھی اور پشٹی ہوتی ہے ویسی دوسرے اُپائے سے کبھی نہیں۔ جل وایو شدھ ہونگے

تو پرانایام کے ابھیاس سے ملودِیہ درگ رہت اور انتہ کرن اندریاں آدی پاپ رہت ہوں گے
اپوتر جل وایو کی موجودگی میں ہرگز نہیں۔ اس لئے آگے رشی لکھتے ہیں کہ ہوم کریا سے اگنی جل
وایو آدی پدارتھوں کی شُدھی اور ان سے شبد ددیا کوسدھ کر اُتم اُتم سواری رجیسے کہ اگنی
جل وایو آدی سے یا پیٹرول جو کہ اگنی سے ملا ہوا جل ہے۔ اتیادی سے آج کل سائنس دان کتنے
پرکار کے موٹر گاڑی، جہاز دغیرہ انیکوں نیتر مشینری انجن دغیرہ تیار کر رہے ہیں) بنا کے
انیک پرکار کے لابھ اٹھا دیں۔ اپنی بھی منو کامنائیں پورن کریں۔ اور دوسروں کی بھی پوری کرا کر
سب کو سُکھ دیں اتیادی۔"

۴۔ آگے منتر کا اُپدیش ہے کہ اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتیاں سوریہ کی کرنوں کو پراپت ہو آگے
سمند ریا انترکھش میں چلنے والی وایو کو شُدھ کر پرتھوی کی سوم آدی اوشدھیوں کو دویہ گن
یکت کرتی ہیں۔ اس لئے پوتر پدارتھوں کا ہوم اگنی میں کرنا چاہیئے۔ گندی پرانی سڑی بُری
کو جو دوکان پر بیکار پڑی ہوتی ہیں۔ یا ملتی ہیں کوٹ پھاڑ کر اُن کو ہَون ساگری کا روپ دینا
مہاپاپ کرنا ہے ایشور کی آگیا کے ردھ ہے۔ سَمِدھا (ہون کی لکڑی) گھی اور ساگری کی چیزیں
اتینت شُدھ پوتر ہونی چاہییں۔ غضب کی بات تو یہ ہے۔ کہ کچھ سماجوں کے ادھیکاری پُردھان
منتری بھی یہ دِستور بنائے ہوئے ہیں کہ جب شُدھ گھی کھانے کو نہیں ملتا تو جو ہم کھاتے ہیں
آہوتی بھی اُسی سے ہی دے دینی چاہیئے۔ اس سے زیادہ بُدھی اور اگنی ہوتر کی کریا کے انوشٹھان کا
ودلوا لیہ اور کیا ہوگا؟

۵۔ ہون کے وگیان کی ایک اور بات منتر میں لکھی ہے کہ جو پدارتھ وکار کو پراپت ہوتے
ہیں۔ وہ اگنی کے ذریعے وایو کے اندر مل کر رہتے ہیں۔ آہوتی کی سبھی وستوئیں کوٹ پیٹ کر ان کا
روپ اور شکل بگڑ جاتی ہے۔ گھرت آدی ملا کر جب اگنی کے ساتھ سمپرک کرایا جاتا ہے۔ آہوتی
ڈالی جاتی ہے۔ تو یہ سب وایو کو شُدھ تر کرتی ہے۔ لیکن رشی یہ لکھتے ہیں کہ وایو جل کی اُتم شُدھی ہَون
کی کریا سے ہی ہوتی ہے اس لئے ہون یگ کے آیوجن سدا ہونے چاہئیں۔

۶۔ ایشور کی آگیا ہے کہ جو شرشٹھ من سے شردھا سے شاستر ودھی سے ہون یگیہ کے نیم کا
منشیہ پالن کرتا ہے جس سے جگت کا اُپکار ہوتا ہے میں اس یگیہ پالک یجمان کے یگیہ

پتی کو پوتر کردیتا ہوں۔

۲۔ منتر میں شت پتھ براہمن کے حوالے سے بادلوں کے بننے کا وگیان بھی کہا ہے جس کو کسی اور سے لکھیں گے۔

یجروید ادھیائے ۱   منتر نمبر ۱۳

سرلیشٹھ سکھ کیلئے پریتی پوروک نتیہ یگیہ کرنا چاہیئے

युष्मा ऽ इन्द्रो ऽवृणीत वृत्रतूर्ये यूयमिन्द्र- मवृणीध्वं वृत्रतूर्ये प्रोक्षिता स्थ । अग्नये त्वा जुष्टं प्रोक्षाम्यग्नीषोमाभ्यां त्वा जुष्टं प्रोक्षामि । दैव्याय कर्मणे शुन्धध्वं देवयज्यायै यद्वोऽशुद्धाः पराजघ्नुरिदं वस्तच्छुन्धामि ॥१३॥

پدارتھ۔ یہ جیسے (اندر) سوریہ لوک (ورتر توریے) میگھ کے ودھ کے لئے (یشماہ) (پوروکت) جلوں کو (اورنیت) سویکار کرتا ہے جیسے جل (اندرم) وایو کو (اورنی دھوم) سویکار کرتے ہیں۔ ویسے ہی (یُویم) ہے منشو! تم لوگ اُن جل اوشدھی رسوں کو شُدھ کرنے کے لئے (ورتر توریے) میگھ کے شبکھر دیگ میں (پردکھشتاہ) سنساری پدارتھوں کے سینچنے والے جلوں کو (اورنی دھوم) سویکار کرو اور جیسے وہ جل شدھ (ستھ) ہوتے ہیں۔ ویسے تم بھی شدھ ہو۔ اس لئے میں یگیہ کا انوشٹھان کرنے والا (دیویائے) سب کو شدھ کرنے والے (کرمنے) پانچ پرکار کے کرم اُپت کھیپن = اچھالنا اوکھیپن = نیچے پھینکنا - آکنچن = سمیٹنا پرسارن = پھیلانا۔ گمن = چلنا جانا آدی کے لئے (دیویَجامَئی) وِدوان یا سرلیشٹھ گنوں کی دویہ (اتم) کریا کے لئے تمھارا (گنے) بھوتک اگنی کے سکھ کے لئے (جشتم) اچھی کریاؤں سے سیون کرنے یوگیہ (توا) اس یگیہ کو (پردکھشامی) کرتا ہوں۔ تمھارا اگنی شوما بھیام) اگنی اور سوم سے ورشا کے نمت (جشتم) پریتی سے دینے والا اور پریتی سے سیون کرنے یوگیہ اس یگیہ کو (پردکھشامی) میگھ منڈل میں پہنچاتا ہوں

اس پرکار یگیہ سے شدّھ کئے ہوئے جل (شُدھ ھوم) اچھے پرکار شُدھ ہوتے ہیں۔ (یت) جس کارن یگیہ کی شُدھی سے پُورِوکت جلوں کے اشدھی آدی دوش (پراپگنو) نورت ہوں (تت) اُن جلوں کی شُدھی کو میں (شُدھامی) اچھے پرکار شُدھ کرتا ہوں۔

دُوسرا ارتھ

ہے یگیہ کرنے والے مُنشو! جس کارن سوُریہ لوک میگھ کے بنانے کے لئے جل اور وایو کو سیوکار کرتا ہے تھا جس کارن سوُریہ نے میگھ کی شیگھرتا کے نِمت جلوں کو پدارتھ سینچنے والے کئے ہیں اس سے تم اِس یگیہ کو سدا سیوکار کرکے سِدھی کو پراپت کرو۔ اِس پرکار ہم سب لوگ شریشٹھ کرم یا ددوان اور ددیہ گنوں کی شریشٹھ کریا میں تھا پرماتما کی پراپتی کے لئے پریتی کرانے والے یگیہ کو سیون کریں۔ (عمل میں لادیں) تتھا اگنی اور سوم سے پرکاشت ہونے والے اِس یگیہ کو میگھ منڈل میں پہنچادیں۔ ہے مُنشو! اس پرکار کرتے ہوئے تم سب پدارتھوں اور سب مُنشوں کو اور جس سے تم لوگوں کے اشُدھی آدی دوش ہیں وہ سب سدا نورت ہوتے رہیں۔

بھاوارتھ

پرمیشور نے اگنی اور سوُریہ کو اِس لئے رچا ہے کہ وہ سب پدارتھوں میں پرویش کرکے اُن کے رس اور جل کو چھن چھن کریں جس سے وہ وایو منڈل میں جاکر پھر وہاں سے پرتھوی پر آکے سب کو سُکھ اور شُدھی کرنے والے ہوں اس سے منشوں کو اُتم سُکھ پراپت ہونے کے لئے اگنی میں سگندھت پدارتھوں کے ہوم سے وایو اور ورشٹی جل کی شُدھی دوارہ شریشٹھ سُکھ بڑھانے کے لئے پریتی پوروک نتیہ یگیہ کرنا چاہیئے۔ جس سے اِس سنسار کے روگ آدی دوش سب نشٹ ہوکر اس میں شُدھ گن پرکاشت ہوتے رہیں۔ اِس پریوجن کے لئے میں ایشور تم سب کو اس یگیہ کے نِمت سے شُدھی کرنے کا اُپدیش کرتا ہوں۔ کہ ہے مُنشو! تم لوگ پرپکار

کرنے کے لئے شُدھ کرموں کو نتیہ کیا کرو۔ تتھا اِس ریتی سے وایو۔ اگنی۔ اور جل کے گنوں کو شلپ کریاؤں یکت کر کے (کلا کوشل انڈسٹری میں لگا کر) ایک یان (سواری) آدی نیتر کلا (مشینری انجن وغیرہ) بنا کر اپنے پرشارتھ سے سدا سُکھی ہو دؤ۔ اس منتر میں دگیانک ڈھنگ سے ہون گیہ دوارہ ورشا کرانے کا کرم بتلایا گیا ہے۔

منتر نمبر ۱۴

یجروید - پہلا ادھیائے

سُکھ دایک گھر

शर्मास्यवधूत१ रक्षोऽवधूता ऽ अरातयोऽ-
दित्यास्त्वगसि प्रति त्वादितिर्वेत्तु। अद्रिरसि
वानस्पत्यो ग्रावासि पृथुबुध्नः प्रति त्वादि-
त्यास्त्वग्वेत्तु ॥१४॥

پدارتھ — ہے منشو! تمہارا گھر (شرم) سُکھ دینے والا (اسی) ہو۔ اُس گھر سے (رکھشہ) دُشٹ سوبھاؤ والے پرانی (اودھوتم) الگ کرو اور (اراتیہ) دان آدی دھرم رہت شترو (اودھوتاہ) دور کرو۔ یہ گھر (آدتیہ) پرتھوی کی (توک) کھال کے سمان (اسی) ہوں۔ (ادتی) گیان سوروپ ایشور سے ہی اس گھر کو (پرتی دیتو) سب منش جانیں اور پراپت ہوں۔ تتھا جو (بانسپتیاہ) ونسپتی سے اُتپن ہونے (پرتھو بدھنہ) اتی وستار یکت آکاش میں رہنے تتھا (گراوا) جل کو گرہن کرنے والا (ادری) میگھ ہے۔ اُس اور اُس ودیا کو (ادتی) جگدیشور تمہارے لئے (دیتو) کر یا کر کے جناوے۔ ودوان پُرش بھی (آدتیاہ) پرتھوی کی (توک) توچا کھال یا جلد کے سمان (تو اپرتی دیتو) اس گھر کی رچنا کو جانیں۔

بھاوارتھ : ایشور منشوں کو آگیا دیتا ہے کہ تم لوگ شُدھ اور وستار یکت۔

(پھیلی ہوئی لمبی چوڑی ارتھات وشال) بھومی پر ارتھات جو بہت زمین پر سب رتوں میں سکھ دینے یوگ گھر بنا کے اُس میں سکھ پورو وک واس کرو۔ تتھا اُس میں رہنے والے دُشٹ سوبھاؤ مکت منش آدی پرانی اور دوشوں کو نورت کرو۔ پھر اس میں سب پدارتھ ستھاپن کرو اور درشا کا ہیتو (کارن) جو گیہ ہے۔ اُس کا انوشٹھان کر کے نانا پرکار کے سکھ حاصل کرو۔

سوَرگ دھام گھر

کب ہوں گے جب ہم پرم پتا پرمیشور کی دیا آگیا انوکول ایسے گھر بنائیں گے جن کے لئے آغاز دُنیا میں ہی اُس نے آدیش دے کر ہمارے لئے سکھ کا مارگ کھول دیا۔ جو مندرجہ ذیل طریقہ کار سے سرانجام ہو سکتے ہیں۔

۱۔ دُشٹ سبھاؤ والے پرانی ہر وقت کے جھگڑوں کپٹ لڑائی۔ دویش سے گھر کو نرک بنا دیتے ہیں۔ اُن کو دُور کرنا چاہیئے بھگوان کرشن نے دریودھن سے کہا پانچ گرام ہی دے دو۔ یہ پانڈو بھائی اس میں رہ کر گذارہ کر لیں گے۔ روز کا جھگڑا ختم کرو۔ ورنہ یاد رکھو سب گھر شمشان ہو جائیں گے۔ وہاں سمپوُرن آریہ ورت کا مہاناش ہو گا یہ کام کرودھ۔ لوبھ یہ تین نرک کے دروازے ہیں۔ ان سے ہی سروناش ہوتا ہے دریودھن کے سر پر یہ تینوں سوار تھے۔ مہاوناش ہو گیا۔

۲۔ دان کا بھاؤ ہی گھروں کو بڑا بناتا ہے۔ جہاں سے دان گیا وہاں سب بلائیں آئیں نہ دّدیا رہے گی نہ اُتم پوتر تا۔ نہ شریر کا سواستھ اور نہ سماج میں عزت اور مان۔

۳۔ اتی وشال بھومی ہو بہت ٹیپ ٹاپ نہ ہو۔ لیکن ویدمنتر کا اُپدیش یہ ضرور ہے کہ ستھان زیادہ ہونا چاہیئے۔ تب ہی اُس میں سب سُکھ کے سادھن جٹا جا سکتے ہیں۔

۴۔ جیسے بادل اپنے اندر جل کو ایسے دھارن کئے ہوتا ہے کہ باہر سے بالکل نہیں معلوم دیتا۔ گھر بھی ایسا قلعہ نما ہو جس پر کوئی باہر کا حملہ آور نہ ہو سکے اور اُس کے اندر ہر طرح کا سامان ہو ÷

یجروید ادھیائے ۱ — منتر ۱۵

یگیہ سے دِویہ بانی اور دِویہ سکھوں کی پراپتی

अग्नेस्तनूरसि वाचो विसर्जनं देववीतये
त्वा गृह्णामि बृहद्ग्रावासि वानस्पत्यः सऽइदं
देवेभ्यो हविः शमीष्व सुशमि शमीष्व ।
हविष्कृदेहि हविष्कृदेहि ॥१५॥

پدارتھ میں سب جنوں کے سہت جس ہوئی ارتھات پدارتھ کے سنسکار کے لئے (برہدگراوا) بڑے بڑے پتھر اور (وانسپتیہ) لکڑی کے موسل پدارتھ (دیوے بھیہ) ودوان اور دویہ گنوں کیلئے اُس یگیہ کو (دیو وتیئے) شریشٹھ گنوں کے پرکاش۔ شریشٹھ ودوان اور مختلف بھوگوں کی پراپتی کے لئے (پرتی گرہنامی) گرہن کرتا ہوں ہے ودوان منش! تم (دیوے بھیہ) ودوانوں کے سکھ کے لئے (سوشمی) اچھے پرکار دکھ شانت کرنے والے (ہوی) یگیہ کرنے یوگیہ پدارتھ کو (شمی شو شمی شو) اتینت شدھ کرو (دوبار اس لئے دہرایا گیا ہے۔ پورا دھیان دلانے کے لئے)۔ اسی لئے رشی نے بھاشیہ کیا۔ اس کا "اتینت" جو منش وید آدمی شاستروں کو پریتی پوروک پڑھتے پڑھاتے ہیں انہیں کو یہ (ہویشکرت) ہومی ارتھات ہوم میں چڑھنے یوگیہ پدارتھوں کا ودھان کرنے والی جو کہ یگیہ کو وستار کرنے کے لئے وید کے پڑھنے سے براہمن۔ کھشتری۔ ویش اور شودروں کی شدھ سوشکھشت بانی اور پرسدھ بانی ہے۔ سو پراپت ہوتی ہے۔

بھاوارتھ : جب منش ویدآدمی. شاستروں کے دوارہ یگیہ کریا اور اس کا پھل جان کے شُدھی اور اُتمتا کے ساتھ یگیہ کو کرتے ہیں۔ تب وہ سُگندھی آدی پدارتھوں کے ہوم دوارہ پرم انو ارتھات اتی سُوکھشم ہو کر دایو اور ورشٹی جل میں وسترت ہو کر (پھیل کر) سب پدارتھوں کو اُتم کر کے دِویہ سکھوں کو اُتپن کرتا ہے جو منش سب پرانیوں کے سُکھ کے لئے پُوروکت تین پرکار کے یگیہ کو نتیہ کرتا ہے. اس کو سب منش ہویشکرت ارتھات یہ یگیہ کا وستار کرنے والا ہے. یہ یگیہ کو پھیلانے والا، پرسار کرنے والا اُتم منش ہے. ایسا بارم بار کہہ کر ستکار کریں (دوسرے انیک منتر کے ٹیکاکاروں نے ہویشکرت اور ستکار کے لئے ایسا لکھا ہے کہ ہے آت آدمی اُتم پدارتھوں کے داتا! پراپکاری ست پرش آؤ. ہمیں دِویہ وچار. دِویہ گُن اور دِویہ آہوتی دینے دلانے کے لیئے آؤ اور بار بار آؤ. اتیادی) .

یگیہ سے دِویہ بانی اور دِویہ سُکھوں کی پراپتی :

مہرشی دیانند کے یجُروید کا انوواد کرنے والے مہانو بھاوؤں میں تین وِدوان وشیش ہیں۔ ۱. پنڈت جے دیو جی. ۲. پنڈت ساتولیکر جی اور سوامی وِدّیانند جی ودیہہ. اِن میں سے پنڈت جے دیو جی نے تو اس منتر میں آئے اگنی شبد سے راجہ کا ارتھ لے کر راجیہ پرک ارتھ کیا ہے. پنڈت ساتولیکر جی اور سوامی جی دونوں نے اگنی شبد سے مانوی آتما کو لے کر ویکتیو کے نرمان پرک ارتھ کو کیا ہے لیکن مہرشی جی نے جیسے منتر کا دیوتا یگیہ ہے اس کا ارتھ یگیہ پرک ہی کیا ہے. منتر میں پہلا واکیہ ہے (اگنے ستنواسی). اس کا ارتھ تینوں مہانو بھاوؤں نے ایسا کیا ہے. ہے راجن! تو اگنی کا سوروپ ہے. اگنی کے سمان سب سے آگے ہے. دُشٹوں کے لئے تاپ کاری ہے (پنڈت جے دیو جی). اے مانو! تیرا آتما اگنی روپ ہے. تیرا شریر اس اگنی کا باہر کا پردہ ہے (پنڈت ساتولیکر). ا- میرے آتما! میرے جیون! تو اگنی کا شریر ارتھات پرکاش

اور گیان کو پھیلانے والا ہے (سوامی دیانند وبھاشیہ)

۱۔ منتر بھاشیہ میں اگنی ہوتر آدی یگیوں میں پڑنے سگندھت پدارتھوں کو ہون سامگری کا روپ دینے اور ان سب کو کوٹ پیس کر ارتھات شدھ کرنے کے لئے اوکھل موسل آدی پدارتھوں کا ذکر آیا ہے اور دویہ گنوں کی پراپتی کرنے والے شریشٹھ دوانوں کا جو یگیہ کو اتم پرکار سے کرا سکیں۔ یہ یگیہ کس لئے کیا جاتا ہے آگے چل کر اس پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

۲۔ شدھی کے لئے

۳۔ شریشٹھ گنوں کے پرسار کے لئے۔

۴۔ اچھی پرکار سے دکھوں، کشٹ، کلیشوں اور درگنوں کی شانتی کے لئے

منتر بھاشیہ میں اس پر بڑا زور دیا گیا ہے کہ یگیہ میں جن پدارتھوں کی آہوتی دی جائے وہ اتینت شدھ ہوں۔

یجروید ادھیائے ۱ — منتر نمبر ۱۶

سب کیلئے سب سکھوں کو پیدا کرنے والی اُنّتی کرو۔

कुक्कुटोऽसि मधुजिह्व इषमूर्जमावद
त्वया वयं संघातं संघातं जेष्म वर्षवृद्ध-
मसि प्रति त्वा वर्षवृद्धं वेत्तु परापूतं रक्षः
परापूता अरातयोऽपहतं रक्षो वायुर्वो
विविनक्तु देवो वः सविता हिरण्यपाणिः
प्रतिगृभ्णात्वच्छिद्रेण पाणिना ॥१६॥

پدارتھ جس کارن یہ یگیہ (مدھو مہوہ) جس میں مدھر گن یکت بانی ہو۔ تتھا (कुक्कुटः) چور اور شتروں کا ناش کرنے والا اور اشم ان آدی

پدارتھوں اور ([illegible]) ودیا آدی بل اور اُتم سے اُتم رس کو دیتا ہے اسی سے اس کا
انوشٹھان سدا کرنا چاہیئے۔ ہے وِدوان لوگو! تم ان گنوں کو دینے والا جو تین پرکار کا یگیہ
ہے اس کا انوشٹھان اور ہم لوگوں کے لئے اس کے گنوں کا (آود) اپدیش کرو جس سے
(ویم) ہم لوگ (تویا) تمہارے ساتھ ([illegible]) جن میں اُتم ریتی سے
شستروؤں کا پراجے ہوتا ہے۔ ارتھات اتی بھاری سنگراموں کو بارم بار (آجیشم) سب پرکار
سے جیتیں۔ کیونکہ آپ یُدھ ودیا کو جاننے والے ہیں۔ اسی سے سب مُنش (ورش وردھم)
شستر اور استر کی وِدیا کو بڑھانے والے (توا) آپ تتھا (ورش وِردھم) ورشٹی کو بڑھانے
والے اس یگیہ کو (پرتی ویتو) جانیں۔ اس پرکار سنگرام کر کے سب مُنشوں کو (پراُپوتم) پوِترتا آدی
گنوں کو چھوڑنے والے ([illegible]) دُشٹ مُنش تتھا (پراُپوتاہ) شُدھی کو چھوڑنے والے اور
(اراتیاہ) دان آدی دھرم سے رہت شترو جن تتھا (رکھشہ) ڈاکوؤں کا جیسے (اپ ہتم) ناش
ہو سکے ویسا پریتن سدا کرنا چاہیئے۔ جیسے یہ (اہرنیہ پانی) جس کا جیوتر مئے ہاتھ ہے۔ ایسا جو
(وایو) پون ہے۔ وہ (اچھدرین) ایک رس (پانی نا) اپنے گمن آگمن دیوہار سے یگیہ اور سنسار
میں اگنی اور سُوریہ سے اتی سوکھشم ہوئے پدارتھ کو (پرتی گربھنا تو) گرہن کراتے۔ یا (ہرنیہ
پانی) جیسے کرن ہیں ہاتھ جس کے وہ کرنوں کے دوارہ (سوتا دیو) ورشا اور پرکاش کے ذریعہ
دویہ گنوں کے اُتپن کرنے کے لئے پرکاش سے لئے سُوریہ لوک اُن پدارتھوں کو (ووی نکتو) الگ
الگ ارتھات پرمانو رُوپ کرتا ہے ویسے ہی پرمیشور اور وِدوان پُرش (اچھدرین) نرنتر (پانی نا)
اپنے اپدیش رُوپ دیوہار سے سب ودیاؤں کو (ووی نکتو) پرکاش کریں۔ ویسے ہی کرپا کر کے
پریتی کے ساتھ (وہ) تم کو اتینت آنند کرنے کے لئے (پرتی گربھنا تو) گرہن کرتے ہیں۔

بھاوارتھ

پرمیشور سب مُنشوں کو آگیا دیتا ہے کہ یگیہ کا انوشٹھان کر کے سب
پدارتھوں کو اپنے تاپ سے بھن بھن کرنے والا وایو ہے۔ ایسا جان
کر ایشور کی اُپاسنا اور وِدوانوں کا سماگم کر کے تتھا سب ودیاؤں کو پراپت ہو کے سب

کیلئے سب سکھوں کی اُپتّی کرنے والی اُستتی سدا کرنی چاہیئے ۔

یگیہ کی مہانتا

جیسا کہ منتر کے عنوان پر رشی دیانند لکھتے ہیں کہ یہ یگیہ کیا ہے ؟ اس بات کا اُپدیش اس منتر میں کیا ہے ؟

۱۔ پہلی بات کہ منتر میں یگیہ کو مدھو بانی کہا ہے ۔ شہد جیسی بانی ہے جس کی تب ہی تو آنادی کال سے ہر ایک سمارُوہ کا دروازہ یگیہ سے کھلتا ہے ۔ یہ یگیہ میٹھی بانی سے ہر ایک سمارُوہ کاریہ کا سمارنبھ کرتا ہے ۔ اور یگیہ کا سماچار سنتے ہی سب کا آتما پرسنتا سے بھرپور ہو جاتا ہے ۔ کہ کیسا اُتم کرم کیا ہے ۔ سب لوگ آآ کر اپنی آہوتی بھینٹ چڑھانا سوبھاگیہ سمجھتے ہیں ۔ اسی لئے بھی رشی یگیہ سے جگت کا اتینت اُپکار مانتے چلے آئے ہیں ۔

۲۔ دُوسرا یہ کہ یگیہ میں وید پاٹھیوں کو سدا ایسی مدھر شہد بھری بانی کا پریوگ کرنا چاہیئے جن کے مدھر منتر گان سن کر لوگ جوق در جوق اکٹھے ہوتے جائیں ۔ یگیہ کے وستار اور شردھا جمانے کیلئے وید منتروں کا مدھر گان اور پاٹھ ایک بہترین سادھن ہے جس کا یگیہ کرتاؤں کو سدا دھیان رکھنا چاہیئے اُس کا صاف اُداہرن ہے کہ جن یگیوں میں چھنڈ اور ایٹا گوڑ وکل کے برہمچاری کومل وانی بالک کمار پہنچ جاتے ہیں ۔ وہاں شترو ناگت نرناریوں کا جمگھٹ ہو جاتا ہے ۔

پرمیشور اور بھوتک اگنی کا گیان

धृष्टिरस्यपाऽग्ने ऽ अग्निमामादं जहि निष्क्र-
व्यादं सेधा देवयजं वह । ध्रुवमसि पृथिवीं
दृंह ब्रह्मवनि त्वा क्षत्रवनि सजातवन्युप-
दधामि भ्रातृव्यस्य वधाय ॥१७॥

پدارتھ ہے (اگنے) پرمیشور! آپ (دھرشٹی) اتینت نربھے (اسی) ہیں۔ اس کارن (نش کرد یہ آدم) پکے ہوئے بھسم آدی پدارتھوں کو چھوڑ کر (آمادم) کچے پدارتھ جلانے اور (دیو یگیم) ودوان یا شریشٹھ گنوں سے میلاپ کرانے والے (اگنی) بھوتک یا دویت ارتھات بجلی رُوپ اگنی کو آپ (سیدھ) سِدّھ کیجیے۔ اس پرکار ہم لوگوں کے منگل ارتھات اُتم اُتم سکھ ہونے کے لئے شاستروں کی شِکھشا کرکے دُکھوں کو (اپ جہی) دُور کیجیے اور آنند کو (آدیہہ) پراپت کیجیے (کرائیے)۔ تتھا ہے پرمیشور! آپ (دھرودم) نِشچل سکھ دینے والے ہیں۔ اِس سے (پرتھویم) وِسترت بھومی اور اس پر رہنے والے منشیوں کو (درنگ) اُتم گنوں سے بڑھائیے۔ ہے (اگنے) جگدیشور! جس کارن آپ اتینت پرشنسنیہ ہیں۔ اس سے میں (بھراتری وسیہ) دُشٹ شتروؤں کے (ودھائے) وناش کیلئے (برہم ونی کھشتر ونی) براہمن کھشتری تتھا (سجات ونی) پرانی ماتر کے سکھ دکھ دیوہار کے رہنے والے (توا) آپ کو (اُپ ودہامی) ہردیہ میں ستھاپت کرتا ہوں۔ یہ اس منتر کا پہلا ارتھ ہوا۔

دُوسرا ارتھ : ہے وِدوان یجمان! جس کارن یہ بھوتک اگنی (دھرشٹی) بہت تیز ہے۔ تتھا نِکرِشٹ پدارتھوں کو چھوڑ کر اُتم پدارتھوں سے (دیو یگیم) وِدوان یا دیوگُوں

کو پراپت کرانے والے یگیہ کو پراپت کرتا ہے اِس سے تم پکے ہوئے بھسم آدی پدارتھوں کو چھوڑ کے (آمادم) کچے پدارتھ جلانے اور (ویونگیم) دوان یا دِویہ گنوں کے پراپت کرانے والے (اگنم) پرتیکش یا بجلی رُوپ اگنی کو پراپت کرو اور اس کے جاننے کی اِچھا کرنے والے لوگوں کو شاستروں کو اُتم اُتم شکھشاؤں کے ساتھ اُس کا اُپدیش (سیدھکرو)۔ تتھا اس کے انوشٹھان میں جو دوش ہوں اُن کو (اپ بہا) وناش کرو۔ جس کارن یہ آکرشن شکتی سے وسترت بھومی اور اِس پر رہنے والے پرانیوں کو درڑھ کرتا ہے۔ اِسی سے میں اِس براہمن کھشتری تتھا پرانی ماتر کے سکھ دکھ کو الگ الگ کرنے والے بھوتک اگنی کو دُشٹ یا شترؤوں کے وناش کے لئے ہون کرنے کی ویدی اور دماں آدی یانوں (گاڑی موٹر جہاز وغیرہ) میں ستھاپت کرتا ہوں

بھاوارتھ . سروشکتیمان ایشور نے یہ بھوتک اگنی آم ارتھات کچے پدارتھ جلانے والا بنایا ہے اِس لئے بھسم رُوپی پدارتھوں کے (جو پہلے جل کر راکھ ہو گئے ہیں) جلانے کو سمرتھ نہیں ہیں جس سے کہ منش کچے کچے پدارتھوں کو پکا کر کھاتے ہیں جس کر کے سب پرانیوں کا کھایا ہوا اَن آدی دَردیہ پکتا ہے۔ اور جس کر کے منش لوگ مرے ہوئے شریر کو جلاتے ہیں۔ وہ کرویات اگنی کہلاتا ہے اور جس سے دِویہ گنوں کو پراپت کرانے والی دوِیت (بجلی) بنی ہے۔ اور جس سے پرتھوی کا دھارن اور آکرشن کرنے والا سُوریہ بنا ہے اور جسے وید وِدیا کے جاننے والے براہمن دُھنروید کے جاننے والے کھشتری اور سب پرانی ماتر سیون (استعمال) کرتے ہیں۔ اور جو سب سنساری پدارتھوں میں ورتمان پرمیشور ہے۔ وہی سب منشیوں کا اپاسیہ دیو ہے تتھا جو کریاؤں (سب کام کلا کوشل آدی) کی سدھی کے لئے بھوتک اگنی ہے یہ بھی یتھا یوگیہ کاریہ دوارہ سیوا کرنے کے یوگیہ ہے۔

منترسار : کیونکہ منتر کا دیوتا اگنی ہے اِس لئے پنڈت جے دیو جی نے اگنی

کے ارتھ میں راجہ اور پنڈت ساتولیکر جی تھا سوامی دویبہ جی نے آتما پرک ارتھ کیا ہے۔
مہرشی دیانند نے ویدک دیاکرن کے انوسار اگنی کا ارتھ ایشور اور دوسرا ارتھ بھوتک اگنی کرتے ہوئے لکھا۔ کہ پرمیشور نے ہی اس اگنی۔ سوریہ اور بجلی کو رچا ہے۔

یجروید۔ ادھیائے نمبر ۱ — منتر نمبر ۱۸

وید ودیا کی ورِدھی اور شتروؤں کا ناش کر کے راجیہ کو بڑھاؤ

अग्ने ब्रह्म गृभ्णीष्व धरुणमस्यन्तरिक्षं
दृꣳह ब्रह्मवनि त्वा क्षत्रवनि सजातवन्युप-
दधामि भ्रातृव्यस्य वधाय । धर्त्रमसि
दिवं दृꣳह ब्रह्मवनि त्वा क्षत्रवनि सजात-
वन्युपदधामि भ्रातृव्यस्य वधाय । विश्वा-
भ्यस्त्वाशाभ्य ऽ उपदधामि चित स्थोर्ध्वचितो
भृगूणामङ्गिरसां तपसा तप्यध्वम् ॥१८॥

پدارتھ: ہے اگنے! پرمیشور! آپ (دھرونم) سب کے دھارن کرنے والے ہیں۔ اس سے میرا (برہم) وید منتروں سے کی ہوئی ستتی کو گرہن کیجئے تھا (انترکھشم) آتما میں سبقت جو اکھشئے گیان ہے اس کو (दृꣳह) بڑھائیے۔

(بھراتریسیہ) شتروؤں کے (ودھائے) وناش کیلئے (برہم ونی) سب منشوں کے سکھ کیلئے وید کے شاکھا انتر دوارہ دبھاگ کرنے والے براہمن تھا راج دھرم کے پرکاش کرنے ہارے (سجات ونی) جو پرسپر سمان کھشتریوں کے دھرم اور سنسارئی مورتی مان پدارتھ ہیں۔ ان کا پرانیوں کے لئے الگ الگ پرکاش کرنے والے آپ کو ہردیہ کے بیچ میں دھارن کرتا ہوں۔ ہے سب کے دھارن کرنے والے پرمیشور! جو آپ (دھرتم) لوگوں کے

دھارن کرنے والے ہیں۔ اس سے کرپا کر کے ہم لوگوں میں (ددھم) اتی اُتم گیان کو (دد نگھہ)
بڑھائیے اور میں (آ بھراتری ویسیہ) شتروؤں کے (ودھائے) وناش کے لئے (برہم ونی سجات ونی)
اس وید راجیہ پرسپر سمان ودیا اور راجیہ آدی ویوہاروں کو یتھا لوگ وبھاگ کرنے والے (توا)
آپ کو (اُپ وودھای) بارم بار اپنے ہردے میں دھارن کرتا ہوں۔ تتھا میں آپ کو سروودیا یک
یان کر (وشوابھیہ آشا بھیہ) سب دشاؤں میں سکھ ہونے کے لئے بارم بار (اُپدودھامی)
اپنے من میں دھارن کرتا ہوں۔ ہے منشو! تم لوگ اُکت ویوہار کو اچھی پرکار سنبان کر وگیانی جو
اور اُتم گیان والے پرشوں کی پریرنا سے گیان اگنی اور اسیش اگنی پر شردھا پوروک متک
(سر) کو جھکا کر اُدھو چیتیا ہو۔ اپنے گیان کو پران اگنی کے ساتھ یوگ ابھیاس کے دوارہ
برہم رندھر پر پہنچا کر تتھا۔ (بھرگو نام) جن سے ودیا آدی گنوں کو پراپت ہوتے ہیں ایسے
(انگرسام) پرانوں کے لئے (تپسا) پربھاؤ سے تپو اور تپاؤ۔

دوسرا ارتھ

ہے ودوان: دھرماتما پُرش: جس بھوتک اگنی سے سب
کا دھارن کرنے والا۔ تیج۔ وید اور آکاش میں رہنے والے
پدارتھ گرہن اور دردھی یکت کئے جاتے ہیں۔ اس کو تم ہون اور شلپ ودیا کی سدھی کیلئے
گرہن کرو اور ودیا یکت کریاؤں سے بڑھاؤ۔ میں بھی شتروں کے وناش کے لئے اس دنیاوی
مورتی مان پدارتھوں کے پرکاش کرنے یا راج گنوں کے درشٹانت روپ سے پرکاش کرانے
والے بھوتک۔ اگنی کو شلپ ودیا آدی ویوہاروں میں ستھاپت کرتا ہوں۔ ایسے ستھاپت
کیا ہوا اگنی ہمارے انیک سکھوں کو دھارن کرتا ہے (دیتا ہے) اس پرکار سب لوگوں کا دھارن
کرنے والا وایو ہے۔ جو پرکاش کے لئے سوریہ لوک کو دردھ کرتا ہے۔

ہے منشو! جیسے میں اس کو اپنے شتروؤں کے وناش کے لئے وید۔ راجیہ اور
پرسپر سمان اُتم اُتم شلپ ودیا کو یتھا لوگ کاریوں میں یکت کرنے والے اس بھوتک اگنی
کو ستھاپت کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی اُتم اُتم کریاؤں میں اسے لگا کر ودیا کے بل سے اسے

بڑھاؤ۔ ہے وِدیا جاننے والے پُرش جو پون پرتھوی اور سوریہ آدی لوگوں کو دھارن کر رہا ہے۔ اسے
تُم اپنے جیون آدی سُکھ اور شلپ وِدیا کی سِدھی کے لئے یتھا یوگیہ کاریوں میں لگا کر اس وِدیا
سے وردھی کرو تتھا جیسے ہم اپنے شتروؤں کے وناش کے لئے اگنی کے گنوں کے سمان
وایو کو شلپ وِدیا آدی ویوہار میں سنگیت کرتے ہیں۔ ویسے ہی تم بھی اپنے اینائے دکھ
کے وناش کے لئے اس کو یتھا یوگیہ کاریوں میں اُتم پرکار سے لگاؤ۔ ہے منشیو! جیسے
میں وایو وِدیا کے جاننے والا اگنی اور وایو کو سب دشاؤں سے سُکھ ہونے کے لئے شلپ
کلاؤں میں دھارن کرتا ہوں ویسے تم بھی دھارن کرو۔ اور شلپ وِدیا سیکھ کر پدارتھوں سے
بھرے ہوئے اور سواریوں میں ستھاپت کئے ہوئے کلا یتروں میں جلتے ہوئے انگاروں کے
تاپ سے سب پدارتھوں کو تپاؤ۔

بھاؤ ارتھ ایشور کا یہ اُپدیش ہے کہ ہے منشیو! تم ودوان لوگوں کی اننی تتھا مُورکھپن کا ناش اور سب شتروؤں کی نورتی سے راجیہ بڑھانے
کے لئے وید وِدیا کو گرہن کرو اور جو اگنی کی وردھی کا ہیتو۔ سب کا دھارن کرنے والا۔ وایو۔
اگنی میں سُوریہ اور ایشور۔ انہیں سب دشاؤں میں دیا پت جان کر یگیہ سدھی اور
ومان آدی یانوں (سواریوں) کی بچپا دھرم کے ساتھ کرو۔ تتھا اُکت وایو اور اگنی سے یان آدی
اُتم کریا (مشینری کے سب کاریوں نیتر کلاؤں کو) کو سِدھ کر کے دکھوں کو دُور کر کے
شتروؤں کو جیتو۔

تین پرکار کا ارتھ منتر کا بھاشیہ ادھیاتمک ادھی دیوک اور ادھی بھوتک (یگیہ پرک) تینوں پرکار سے کیا گیا ہے۔ پہلا ارتھ —
ادھیاتم ہے اور دُوسرا ادھی دیوک اور ادھی یگیہ پرک پہلے ارتھ میں جہاں کہاں
شیذ متشک (انسانی دماغ) کے ارتھ میں آیا ہے جو دماغ کہ سمپورن شریر کی گاڑی کو
چلانے کا ڈرائیور ہے جس میں ایک سائینسدان کی کھوج کے انوسار زندگی بخش نسیں

باریک سے باریک تنتو (ستایو کوش یانز وسیلز) پرانوں کے سموہ کو چلانے کے لئے لگ بھگ دس ارب ہیں۔ جہان برہم کی جہان کاریگری کا کیا اندازہ ہے اور کیا انت ہے؟

اسی لئے رشی دیانندجی نے منتر کے بھوتک ارتھوں میں کپال کا شبد لوہے کے ایک بڑے بھاری پائینز کا کیا ہے۔ جس میں سبھی نیتر مشینری کے پُرزے رکھے جاتے ہیں۔ نیچے اگنی ہوتی ہے اور اُوپر وہ کپال جس میں انیک کل پُرزے بھرے ہوتے ہیں اور جو ومان (ہوائی جہاز) کو چلانے میں انسانی دماغ (سر) کی مانند کام کرتا ہے جس کے لئے منتر بھاشیہ میں اردھو چیتیہ (اُوپری چیتہ) کپالانی دھارت وتناسنتو" یہ واکیہ آئے ہیں۔

وید بھاشیہ میں ومان کا ذکر

کئی لوگ یہ بھرم کرتے ہیں۔ کہ ومان (ہوائی جہاز) تو لگ بھگ ایک سو سال کی ایجاد ہے۔ پھر وید بھاشیہ میں اس کا ذکر کیسے؟ یہ بھول ہے۔ کیونکہ مانو سنسکرتی کے پُرانے اتہاس رامائن مہابھارت آدی میں بڑے چھوٹے سب پرکار کے ومانوں کا ذکر بہت ستھانوں پر ملتا ہے۔ تتھا برہد ومان شاستر اور سمرانگن سوتر دھار میں ان کے نرمان آدی کلاؤں کا ذکر آتا ہے۔ جیسا کہ اتینت ہلکی لکڑی کا بڑے پکشی کے آکار کے سمان سو درڑھ ومان بنا کر اُس کے درمیان رس (پارہ) کا نیتر رکھے اُس کے نیچے اگنی کا یتھا یوگیہ پربندھ کرے۔ گرم ہوئے پارے کی شکتی سے اس میں بیٹھا ہوا آدمی آکاش میں دُور دُور تک جاتا ہے اس ومان میں پارے کے اتینت سو درڑھ منہ بند چار گھڑے ٹھیک ٹھیک دیتی سے رکھے مند مند اگنی سے خوب تپے ہوئے پارے کی شکتی سے شبد کرتا ہوا شیگھر ہی آکاش میں پہنچ جاتا ہے (سمرانگن سوتر دھار نیتر (مشینری) ادھیائے)

اوبودھن (چیتاونی)

اس لئے یگ نرماتا ویدوں کے اُدھار کرتا مہرشی دیانند نے وید بھاشیہ آدی اپنے سبھی گرنتھوں میں ساوَدھان کرتے ہوئے بار بار لکھا۔ جیسے کہ اس منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ میں کہ

ودوانوں اور ودیا کی اُنتی کرو بدیشی حکومت کے لوگ تو ودوان کاریگروں کے ہاتھ کاٹ دیتے تھے۔ لیکن آپ ان کی قدرومنزلت کرو جس سے وّدیا کا پھیلاؤ ہو اور راجیہ وشال اور سُودرِڑھ ہو۔

۲۔ مُورکھتا کا ناش کرو جس سے پرمیا آچار سے۔ دیوہار سے۔ کردار سے اور ڈر وچاروں سے پوتّر ہوکر سماج اور راشٹر کی رکھشک بنے نہ کہ بھکشک جیسے ورتمان میں ہو رہا ہے۔

۳۔ مِتر اور شترو میں امتیاز کرو۔ کون سچے راشٹر بھگت اور کون دیش اور قوم کے دُشمن ہیں۔ ایسے دُشمنوں کا نوارن کرو۔

۴۔ جیون میں دَھرم ارتھات سداچار سے سُکھ شانتی اور ایشوریہ کو بڑھاؤ۔

۵۔ دھان اور کلا کوشل سے سمردھ ہو کر شتروؤں پر وجے پراپت کرو۔

یجروید اُدھیائے ۱ | منتر نمبر ۱۹

یگیّہ کے انگوں کا پرکاش

शर्मास्यवधूतꣳ रक्षोऽवधूता ऽ अरातयोऽदित्यास्त्वगसि प्रति त्वादितिर्वेत्तु । धिषणासि पर्वती प्रति त्वादित्यास्त्वग्वेत्तु दिवः स्कम्भनीरसि धिषणासि पार्वतेयी प्रति त्वा पर्वती वेत्तु ॥१९॥

پدارتھ: ہے مُنش لوگو! یہ یگیہ (شرم اسی) سکھ کا دینے والا ہے۔ (ادتی) ناش رہت ہے۔ تتھا جس سے (رکھشہ) دکھ اور دشٹ سوبھاؤ یکت مُنش (اودھوتم) ناش کو پراپت ہوتا ہے۔ (اراتیہ) اَدسوتاہ) دان آدی دھرموں سے رہت پُرش نشٹ ہوتے ہیں

اور جو (ادتیاہ لوک اسی) انترکش یا پرتھوی کے توچا کے سمان ہے (تواد یتو) اُسے جانو اور جس و دّیا رُوپ اُکت یگیہ سے (پردتی) بہت گیان والی (ودھ) پرکاش مان سوریہ آدی لوکوں کی (سکھنبنی) رُدکنے والی تھا (پاروتی) میگھ کی کنیا ارتھات پرتھوی کے تُلیہ (دھشنا) ویدبانی (آدتیاہ لوک) پرتھوی کے شریرکتے تُلیہ وستار کے پراپت ہوتی ہے (تواپرتی دیتو) اُسے یتھاوت جانو اور جس ست سنگتی رُوپ یگیہ سے (پردتی) اُتم اُتم برہم گیان پراپت کرنے والی (دھشنا) دیتو ارتھات پرکاش رُوپی بُدھی پراپت ہوتی ہے (تواپرتی دیتو) اسے بھی جانو۔

بھاوارتھ

منشیوں کو اپنے وگیان سے اچھی پرکار پدارتھوں کو اکٹھا کرکے اُن سے یگیہ کا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔ جو کہ درشٹی اور بُدھی کو بڑھانے والا ہے۔ وہ اگنی اور من سے سِدّھ کیا ہُوا سوریہ کے پرکاش کو توچا کے سمان سیون کرتا ہے۔

سکھ کا گھر

مہرشی دیانند نے منتر پرشیرشک دیا ہے کہ ایشور نے یگیہ کا سورُوپ اور اس کے انگوں کا اس منتر میں پرکاش کیا ہے سو آؤ پاٹھک گن اِس پرکاش کے درشن کریں۔ اور اِس کے انگوں پر وچار کریں۔

۱۔ یگیہ سکھ کا دینے والا ہے (شرم) کا ارتھ ہے گھر۔ وشرام اور سکھ۔ جیسے گھر میں سُکھ مِلتا ہے ویسے یگیہ کرم منش کے لئے وشرام گرہ ہے۔ یگیہ کا لکھشن دیو پُوجا سنگتی کرن اور دان ہے۔ دیو کون ہے۔ نرجیسے آتما۔ پوتر گیانی۔ دانی۔ سوادھیائی۔ تپسوی۔ ستیہ وان۔ دیالو۔ نرلوبھی۔ اتیادی ان کی پُوجا ارتھات ستکار۔ سنگتی کرن کا ارتھ ہے میل ملاپ سے سب کا سنگٹھن کر سنیہہ سُوتر میں باندھنا اور دان کا ارتھ ہے پروپکار۔ سب کے کلیان۔ اُنتی اور سکھ کے لئے جگت میں وچرنا۔ اِس لئے ہی یگیہ کو شرشٹھتم کہا ہے۔ پھر کہا کہ "یگیودُیں" سو گیہیتی ارتھات

پوُرن سکھ اِیشوریہ کے دینے والی یہ رَوشنی ہے۔ یگیہ ارتھات کرمنو انیترلوکوا
ایم کرم بندھنہ (گیتا)۔ یگیہ کیلئے جوکرم کیا جاتا ہے۔ اُس سے مَنش بندھن میں نہیں پڑتا
دُوسرے کرم (یگیہ کی بھاؤنا کو چھوڑکر) جو کئے جاتے ہیں۔ وہ اِس بندھن میں
پھنساتے ہیں۔ یگیہ کرم سے مَنش نردوش بنتا ہے اور جب نردوش ہوگیا تو
پھر دُکھ اور کلیش کیوں کر؟ وہ تو سُکھ کا گھر بن گیا۔

۲۔ ناش رہت : دُوسرے انگ میں یگیہ کو (اوتی) اکھنڈ ناش رہت کہا گیا ہے۔ دیکھو
سرشٹی کی آیو اب تک لگ بھگ دو ارب ورش اب تک ہوگئی ہے۔ اتنے لمبے کال
دُیگ۔ گیانتروں کے گذر جانے پر بھی کون زندہ جاوید ارتھات ناش رہت امر ہیں
اب تک؟ جنہوں نے یگیہ مئے جیون کو اپنایا۔ پراتہ سمرنیہ مہاراج رام۔ ماتا پِتا
آدرش بھائی مہاتما بھرت آدی مہاراج کرشن آدی وردھمان سمے تک انیک مہاپُرش
جو یگیہ کرم سے ہی ناش رہت ہو کر اِن کے نام دھام اور کام سماج اور راشٹروں
کے آدرش بن کر چلے آرہے ہیں۔ اس لئے وید میں یہ پرارتھنا کی گئی کہ یگیہ کو پیدا
کرو۔ بڑھاؤ۔ کیوں؟ سنسار میں سُکھ اِیشوریہ۔ اَور خوشحالی کے لئے۔

۳۔ دُشٹ وناش / رکھشہ اُودھوتم : یہ یگیہ کا تیسرا انگ ہے جس کا ارتھ ہے۔
دُکھ دینے والے دُشٹ مَنش نشٹ ہوتے۔ دُور ہوتے کب جب یگیہ کا برت
دھارن کرلیا۔ یگیہ کی رکھشا کرنی تھی تو رِشی وشوامتر رام اور لچھمن کو لے آئے
اور یگیہ کی چوکیداری کرنے کا آدیش دیتے ہوئے کہا کہ جو یگیہ کا دھونس کرنے
کو آئیں گے اُن کا وناش کرنا ہوگا۔ یگیہ جیسے پَروا پکار مئے مہان کرم کے جوکہ
سرودَویہ ہے سب کی اُنتی اُدّویہ بھلائی ہی جس کا لکش ہے جو آڑے آئے گا اُس کا
وناش ہوگا ہی۔ یہ سنسکرت کہاوت سدا امر رہتی ہے۔ "پری ترو نائے سادھونام
وناشائے چہ دُشکرتام" سادھو پن کی رکھشا اور دُشٹوں کا وناش (بھگوت گیتا)۔

۴ : دان رہت کا ناش : چوتھے انگ میں کہا کہ "اراتیہ ادودھیتاہ" یگیہ کے آنے سے ادان شیل (کرپنت سوارتھ) بھاونائیں نشٹ ہو جاتی ہیں۔ پروپکار کے لئے دھن آدی کی مانگ سُن کر ادانی یا کنجوس دیکتی دور بھاگتے ہیں۔ جب ایسی پریرنا کا پرکاش انتہ کرن میں بھی ہو جاتا ہے۔ تو اندر سے بھی ایسے سوارتھ مئے وچار خود بخود بھاگ جاتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جب ہم آریہ ورش آریہ سماج یا کسی رفاہِ عامہ کے کاموں کے لئے منڈلی بنا کر مانگنے کے لئے نکلتے تھے تو جو ایسے کرپن اور کنجوس سیٹھ ہوتے تھے ہمیں آتا دیکھ کر اپنے نوکروں کو یہ کہہ کر کہ اگر آئیں تو کہنا بیٹھے نہیں ہیں۔ دور کھسک جاتے تھے اور اب تو لال آندھی آ رہی ہے۔ جو یہ کہتے ہیں کہ جن کے پاس دھن ہے اُن کو لوٹ لو اور دوسروں میں بانٹ دو۔ نہیں ہوگی یگیہ کی بھاونا۔ دان میں شردھا تو ایسے ہی نشٹی کرن ہو جائے گا۔

۵۔ وشو کا رکھشک : یگیہ کا پانچواں انگ ہے آدتیاہ ۔ لوک مدسی ۔ آدتی ارتھات اکھنڈ بھومی وشال وشو جگت کی توچا ۔ رکھشا کی ڈھال یا پرتھوی کے سمان پالن پوشن کرنے والا یہ یگیہ کرم ہے جس کو دھارن کر کے سمے آنے پر اَن گنت ویر بہادر اپنی بھومی ماں کی رکھشا کے لئے اپنے پیارے پرانوں کی آہوتی دے سَردسو نیوچھاور کر دیتے ہیں۔ ہزاروں دیویاں آن کی آن میں دہکتی ہوئی جلتی چتاؤں میں کود جاتی ہیں۔ اگنی ہوتر آدمی بڑے بڑے یگیوں کی سگندھت وایو بھی جلوں کو شدھ اور پشٹ کر کے بھومی ماتا کو چاروں اور سے ہرا بھرا کر دیتی ہے۔ اس لئے وید منتر کا اپدیش ہے۔ یہ یگیہ پرتھوی کی توچا یا ڈھال ہے اس کو ایسا جان کر سدا اس کا وستار کرتے رہو۔

گیان وتی ویدبانی : یگیہ کا چھٹا انگ ہے۔ پروتی دھشنا اسی۔ وِدیا روپی یگیہ سے ہی بہت گیان والی ویدبانی پرتھوی کے سمان پھیل کر اور سب کو آشیرواد دے کر اپنے گیان سے سکھ اور شانتی سے اوت پروت کر دیتی ہے۔ جو اس بانی کے ہیتو یگیہ کو دھارن کرتے ہیں وہ پربت کے سمان اونچے اور مہان ہو جاتے ہیں۔ پھر یہ بانی دھارنا

دتی بدھی کو دھارن کراتی ہے۔

۷۔ دو سکھنبنی : یگیہ کا ساتواں انگ ہے۔ دو سکھنبنی اسی یگیہ دیولوک کی جیوتی ہے۔ اندھکار اور اودیا کو مٹانے والا پرکاش ہے۔ یگیہ اور یگیہ کرتا پروپکاری منش جہاں آتما ہو کر سنسار میں سوریہ کی طرح دن رات اپاد دیتے ہوئے منش سماج کی راہنمائی کرتے رہتے ہیں۔ چاہے وہ اگنی ہوتر آدمی مہایگیوں کے کرتا ہوں ودیا روپی یگیہ کا وستار کرنے والے ہوں۔ ست سنگ روپی یگیہ کو چلانے والے یا درویہ یگیہ۔ شریر یگیہ۔ پریوار یگیہ سماج یگیہ یا راشٹر یگیہ کے پالک یگیہ پتی ہوں۔ دیولوک کے سمان سب کو سکھ داتا اور پرکاش دینے والے ہوں۔

یجروید ادھیائے پہلا — منتر نمبر ۲۰

یگیہ سے شدھ کئے ان جل وایو کا مہتو

धान्यमसि धिनुहि देवान् प्राणाय त्वोदानाय त्वा व्यानाय त्वा । दीर्घामनु प्रसितिमायुषे धां देवो वः सविता हिरण्यपाणिः प्रतिगृभ्णात्वच्छिद्रेण पाणिना चक्षुषे त्वा महीनां पयोऽसि ॥२०॥

پدارتھ : جو (دھانیم) یگیہ سے شدھ۔ اتم سوبھاؤ والا۔ سکھ کا ہیتو۔ روگ کا ناش کرنے والا۔ چاول آدی ان اور (پیہ) جل (اسی) ہے وہ (دیوان) ددوان جیوؤں اور اندریوں کو (دھنوہی) ترپت کرتا ہے۔ اس کارن سے منشو! میں جس پرکار (توا پراناتے) اسے اپنے جیون کے لئے اور (توا ادیاناتے) اسے سب شبھ گن۔ شبھ کرم تتھا ودیا کے انگوں کو پھیلانے کے لئے اور (توا ادانا ئے) اسے سپھورتی۔ بل اور پراکرم کے لئے (دیرگھام) بہت

دنوں تک (پرسیتم) اتی اُتم سکھ بندھن یُکت (اپوشئے) پورن آیو کو بھوگنے کے لئے (دھام) دھارن کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی اسی پریوجن کے لئے اسی کو نتیہ دھارن کرو۔ جیسے ہم دووان لوگوں کو (سرنیہ پانی) جس کا موکش دیناہی دیوہار ہے۔ ایسا سب جگت کا اُتپن کرنے ہارا ہوتا ہے (سوتا) سب ایشوریہ کا داتا ایشور (اچھدرین) اپنی دیا پتی اور اُتم دیوہارسے (مہی نام) بانیوں کے پرتیکش گیان کو (پرتی انوگرہ بھناتو) اپنے انوگرہ سے گرہن کرتا ہے۔ ویسے ہی ہم بھی اُس ایشور کو (اچھدرین) نرنتر (پانی نا) سحتیوں سے گرہن کریں اور جیسے (سرنیہ پانی) پدارتھوں کا پرکاش کرنے والا (سوتا) سوریہ لوک (مہی نام) لوک لوکانتروں کی پرتھویوں میں نیترو یوہار کے لئے (اچھدرین) نرنتر تیبر پرکاش (اتیز روشنی) سے (مہ) جل کو (پرتی گربھناتو) گرہن کرکے ان آدی پدارتھوں کو پُشٹ کرتا ہے۔ ویسے ہی ہم لوگ بھی اسے (اچھدرین) نرنتر (پانی نا) دیوہار سے (مہی نام) پرتھوی کے چکشو سٹے) پدارتھوں کی درشٹی گوچرتا کے لئے (دیکھنے کے لئے) سویکار کرتے ہیں۔

بھاوارتھ

جو یگیہ سے شدھ کئے ہوئے ان جل پون آدی پدارتھ ہیں وہ سب کی شدھی بل پراکرم اور دیرگھ آیو کے بڑھانے کے لئے سمرتھ ہوتے ہیں اس سے سب منشوں کو یگیہ کرم کا انوشٹھان نتیہ کرنا چاہیئے تتھا پرمیشور کی پرکاشت کی ہوئی جو وید چتشٹھئی ارتھات چاروں ویدوں کی بانی ہے۔ اس کے پرتیکش کرنے کے لئے ایشور کے انوگرہ کی اچھا تتھا اپنا پرشارتھ کرنا چاہیئے۔ اور جس پرکار پروپکاری منشوں پر ایشور کرپا کرتا ہے۔ ویسے ہم لوگوں کو بھی سب پرانیوں پر نتیہ کرپا کرنی چاہیئے۔

کس پریوجن کے لئے یگیہ کرنا چاہیئے۔ مہرشی نے منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ میں اُس کا اتر سپشٹ کر دیا ہے۔ جیسے کہ پنڈت برہم دت جی جگیاسو نے اسی رشی بھاشیہ پر وِورن لکھتے ہوئے بتایا ہے کہ دُرواسناؤں کا ناش پران اور اپان کے سنیم سے

ہوتا ہے اور اس سے آیو کی ورِدھی ہوتی ہے۔یہی یگیہ کا پریوجن ہے۔ جیسے شری کرشن جی نے گیتا (۹-۳) میں کہا ہے۔کہ یگیہ کے لئے جو کرم منش کرتا ہے اس سے وہ بندھن سے چھوٹ جاتا ہے۔یگیہ رہت کرم اُسے بندھن میں ڈالتے ہیں۔ اتھرو وید میں بھی یہی بتایا ہے کہ ایگیو رہت درجا یعنی ارتھات جو یگیہ نہیں کرتا اُس کا تیج نشٹ ہو جاتا ہے۔

وید منتروں میں اُپدیش ہے کہ یگیہ کرم سے ہی آن جل اور وایو کی شُدھی ہوتی ہے۔چاول اور جو کے ان کی وید آدی شاستروں میں بہت مہما گائی ہے۔صحت جیسی دولت تندرستی کے لئے اِس اناج کا سنسار میں کوئی مقابلہ نہیں۔آج بھی بلڈ پریشر دل کی بیماری اور شوگر کی تکلیف آدی کے بڑھتے ہوئے روگوں کے نوارن کے لئے جو کی روٹی ہی ڈاکٹر لوگ سب کو بتلا رہے ہیں۔منتر کا اُپدیش ساتھ یہ بھی ہے کہ یہ آن بھی یگیہ ارتھات نردوش کرموں سے پراپت کئے اور یگیہ سے شُدھ کئے یگیہ سے بچے ہوئے یگیہ شیش کو کھا کر ہی منش سب پاپوں سے چھوٹ جاتا ہے اشریمد بھگوت گیتا ادھیائے 3۔ شلوک 13)۔

مہرشی دیانند نے بھی پنچ مہا یگیہ ودھی اور ستیارتھ پرکاش میں یہ لکھتے ہوئے کہ سب پرانیوں میں ویاپت پرمیشور کی ستا کو سدا دھیان میں رکھتے ہوئے کنگال کوڑھی آدی روگی آدی کو، پکشی اور چیونٹی آدی کیڑوں کے لئے بنے بھوجن سے آہوتی دے کر نکالنا۔پھر سیوکوں کو کھلانا۔پھر ماتا پتا۔آچاریہ۔ اتتھی اور سنتانوں کو کھلا کر آخر میں گرہستھ کو بھوجن سویم کرنا چاہیئے۔

یہ شریر دیودوں کی پوری ہے۔نگری ہے۔آتما کے علاوہ جو کچھ ہے۔ وہ سب کچھ ان مئے ہے۔اسی سے رس۔رکت (لہو)۔ہڈی۔مجا۔مانس اور چربی اور ویریہ جو اوج ہے۔امرت ہے۔وہ بنتا ہے۔اور میدھا۔بدھی بن اور چت بنتے ہیں سبھی اندریوں کا بھرن پوشن اور ترپتی بھی اسی ان سے ہوتی ہے۔اسی لئے آس

کا نام دھانیہ ہے جس کے پاس یہ ان ہے وہ دھنیہ کہلاتا ہے ارتھات سو بھاگیہ شالی کہلاتا ہے۔

جیون کے نرمان کے لئے جہاں دھن۔ دھانیہ کا بڑا مہتو ہے۔ شدھ ساوک ان اس سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ سب سے پریم کرتے ہوئے سب کو اپنی آتما سمجھ کر اُن سے پراپت کئے پوتر دھن۔ ان سے جیون کی ترپتی اور سکھ شانتی ہوگی انیتھا نہیں۔ اس لئے منتر میں کہا کہ شبھ کرم اور ودیا کے پرسار کے لئے بل پراکرم اور لمبی آیو کی اوشکتا سدا سمجھنی چاہیئے اس لئے ان وہ ہے (۱) جس سے پران شکتی بڑھے (۲) اندریوں کا بل بڑھے۔ پوترتا بڑھے (۳) روگ ناش ہوں آروگیتا پراپت ہو۔ جس سے ان تینوں کی پراپتی نہیں ہو تو وہ ان نہیں ہے (۴) پرمیشور موکھش داتا ہے۔ ویوہار اور پرمارتھ سدھی کے لئے اس جگت پتا نے اپنی وید بانی کا گیان دیا ہے۔ اس گیان کا پرکاش بھی وہی اپنی انوگرہ سے کراتا ہے۔ اس لئے اُپاسنا یوگ کے دوارہ اُس پرم پربھو کے ساتھ میں پیدا کرنے سے ہی وید گیان کا انتر آتما میں پرکاش ہوتا ہے اس لئے وید ارتھ کا تتو جاننے کے لئے جہاں پڑھنے پڑھانے کا ابھیاس چاہیئے۔ وہاں ایشور بھگتی بھی سادھک میں انیہ ہونی چاہیئے۔

(۵) اس جگت میں اسنکھیہ لوک لوکانتر اور پرتھویاں ہیں۔ ہم سب تو ایک ہی سوریہ منڈل میں رہتے ہیں۔ لیکن منتر کا اُپدیش ہے کہ ایسے اَن گنت سوریہ منڈل ہیں جس سے اس برہم کا مہتو دھیان میں آتا ہے۔ (۶) یگیہ جیسے سریشٹھ کرم کا انوشٹھان کبھی کبھی نہیں۔ نتیہ ہی کرنا چاہیئے۔ یہ منتر کا اُپدیش ہے۔ ستیارتھ پرکاش میں بھی مہاراج نے لکھا ہے کہ یہ دونوں یگیہ۔ برہم یگیہ اور دیو یگیہ جو منش پراتہ شام نہ کریں اُن کو سجن لوگ سب دوجوں کے کرموں سے باہر نکال دیویں۔ ارتھات اُن کو شودر وت سمجھیں (سمُلاس ۴)

۷۔ جیسے پرمیشور سب پرانیوں پر سدا کرپا کا دیوہار کرتا ہے ویسے ہم لوگوں کو بھی سب پرانیوں پر نتیہ کرپا کرنی چاہیئے۔ ۸۔ جیسے انتریامی ایشور ویدوں سے نتیہ گیان کا پرکاش کرتا ہے ویسے ہم لوگوں کو بھی پرسپر سب کے سکھ کے لئے سمپورن ودیا منشوں کو درشٹی گوچر کرانی چاہیئے جس سے سب کا سکھ بڑھے اور اندھکار اودیا سدا دور ہو۔ ۹۔ منتر کے بھاوارتھ میں مہرشی لکھتے ہیں کہ ہم کو پرتھوی کا چکرورتی راجیہ آدی انیک اُتم سکھوں کو نرنتر اُتپن کرنا چاہیئے۔ چکرورتی ارتھات ایک چھتر راجیہ میں پرسپر کے ملکوں کے روز کے جھگڑوں دویشوں اور بیماری سے لاکھوں نرناری دھ منشیوں کو بچا کر مستقل شانتی دے سکتا ہے۔ وہ ایشور سبھی ایشوریہ دینے والا ہے۔ اُس سے مانگو ادھر اُدھر نہ بھٹکو۔

۵ مشکل بنی تو کیا ہوا مشکل کشا تو ہے
سر پر پڑی تو کیا ہوا سر پر خدا تو ہے

یجروید ادھیائے پہلا — منتر نمبر ۲۱

ودوانوں کے سنگ سے ودیا اور شلپ کلا کی اُنتی تتھا ہون یگیہ سے وایو اور ورشا جل کی شدھی کرو

देवस्य त्वा सवितुः प्रसवेऽश्विनोर्बाहुभ्यां पूष्णो हस्ताभ्याम्। सं वपामि समापऽओषधीभिः समोषधयो रसेन। सꣳ रेवतीर्जगतीभिः पृच्यन्ताꣳ सं मधुमतीर्मधुमतीभिः पृच्यन्ताम् ॥२१॥

پدارتھ: ہے منشو! جیسے میں سوتو سکل ایشوریہ کے دینے والے

(دیوسیہ) پرمیشو۔ کے (پرسوے) اُتپن کئے ہوئے پرکیش سنسار میں سُوریہ لوک کے
پرکاش میں (اشوی نوہ) سُوریہ اور بھومی کے بیچ کی (باہو بھیام) درڑھتا سے (پوشتاہ) پشٹی
کرنے والے دیالو کے (ستا بھیام) پران اور اپان سے (توا) پورو کت تین پرکار کے یگیہ کا
(سموپامی) وستار کرتا ہوں۔ ———————— ویسے ہی تم بھی اس کو
وستار سے سدّھ کرو۔ جیسے اس اُتپن کئے ہوئے سنسار میں (اوشدھی بھی) جو آدی
اوشدھیوں سے (آپہ) جل اور (اوشدھیہ) اوشدھیاں (رسین) آنندکارک رس سے تتھا
(جگتی بھی) اُتم اوشدھیوں سے (ریوتی) اُتم جل اور جیسے (مدھومتی) اتیت مدھر رس
یکت اوشدھیوں سے (مدھومتی) اتینت مدھر رس روپ جل۔ یہ سب مل کر وردھی یکت
ہوتے ہیں ویسے ہم سب لوگوں کو بھی اوشدھیوں سے جل اور اوشدھی۔ اُتم جل سے تتھا
سب اُتم اوشدھیوں سے جل اور اوشدھی اُتم جل سے تتھا سب اُتم اوشدھیوں سے اُتم رس
یکت جل تتھا اتی اُتم مدھر رس یکت جل تتھا اتی اُتم مدھر رس یکت اوشدھیوں سے پرشنسیہ
رس روپ جل۔ ان سبھوں کو یتھا یوگیہ پرسپر (سم پرچنیام) یکتی سے ویدک یا شاپ شاستر
کی ریتی سے میل کرنا چاہیئے۔

بھاوارتھ ودوان منشیوں کو ایشور کے اُتپن کئے ہوئے سُوریہ سے پرکاش
کو پراپت کئے ہوئے اس سنسار میں انیک پرکار سے پریوگ کرنے
یوگیہ پدارتھوں سے میل کر کے اُکت تین پرکار کے یگیہ کا انوشٹھان نتیہ کرنا چاہیئے جیسے جل
اپنے رس سے اوشدھیوں کو بڑھاتا ہے اور وہ اُتم رس یکت جل کے سیوگ سے روگ
ناش کرنے سے سکھ دائیک ہوتی ہیں اور جیسے ایشور کارن سے کاریہ کو اتپادت رچتا ہے تتھا
سُوریہ سب جگت کو پرکاش دے کر اور نرنتر اس کو بھیدن کر کے پرتھوی آدی پدارتھوں کا آکرشن
کرتا ہے۔ تتھا وایو رس کو دھارن کر کے پرتھوی آدی پدارتھوں کو پشٹ کرتا ہے۔ ویسے ہم
لوگوں کو بھی اتپادت سنسار کا یکت اچھی پرکار سے ملائے ہوئے پدارتھوں سے ودوانوں کا

سنگ تھا ودّیا کی اُنتی سے اور ہوم شلپ کاریہ رُوپی یگیوں سے وایو اور ورشا جل کی شُدھی سدا کرنی چاہیئے۔

تین پرکار کا یگیہ

آچاریہ دیانند نے یجروید کے پہلے ادھیائے کا بھاشیہ آرمبھ کرتے ہوئے یگیہ وشے چلایا ہے۔ کیونکہ یہ سنسار یگیہ مئے ہے۔ یگیہ رُوپ پرمیشور سے ہی اُتپن ہوا ہے۔ اور برہمانڈ کا ایک ایک ذرہ یگیہ رہا ہے اور ہمارے پنڈ (شریر) میں بھی جو پربندھ دیوستھا چل رہی ہے۔ پیر کے ناخن سے لے کر سر کی شکھا تک بھی یگیہ بھاو یگیہ کرم ہی اوت پروت ہے ایتادی اس لئے یجروید کے پہلے منتر میں جہاں یگیہ کی عظمت کا ذکر کرتے ہوئے وید کے پد شریشٹھتم کرم کے نام سے یگیہ کا ورنن کیا ہے۔ وہاں دُوسرا منتر آرمبھ ہوتے ہی یگیہ کا لکشن اوپری بھاشا کر دی ہے کہ "دھاتوارتھ کے ابھی پرائے سے یگیہ شبد کا ارتھ تین پرکار کا ہوتا ہے۔ ارتھات ایک جو اس لوک اور پرلوک کے سکھ کے لئے ودّیا۔ گیان اور دھرم کے سیون سے وردھ ارتھات بڑے بڑے ودوان ہیں ان کا ستکار کرنا (۲)۔ دُوسرا اچھی پرکار پدارتھوں کے گنوں کے میل اور ورودھ کے گیان سے شلپ ودّیا کا پرتیکشن کرنا۔ (۳) تیسرا وِدوانوں کا نتیہ سماگم اتھوا شبھ گن۔ ودّیا سکھ دھرم اور ستیہ کا نتیہ دان کرنا۔" ارتھات ستکار سنگٹھن اور دان یا پردپکار۔ یہ تین لکشن یگیہ کے ہیں۔ جس کرم سے دیو سمان ستیہ دان دھرم دان نیائے کاری شانتی دان سداچاری منشیوں کا ستکار ہوتا ہے جنتا کا سنگتی کرن ارتھات سنگٹھن پریتی۔ پریم محبت اور پیار بڑھتا ہے۔ دوش اور ویر نہیں پھیلتا اور جس سے سب کا اُپکار ہو۔ دین دُکھی جنوں کو دان یا سہیوگ سہایتا ملے۔ سب کیلئے ہت کاری کرم کرتا ہوا منش جیئے وہ یگیہ کہلاتا ہے۔ اگنی ہوتر ہوم یا ہون ایک یگیہ ہے۔ بلکہ مہرشی منو اور رشی دیانند نے اس کو پانچ مہایگیوں میں دُوسرا مہایگیہ مانا ہے اس کو دَرویہ یگیہ بھی کہہ سکتے ہیں لیکن اندری سنیم یگیہ تپو یگیہ۔ یوگ یگیہ۔ سوادھیائے یگیہ۔ گیان یگیہ آدی اننت ہیں ٭

یگیہ سے راجیہ لکشمی پورن آیو۔ آروگیتا آدی سب سکھوں کی پراپتی

जनंगत्यै त्वा संयौमीदमग्नेरिदमग्नी-
षोमंयोरिषे त्वा घुर्मोऽसि विश्वायुरुरुप्रथाऽ
उरु प्रथस्वोरु ते यज्ञपतिः प्रथताम् अग्निष्टे
त्वचं मा हिंसीद्देवस्त्वा सविता श्रपयतु
वर्षिष्ठेऽधि नाके ॥२२॥

پدارتھ: ہے منشیو! جیسے میں سرشٹی (جنیتیٔ) سرد سکھ اُتپن کرنے والی راجیہ لکشمی کیلئے (त्वा) اس یگیہ کو (نیومی) اگنی کے بیچ میں پدارتھوں کو چھوڑ کر یکت کرتا ہوں (ملاتا ہوں) ویسے ہم تم لوگوں کو بھی اگنی کے سنیوگ سے سدھ کرنا چاہیئے۔ جو ہم لوگوں کا (ادم) یہ سنسکار کیا ہوا ہوں (اگنے) اگنی کے بیچ میں چھوڑا جاتا ہے۔ (ادم) وہ وستار کو پراپت ہو کر (اگنی شومیو) اگنی اور سوم کے بیچ بیچ کر (اسے) ان آدی پدارتھوں کے پراپت کرنے کے لئے ہوتا ہے اور جو (وشو آیو) پورن آیو اور (اُرو پرتھاہ) بہت سکھ کا دینے والا (گھرمیاسی) یگیہ ہے اس کو جیسے میں انیک پرکار وستار کرتا ہوں ویسے (توا) اس کو ہے پرشو! تم بھی (اُرو پرتھو) وسترت کرو۔ اس پرکار وستار کرنے والے (تے) تمہارے لئے (یگیہ پتی) یگیہ کا سوامی (اگنی) یگیہ سمبندھی اگنی (تے ہوتا) انتریامی (دیو) جگدیشور (اُرو پرتھام) انیک پرکار سکھ کو بڑھانے (ماہنیت) کبھی نشٹ نہ کرے تھا وہ پرمیشور (ورششٹھے) اتی شے کر کے وردھی کو پراپت ہو (ادھی ناکے) جو اتی اُتم

سُکھ ہے، اس میں (توا) تم کو (شریئیتو) سُکھ سے یُکت کرے۔

منتر کا دُوسرا ارتھ

ہے مُنش! جیسے میں پُورن آیو اور بہت سُکھ کا دینے والا ہو یگیہ ہے اس یگیہ کو راجیہ لکشمی تتھا ان آدی پدارتھوں کو اُتپن کرنے کے لئے سنکیت کرتا ہوں۔ تتھا اس کی سِدّھی کے لئے یہ اگنی کے بیچ میں اور یہ اگنی اور سوم کے بیچ میں سنسکار کیا ہوا ہوی (آہوتی پدارتھ) چھوڑتا ہوں۔ ویسے تم بھی اس یگیہ کے وستار کو پراپت کرو (پھیلاؤ) جس کارن یہ پھونک اگنی تمہارے شریروں کی روگ سے نشٹ نہ کریں۔

بھاوارتھ

منشیوں کو اس پرکار کا یگیہ کرنا چاہیئے کہ جس سے پُورن لکشمی سکل آیو ان آدی پدارتھ روگ ناش اور سب سکھوں کا وستار ہو۔ اس کو کبھی نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے بنا دایو اور درشٹی تتھا اور شدھیوں کی شدّھی نہیں ہو سکتی اور شدھی کے بنا کسی پرانی کو اچھی پرکار سُکھ نہیں ہو سکتا اس لئے ایشور نے اس یگیہ کرنے کی آگیا سب منشیوں کو دی ہے۔

بھاشیہ کار رشی نے اِس منتر پر شیر شٹک دیا ہے کہ یگیہ کس پریوجن کے لئے کرنا چاہیئے جس کا اتر سپشٹ رُوپ سے منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ میں پرگٹ ہو رہا ہے کہ راجیہ لکشمی پُورن آیو ان آدی پدارتھوں کی بردھی روگوں کا ناش اور سب سکھوں کے وستار کیلئے۔ جیسا کہ یجر وید کے اِس پرسنّدھ منتر سے سِدّھ ہو رہا ہے۔ دیو سوتا پرسو یگیم پرسو یگیہ پتیم بھگائے۔" ہے سنسار کی اُتپتی کے مالک۔ ایشوریہ کے جنم داتا دیو سوتا پرمیشور! یگیہ کو بڑھاؤ۔ یگیہ پتی کو بڑھاؤ۔ کیوں؟ "بھگائے" سنسار میں دھن ایشوریہ سکھ آنند کی سمردھی کے لئے۔ اِس لئے منتر میں اُپدیش ہے کہ اگنی میں اُتم اُتم پدارتھوں کی آہوتی دے کر جل۔ وایو۔ تتھا اوشدھی ان بناسپتی آدی کی شُدھی کرنی چاہیئے۔ اِس یگیہ کرم کا کبھی تیاگ نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ کوئی پرانی یگیہ کے بنا سُکھی نہیں ہو سکتا منتر میں

ان دھن کی پراپتی کا صاف صاف ذکر ہے ان بڑھے گا تو دھن بڑھے گا تو سکھ بڑھے گا۔ یہ گیان کے آدھار پر ہی مہاراج کرشن نے گیتا میں یگیہ پرکرن لکھتے ہوئے یہ سب سپشٹ کیا ہے۔ کہ یگیہ کے بنا منش کرم بندھن میں جکڑا رہتا ہے۔ پرجاپتی پرمیشور نے یگیہ کے ساتھ پرجا کو پیدا کر کے کہا کہ یگیہ کرو یہ یگیہ کام دھینو ہے اس یگیہ سے دیووں کا پوجن کرو۔ شدھ ہوئے یہ سوریہ کرنیں جل وایو پرتھوی آدی دیو اور ماتا پتا آدی ودوانوں دیو تمہیں بڑھائیں گے یگیہ کے بنا کھانے والا چور ہے یگیہ شیش نہ کھانے والے پاپ کو کماتے اور کھاتے ہیں ؂

منتر نمبر ۲۳

یجروید ادھیائے پہلا

کسی منش کو یگیہ ستیہ آچار اور ودیا کے گرہن سے ڈرنا نہیں چاہیئے

मा भेर्मा संविक्था ऽ अतमेरुर्यज्ञोऽतमेरु-
र्यजमानस्य प्रजा भूयात् त्रिताय त्वा
द्विताय त्वैकताय त्वा ॥२३॥

پدارتھ : ہے ودوانوں پرشو! تم (ات میرو) شردھالو ہو کر (یجمانیہ) یجمان کے یگیہ کے انوشٹھان سے (ما بھیہ) بھئے مت کرو۔ اور اس سے (ماسم وکتھاہ) مت چلائمان ہو۔ اس پرکار یگیہ کرتے ہوئے تم کو اُتم سے اُتم (ات ہردہ) گلانی رہت شردھاوان (پرجاستنان) (بھویات) پراپت ہو اور میں (توا) بھوتک اگنی کو دُکتے گن یکت یعنی مندرجہ صفات تھا (ایکتائے) ستیہ سکھ کے لئے (دوی تائے) تھا ورشٹی جل کی شُدھی اور (تری تائے) اگنی کرم تھا ہومی ہونے کے لئے (اسینومی) نشچل کرتا ہوں۔

بھاوارتھ : ایشور سب منشوں کو آگیا اور آشیرواد دیتا ہے کہ کسی منش کو یگیہ

ستیہ آچار اور ودّیا کے گرہن سے ڈرنا یا بھاگنا نہیں چاہیئے کیونکہ منشیوں کو اس یگیہ آدی اچھے اچھے کاموں سے اُتم اُتم سنتان۔ شاریرک واچک اور مانسک سب پرکار کے نشچل سُکھ پراپت ہوتے ہیں۔

سنشے رہت ہو کر یگیہ کریں۔

مہرشی دیانند نے اس منتر بھاشیہ پر یہ عنوان دیا ہے کہ نشنک ہو کر یگیہ کرم سب کو کرنا چاہیئے۔ کیونکہ سب دکھوں کو پیدا کرنے والی راجیہ لکشمی۔ پورن آیو اور اَن دھن کی وردھی کے لیئے اگنی میں اُتم اُتم آہوتیوں کو چھوڑنا آدی تین پرکار کا یگیہ سب کو کرنا چاہیئے۔

آریہ سماج کے دسویں نیم میں اس یگیہ کرم یا سماج سیوا کے کام کو بہت مہتو دیتے ہوئے خوب زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ سروہتکاری کاموں میں پرتنتر اور اپنے ہت کے کاموں میں سب سوتنتر رہیں۔ اس یگیہ کرم سے ہی ویدآدی ست شاستروں نے " ابھی اُدیہ اور نی شریس،، کی سدّھی مانی ہے۔ اس منتر کی وشیش شکھشا بھی یہی ہے۔ کہ یگیہ کے انوشٹھان سے سنشے آتما جن ابھی اُدیہ یعنی سانسارک سمپداؤں اور نی شریس یعنی موکش آنند کو اسدّھی نہیں کر سکتے۔ یہ لکھا ہے پرسدھ ویدک ودوان پنڈت برہم دت جی جگیاسو نے اس منتر کی ٹپنی میں۔ یجروید بھاشیہ ددرن گرنتھ میں۔

یگیہ انوشٹھان اُتم گورو سے

سوامی سمرپانند جی نے (پنڈت بدھ دیو جی) شت پتھ براہمن کے ویاکھیان میں اس منتر پر لکھا ہے کہ یگیہ کرنے والا یجمان تو ہین ہو کر آتم گورو سے یگیہ کرے اور انا سکت بھاؤ سے سپردیم بتو مایۂ خویش را۔ تو دانی حساب کم و بیش را۔ آتم ہین ارتھات احساس کمتری سے یگیہ کرم نہیں۔ جس کے لیئے رشی ورنے تو بھاشیہ میں یہ دیا کہ شردھالو ہو کر یگیہ کرو۔ پنڈت سانولیکر جی نے " ات میر ویگیہ ات میر و یجمانسیہ یجا۔ " کا ارتھ لکھا۔ کہ میرو ارتھات پربت کے سمان یگیہ سودریڈھ ہے جو اس یگیہ کو کرے گا۔ وہ بلوان۔ مہا بلوان اور سو درڈھ ہو جائیگا

کہ اس کو کوئی اکھاڑ نہ سکے گا پربت کی طرح اور یگیہ کرنے والے کی پرجا بھی ویسی ہی شکتی شالی اور بلوان ہوگی۔ جس کے ماتا پتا یگیہ شیل ہیں۔

ایک دو اور تین کیلئے

منتر کا اپدیش ہے کہ یگیہ کرم ایک کے لئے ارتھات ستیہ سکھ کی پراپتی کے لئے ستیہ سوروپ ایک ایشور کی پراپتی کے لئے۔ یعنی یگیہ کا انوشٹھان کرنے والا یہ پش پاپ کا بھاگی نہیں ہوگا۔ اور ناستک بھی نہیں ہوگا۔ دو کیلئے یعنی ورشٹ اور جل کی شدھی کے لئے۔ تین کے لئے یعنی اگنی کرم اور ہوا کی شدھی کے لئے۔ اگنی کے شدھ ہونے پر ہی ہوا شدھ ہوگی جل کی شدھی ہوگی اور لوگوں کا کلیان ہوگا۔ ان دھن بڑھے گا۔ کرم پوتر ہوں گے تو شریشٹھ سماج کا نرمان ہو کر سب سکھی ہوں گے ہوی یعنی آہوتی یا دروبہ دھن پدارتھ شدھ ہوں گے تو پاپ کی کمائی اور ہنسا کے دوش سے رہت ہو کر سب نر ناری دھرم پرائن ہوں گے۔

ایسا ہی ہمارا گرہستھ یگیہ۔ سماج یگیہ۔ شریر یگیہ اور راشٹر یگیہ جس کا نرمان ہم نر بھیئے ہو کر ادرشٹر و بھاگت ہو کر کریں ٭

یجروید ادھیائے پہلا

منتر نمبر ۲۴

یگیہ سے سب پرکار سکھوں کی پراپتی اور دکھوں کا وناش ہوتا ہے

देवस्य त्वा सवितुः प्रसवेऽश्विनोर्बाहुभ्यां
पूष्णो हस्ताभ्याम् । आददेऽध्वरकृतं देवेभ्यऽ
इन्द्रस्य बाहुरसि दक्षिणः सहस्रभृष्टिः शत-
तेजा वायुरसि तिग्मतेजा द्विषतो वधः ॥२४॥

پدارتھ : میں (سوتو) انتریامی پریرنا کرنے (دیوسیہ) سب آنند کے دینے والے پرمیشور کی (پرسوے) پریرنا میں (اشوی انوہ) سوریہ چندر اور ادھوریو (اہنسا شیل یگیہ کرتا) کے

کے بل تتھا ویریہ سے تتھا اپوسنہ، پشٹی کارک وایو کے ابہت بھیام، جو کہ گرہن او تیاگ کے مینو ادان او ایان ہیں اُس سے (دیو یجیہ، ودوان یا دویہ سکھوں کی پراپتی کیلئے (ادھورہ) یگیہ سے سکھ کارک کرم کو (اودسے) اچھے پرکار سے گرہن کرتا ہے اور میر اکیا ہوا جو یگیہ ہے سو (اندرسیہ سہسر بھرشٹی) سوریہ کا جس میں انیک پرکار کے پدارتھوں کے چلانے کا سامرتھیہ ہے یا (اشت تیجاہ) انیک پرکار کا تیج پراپت کرنے والا (یا ہوہ) کرن سموہ ہے اور جس (اندرسیہ) سوریہ یا میگھ منڈل کا (تیگم تیجاہ) تیکھشن۔ تیج والا دایو مبتوا کارن ہے اُس سے ہم کو انیک پرکار کا سکھ تتھا (دوشتہ وودھ) شتروؤں کا ناش کرنا چاہیئے۔

بھاوارتھ

ایشور آگیا دیتا ہے کہ منشیوں کو اچھی پرکار سے سِدھ کیا ہوا یگیہ جس میں بھوتک اگنی کے سنیوگ سے اوپر کو اچھے اچھے پدارتھ چھوڑے ہیں۔ وہ سوریہ کی کرنوں میں ستھر ہوتا ہے۔ اور یوں اس کو دھارن کرتا ہے۔ پھر وہ سب کے اُپکار کے لئے ہزاروں سکھوں کو پراپت کرا کے دکھوں کا وناش کرنے والا ہوتا ہے۔

۱۔ یگیہ کیا ہے اور کیوں اس کا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔ یہ عنوان دیا ہے اِس منتر پر رشی دیانند نے۔ منتر میں پہلا اُپدیش یہ دیا ہے کہ وہ پرمیشور جو سب کا آنند داتا ہے اُس کی پریرنا سے، چلنا چاہیئے۔ سوریہ کو بھی سوتا کہا ہے۔ اور شاستروں میں راجہ کو بھی سوتا مانا جاتا ہے کیونکہ یہ دونوں بھی پریرنا سرو، ت (منبع) ہیں۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ سوریہ پرمیشور کا پرتی ندھی ہو کر اس کے گنوں کو دھارن کر کے اُس کے نیموں کے اندر رہ کر ہی پریرنا دائیک ہو سکتا ہے۔

۲۔ سوریہ۔ چندرما کی رچنا جو اس پرم پتا پرمیشور نے کی ہے اُس گیان وگیان سے لابھ اُٹھانا چاہیئے جہاں سوریہ کی کرنیں بل پراکرم (اُتساہ) کو بڑھاتی ہیں وہاں چندرماں کی کرنیں ویریہ ارتھات تیجس کو بڑھاتی ہیں۔ وید آدی ست شاستروں میں سوریہ چندرماں آدی تو

دیوشکتیاں کہی گئی ہیں جن سے پشوکپشی وِکھش بناسپتی ان ادشدھیاں جنگل آدی اور منش مانر سبھی آ۔دگیتا لیتے ہیں۔

(i) پرتھیہ امیگھ (ii) سترا پران والو (iii) ورن ابل (iv) چند رماں (سوم) (v) اور سوریہ دیوتا (اتھروید)

۳۔ منتر میں پرمیشور کو (اسوی نو) کہا گیا ہے۔ آدان پردان لینا اور دینا یہ اس کی دو شکتیاں ہیں۔ پیدائش اور پرلے آدی "پوشناہ" بھی پرمیشور کا نام دیا ہے۔ سب پدارتھوں میں پشٹی دینے سے یہ نام والو کے لئے آیا اہنسا سیدھاپن پروپکار۔ نردوش اور نش پاپ آدی ادھو کرت کون ہے۔ یگیہ کرتا۔ اہنسا شیل پاپ رہت۔ سرل اور سیدھا۔ کُٹلت رہت دھرماتما اور ایماندار منتر کے پہلے پاد کا ارتھ ہے کہ سکھوں کی پراپتی کے لئے میں پرمیشور کی پریرنا میں سوریہ چندرماں وغیرہ پران والو کے گرہن اور تیاگ کے وگیان سے یگیہ جیسے سکھ کارک کرم کو گرہن کرتا ہوں۔ ایسا چاہنے والا منش جہاں یگیہ کام ہو وہاں سوریہ اور چندرماں کے جو دو بازو ہیں۔ تیج اور چاندنی اور والو کے جو دو ہاتھ ہیں بل اور ویگ۔ (تیزی طوفان کی سی) ان گنوں کو دھارن کرتا ہو۔ تب وہ دَویہ سکھوں کو پراپت کر سکے گا ۔

منتر نمبر ۲۵ — یجروید پہلا ادھیائے

اگنی ہوتر آدی یگیہ کا تیاگ کبھی مت کرو

पृथिवि देवयजन्योषध्यास्ते मूलं मा
हिꣳसिषं व्रजं गच्छ गोष्ठानं वर्षतु ते द्यौर्ब-
धान देव सवितः परमस्यां पृथिव्याꣳ शतेन
पाशैर्योऽस्मान्द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मस्तमतो
मा मौक् ॥२५॥

پدارتھ : ہے (دیو) سوریہ آدی جگت کے پرکاش کرنے ستھا (سوتہ) راجیہ اور

ایشوریہ کے دینے والے پرمیشور رتے) آپ کی کرپا سے میں (دیویجنی) ودوانوں کے یگیہ کرنے کی جگہ (اتے) یہ جو پرتھوی ہے اس کا (مولم) وردھی کرنے والے مول کو اور (اوشدھیاہ) جو آدمی اوشدھیوں کے مول کارنوں کو (مابنسم) ناش نہ کروں اور میں (پربھوتام) انیک پرکار سکھ دائیک بھومی میں جس جگہ کا انوشٹھان کرتا ہوں وہ (وتم گچھ) جل ورشٹی کارک میگھ کو پراپت ہو وہاں جاکر (گوشٹھانم) سوریہ کی کرنوں کے (ادرشتو) گنوں سے برساتا ہے اور (دیودرشتو) سوریہ کے پرکاش کو ورشاتا ہے۔ ہے ویرپرشو! آپ (پرسیام) اس اُت کرشٹ (سردام) بھومی میں جو کوئی ادھرماتما (اکو (اسمان) سب کے اپکار کرنے والے سجن ہم لوگوں سے (ادویشتی) دویش کرتا ہے (اپیم) اور جس دشٹ شترو سے (ادیم) دھارمک شور ہم لوگ (ادوشم) دوروودھ کریں (تم) اُس دشٹ شترو کو (شیتن پاشی) انیک بندھنوں سے (ابدھان) باندھو اور اُس کو (اتہ) اُس بندھن سے کبھی (اموک) مت چھوڑو۔

بھاؤارتھ : ایشور آگیا دیتا ہے کہ ودوان منشوں کو پرتھوی کا راجیہ تھما اُسی پرتھوی میں تین پرکار کا یگیہ اور اوشدھیاں۔ ان کا ناش کبھی نہ کرنا چاہیئے۔ جو یگیہ اگنی میں ہون کئے ہوئے پدارتھوں کا سگندھ یُکت دھوم میگھ منڈل میں جاکر سوریہ اور وایو سے آکرشت جل سموہ کی شدھی کے دوارہ اِس پرتھوی میں وایو جل اوشدھ کی شدھی کا ہیتو ہوتا ہوا اینت سکھ اُتپن کرنے والا ہوتا ہے

مہرشی دیانند منتر کے شیر شک پر لکھتے ہیں کہ یگیہ کہاں ہوتا ہے اور کیا کرنے والا ہوتا ہے؟ اِس وشے پر منتر بھاشیہ اور بھاؤارتھ میں پرکاش اور گیان مل رہا ہے یہ بھومی ماں دیویجنی ارتھات دیوگیوں کا ستھان ہے۔ اس پر دیوکرم ہونے چاہیئں جگت پتا پرماتما نے اِس بھومی ماں کو سب کے نواس۔ سب کے پالن کے لئے اس لئے بنایا ہے اُسر کرموں کے کرنے کا ودھان یا اجازت ماتری بھومی کی گود میں بیٹھ کر کرنے کے لئے ہرگز ہرگز نہیں ہے دویہ کرموں کا پرسار کریں اور نیچ کرموں سے گھرنا کرتے ہوئے

اُنہیں دُور ہٹا دیں جیسے مہاراج کرشن نے گیتا میں کہا ہے کہ "یگیہ دان تپ کرم نہ تیاجم کاریم اَیتا 18/5"۔ یگیہ دان تپ کبھی نہیں چھوڑنے چاہئیں۔ کیونکہ یہی کرم ہی تو منش سماج کو جو اِس پرتھوی ماں کے ہردیہ میں نواس کر رہے ہیں اپاد مانی، پوتر کرنے والے ہیں ان دیو کرموں سے ہی پرتھوی پادن شُدھ اور راجوں سُکھ ہوتی ہے جیسا کہ مہاراج اشوپتی نے کہا تھا کہ میری دھرتی پہ کوئی چور کوئی اپدیکا - دُراچاری ومبھی پاکھنڈی ستیہ وادی استری پُرش نہیں ہیں۔ یہ ہے دھرتی ماں کا اتول رُوپ اتھرو وید کے پرتھوی سوکت کا پہلا منتر ہی ہے کہ "ستیم برہد اُتم اگرہم دیکھشا تپو برہم یگیہ پرتھوی دھارینتی" کون گن پرتھوی کو دھارن کرتے ہیں ؟ تو پربھو کا اُپدیش ہے کہ 1۔ اَٹل ستیہ نشٹھا 2 یتھارتھ گیان کے آدھار پر سو دردھ راجیہ ولوستھا 3 کشاتریج 4۔ کرم چترتا جیسے گیتا میں کہا "یوگا کرم سو کوشما کرموں کی کُشلتا ہی یوگ ہے۔ 5 تپ ارتھات دھرم انوشٹھان برت پالن 6 یگیہ (شریشٹھوں کی پُوجا سنگٹھن اور پروپکار) یہ ہیں گُن جو پرتھوی کو یا راشٹر کو دھارن کرتے ہیں اسی لئے کہا کہ اگنی ہوتر آدی یگیہ کی سگندھی میگھ منڈل میں جا کر سوریہ اور وایو سے آکرشت ہو کر ورشا طبیل کراتی ہے اور اُس سے ان آدی اوشدھیاں پیدا ہو کر سب پرانیوں پشو پرجا کا پالن کرتی ہیں۔ اِس لئے منتر میں کہا ہے کہ ان اوشدھی بناسپتی آدی کی جڑوں کو نہیں اکھاڑنا چاہئے کیونکہ اس پر سب پرانی پرجا کا جیون چلتا ہے دُشٹ منشوں کے ڈنڈ اور دیو منشوں کی پُوجا یہ بھی یگیہ کرم ہے جس سے سب کو سُکھ شانتی ملتی ہے۔

سدا ایشٹھوں کا ستکار اور دشٹوں کو ڈنڈ دینا چاہئیے

१अपारुरुं पृथिव्यै देवयजनाद्वध्यासं व्रजं गच्छ गोष्ठानं वर्षतु ते द्यौर्बधान देव सवितः परमस्यां पृथिव्याᳪं शतेन पाशैर्योऽस्मान्द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मस्तमतो मा मौक् । २अररो दिवं मा पप्तो द्रप्सस्ते द्यां मा स्कन् व्रजं गच्छ गोष्ठानं वर्षतु ते द्यौर्बधान देव सवितः परमस्यां पृथिव्याᳪं शतेन पाशैर्योऽस्मान्द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मस्तमतो मा मौक् ॥२६॥

پدارتھ: ہے (دیو) سروآنند کے دینے والے جگدیشور! (سوتہ) سب پرانیوں میں انتریامی ستیہ پرکاش کرنے ہارے آپ کی کرپا سے ہم لوگ پرسپر اُپدیش کریں کہ جیسے یہ سب کا پرکاش کرنے والا سورُیہ لوک اِس پرتھوی میں انیک بندھن کے ہیتو کرنوں سے کھینچ کر پرتھوی آدی سب پدارتھوں کو باندھتا ہے ویسے تم بھی دشٹوں کو باندھ کر اچھے اچھے گنوں کا پرکاش کرو۔ ہے ودوانوں! جیسے مَیں (پرتھوئی) پرتھوی میں (دیو یجنات) دیو لوگ جس سنگرام سے اچھے اچھے پدارتھ یا اُتم اُتم ودوانوں کی سنگتی کو پراپت ہوتے ہیں اُسی سے (اُرم) دشٹ سوبھاؤ والے شترو جن کو (اپ بدھیاسم) مارتا ہوں۔ ویسے ہی تم لوگ بھی اُن کو مارو۔ پٹھن پاٹھن دیوہار کی بتانے والی میگھ کی گرجنا کے تُلیہ ویدبانی کو اچھے اچھے شبد رُوپی بوندوں سے ورشاتا ہوں ویسے تم بھی ورشاؤ۔ جیسے میری ودّیا کی (دیو) شوبھا سب کو درشٹی گوچر ہے ویسے تمہاری بھی ودّیا سُشوبھت ہو۔ جیسے مَیں (یہ) جو مُورکھ (اسمان) ودّیا کا پرچار کرنے والے ہم لوگوں سے (دویشٹی) ورودھ کرتا ہے (چہ) اور (یم) جس ودّیا اور ورودھی جن کو (دیم)

وِدوان ہم لوگ (دُشمہ) دُشٹ سمجھتے ہیں (تم) اس کو (پرسیام) اس اُگر شٹ سب
پدارتھوں کی دھارن کرنے اور وُودھ سُکھ دینے والی (پرتھویام) پرتھوی میں (شیتن) بہت
سے (پاشئی) بندھنوں سے نِتیہ باندھتا ہوں کبھی اُس سے اُس کو نہیں تیاگ کرتا (چھوڑتا)
ویسے ہی ویر لوگو! تم بھی (بدھان) باندھو کبھی اس کو (اتہ) اس بندھن سے (ماموک)
مت چھوڑو۔ ارتھات جو دُشٹ لوگ ہم لوگوں سے وِرودھ کرے تھا جس دُشٹ لوگ
سے ہم لوگ وِرودھ کریں اُس کو اُس بندھن سے کوئی منش نہ چھوڑے۔ اس پرکار سب لوگ
اُس کو اُپدیش کرتے رہیں کہ ہے (اردو) دُشٹ پُرشو! تو (ادوہم) پرکاش کو (اماپتیہ) نہیں
پراپت ہو سکتا تھا (تے) تیرا (دِبیہ) آنند دینے والا دِویہ رُوپی رس (ادیام) اُن کو (امسکن)
نہیں پراپت ہو سکتا۔ ہے شریشٹھ مارگ چاہنے والو منشیو! جیسے میں (اوجیم) وِدوانوں کو
پراپت ہونے یگیہ شریشٹھ مارگ کو پراپت کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی اُس کو پراپت ہو وو۔ جیسے یہ (دیو)
سوریہ کا پرکاش (اُوشٹانم) پرتھوی کا ستھان انترکھش کو سینچتا ہے ویسے ہی ایشور یا وِدوان
پُرش (اتے) تمہاری کامناؤں کو (دیشتو) برسا دیں۔ ارتھات (کرش) بتدریج پُوری کریں۔
جیسے یہ (دیو) دیوبل رکا ہیتیہ سوریہ لوک (پرسیام) اس رِت کو شرشٹ بیج بونے یوگیہ (پرتھویام)
بہت پربانکیت پرتھوی میں انیک بندھن کے ہیتو کرنوں کے ساتھ آکرشن سے پرتھوی آدی سب
پدارتھوں کو باندھتا ہے۔ ویسے تم بھی دُشٹوں کو باندھو اور (یہ) جو نیائے وِرودھی (اسمان) نیائے
ہمیش ہم لوگوں سے (ادویشی) کوپ کرتا ہے (ایپا) اور (ییم) جس اینائے کاری جن پر (ویم) ہمُوگن
مت سمپادن کرنے والے ہم لوگ (ادوشمہ) کوپ (اکرودھ) کرتے ہیں (تم) اُس شترو کو اس گن
والی پرتھوی میں (اشیتن پاشی) سام دام دنڈ او ربھید آدی پُرشارتھ سے (بادھان) باندھتے
ہیں اور جیسے ہم اُس کو اس دنڈ سے باندھ کر کبھی نہیں چھوڑتے ویسے ہی تم بھی باندھو ارتھات
بندھن رُوپ دنڈ سدا دو (اتہ) اس کو کبھی (ماموک مت چھوڑو)۔ منتر کا اُپدیش ہے۔

بھاوارتھ : ہے منشو! یہی اگنی سنسار کے سبھی کاریوں کا سروت (منبع)

ہے باہر کے کچے پدارتھوں کو پکانے والا سوریہ اگنی ہے۔ ہر ایک پدارتھ کے اندر گپت روپ سے رما ہوا اگنی بجلی ہے۔ سبھی کچے پدارتھوں کو جو کھاتے جاتے ہیں۔ پکانے والا شریر کے اندر کا جٹھر اگنی ہے ہون کے ذریعہ چاروں طرف سگندھی اور سکھ کی ورشا لانے والا لکڑی سے جلایا جانے والا بھوتک اگنی ہے جہاں اس اگنی سوریہ بجلی آدی کے پریوگ سے ایشوریہ کی سدھی پراپت کریں۔ وہاں اس اگنی کے بھی سروت جگدیشور کی اپاسنا سے سب منش آنند کو پراپت کریں ؞

یجروید ادھیائے ۱۲ — منتر نمبر ۲۷

وید منتروں کے پاٹھ اور ارتھ جانے بنا یگیہ سکھ تتھا اتم گنوں کی پراپتی نہیں

गायत्रेण त्वा छन्दसा परिगृह्णामि त्रैष्टुभेन त्वा छन्दसा परिगृह्णामि जागतेन त्वा छन्दसा परिगृह्णामि । सुक्ष्मा चासि शिवा चासि स्योना चासि सुषदा चास्यूर्जस्वती चासि पयस्वती च ॥२७॥

پدارتھ : جس یگیہ سے اتم پدارتھوں کے ساتھ (سوکشما) یہ پرتھوی شوبھائمان (اسی) ہوتی ہے (چہ) اور جس سے سکھ کارک گن (چہ) اتھوا منشیوں کے ساتھ یہ (شوا) منگل کے دینے والی (اسی) ہوتی ہے (چہ) تتھا جس کر کے اتم سے اتم سکھوں کے ساتھ یہ پرتھوی (سیونا) سکھ اتپن کرنے والی (اسی) ہوتی ہے (چہ) اور جس سے اتم اتم سکھ کرنے والے اور چلنے کے ساتھ یہ (سوشدا) سکھ سے ستھتی کرنے یوگیہ (اسی) ہوتی ہے

تھا جن اُدتم جو آدمی انوں کے ساتھ یہ (اُورجُیوتی) اَنّ والی (اسی) ہوتی ہے (اچھ) اور جن
اُتم مدھر آدمی، رس والے پھلوں کر کے یہ پرتھوی پیسُوتی) پرشنسا کرنے یوگیہ رس والی ہوتی
ہے (توا) اُس یگیہ کو میں یگیہ ودیا کا جاننے والا منشیہ (گائیترین) گائیتری (چھند)
جو کہ چت کو پرپھلت کرنے والا ہے اُس سے (پری گرہن) سب پرکار سے سدّھ کرتا ہوں

بھاوارتھ

وید کا پرکاش کرنے والا ایشور ہم لوگوں کے لئے اپدیش کرتا ہے
کہ ہے منشُو! تم لوگوں کو وید منتروں کے بنا پڑھے اور ان کے
ارتھوں کو بنا جانے یگیہ کا انوشٹھان اور اُس کے سُکھ رُوپ پھل کو پراپت ہونا اور سب
شبھ گن یُکت سُکھ کاری اَنّ ہیں وایو آدی پدارتھ ہیں۔ اُن کو شُدّھ نہیں کر سکتے۔ اِس
سے یہ تین پرکار کے یگیہ کی سدّھی تین پُرو وک سمپادن کر کے سدا سُکھ ہی میں رہنا چاہیئے اور
جو اِس پرتھوی میں وایو جل تتھا اوشدھیوں کو دُوشت کرنے والے دُرگندھ اپ گُن تتھا دُشٹ
منش ہیں۔ وہ سرد انوارن کرنے چاہیئں

منتر کا دیوتا یگیہ ہے

اِس لئے مہرشی نے منتر بھاشیہ کرتے ہوئے اِس
کا ارتھ یگیہ پرک کیا ہے اور شیر شک بھی یہی دیا ہے
کہ اِس یگیہ کا گرہن یا انوشٹھان کس سے کرنا چاہیئے ؟ ارتھات یگیہ کا ادھیکاری کون ہے۔
یہ لکھا اور منتر بھاشیہ تتھا بھاوارتھ میں اس کو سپشٹ کیا کہ وید دیتا اگیاتا ہی اِن سب
کا انوشٹھان یا عمل کرنے میں سمرتھ ہو سکتا ہے۔

بندے ماترم

یگیہ سے ہی پدارتھ اُتم ہوتے ہیں اور یہ پرتھوی شوبھایمان
ہوتی ہے۔ اس میں رندیہہ ہی کیا ہے جس گھر پریوار کے لوگ
آپس پیار سے رہتے ہیں۔ ایک دُوسرے کی عزت کو بڑھاتے۔ پرسپر رکھشا سیوا اور استتی
کرتے۔ سُوسنگت ہو کر کاریہ کرتے ہوں وہاں کا اَنّ دَنّ ایشوریہ۔ سُومتی۔ سُکھ اور
آنند بھلا کیوں نہیں بڑھے گا اور پھر وہ گھر پریوار شوبھایمان لکشمی وان اودیکرتی وان ہوگا ہی

یہ ساری پرتھوی ہماری ماں ہے اور ہم سب اس کے پتر ہیں پھر نہ ہو دشمن اسرائیل کا عرب۔ بھارت اور افغانستان کا پاکستان۔ نہ ہو بھارت کا چین دشمن۔ نہ ہو رُوس اور چین میں یا امریکہ میں پرسپر تشکشی ایشیا ہو یا یورپ۔ برطانیہ ہو یا فرانس۔ سب لوگ ایک دُوسرے کو اپنا آتما مان کر انتہائی محبت اور پریم سے رہیں۔ تو کیوں نہ ہوگی ساری پرتھوی شوبھا یمان۔ بھلا کونسا سکھ ہے جو بھُومی ماتا نے روز ازل سے دے نہیں رکھا اس لئے منتر نے کہا۔ کلیان داتری منگل دینے والی سکھوں کو پیدا کر کے سب کو اپنی گود میں بٹھا کر سب کو پیار سے رکھنے والی۔ سب کی ہستی کو قائم کرنے والی۔ سب کے لئے برابر ان دھن ایشوریہ پوتر جل رس سے بھرے پھلوں سے امرت دُودھ گھی اور شہد آدی امرت رسوں کو بنانے والی بسنتی گان اور ہر شخص کے لوگیہ جس کے لئے یہ کہا کہ ' ویم تبھیم بلی ہرتہ سیام ' (اتھر وید) اے سنسار کے منشو! یہ پاٹھ آپ نتیہ کیا کرو۔ ہے بھُومی ماں۔ ہم تیرے لئے بلی بلی جائیں۔ یہ ہے وندے ماترم۔

وید منتر گان سے یگیہ کا پرسار

منتر کا اُپدیش ہے کہ گائیتری چھند سے اتھات انتہ کرن کے آنند سے پرپھلت ہو کر منتر گان کرو اور یگیہ کو پھیلاؤ۔ اپنی اور سب کی پران رکھشا کرتے ہوئے یگیہ کا وستار کرو۔ سارے جگت کو ایک پریوار مان کر سب پرانیوں کی سیوا۔ رکھشا اور پالن کرتے ہوئے تین پرکار کے یگیہ کی سِدھی پر تین پُورو کے کر سدا سُکھی رہیں ⁂

ستھر راجیہ اور سکھ بنا شکتی اور کرم کے نہیں پراپت ہو سکتا

पुरा क्रूरस्य विसृपो विरप्शिन्नुदादाय
पृथिवीं जीवदानुम् । यामैरयँश्चन्द्रमसि
स्वधाभिस्तामु धीरासो ऽ अनुदिश्य यजन्ते ।
प्रोक्षणीरासादय द्विषतो वधोऽसि ॥२८॥

پدارتھ : ہے (ورپشن) مہاشئے ۔مہاگن وان جگدیشور! آپ نے (یام) جس (سودھابھی) ان آدی پدارتھوں سے یُکت اور (جیو دانم) پرانیوں کو جیون دینے والے پدارتھ تتھا (پرتھویم) بہت سی پربایُکت پرتھوی کو (ادادیئے) اوپر اُٹھا کر (چندرمسی) چندر لوک کے پاس ستھاپت کیا ہے ۔اس کارن (تام) اس پرتھوی کو (دھیراسہ) دھیر بُدھی والے پُرش پراپت ہو کر آپ کے (انودِشیہ) انوکول چل کر (یجنتے) یگیہ کا انوشٹھان منشیہ کرتے ہیں۔ جیسے (چندرمسی) آنند میں ورتمان ہو کر (دھیراسہ) بُدھیمان پُرش (یام) جس (جیو دانوم) جیوؤں کی بہت کارک (پرتھویم) پرتھوی کے (انودِشیہ) آشرت ہو کر سینا اور شتروؤں کو (اُدادیئے) نیم انوکول لے کر (دھری پہ) جو کہ یُدھ کرنے والے پُرشوں کے پربھاؤ دکھانے یوگیہ اور (کرورسیہ) شتروؤں کے انگ کاٹنے والے سنگرام میں شتروؤں کو جیت کر راجیہ کو (انے ین) پراپت ہوتے ہیں۔ تتھا جیسے اس پرکار دھیر پُرش (پُرا) پہلے سمے میں پراپت ہوئے جن کریاؤں سے (پروکھشنی) اچھی پرکار پدارتھوں کو سینچ کے اُن کو (آسادائے) سمپادن کرتے ہیں۔ ویسے ہی ہے (وِرپشن) مہان ایشوریہ کی اچھا کرنے والے پُرش تو بھی اُس کو پراپت ہو کے ایشور کا پُوجن تتھا پدارتھ سدھ کرنے والی اُتم اُتم کریاؤں کا سمپادن کر جیسے (دوشتہ) شتروؤں کا (ودھ) ناش ہو ویسے کاموں کو کر کے نتیہ آنند میں ورتمان رہ

بھاوارتھ

جس ایشور کے کرم نیم سے انترکش میں پرتھویاں۔ پرتھویوں کے نکٹ چندر لوک۔ چندر لوکوں کے نکٹ پرتھویاں۔ ایک دُوسرے کے سمیپ تارا لوک اور سب کے بیچ میں انیک سورَیہ لوک تھما اِن سب میں نانا پرکار پرجا رچ کر ستھاپنا کی ہے۔ وہی پرمیشور سب منشیوں کے اُپاسنا کرنے کے یوگیہ ہے جب تک منشیہ بل اور کریاؤں سے یُکت ہو کر شترووں کو نہیں جیت لیتے۔ تب تک سُتھر راجیہ سُکھ کو نہیں پراپت ہو سکتے کیونکہ بنا یدھ اور بل کے شترو جن کبھی نہیں ڈرتے تھما وِدوان لوگ وِدّیا نیائے اور وِنے کے بنا یتھاوت پرجا کے پالن کو سمرتھ نہیں ہو سکتے اس کارن سب کو جتند رہیہ ہو کر ان سب پدارتھوں کو پراپت کر کے سب کے سُکھ کے لئے اُتم اُتم پریتن کرنا چاہیئے۔

سُوریہ اور چندرماں میں پرانی پرجا

سبھی پرانیوں کو جیون کہاں سے مِلتا ہے پرتھوی سے۔ پرتھوی کو چندرماں سے۔ چندرماں کو سُوریہ سے۔ اسی طرح بتدریج (کرمشا) ایک دوسرے کو یہ جڑ لوک لوکانتر بھی جیون دینے والے ہیں۔ پرانیوں کا جیون آدھار پرتھوی۔ پرتھوی کا جیون آدھار چندرماں۔ پرتھوی اور چندرماں دونوں کا جیون آدھار سُوریہ۔ یہ بھاؤ منتر بھاشیہ سے ہے کہ رشی نے بھاوارتھ میں لکھا ہے کہ ان سب کو اس نیم سے چلانے یا ستھاپن کرنے والا کون ہے؟ تو لکھتے ہیں کہ ایشور کے نیم سے ہی انترکش میں پرتھویاں۔ پرتھویوں کے نکٹ چندرماں اور چندر لوک کے نکٹ پرتھوی اور ایک دُوسرے کے سمیپ تارا لوک (جسے ہم نکشتر بھی کہتے ہیں) اور سب کے بیچ میں انیک سُوریہ لوک (ایک سُوریہ نہیں انیک سُوریہ لوک ہیں)۔ کئی ایک گیانکوں کا مت ہے کہ اس آکاش گنگا میں ½ 2۔ ارب سُوریہ منڈل ہیں۔ رشی ورنے بھی انہیں اسنکھیہ مانا ہے) اور ان لوکوں میں نانا پرکار کی پرجائیں ہیں۔ یہی سدھانت وید آدی ست شاستروں میں بیان کیا گیا ہے۔ سُوریہ چندر پرتھوی آدی لوکوں کو آٹھ وسو کہا گیا ہے

اور اناوی کال سے یہ مانا جاتا ہے کہ ان سب میں سرشٹی ہے اور پرانی رہتے ہیں جیسا کہ
اس منتر بھاؤ میں رشی نے لکھا ہے۔ بے شک دنیا کے مختلف ممالک اور بھارت کے گیانک
بھی دھنیہ باد کے یوگیہ ہیں کہ وہ ورتمان میں ان لوک لوکانتروں میں پرانی پرجا کے قیود ری
کو لے کر کھوج کے لئے آکاش گنگا (انترکھش میں نکلے ہوئے ہیں۔ لیکن اس گیان
وگیان کا سروتر (منبع) تو اس سے پہلے مہرشی دیانند نے کھولا۔ جب کہ ۱۸۷۵ء
میں ستیارتھ پرکاش آج سے سو برس پہلے یکھ کر شاستریہ پرمان کے ڈھنگ سے سب
سے پہلے اس سوال کو لے کر آٹھویں سولاس میں اس پر روشنی ڈالی۔ ویدوں۔ شاستروں اور
یکتیوں اور پرمانو سے یہ پرشن کیا گیا ہے۔ کہ سوریہ۔ چندر اور تارے کیا چیز ہیں؟ ان
میں منش آدی سرشٹی ہے یا نہیں؟ تو اس پر بتایا۔ کہ پرتھوی۔ جل۔ اگنی۔ وایو۔ آکاش
چندر نکھشتر یعنی تارے اور سوریہ ان کا وسو نام اس لئے ہے کہ ان میں سب پدارتھ اور
پرجا رہتی ہے اور یہ ہی سب کے تو اس کا گھر ہے اور سب کو بساتے ہیں۔ جب پرتھوی کے
سمان سوریہ چندر اور تارے وسو ہیں تو پھر ان میں پرجا کے ہونے میں کیا شک ہے۔ آخر میں
یہ لکھتے ہیں کہ اس لئے سروتر منش آدی سرشٹی ہے جس کیلئے مہرشی کو لکھنا پڑا کہ ایسا
جو سرشٹی کا کرتا ہے وہی سب منشوں کو اپاسنا کرنے کے یوگیہ ہے۔

دویش سے یدھوں کی پرمپرا

پرسپر دویش کے کارن منشیوں میں جھگڑے اور یدھ ہوتے آرہے ہیں جس
کے لئے منتر میں دو شبد آتے ہیں [illegible] اور [illegible]۔ پہلے کا ارتھ ہے الٹی چال
اور دوسرے کا ارتھ گھور وناش۔ اس لئے یدھ میں جو مارچ ہوتی ہے۔ وام رکھش (لیفٹ
رائیٹ) الٹی چال وپریت گتی۔ کھوٹے سادھن۔ مارکاٹ اور اجاڑ کے سب طریقے اپنائے
جاتے ہیں جس سے کرورتا۔ ظلم۔ اتیاچار اور گھور وناش کے رلا دینے والے مناظر سامنے
آتے ہیں۔ اس لئے جب گھر بسانے کی بات سامنے آتی ہے خانہ داری کی سکھ مئے زندگی

کی تو وواہ کے سمے دونوں ور اور وَدھو ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھے ہوئے .
بنے ہوئے ہیردیہ اور قدموں سے سپت پدی کے لئے جب چلتے ہیں تو رشیوں کا ادھان یہ ہے
کہ پہلے دایاں قدم اُٹھاؤ اور پھر بایاں . رائیٹ لیفٹ . دولہا کہتا ہے . اپنے پریہ ساتھی
دُلہن کو کہ دیکھنا ساودھان ! اُلٹا پاؤں (بایاں) پہلے نہیں اُٹھانا . سیدھی اور ستیہ چال سے
ہی ہماری گرہستی کا نرمان ہوگا . اور گرہست میں جیون سورگ دھام بنے گا . زبان اور پَیر
میں چال چلن کا انتر ہوتا ہے . اور وہ اس لئے کہ ایک کا کام بنانا ہے تو دوسرے کا اُجاڑنا . اس
لئے منتر میں کہا ہے . کہ اس کے لئے دھیر پُرشوں اور تھات یدھیمانوں کا یہ کام ہے کہ جس
طرح بھی ہو یگیہ کرم کے مارگ سے دیو پُوجا . سنگتی کرن میل ملاپ اور پروپکار کی بھاؤنا
سے یُکت ہو کر چندرماں جیسی شانتی اور آہلاد آنند کی اوستھا پرجا اور راجیہ میں پیدا
کرنے کے لئے سدا پریتن شیل رہیں جس سے بڑھتے ہوئے دویش کا ناش ہو . دویشوں
اتیاچاری شتروؤں کا نوارن ہو اور ستھر راجیہ سکھ پراپت ہو .

بنا یُدھ اور بل کے شترو نہیں ڈرتے

یہ لکھا ہے منتر بھاشیہ کے آدھار پر رشی دیوتے

بھاوارتھ میں منتر میں دونوں اُپدیش دیئے گئے ہیں .

۱. دویش کے دویش کو دور کرنے کے لئے یگیہ کرم . سنگتی . سنگھٹن اور
دان اور تھات پروپکار کی بھاوناؤں کو اچھی طرح عمل میں لانے کا یتن کرنا جس سے پرسپر پریم
پریتی اور سنگھٹن بھی بنا ہے اور ستیہ دھرم یا نیائے کی مریادائیں بھی سو رکھشت رہیں
اور اگر ایسا نہیں ہو سکتا تو دویش اور دویش کے نواکرن کے لئے سماج اور راشٹر کو
روزمرہ کے پاپ اور اتیاچار اور انیائے کے ظلموں سے بچانے کے لئے ستیہ اور نیائے کی
رکھشا میں سام . دام . بھید سے اُوپر اُٹھ کر دنڈ کے سادھن . شستر استر لے کر
شتروؤں پر وجے پانا آوشیک ہے . رامائن اور مہابھارت یعنی دو مہان یدھ سنسار

کے اتہاس میں اس کا پربل آدھار ہیں۔ کہ بھبکیشن اور ہنومان جیسے مہاتماؤں تتھا کرشن اور دُذور جیسے یوگی اور تپسوی اور ودوانوں کے ہزاروں پرتین پر بھی راون اور دریودھن کی ہٹھ کے کارن یدھ سے مہان وناش کو روکا نہ جا سکا۔ وشوامتر جیسے رشی کو کوئی بھی ضرورت نہیں ہے کہ یگیہ جیسے مہا پنیہ کرم کے آرمبھ میں من کے دوارہ بھی کسی کی ہنسا کی جائے۔ شریر ہنسا کی بات تو دور رہی۔ لیکن کیا کیا جاتا ہے ''تنگ آمد بجنگ آمد'' جب منش روپی راکھشس یا انسان نما شیطان کسی کے سکھ اور خوشیوں کو دیکھ کر اس کے سکھ کے ودھوار شاکرتے رہتے ہیں جب وشوامتر نے دیکھا کہ راکھشس ان کے یگیہ کرم میں وگھن ڈالنے سے باز نہیں آرہے تو اپنے پاس استروشستر کی ہزاروں ودیا اور کلا کوشل رکھتے پر بھی ایودھیا سے رام اور لکشمن کو بلا کر لے آئے تاڑکا اور ماریچ آدی راکھشسوں کو مار مار کر بھگا دیا اور تب جا کر یگیہ سمپن ہو سکا

اس لئے منتر کے بھاؤ ارتھ میں مہرشی کو بھاشیہ کرتے ہوئے لکھنا پڑا کہ یدھ اور بل کے بنا پاپی۔ اتیا چاری۔ شترو جن کبھی نہیں ڈرتے۔ آخیر میں یہ بھی لکھا کہ وداوان لوگ ودیا۔ نیائے اور ونے کے بنا بھی پرجا کا ٹھیک ٹھیک پالن اور رکھشا آدی نہیں کر سکتے اس لئے کشاتر بل کا ہونا ضروری قرار دیا ہے۔

ست پرش یکت اُتم سینا سے شریشٹھوں کی رکھشا
دُشٹوں کا وِناش

प्रत्युष्ट॰ रक्षः प्रत्युष्टा ऽ अरातयो
निष्टप्त॰ रक्षो निष्टप्ता ऽ अरातयः। अनि-
शितोऽसि सपत्नक्षिद्वाजिनं त्वा वाजेध्यायै
सम्मार्ज्मि। प्रत्युष्ट॰ रक्षः प्रत्युष्टा ऽ अरा-
तयो निष्टप्त॰ रक्षो निष्टप्ता ऽ अरातयः।
अनिशितासि सपत्नक्षिद्वाजिनीं त्वा
वाजेध्यायै सम्मार्ज्मि ॥२९॥

پدارتھ : مَیں جس (انِشتہ) اتی وسترت (سپتن دکھشت) شترووں کے ناش کرنے والے سنگرام میں (پرتی اُشٹم دکھشہ) وگھن کاری پرانی اور (پرتی اشٹا اراتیہ) جس سے ستیہ ودِعی اچھی پرکار داہ رُوپ دنڈ کو پراپت (اسی) ہوتے ہیں اور (نشٹپم رکھشہ) جس بندھن سے باندھنے یوگیہ (نِشٹپا اراتیہ) ودیا کے وگھن کرنے والے نرنتر سنتاپ کو پراپت ہوتے ہیں (توا) اُس (واجنم) ویگ آدی گُن والے سنگرام کو (وربجے دھیائی) جو کہ ان آدی پدارتھوں سے بلوان کرنے کے یوگیہ سینا ہے اُس کے لئے یُدھ کے سادھنوں کو (سمارجمی) اچھی پرکار رکشہ کرتا ہوں۔ ارتھات اُن کی کے دُوشٹوں کا وناش کرتا ہوں۔ اور مَیں جس اسپتنکھشت) شترو کا ناش کرنے والے اور (انشتا) اتی وستار یکت سینا سے (پرتی اشٹم رکھشہ) پرسکھ کے نہ سہنے والا منش یا (پرتی ابشٹا اراتیہ) اُگت (ایسے) دُرگُون والے انیک منش (نشٹپتم رکھشہ) جوا کھیلنے اور پراستری گمن کرنے تتھا (نشٹپا اراتیہ)

اوروں کو سب پرکار سے دُکھ دینے والے منش اچھی پرکار ذلالے جاتے ہیں۔ اُس (داجھم)
بل اور دیگ آدی گُن والی سینا کو (واجے دھیائی) بہت سادھنوں سے پرکاشت کرنے
کے لئے (سمہارجمی) اچھی پرکار اُتم اُتم شکھشاؤں سے شُدھ کرتا ہوں اور جو کہ (انشتہ)
بڑی کریاؤں سے بیدنند ہونے یوگیہ اور (استپن کھشت) دوشوں اور شتروؤں کے وناش
کرنے ہارے یگیہ اور یدھ کو (واجے دھیائی) ان آدی پدارتھوں کے پرکاشت ہونے کیلئے
شُدھتا سے سیدھ کرتا ہے۔

بھاوارتھ

ایشور آگیا دیتا ہے کہ سب منشیوں کو ودّیا اور شُبھ گُنوں کے پرکاش سے دُشٹ شتروؤں کی نورتی کے لئے نتیہ پرشارتھ کرنا چاہیئے۔ تتھا سدیو شریشٹھ شکھشا شستر استر اور ستپرش یُکت اُتم سینا سے شریشٹھوں کی رکھشا تتھا دُشٹوں کا وناش کرنا چاہیئے جس کر کے اشدّھی آدی دوشوں کے وناش ہونے سرودتھ پوترتا پھیلے۔

یگیہ اور سنگرام

جیسا کہ منتر کے شیرشک پر لکھا ہے کہ سنگرام کیسے جیتا جا سکتا ہے اور کہ یگیہ کا انوشٹھان کیسے کرنا چاہیئے: اس پر پنڈت برہم دت جی جگیاسو یجروید بھاشیہ دورن میں لکھتے ہیں۔ سنگرام سو شکھشا تتھا شستر استر سے سُوسجت (تیار بر تیار) دوارہ ہی کیا جا سکتا ہے اور یگیہ کا انوشٹھان بھی سُوسنسکرت پدارتھوں سے ہی ہو سکتا ہے۔ نہ تو سینا سُوشکھشت ہو ارتھات اُچت چرتر کی پوترتا اور سنیم کی شکھشا کا ابھاو ہو۔ اور اُتم اُتم ہتھیاروں سے بھی لیس نہ ہو۔ تو سنگرام کیسے جیتے جا سکتے ہیں۔ اس طرح اُتم شُدھ پوتر پاتر اُتم ریتی سے بنایا ہوا۔ پھل۔ مُول کند گائے کا گھی دودھ۔ شہد چھوہارے کیسر کستوری آدی اُتم پدارتھ نہ ہو اور یگیہ کرتا کا جیون بھی پوتر شردھا یُکت اور اہنسا ورتی نہ ہو تو یگیہ کی سدھی بھی کیسے؟ ششت پتھ براہمن نے جہاں گھرت پاتر اور سُروا (چمچا) کو

پتی پتنی بھاؤ دیا ہے۔ اس منتر کے پرسنگ میں جہاں شستر استر دھاری بلوان سیناپتی
اور سیناکو اور یگیہ میں اگنی اور جل کو بھی پتی پتنی بھاؤ مانا ہے۔ برہمچریہ کی کٹھور تپسیا میں وید آرمبھ
کے پرویش پر اور پھر گرہستھ آشرم کے سنگھرش مئے جیون کے داخلے پر دونوں حالتوں
میں برہمچاری اور سناتک (گریجویٹ) پہلے اگنی سے ہاتھوں کو تپاتا ہے۔ پھر جل کا سپرش کر
کے ہاتھوں کی رگڑ سے اپنے مکھ کو تیجومئے بناتا ہے تو اس لئے کہ اگنی اور شانتی دونوں
ہی جیون میں رہیں گی۔ تب جیون تیجومئے ہوگا جس کا پرتیک (نشان) چہرہ کا تیجسوی ہوتا ہے
اس لئے رشی لکھتے ہیں کہ دوشوں کا وناش اور پوترتا کا پرسار یگیہ سے ہوتا ہے۔ اور
دشٹ شستروؤں کا نوارن یدھ ہے۔ اتہ یگیہ اور یدھ دونوں ہی ویکتی۔ راشٹر سماج
راشٹر اور دیش راشٹر کے بازو ہیں جس کے بنا نہ ویکتی جیون میں شانتی اور شوبھا ہے
اور نہ سماج مضبوط اور پوتر ہوگا اور نہ راشٹر روپی دیش کی وجے شری سورکھشت رہے گی۔

یجروید پہلا ادھیائے — منتر نمبر ۳۰

ہے جگدیشور! آپ کو میں گیان نیتروں سے دیکھ سکوں ایسی کرپا کیجئے۔

आदित्यै रास्नासि विष्णोर्वेष्पोऽस्यूर्जे
त्वाऽदब्धेन त्वा चक्षुषावपश्यामि ।
अग्नेर्जिह्वासि सुहूर्देवेभ्यो धाम्ने धाम्ने मे
भव यजुषे यजुषे ॥३०॥

ادھیاتمک

ہے جگدیشور! جو آپ (آدیتی) پرتھوی کے (راسنا سی)
رس آدی پدارتھوں کے اتپن کرنے والے ہیں (وشنواسی) ویاپک

ہیں (ادھیشٹیا اسی) پرتھوی آدی سب پدارتھوں میں ورتمان بھی ہیں تتھا (اگنے) بھوتک اگنی کے (جیوا اسی) جیسے روپ ہیں (دیو سے بھیہ) وودانوں کے لئے (دھا منے دھا مینے) جن میں کہ ودوان سکھ روپ پدارتھوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ جو تینوں دھام ارتھات ستھان نام اور جنم ہیں ان دھاموں کی پراپتی کے تتھا (یجشے یجشے) یجروید کے منتر کا آشئے پرکاشت ہونے کے لئے (سوئیو) جو شریشٹھتا سے استتی کرنے کے یوگیہ ہے اس پرکار کے (توا) آپ کو میں (ادبدھین) پریم سکھدیکت (چکشوشا) وگیان سے (اُوربجے) پراکرم (آدیتی) پرتھوی تتھا (دیوے بھیہ) شریشٹھ گنوں اور (دھامنے دھامنے) ستھان۔ نام اور جنم آدی پدارتھوں کی پراپتی تتھا (یجشے یجشے) یجروید کے منتر منتر کا آشئے (ارتھ پرکاش) جاننے کے لئے (ادیشیامی) اگیان روپی نیتروں سے دیکھتا ہوں۔ آپ بھی کرپا کر کے مجھ کو ودت (اہو جیسے) اور میرے پوجن کو پراپت ہو جیئے۔ یہ اس منتر کا پرتھم ارتھ ہے۔ اب دوسرا کہتے ہیں

یگیہ پرک ارتھ: جس کارن یہ یگیہ انترکش کے سمبندھی یس آدی پدارتھوں کی کریا کا کارن ہے بھوتک اگنی کا جیسا روپ ہے (دیوے بھیہ) تتھا دویہ گن (دھامنے دھامنے) کیرتی ستھان اور جنم ان کی پراپتی اور انہیں میرے لئے اچھی پرکار پرشٹ کرنے یوگیہ ہوتا ہے۔ اس کارن اس یگیہ کو میں سکھ پوروک چکشوشا) پرتیکش پرمانوں کے ساتھ نیتروں سے دیکھتا ہوں۔ تتھا اس پرتھوی آدی پدارتھ۔ اتم اتم گن ستھان ستھان تتھا (کلیان کے لئے (ادیشیامی) کریا کی کشلتا سے دیکھتا ہوں۔

بھاوارتھ سب منشیوں کو جیسے یہ جگدیشور وستو وستو میں ویاپت ہو رہا ہے۔ تتھا وید کے منتر منتر میں پرتی پادت (ورنن کیا گیا) اور سیوا کرنے یوگیہ ہے ویسے ہی یہ یگیہ وید کے ہر ایک منتر سے اچھی پرکار سدھ کیا ہوا سب پرانیوں کیلئے پدارتھ پدارتھ میں پراکرم اور بل کو پہنچانے یوگیہ ہوتا ہے۔

یگیہ کرم سے بل اور پراکرم کی پراپتی

منتر کے شیر شک میں رشی درنے یہ لکھا ہے۔ کہ یگیہ کا پھل کیا ہوتا ہے تو اُتّیہ میں دُوسرے ارتھ میں پرکاش کیا کہ بھلی بھانتی کیا ہوا گیہ کا انوشٹھان سب پرانیوں کیلئے بل اور پراکرم کو پراپت کرانے والا ہوتا ہے۔ منتر کے ادھیاتمک ارتھ میں بتایا گیا ہے کہ سنسار کے سبھی پدارتھوں میں اور مانو ہردیہ میں رس کا سنچار کون کرتا ہے؟ رس کا آدھار رس سوروپ پرمیشور "آیو جیوتر رسو امرتم" آدی ویدوں کے منتر جس کے رس کی مہما کا ورنن کر رہے ہیں۔ پرماتما وشنو ارتھات سب وستوؤں میں سمایا ہوا سب کیلئے کلیان کاری ہو رہا ہے کوئی پدارتھ اس سے خالی نہیں ہے۔ وہ اگنی کی جیبھا (زبان) ہے۔ پرتیکھ روپ تمک اگنی کی لپٹیں انترکھش میں وایو اور بجلی کی اگنی کی دیا پکتا اور دیؤ میں سوریہ دیوتا کا پرکاش یہ سب اُس کی وید کی گیان اگنی اور مُنش کے اندر پرماتما اگنی ہوکر سارے وشو کو جیوترمان کئے ہوئے ہے۔ جو بھگت جن "اویدھ" ارتھات آدِگ ہوکر دِرڑھ نِشچل ہو آلسیہ رہت اور ہنسا آدی دوشوں سے رہت ہو کر اتینت پریم سے وگیان اور تتو کو جاننے کے لئے اُسے دیکھنے کا اپنے آتما میں اور باہر کے جگت میں یتن کرتے ہیں۔ اُن پر ہی وید منتروں کے راز منکشف ہوتے ہیں۔ آتما میں پرم دیدار کا آنند نصیب ہوتا ہے۔ شردھا اور بھگتی سے کی ہوئی اُس کی پُوجا سویکار ہوتی ہے جس سے سبھی پرانیوں کو بل پراکرم سکھ اور آنند کی پراپتی ہوتی ہے ٭

یگیہ کی آہوتیاں سوریہ کی کرنوں کیساتھ رہ کر سب پدارتھوں کو پوتر کرتی ہیں

सवितुस्त्वा प्रसव ऽ उत्पुनाम्यच्छिद्रेण
पवित्रेण सूर्यस्य रश्मिभिः । सवितुर्वः
प्रसव ऽ उत्पुनाम्यच्छिद्रेण पवित्रेण सूर्यस्य
रश्मिभिः । तेजोऽसि शुक्रमस्यमृतमसि
धाम नामासि प्रियं देवानामनाधृष्टं
देवयजनमसि ॥३१॥

پدارتھ : جو یگیہ (سوتو) پرمیشور کے (پرسوے) پیدا کئے ہوئے سنسار (اچھدرین) نرنتر (پوترین) پوتر تتھا (سوریہ) پرکاش مئے سوریہ کی (رشمی بھی) کرنوں کے ساتھ مل کر سب پدارتھوں کو شدھ کرتا ہے (توا) اُس یگیہ اور یگیہ کرتا کو میں اُت کرشٹتا کے ساتھ پوتر کرتا ہوں۔ (اُتی کے ساتھ) اسی پرکار پرمیشور کے (پرسوے) اُتپن کئے ہوئے سنسار میں (اچھدرین) نرنتر (پوترین) شدھی کارک (سوریہ) ایشور کے لئے پریرک پرانوں کے (رشمی بھی) انترا شیئے کے پرکاش کرنے والے گن ہیں۔ اُن سے (داہ) تم لوگوں کو تتھا پرتیکش پدارتھوں کو یگیہ دوارہ (اُت پنامی) پوتر کرتا ہوں ہے برہمن! جس کارن آپ (تیجو اسی) سویم پرکاش وان ہیں (شکرم اسی) شدھ ہیں (امرتم اسی) ناش رہت (دھام اسی) سب پدارتھوں کا آدھار (نام اسی) وندنا کرنے یوگیہ (دیوا نام پریم) دیوؤں اور ودوانوں کے پریتی کارک (انادھرشٹم) تتھا کبھی بھٹے میں نہ آنے کے یوگیہ اور (دیو یجم اسی) ودوانوں کے پوجا کرنے یوگیہ ہیں۔ اس سے میں (توا) آپ کا ہی آسرا کرتا ہوں۔

دوسرا ارتھ : جس کارن یہ یگیہ (تیجو اسی) پرکاش اور (شکرم اسی) شدھی کا ہیتو (امرت اسی) موکش سکھ کا دینے تتھا (دھام اسی) سب اَن آدی پدارتھوں کی

پشٹی کرنے اور (نام اسی) جل کا مہتو (دیوانام) شریشٹھ (دویہ) گنوں کی (پریم) پرپتی کرانے
تتھا (انا دھرشتم) کسی کے کھنڈن کرنے کے یوگیہ نہیں۔ ارتھات اتینت اُتکرشٹ اور
(دیو یجم اسی) یہ یگیہ وِدوان جنوں کو پرمیشور کا پوجن کرانے والا ہے۔ اس کارن اس یگیہ سے
میں (اسو تو) پرمیشور کے (پرسوے) اُتپن کئے سنسار میں (اچھدرین پوترین) نرنترانی شدھ
یگیہ اور (سوریہ) ایشوریہ اُتپن کرنے والے پرمیشور کے گن اتھوا ایشوریہ پیدا کرانے والے سوریہ
کی (رشمی بھی) وگیان آدی پرکاش اور کرنوں سے تم لوگوں اور پرتیکش پدارتھوں کو (اُت پنامی) پوتر
کرتا ہوں۔

بھاوارتھ : پرمیشور یگیہ وِدیا کے پھل کو جانتا ہے کہ جو تم لوگوں سے انوشٹھان کیا ہوا۔
(عمل میں لایا ہوا)۔ یگیہ ہے وہ سوریہ کی کرنوں کے ساتھ رہ کر اپنے نرنتر شُدھ گن سے سب
پدارتھوں کو پوتر کرتا ہے۔ تتھا وہ اس کے دوارہ سب پدارتھوں کو سوریہ کی کرنوں تیج دان شدھ
اُتم رس والے سکھ کارک۔ پرسنتا کا ہیتو درڑھ۔ اور یگیہ کرانے والے پدارتھوں کو پیدا
کر کے اُن کے بھوجن وستر سے شریر کی پشٹی۔ ودھی اور بل آدی شُدھ گنوں کو پیدا
کر کے سب جیوؤں کو سکھ دیتا ہے۔

ہون سے جگت کا اتینت اُپکار مہرشی دیانند نے منتر پر شرشک دیا
ہے کہ یگیہ کیسے پوتر ہوتا ہے : سو بھاشیہ میں اُس کا سپشٹ اتر مل رہا ہے کہ پرکاش
سوروپ پرمیشور کے گیان سے اور اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی سے پوترتا کا سنچار ہوتا ہے۔
پربھو کی کتنی کرپا ہے کہ سویم کہہ رہے ہیں۔ اس یگیہ اور یگیہ کرتا کو میں اُتکرشٹتا کے ساتھ
پوتر کرتا ہوں۔ ارتھات اُونچا اُٹھا کر اُنتی دے کر جسے کہتے ہیں FIRST PREFRANCE
سب سے پہلے پوتر کرتا ہوں۔ اس لئے یگیہ کرم کے پرتیک (نشان) یگیوپویت (جنیو برہم
سوتر۔ برت سوتر) کا منتر ہی یہی ہے کہ یگیوپویتم پرمم پوترم : یگیوپویت پرم پوترتا کا دینے
والا ہے۔ کیونکہ پرمیشور سویم یگیہ سوروپ ہیں۔ اس لئے یگیہ کرم میں لگا ہوا ہی بھگت۔

بھگوان کو پریہ ہے۔ سوریہ اور کرنوں کا وگیان دیتا ہوا منتر کہتا ہے کہ سوریہ ایشور یہ دیتا ہے اور پران کرنوں کے اندر وہ گن اور وگیان ہے کہ جس سے سبھی پرتیکش پدارتھ شدھ ہو جاتے ہیں۔ یگیہ کی آہوتیوں کے میل سے براہمن گرنتھوں کا پرمان ہے

स्मर्मै

वे देवानां आत्मा आदित्मो वै प्राए : جس کے لئے

منو شاستر نے کہا کہ اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی اچھی پکار سے سوریہ کو پراپت ہوتی ہے۔ سوریہ سے ورشا اور ورشا سے ان کی پیدائش ہو کر پھر پرانیوں کی پالنا ہوتی ہے۔ اس لئے رشی کہتے ہیں کہ ہون سے جگت کا اتیزت اپکار ہوتا ہے۔

یجُروید کے پہلے ادھیائے کا سار

ایشور نے اس ادھیائے میں شدھ کرم کے انوشٹھان دوش اور شترؤوں کی نورتی۔ یگیہ کریا کے پھل کو جاننے۔ اچھی طرح سے پرشارتھ کرنے۔ ودیا کے دستار کرنے دھرم کے انوسار پرجا کا پالن۔ دھرم کے انوشٹھان میں نربھئے ہو کر بیٹھنے۔ سب کے ساتھ متراسے ورتنے ویدوں سے سب ودیاؤں کو گرہن کرنے اور کرانے۔ شدھی تتھا پروپکار کیلئے پرتن کرنے کی آگیادی ہے۔ سو یہ سب منشوں کو عمل میں لانی چاہیئے۔

پہلا ادھیائے سماپت ہوا

اوم شم

इति प्रथमोऽध्यायः

अथ द्वितीयोऽध्यायः ॥

دُوسرا اَدھیائے

اُدم وشوانی دیوسُوتر دُریتانی ❖ پراسُو ید بھدرّم تن آسُو

कृष्णोऽस्याखरेष्ठोऽग्नये त्वा जुष्टं प्रोक्षामि
वेदिरसि बर्हिषे त्वा जुष्टां प्रोक्षामि बर्हिरसि
स्रुग्भ्यस्त्वा जुष्टं प्रोक्षामि ॥ १ ॥

وَیدی کی رَچنا اَور ہَون کی وستوئیں

پدارتھ : جس کارن یہ تُگیہ (آکھر شیٹھاہ) ویدی کی رچنا سے کھُدے ہوئے ستھان میں ستھر ہو کر (کرشنہ) بھوتک اگنی سے بھن ارتھات سُوکھشم رُوپ اور وایو کے گنوں سے آکرشن کو پراپت ہوتا ہے اس لئے میں (اگنئے) بھُوتک اگنی میں ہون کرنے کے لئے (جشٹم) پریتی کے ساتھ شُدھ کئے ہوئے ہوم کی سامگری کو (پرو کھشامی) گھی آدی پدارتھوں سے سینچ کر شُدھ کرتا ہوں۔ اور جس کارن یہ ویدی سب سکھوں کو دینے والی ویدی انترکھش میں ستھت ہوتی ہے۔ اس سے (اس لئے) میں (بر ہیشے) ہوم کئے ہوئے پدارتھوں کو انترکش میں پہنچانے کے لئے (جشٹام) پریتی سے بنائی ہوئی اس ویدی کو (پرو کھشامی) اچھے پرکار گھی آدی پدارتھوں سے سینچتا ہوں۔ تتھا جس کارن سے یہ (برہی) جل انترکھش میں ستھر ہو کر پدارتھوں کی شُدھی کرنے والا ہوتا ہے۔ اس سے (توا) اُس کی شُدھی کے لئے جو کہ شُدھ کیا ہوا (جشٹم) پشٹی آدی گنوں کو پیدا کرنے والا ہوا ہے۔ اس کو میں (سُرگ بھیہ) سروا (یعنی چمسا جسے چمچہ بھی کہا جاتا ہے) آدی سادھنوں (دُوسرے پاتر آدی ہون کا ساما) سامان، اگنی میں ڈالنے کے لئے (پرو کھشامی) شُدھ کرتا ہوں۔

بھاؤ ارتھ : ایشور اُپدیش کرتا ہے کہ سب منشوں کے دوارہ ویدی بنا کر اور پاتر آدی ہوم کی سامگری کے لئے اُس ہوی ارتھات ہون کے پدارتھوں کو اچھی پرکار شُدھ کر استھا اگنی میں ہوم کر کے کیا ہوا یگیہ شُدھ ورشا جل سے سب اوشدھیوں کو پُشٹ کرتا ہے اس یگیہ کے انوشٹھان سے پرانیوں کو نتیہ سُکھ دینا منشوں کا پرم دھرم ہے۔

یگیہ کے سادھن : مہرشی دیانند نے اِس دُوسرے ادھیائے کو پھر وشوانی دیو سوتری دُر تانی پراسُو کے پرستدھ منتر سے (جوکہ رشی کو اتینت پریہ ہے۔ درت ارتھات برائیوں دوشوں اور دکھوں سے چھڑانے اور اُتم اُنتی۔ پوترتا۔ شانتی اور آتم سُدھار کا مُول منتر ہونے سے جو منش جنم کی سدھی کا ایک انتر ہیتو۔ اُدیش اور پریوجن کا مکھیہ دوار ہے) آرمبھ کرتے ہوئے اِس پہلے منتر پر عنوان کے طور پر چند سطور لکھی ہیں۔ "

" اب دُوسرے ادھیائے میں پرمیشور نے اِن ودیاؤں کی سدھی کرنے کے لئے وشیش ودیاؤں کا پرکاش کیا ہے۔ کہ جو پرتھم ادھیائے میں پرانیوں کے سکھ کے لئے پرکاشت کی ہیں اُن میں سے ویدی آدی پدارتھوں کے بنانے کو سہت کریاؤں کے سہت ودیاؤں کے پرکار (طریقۂ کار) پرکاشت کئے ہیں۔ اُن میں سے پرتھم منتر میں یہ سدّھ کرنے کے لئے سادھن ارتھات اُن کی سدھی کے نرت کہے ہیں۔ پہلے ادھیائے میں یگیہ کیلئے جس ہون اگنی ہوتر یا ہوم کے لابھ۔ گُن اور ودیا پر پرکاش ڈالا ہے۔ اب اِس ادھیائے میں جو یگیہ کا پردھان سادھن۔

۱۔ ویدی رچانا۔ کھود کر یگیہ کنڈ بنانا آدی۔

۲۔ کِن چیزوں سے ہون کی کریا عمل میں لائی جاتی ہے؟

۳۔ اِس کے لئے سُروا یعنی اُہوتی ڈالنے کا سادھن بڑا چمسا یا چمچہ آدی پاتروں کا استعمال کیسے ہوتا ہے۔

۴۔ اِس یگیہ میں ہوی پدارتھ کس قسم کے ڈالے جاتے ہیں۔ اتیادی۔

جس کو مہاراج نے سمہت کریا سہت ودّیا کا پرکاش کہا ہے۔ کیونکہ کوئی کام کیول تھیوری تبلا دینے سے تو ہوگا نہیں۔ ہاتھ سے کرم کیا جائے گا تو سرانجام ہوگا۔ دُوسرے شبدوں میں اس کو کہا ہے سادھن۔ ارتھات جو سدّھی کے لئے کرم کیا جائے جیسے عام طور پر ہم دھیان نہیں دیتے یگیہ کے ستھان کا۔ پُوجا ستھان کی شُدھی کا۔ نہ یگیہ کے پاتروں کا۔ نہ یگیہ کی سامگری کا بڑے کھید کی بات ہے جس ہون یگیہ کو دیدآدی نت شاستروں نے شریشٹھتم کرم کہا ہے۔ سوَرگ کی جیوتی کہا۔ سوَرگ کی پُورتی کا سادھن کہا رشی نے کہا کہ اس سے لوک پرلوک کی سدّھی ہوتی ہے۔ جگت کا اتینت اُپکار ہوتا ہے۔ اس میں ڈالنے والی گھی کی آہوتیوں کے سمبندھ میں کچھ پردہان ادھیکاریوں کی یہ رائے ہو جاتی ہے کہ جب ہم کھاتے ڈالڈا ہیں تو ہون کے لئے شُدھ گھی کہاں سے لائیں؟ جیسے کہ گرہیہ سُوتر میں گوبھل رشی لکھتے ہیں۔ آج پراتیہ جس گؤ گھرت سے آہوتی دینی ہے وہ کل کا نکالا ہوا ہونا چاہیئے۔ کہاں تو یگیہ کی پرم شُدھی کا اتنا دھیان رشیوں کو؟ اور کہاں تو گن سے گھرے بھوگ وادکی ہماری درشٹی اور نکرشٹ رائے؟ سنسکار ودھی میں رشی نے جو یگیہ سامگری دی ہے اب ذرا اُس کو دیکھیں

ہوم کے درویہ (چیزیں) چار پرکار کی۔

۱۔ سگندھت جیسے کستوری۔ کیسر۔ اگر۔ تگر۔ صندل برادہ سفید اور لکڑی۔ الائچی۔ جائپھل۔ جاوتری (جلوتری) آدی۔

۲۔ پشٹی کارک (شکتی دائیک) گھی۔ دُودھ پھل۔ کند (جو زمین میں سے نکلتے ہیں۔ آلو گاجر۔ شکرکندی آدی) ان۔ چاول۔ گیہوں۔ اُڑد آدی۔

۳۔ میٹھے۔ شکر (کھانڈ آدی) شہد چھوہارے۔ داکھ (کشمش) آدی

۴۔ روگ ناشک (جس کو ہم اوشدھی کہتے ہیں) سوم لتا ارتھات گلو آدی۔ ستھالی پاک (یگیہ یا یگیہ پرساد) بھات۔ کھچڑی۔ کھیر۔ لڈو۔ موہن بھوگ (حلوہ) آدی سب اُتم پدارتھ بنادیں۔

بنانے کی وِدھی بھی مہاراج نے دی ہے۔ گئو گھرت شدھ۔ کیسر کستوری ان میں ڈال کر بنایا جائے اتیادی وہم یگیہ کیسے کرتے ہیں؟ کیا آہوتی دیتے ہیں؟ ان سب پر وچار کریں۔ منتر کے بھاشیہ اور بھاؤ ارتھ کو بار بار پڑھیں تو روشنی ملے گی ادشیہ

یجروید ادھیائے دُوسرا

منتر نمبر ۲

سرب پرانیوں کے سکھ اور پرمیشور کی پرسنتا کیلئے یگیہ کرنا اور سدا ستیہ بولنا چاہیئے

अदित्यै व्युन्दनमसि विष्णो स्तुपो॒ऽस्यूर्ण॑-
म्रदसं त्वा स्तृणामि स्वासस्थां देवेभ्यो
भुवपतये स्वाहा भुवनपतये स्वाहा भूतानां
पतये स्वाहा ॥ २ ॥

پدارتھ: جس کارن یہ یگیہ (آدیتی) پرتھوی کے (ویوندنم) وِودھ ومختلف) پرکار کے اوشدھی آدی پدارتھوں کا سینچنے والا (اسی) ہوتا ہے۔ اس لئے میں اس کا انوشٹھان کرتا ہوں۔ اور (وشنو) اس یگیہ کی سِدّھی کرنے دوارا (ستپہ) شِکھا رُوپ (اُورن مردسم اسی) اوکھن نامک پتھر ہے۔ اس سے میں (توا) اُس ان کے چھلکے (دھان کی پھوسی) دُور کرنے والے اوکھن کو (استری نامی) پدارتھوں سے ڈھانپتا ہوں۔ تتھا ویدی (دیوے بھیہ) ودوان اور دِویہ سکھوں کی پراپتی کے لئے بہت کاری ہے (سُوا ستھام) ہوم کئے ہوئے پدارتھوں کو اچھی پرکار اپنے میں ستھت کرنے (یوگیتا پُورک رکھنے) والی ویدی کو بناتا ہوں کہ جس سے سنسار کا پتی بھُون ارتھات لوک لوکانتروں کا سوامی۔ سنساری پدارتھوں کا مالک اور پرمیشور پرسن ہوتا ہے اور بھُوتک اگنی بھی سکھوں کو سدھ کرنے والا ہوتا ہے۔ اس کارن (بھُو پتیئے سواہا بھون تپیئے سواہا۔ بھوتا نام تپیئے سواہا)" اس پرمیشور کی پرسنتا

اور آگیا پالن کے لئے اُس ویدی کے گنوں سے جو کہ ستیہ بھاشن ارتھات اپنے پدارتھوں کو میرے ہیں یہ کہنا اور شریشٹھ وا کیہ آدی اُتم بانی یکت وید ہے۔ اُس کے منتروں کے ساتھ "سواہا" شبد کا انیک پرکار اُچارن کر کے یگیہ آدی شریشٹھ کرموں کا ودھان کہا جاتا ہے۔ اِس پریوجن کیلئے بھی ویدی کو رچتا ہوں۔ بناتا ہوں۔

بھاوارتھ : وید منتر کا سب منشوں کیلئے اُپدیش ہے کہ منشیو! تم کو ویدی آدی یگیہ کے سادھنوں کا سمپادن کر کے سب پرانیوں کے سکھ تتھا پرمیشور کی پرسنتا کیلئے اچھی پرکار کریا یکت یگیہ کرنا اور سدا ستیہ بولنا چاہیئے اور جیسے میں نیائے سے سب وشو کا پالن کرتا ہوں۔ ویسے ہی تم لوگوں کو بھی پکش پات چھوڑ کر سب پرانیوں کے پالن سے سکھ سمپادن کرنا چاہیئے۔

پرمیشور پراپتی کا اُپائے : پہلے منتر میں ویدی کی رچنا بتلائی۔ اِس کے بن جانے پر آگے کیا ہو؟ اس شنکا کے لئے اس منتر پر رشی ور نے یہ شیرشک دیا کہ اس کا پرکار کیا ہو۔ یگیہ کیسے سبھی دینے والا ہوتا ہے؟ سو منتر میں اس پر وچار کر کے پرکاش ڈالا۔ کہ اس سے سب پرانیوں کو سکھ اور پرمیشور پراپتی کا اُپائے ملتا ہے۔ ویدی بنا کر اور ایسے یگیہ کنڈ یا یگیہ شالا کا نرمان کر کے کہ جس میں ہوم کے سب پدارتھ تو اچھی طرح سما سکیں۔ جس میں آدھان کی گئی یا جلائی گئی اگنی وایو کا ذریعہ سب کو پراپت ہو کر سب سکھوں کو دینے والی ہو۔ جس کے لئے اگنی آدھان کا منتر " اوم بھور بھوہ سواہا۔ سوہ دیو دبھومنا ۔۔ " آدی کہ جس کے ساتھ اگنی کی استھاپنا کنڈ میں کی جاتی ہے۔ بتلا رہا ہے۔ اوم مُردر کھشک بھو۔ پران واتا بھوہ۔ دکھ ناشک سواہا۔ سکھ سوروپ۔ تتھا ست چت آنند سروپ اور پرتھوی انترکش۔ دیو لوک کے سوامی پران۔ اپان اور ویان کو چلانے والے پرمیشور کی پراپتی اور اس کے سوروپ۔ تین لوکوں اور پران وِدّیا کے جاننے والے کیلئے۔ اس ہون یگیہ کے انوشٹھان کو کرتا ہوں اور جیسے یہ دیو لوک سوریہ اور چندرماں اور تاروں سے سجا ہوا شوبھائمان اور ایشوریہ دائک ہے اُسی پرکار سے یہ پرتھوی بھی سوندریہ اور ایشوریہ دھن دھانیہ سے سدا سمپن ہو اور پرتھوی کے سمان

میں ہوم کرنے والا یجمان بھی سب کیلئے آشیرباد دینے والا بنا رہوں۔ اس کے لئے ہے دیو یجنی دیوتاؤں کے یگیہ کا کھشیتر ہے دھرتی ماں! ہون میں ڈالے ہوئے پدارتھوں کو کھانے والی اور اُن کو سوکشم کرکے سب کو دینے والی اور سب کیلئے ان کو پراپت کرنے والی اس اگنی کو میں تیری پیٹھ پر استھاپت کرتا ہوں کتنا اجول۔ وشال اور جہان تو ہے برہم پراپتی اور سب پرانی سکھ کا بھرا ہوا منتر ہیں۔

یگیہ کی شکشا : اوشدھ جو سل آدی بتھروں کو جس سے سبھی پدارتھوں جڑی بوٹی آدی اوشدھیوں کو کوٹ پیٹ کر ٹھیک ویوستھا بنا کر ہون میں آہوتی دینے کے یوگیہ بنایا جاتا ہے۔ اُسے منتر میں کہا گیا ہے۔ (سُتپ) ارتھات یگیہ کی شکھا۔ نشان یا سادھن۔

ایشور کی پرستا : سب پیدا ہوئے پدارتھوں کا پتی ہونے سے ایشور کا نام بھوپتی ہے۔ سب لوکوں کا سوامی ہونے کے ناطے اُس کا نام بھون پتی ہے۔ سب پرانیوں کا مالک ہونے سے اُس کا نام پتی ہے۔ ہم یگیہ کرتے ہیں اُس کی پرستا اور آگیا پالن کیلئے۔

سواہا : منتر میں سواہا کے ارتھوں کو اس پرکار کہا گیا ہے۔ منتروں کے انت میں سواہا بولنا ارتھات بہت اُتم ہے۔ ایسا کہنا (۲) سا است بولنا (۳) مدھر پریہ وچن بولنا۔ کلیان کاری۔ (۴) جو ہردیہ میں ہو اُسے بانی سے کہنا (۵) اپنی وستو کو ہی اپنا کہنا اچھی پرکار دیکھ بھال۔ شُدھ سامگری شدھ ودھی سے شردھا پورک یگیہ کرنا۔" سواہا ہے۔

سُوریہ بجلی اور اگنی یہ تینوں وِدّیا کے دُوارہ بہت کاموں کو سِدھ کرتے ہیں۔

³गन्धर्वस्त्वा विश्वावसुः परिदधातु
विश्वस्यारिष्ट्यै यजमानस्य परिधिरस्य-
ग्निरिडऽईडितः। ⁴इन्द्रस्य बाहुरसि दक्षिणो
विश्वस्यारिष्ट्यै यजमानस्य परिधिरस्यग्निरि-
डऽईडितः। ⁵मित्रावरुणौ त्वोत्तरतः
परिधत्तां ध्रुवेण धर्मणा विश्वस्यारिष्ट्यै
यजमानस्य परिधिरस्यग्निरिडऽईडितः ॥३॥

پدارتھ: وِدوان لوگوں سے اگن دھروہ) جس پرتھوی اور بانی کو دھارن کرنے والے (وشو اوسو) وشو کو بسانے والے (پری دھی) سب اور سے سب وستوؤں کو دھارن کرنے والے (اڑہ) سُتتی کرنے یوگیہ (اگنی) سوُریہ رُوپ اگنی کی ستتی کی ہے۔ جو (وشوسیہ) سنسار کے اور وشیش کرکے (یجمانسیہ) کرنے والے وِدوانوں کے (ارِشٹیئے) دُکھ نواین کرکے سُکھ کیلئے اِس یگیہ کو دھارن کرتا ہے۔ اِس سے وِدوان اس کو وِدیا کی سدّھی کیلئے (پری دُھاتو) دھارن کریں۔ اور وِدوانوں سے جو وایو (اندرسیہ باہو) سوُریہ اباہو بل اور (دکشنا) ورشا کی پراپتی کرانے اتھوا (پری دھی) شِلپ وِدّیا کا دھارن کرانے والا تھا (اڑہ) واہ ابھِلانیہ پرکاش آدی گن والا ہونے سے سُتتی کے یوگیہ (اِیڈِتا) کھوجا ہوا۔ پرشنا کیا ہوا اور (اگنی) پرتیکش اگنی ہے۔ وہ وایو اور اگنی اچھی پرکار شِلپ وِدّیا کے چاہنے والے اور (وشوسیہ) سب پرانیوں کے (ارشٹیئے) سُکھ کیلئے ہوتے ہیں اور جو برہمانڈ میں رہنے اور گمن آگمن سوبھا والے (مِترا ورُنو) پران۔ اپان وایو ہیں۔ وہ (دھرووین) نشچل (دھرمنا) اپنی دھارنا شکتی سے (اُترتہ) پوروو کت وایو اور اگنی سے اُتر کال میں (وشوسیہ) چراچر جگت اور (یجمانسیہ) سب سے مِتر بھاؤ میں ورتنے والے سجن پُرش کے (ارشٹیئے) سُکھ کے لئے (توا) اُس پُوروو کت یگیہ کو

(پری دھتام) سب پرکار سے دھارن کرتے ہیں. تتھاجو دوانوں سے (اڈھ) ودیا کی پراپتی کیلئے پرشنسا کرنے سے یوگیہ اور (پری دھی) سب شلپ ودیا کی سدھی کی رودھی تھا (اسیذ تہ) ودیا کی اچھیا کرنے والوں سے پرسنشا کو پراپت (اگنی) بجلی روپ اگنی ہے وہ بھی اس یگیہ کو سب پرکار سے دھارن کرتا ہے۔ان کے گنوں کو منش یتھاوت جان کے اپیوگ کریں۔

بھاوارتھ : ایشور نے جو سوریہ بجلی اور پرتیکش بھوتک اگنی روپ تین پرکار کا اگنی بنایا ہے وہ منشوں سے ودیا کے دوارہ اچھی پرکار اپ یوگ میں لایا ہوا بہت سے کاریوں کو سبدھ کرتا ہے۔

یتن اگنی : منتر کا دیوتا اگنی ہے۔اس کے منتر میں پرتھوی کی اگنی پرتیکش جو کاشٹھ سے ہوتی ہے۔انترکش میں بجلی اور وایو کی اگنی اور دیولوک میں سوریہ اگنی ان تینوں کی ستتی کی گئی ہے۔سوریہ پرتھوی کو دھارن کرتا ہے اور بانی کو بھی۔اس لئے اس کو گندھرو کہا ہے۔ یگیہ کرنے والے کی آہوتیوں کو پرتھوی لوک کا اگنی لے کر کس کو دیتا ہے؟ وایو روپ اگنی کو اور پون دیوتا اُسے سوریہ کو دے دیتے ہیں جس سے سب کے دکھوں کے نوارن اور سکھ کیلئے ورشا اور اُس سے ان دھن پیدا ہوتا ہے اس لئے یہ سوریہ سدا ستتی کرنے کے یوگیہ ہے کیونکہ سب شلپ ودیا کلا کوشل آدی کے سدھی سوریہ۔بجلی وایو اور پرتھوی کی اگنی سے ہوتی ہے۔انتھیا نہیں۔اتہ ودوانوں کیلئے یہ اپدیش ہے کہ ان تینوں اگنیوں اور ان کے گنوں کو جان کر اس کا اپیوگ سب کے سکھ کے لئے سدا کرتے رہیں۔

وایو اور بجلی : منتر میں ہوا کو سوریہ کا باہو کہا ہے۔باذو کون ہوتا ہے۔بلوان اور شکتی مان اس لئے وایو سوریہ کا بل ہے۔اور ورشا کا سادھن ہے۔ہم تو یہ کہتے ہیں کہ سوریہ سے ورشا ہوتی ہے۔لیکن سوریہ بھی اپنی اصلیت کو جانتا ہے۔وہ کہتا ہے۔نہ بھائی! ورشا کا جیتو۔یہ میرا سہہ چر ساتھ چلنے والا سدا کا ساتھی وایو دیوتا ہے۔جلانے کی جو شکتی سوریہ یا بھوتک اگنی میں ہے اُس کو بڑھاوا دینے والا بھی وایو ہے ورنہ یہ نہ پرچنڈ ہو اور نہ کلا کوشل

آدمی یگیوں کی سِدّھی ہو. پھر یہ پران اور اپان جس سے ہم زندگی لیتے ہیں جس کو منتر میں متر اور ورون کہا گیا ہے. یہ برہمانڈ میں وچرنے والا وایو اس لئے یہ اپدیش دیا کہ شلپ وِدیا کے ابھلاشیوں کو بجلی اور وایو کے دوارہ سب کا سُکھ سادھنا چاہیئے.

یجمان : منتر میں تین بار یجمان کا پد آیا ہے. جس کا ارتھ کہا ہے (۱) یگیہ کا انوشٹھان کرنے والا (۲) شلپ ودیا کا چاہنے والا اور اس کو پھیلانے والا (۳) سب کے ساتھ مِتّرتا کا برتاؤ کر کے سب کا اُپکار کرنے والا. اس لیئے رشی نے کہا بھاؤ ارتھ میں کہ ان سب سے بھلا ہوا یگیہ ہی سب کو دھارن کرتا ہے.

یجروید ادھیائے دُوسرا — منتر نمبر ۴

برہم اگنی اور بھوتک اگنی کو اپنے جیون میں سدا پرکاش کرتے رہیں

वीतिहोत्रं त्वा कवे द्युमन्तꣳ समिधीमहि । अग्ने बृहन्तमध्वरे ॥ ४ ॥

پدارتھ : ہے سروگیہ. کوے (تھا ہر ایک پدارتھ میں انوکرم سے وگیان والے (اگنے) گیان سروپ پرمیشور! ہم لوگ (अध्वरे) ادھورے متر بھاؤ سے رہنے کیلئے (برہنتم) سب کیلئے بڑے سے بڑے اپار سکھ کے بڑھانے اور (द्युमन्तं) (دیُومنتم) اتینت پرکاش والے (دیتی ہوترم) اگنی ہوتر آدی یگیوں کو ودت کرانے والے (بتلانے والے) (توا) آپ پرمیشور کو (समिधीमहि) سمدھی مہی اچھی پرکار پرکاشت کریں. ہردیہ میں پرویت کریں.

بھاؤارتھ : سنسار میں جتنے کریاؤں کے سادھن یا کریاؤں سے سدھ ہونے والے پدارتھ ہیں اُن سب کو ایشور ہی نے رچ کر اچھی پرکار دھارن کیا ہے. منشیوں کو ان کی سہایتا. گُن گیان اور اُتّم اُتّم کریاؤں کی انوکولتا سے انیک پرکار کے اُپکار لینے چاہئیں.

اگنی کے دو ارتھ : منتر پر مہرشی دیانند نے عنوان دیا ہے کہ اگنی شبد سے

ایشور اور بھوتک دونوں ارتھوں کا پرکاش کیا ہے۔ اس لئے لکھا کہ اگنی کا سوروپ کیا ہے؟
اس شنکا کا سمادھان ہو جائے کہ منتر میں اگنی سے ایشور اور بھوتک دونوں کا گرہن کیا ہے؟
ویسے تو اگنی شبد کے ۱۰۸۔ ارتھ ہیں۔ لیکن مکھیہ روپ سے تو" اگنی اگرنی بھوتی" سنسار
کا جو اگرنی یعنی سب سے پہلے جس نے اسے بنایا ہے وہی ہے اگنی پر برہم پرمیشور۔ دوسرے
سبھی ارتھ گون ہیں اپنی اپنی جگہ گنوں کا پرکاش کرتے ہیں۔ اور یہ سبھی دوسرے درجے پر مانے
جاتے ہیں۔ اب اس منتر میں برہم اگنی کے گنوں کے اپکاروں کا ورنن کیا گیا ہے۔

وہ ایشور اگنی ، کہ جس کا ظہور ہر ایک پدارتھ اور ذرّے ذرّے سے ہو رہا ہے
مثلاً پراتہ کھلے ہوئے پھول کو دیکھ کر جسے نہ مالی نے نہ میں نے اور نہ آپ نے اور نہ ہی کسی
چھوٹے سے بڑے سے بڑے وگیانک نے کھلایا ہے۔ 2۔ چڑھتے ہوئے سوریہ کو دیکھ کر
3۔ پیدا ہوتے ہوئے پرتیک پرانی کے شریر کے دیکھ کر۔ اُس ایشور کا ہی درشن ہوتا ہے۔ اس
کی مہما اور اُس جگت کے کارن کا اور یاد آجاتی ہے۔ ایکدم سمائے ہوئے ہر ایک پدارتھ میں
اُسی برہم کی۔ یہی بات منتر میں کہی گئی ہے کہ وہ ہر ایک پدارتھ میں انوکرم سے وگیان والا ہے
ارتھات بتدریج اس سائینس کو جانتا ہے۔ کہ بیج سے انکر پیدا ہوتا ہے اُس سے ٹہنی
اور پتے اور پھر پھول۔ نر اور مادہ کے رج اور ویریہ سے گربھ کی ستھتی ہوتی ہے۔ انڈہ جیو
اور جھلی اور پھر اُس جیو کو ہوا اور خوراک ماتا سے ملتی ہے۔ کہاں اور کیسے؟ اس سب وگیان
کا جاننے والا سب سے پہلا وگیانک وہی ہے بلکہ یہ گن پدارتھ میں رکھا ہوا یا دیا ہوا
اُسی کا ہے۔ بڑے بڑے وگیانک بھی پھول کو دیکھ کر یا گربھ میں جیو کی ستھتی دیکھ کر ہی
بتلاتے ہیں یا آگے کھوج کرتے ہیں۔ پہلا گیان یا گیانی جگت کے ایک پتے کا یا چیز کا وہی ایشور
اگنی ہے دوسرا کوئی نہیں۔

اُس کا درشن آتما میں ہوتا ہے۔ ہردیہ میں پرکاشت ہوتا ہے کیسے؟ منتر کا
اُپدیش ہے کہ منتر بھاؤ سے۔ جو آتما سے سدا سے جڑا ہوا منتر ہے سکھا ہے۔ اُس سے اتینت

پریم کرنا ہو شانتی۔ سیم (اتی پریم سے وشیش بھگتی اور یوگا بھیاس کرنا پریم کیول اُس سے ہی نہیں اُس کی ساری پرانی پرجا سے بھی۔ تب اس کے درشن کا دروازہ ہردیہ میں چاروں طرف سے کھل جاتا ہے اور سدا یہ سمجھنا کہ سنسار میں جہاں سُکھ کا داتا وہی ہے۔ اگنی ہوتر کے دوارہ یگیہ کرم کا اُپدیش دینے والا سب سے پہلا وہی ہے بھوتک اگنی۔ پرمیشور کی رچنا ہے اور رہے سب کے کلیان اور اُپکار کے لئے۔ اس لئے

اس میں کسی پرانی کی ہتیا نہیں ہونی چاہیئے۔ سب کی کلیان داتری اگنی میں کسی کی ہلاکت یا ہنسا کا کیا کام! یگ کی ہنسا ہنسا نہیں ہے۔ یہ مہا پاکھنڈ اور اینائے ہے۔ ماتا پتا کے بچوں کا ہتیا را ماتا پتا کو کبھی پیدا نہیں ہو سکتا (۲) اگنی ہوتر آدی یگیہ سے اور کلا کوشل آدی کی وردھی سے سب کا اُپکار ہوتا ہے یہ کرم شریشٹھ نہیں۔ شریشٹھ تر ہی نہیں شریشٹھتم ہے اسی لئے اس کا پری تیاگ کبھی نہیں ہونا چاہیئے۔ (۳) دنیا میں بڑے چھوٹے سبھی کاریہ اس اگنی کے پرتاپ سے سدھ ہوتے ہیں اور اگنی دیو کا دینے والا بھی وہی دیو ہے۔ ایشور اگنی جسے مہا دیو کہتے ہیں اپنی سب چیزوں کو پربھو نے سب کے کلیان کیلئے دیا ہے اس لئے ان سب کو سب کے اُپکار کے لئے برتنا چاہیئے۔ یہی منش جیون کا اُپدیش ادیش ہے۔

یجروید۔ ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۵

اگنی میں ڈالے پدارتھ سوریہ اور وایو کو جاکر پھر پرتھوی پر لوٹ دویہ پدارتھوں کو پیدا کر سب جیووں کو نتیہ سکھ دیتے ہیں۔

समिदसि सूर्यस्त्वा पुरस्तात् पातु कस्या-
श्चिदभिशस्त्यै । सवितुर्बाहू स्थऽऊर्णम्रदसं
त्वा स्तृणामि स्वासस्थं देवेभ्यऽआ त्वा
वसवो रुद्राऽआदित्याः सदन्तु ॥ ५ ॥

پدارتھ: (چت) جیسے کوئی منش سکھ پراپتی کیلئے کریا (کام کاج پرشارتھ محنت) دوارہ

ساتھ کیئے گئے پدارتھوں کی رکھشا کرکے آنندت ہوتا ہے ویسے ہی یہ یگیہ (سمت) اگنی کو پرچنڈ
کرنے والے کاشٹھ (لکڑی) آدی اتھوا بسنت رِتو کے سمان سکھ دائیک (اسی) ہوتا ہے (توا)
اُس کو (سوُریہ) ایشور کا ہیتو سوریہ لوک (اگیسہ) سب پدارتھوں کی (ابھی شیشٹی) پرگٹا کرنے
کیلئے ادکھنے کیلئے (پرستات) پہلے سے ہی اُن کی (پاتو) رکھشا کرنے والا ہوتا ہے۔ تتھا
جوکہ (سوُتو) سوریہ لوک کے (باہو) ستھد، بل اور ویریہ ہیں جن سے یہ یگیہ وستار کو پراپت ہوتا
ہے۔ (توا) جس (اُدون مردسم) سکھ کے وگنوں کو ناش کرنے (سواستھم) اور شریشٹھ انترکھش
روُپی آسن میں ستھت یگیہ کو (دسوہ) اگنی آدی آٹھ دسُو۔ اگنی۔ جل۔ پرتھوی۔ وایو۔ انترکھش
(آکاش) سوُریہ چندرماں اور تارے۔ یہ وسُو (رُدرہ) پران۔ اپان۔ ویان۔ اُدان۔ سمان
ناگ۔ کورم کرکل دیودت۔ دھننجے یہ رُدر (آدتیاہ) بارہ مہینے (سدنتو) پراپت کرتے ہیں۔ اُسی
(اُدرن مردسم) اتینت سکھ بڑھانے اور انترکھش میں ستھر ہونے والے یگیہ کو میں بھی سکھ کی پراپتی
یا (دیوے بھیہ) دِویہ گنوں کو سدھ کرنے کیلئے (ستہ نامی) اچھی پرکار ساگری سے سب طرف سے
اچھادت کرتا ہوں۔

بھاوارتھ : ایشور سب منشیوں کیلئے اپدیش کرتا ہے۔ کہ منشیوں کو وسو رُدر اور
آدتیہ سنگیک (نام والے) پدارتھوں سے جو جو کام سدھ ہو سکتے ہیں۔ سو سو سب پرانیوں کے
لئے نتیہ سیون (استعمال میں لانے) کرنے یوگیہ ہیں اور اگنی میں جن جن پدارتھوں کو ڈال کر
ہون کیا جاتا ہے۔ وہ پدارتھ سوُریہ اور وایو کو پراپت ہوتا ہے۔ سوُریہ اور وایو اُن الگ ہوئے
پدارتھوں کی رکھشا کرکے پھر انہیں پرتھوی پر چھوڑ دیتے ہیں۔ جس سے سوُریہ پرتھوی پر دویہ اوشدھی
آدی پدارتھ اُتپن ہوتے ہیں۔ اُن سے جیوُوں کو نتیہ سکھ ہوتا ہے۔ اس لئے سب منشیوں کو اس
یگیہ کا انوشٹھان نتیہ کرنا چاہیئے۔

یگیہ کے سادھن : منتر میں یگیہ کے سادھنوں کا اُپدیش کیا گیا ہے۔ "یہ ہے
شیرشک جو کہ منتر کے اوپر دیا گیا ہے۔ پرسنگ کی سنگتی بھی یہی ہے پچھلے منتر میں اگنی کے

سوروپ کا ورنن کیا ہے: برہم اگنی اور بھوتک اگنی جو یگیہ کا مکھیہ سادھن ہے ———

—— —— پرنتو اس منتر میں یگیہ کے اور دوسرے سادھنوں کا ورنن کیا گیا ہے۔

سب سے پہلے سودھا ارتھات کاشٹھ جس سے بگڑ کر شبد کاٹھ بن گیا اور اردو فارسی میں لکڑی بن گیا۔ یگیہ کی اگنی کو جلانے کے لئے سب سے پہلے اس کا ورنن ہے۔ سمدھ یا سمرت کے ارتھ بسنت رتو کے بھی کئے گئے ہیں۔ جیسے بسنت موسم بہار سب کے لئے سکھدائیک ہوتا ہے۔ ویسے یہ یگیہ کرم ہے۔ سہسر شیرش سوکت جو چاروں ویدوں میں پرم پوتر مانا گیا ہے جس میں سرشٹی کی ابتدا یگیہ سے کہی گئی ہے۔ اس کے ایک منتر میں بسنت کو یگیہ کا گھی۔ گرمی کو یگیہ کی سمدھا (لکڑی) اور شرد رتو کو ساگری آدی پدارتھوں کی آہوتی کہا گیا ہے۔

دویہ پدارتھ۔ ان اور کرم : یگیہ کا دوسرا سادھن سوریہ کو منتر میں بتلایا ہے۔ اگنی میں ڈالے ہوئے پدارتھ سب الگ الگ ہو کر (اگنی ان کو چھن بھن کر دیتی ہے) سوریہ اور وایو کو پراپت ہوتے ہیں۔ سوریہ دیوتا جل کے روپ میں ان کو دویہ گن دے کر پرتھوی پر برساتے ہیں۔ جس سے یہ دویہ ارتھات پرکاشک ساتوک اور اتم گنوں والی اوشدھیاں۔ ان۔ بناسپتی پھول پھل۔ شاک پات آدی پدارتھ پیدا ہوتے ہیں جن کے آدھار سے ہی دویہ من ارتھات وچار بنتے ہیں اور دویہ کرم۔ ان سے ہی جیووں کو نتیہ سکھ ملتا ہے۔ یہ بات رشی دیانند نے اس منتر کے بھاشیہ میں لکھی ہے۔ لہٰذا یہ ستیہ سدھانت ہم سب کو سمرن رکھنے یوگیہ ہے کہ یگیہ ہون کے بہانے سے ہی دویہ پدارتھوں کی پراپتی ہوگی اور تب ہمارے کرم دویہ ارتھات اپنے اور سب کے لئے سکھ دائیک اور شانتی مئے ہوں گے۔ ورنہ نہیں۔ مہاراج کرشن نے گیتا کے اپدیش میں انہیں یگیہ کے وید منتروں کی ہی ویاکھیا کرتے ہوئے کہا ہے

इष्टान्

भोगान हि वो देवा : दास्यन्ते यज्ञ भाविता:

(گیتا ادھیائے ۳۔ شلوک ۱۲) یگیوں کی آہوتیوں کے دوارہ دیئے گئے پدارتھوں کو ہی یہ سوریہ جل۔ وایو پرتھوی آدی دیو ہمیں پھر دویہ بنا کر ابھشٹ بھوگوں کے روپ میں دیں گے۔ یہ ابھشٹ

بھوگ ہی ہمیں دویہ گنوں کو پراپت کرائیں گے اور اشٹ دیو کی پراپتی میں بھی سہائیک ہوں گے انتعیانہ شخصی زندگی میں ۔نہ پریوار اور سماج میں اور نہ راشٹروں میں سکھی اور شانتی سے میئے جیون ہوگا ۔

یگیہ کے دوسرے اسباب : یگیہ کے دوسرے سادھنوں میں اگنی آدی آٹھ وستوؤں کا ذکر کیا گیا ہے جن کے نام اوپر منتر بھاشیہ میں گنائے گئے ہیں ۔انترکھش (خلا) کو یگیہ کا آسن کہا گیا ہے ۔کیونکہ ہون میں ڈالی ہوئی آہوتیاں اسی آسن پر ہی وراجمان ہوتی ہیں ۔ دس پران اور گیارہویں جیو آتما کو رُدر کہا ہے ۔کیونکہ جب یہ شریر سے نکل جاتے ہیں تو سارا استفار رُوتا ہے بھلا یہ نہ ہوں تو یگیہ کرم کیسے ہو سکتا ہے ۔اس لئے یہ بھی یگیہ کے سادھن ہیں پھر ۱۲ آدتیہ کہے ہیں 'دا' کے معنی ہیں دنیا اور آد کے معنی ہیں [illegible] ۔ یہ بارہ آدتیہ جسے بارہ مہینے کہتے ہیں ۔ یہ ایک ایک کھشن کر کے سب کی آیو کے لے رہے ہیں اَرتھات ختم کر رہے ہیں اس لئے ان کا نام آدتیہ ہے اور ان بارہ مہینوں کے نام جن کے آدھار پر رکھے گئے ہیں وہ بارہ راشیاں ہیں جنہیں گن بھی کہتے ہیں جن کے نام یہ ہیں ۔میکھ برکھ متھن ۔کرک ۔سنگھ ۔کنیا ۔تُلا ۔برشچک ۔دھن ۔کر ۔کنبھ ۔مین ۔ جہالت کا کوئی ٹھکانہ ہے کہ ان راشیوں میں جنم کے آدھار پر پھلت جیوتش والے کسی کو راجہ اور کسی کو فقیر (رنک) بننے کا سرٹیفکیٹ دے دیتے ہیں ۔ حالانکہ ہمارے دکھ سکھ ۔دھنی ۔نردھن ۔ راجہ ۔رنک بننے کا واحد سبب کیول ہمارے دوارہ کئے گئے شبھ ۔اشبھ کرم ہیں ۔ نہ کہ یہ راشیاں یا نکھشتر ۔جو سدا ہی آکاش میں سرشٹی نیم کے انوسار چکر کاٹتے ہیں ۔

ہون یگیہ کی عظمت : منتر میں ہون کی مہما کو بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان میں اُتم سامگری ۔گئو گھرت ۔چندن آدی ۔سوم لتا ۔گلو ۔ دودھ ۔پھل ۔شہد آدی دوش نوارک پدارتھوں کی آہوتیوں سے یہ یگیہ سب دکھوں کا ناش کرتا ہے ۔بیماریوں ۔ابھاؤ ۔سوارتھ اور کرپنتا (کنجوسی) کو دُور کرتا ہے ۔ انت میں یہ اُپدیش ہے کہ آہوتیوں سے ہون کی اگنی اُچھاوت

ہوجائے۔ ارتھات بھرجائے۔ اتنی بہتات سے آہوتیاں منش لوگ تجمان بن کر ارتھات دھرماتما۔ پروپکاری اور ایشور بھگت ہو کر شردھا پوروک ڈالیں تبھی سنسار میں دائمی امن اور سکھ شانتی ہوگی ؎

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۶

ہے وشنو! یگیہ کی رکھشا کرو۔ یگیہ پتی کی رکھشا کرو۔

घृताच्यसि जुहूर्नाम्ना सेदं प्रियेण धाम्ना
प्रिय९ सद ऽ आसीद घृताच्यस्युपभृन्नाम्ना
सेदं प्रियेण धाम्ना प्रिय९ सदऽ आसीद घृता-
च्यसि ध्रुवा नाम्ना सेदं प्रियेण धाम्ना प्रिय९
सद ऽ आसीद प्रियेण धाम्ना प्रिय९ सदऽ
आसीद । ध्रुवा ऽ असदन्नृतस्य योनौ ता
विष्णो पाहि पाहि यज्ञं पाहि यज्ञपतिं पाहि
मां यज्ञन्यम् ॥ ६ ॥

پدارتھ : جو (جوہوا) ہوی دینے والی تتھا سکھ دینے والی (گھرتاچی)۔ گھرت کو پراپت کرانے والی آدان کریا ہے۔ وہ یگیہ میں یکت کی ہوئی (پرین) سکھوں سے ترپت کرانے والے بشو بھاماں (دھامنا) استھان کے ساتھ ورتمان ہو کے (ادم) یہ (پریم) ترپت کرنے والے پیارے (سدہ) اُتم سکھوں کو جس سے پراپت ہوتے ہیں۔ ایسے گھروں کو (آسید) سب اور سے پراپت کراتی ہے۔ سدّھ کرتی ہے۔

جو (نامنا) پرسدھی سے (اُپ بھرت) نکٹ پڑے ہوئے پدارتھوں کو دھارن کرنے تتھا (گھرتاپی) جل کو پراپت کرانے والی ہت کریا ہے۔ (سا) وہ یگیہ یکت کی ہوئی (پریین) پریتی کے لئے۔ دھامنا۔ ستھا (استھان) سے (ادم) یہ اوشدھی آدی پدارتھوں (پریم) جو کہ آرو گیہ پوروک سکھ دائیک اور (سدہ) دکھوں کا ناش کرنے والا

ہے ۔اس کو (آسید) اچھے پرکار پراپت کراتی ہے ۔ جو (دُھروا) ستھر سکھوں اور (گھرتاچی) آیُو کے دینے والی وِدّیا ہوتی ہے ۔ وہ اچھے پرکار اُوتم کاریوں میں یُکت کی ہوئی (پرمیین) پرتی بڑھانے والے (دھاما) ستھرتا کے نِیت سے اس آنند کرانے والے جیون یا دستوؤں کو پراپت کراتی ہے۔

جس کریا سے (پریین) پرسنتا کے دینے والا (سدہ) گیان (آسیدہ) اچھی پرکار پراپت ہوتا ہے وہ وِگیان دیتی سب کو نتیہ سدھ کرنی چاہیئے۔

ہے وشنو ! دیاپک ایشور : (جیسے تسیہ یونو) سروتھا شُدھ ستیہ کے ہیتو یگیہ میں (دُھرو) ستھر وستو (اسدن) ہوویں۔ ویسے ہی (تا) اُن کا نرنتر (پاہی) رکھشا کیجیئے۔ تتھا کرپا کرکے (یگیم) پوروکت تین پرکار کے یگیہ کی (پاہی) رکھشا کیجیئے (یگیہ پتیم) یگیہ کو پراپت کرنے (رچانے والے) (یگیہ پتیم یگیہ) کے پالک یجمان کی (پاہی) رکھشا کرو۔

بھاوارتھ : جو یگیہ پوروکت (پیچھے آئے ہوئے) منتر کے انوسار وشو رُدر اور آدتیوں سے سدھ ہوتا ہے ۔یہ (یگیہ) وایو اور جل کی شُدھی کے دوارہ سب ستھانوں کو سب دستوؤں کو پریہ ۔تتھا نِشچل سُکھ کے سادھن اور گیان وردھک بناتا ہے اُن کی وردھی اور رکھشا کیلئے سب منشیوں کو سرو دیاپک ایشور کی پرارتھنا اور اچھی پرکار پُرشارتھ کرنا چاہیئے۔

یگیہ کا پھل : کیونکہ منتروں کی ترتیب ایسی ہے کہ ایک کی سنگتی دُوسرے کیساتھ دِشے پرکرن آدی سے جڑی ہُوئی ہے ۔اس لئے جہاں پچھلے منتر میں یگیہ سادھنوں کا ورنن تھا وہاں اب اس منتر میں یگیہ سے کیا کیا پریہ سُکھ پراپت ہوتے ہیں ؟ اُن کا اُپدیش ہے یہ آکانکھشا یا اچھیا قُدرتی ہے کہ اب سادھن جُٹ گئے کام (یگیہ) آرمبھ ہو گیا۔ تو بھلا یہ تو پتہ لگے کہ اس کا پھل کیا ہونا چاہیئے ۔اس لئے منتر میں اُپدیش دیا گیا ہے کہ

۱۔ یگیہ سُکھ دینے والا ہے ۔

۲۔ ہردیہ کو شانتی پراپت ہوتی ہے۔

۳ - آنند کارک پدارتھوں کو پراپت کراتا ہے۔

۴ - پرتی کارک انیک پرکار کے گیان کی وردھی ہوتی ہے۔

۵ - اس میں ڈالی ہوئی آہوتیاں سُکھوں سے ترپت کر دیتی ہیں۔

۶ - دُکھ نوارک اُدشدھیاں پراپت ہوتی ہیں۔

۷ - سُکھ پوروک آیو بڑھنے کی ودیا پراپت ہوتی ہے۔

۸ - کامنا کرنے یوگیہ اُتم سکھوں سے بھرے ہوئے گھروں کی پراپتی ہوتی ہے۔

منتر میں یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ یہ تین پرکار کا جو یگیہ ہوتا ہے یہ سمستھ سُکھ، راجیہ اور لکشمی کو دینے والا ہے۔ اتیادی یہ بھی کہ یگیہ رِت ارتھات شُدھ ستیہ کی پُونی یادھام ہے۔

آہوتیوں کا مختلف پرکار : ۱. (جوہو) جو سُکھ دینے والی ہے۔ 2 (اُپ بھرت) بہت نزدیک کو دھارن اور پوشن کرنے والی : 3. (دھروا) سمستھ سُکھ دینے والی (یجروید بھاسکر) یگیہ کے تین سرُوے (کڑچھی یا چمچے) برہمانڈ میں تین لوک پرتھوی۔ انترکِش اور دیو لوک راشٹر میں راجیہ کرمچاری اور پرجا۔ یہ سب یگیہ کرم کرنے والے ہو ستے۔ تو ہم سمجھ سکتے ہیں کہ جگت میں کتنا زیادہ سُکھ ہو۔ پر ہو ہمیں یگیہ کرموں کی پروستی دیں۔

یجروید دُوسرا اُدھیائے　　　　منتر نمبر ۷

یگیہ کے پردھان سادھن بھوتک اگنی کے گنوں کا ورنن

कर्ये वाजजिद् वाजं त्वा सरिष्यन्तं वाज-
जितꣳ सम्मार्ज्मि । नमो देवेभ्यः स्वधा
पितृभ्यः सुयमे मे भूयास्तम् ॥ ७ ॥

پدارتھ : جس سے یہ (اگنے) بھوتک اگنی (واج جت) اُتکرشٹ اُن کو پراپت کرانے والا ہو کے سب پدارتھوں کو شُدھ کرتا ہے اِس لئے میں (توا) اُس (واجم) ویگ والے (سرشنیتم)

سب پدارتھوں کو انترکش میں پہچاننے والے! واج جنم! یُدھ کو جاننے والے بھوتک اگنی کو (سماوجی) اچھی پرکار شُدھ کرتا ہوں۔ یگیہ میں یُکت کئے ہوئے جس اگنی سے (دیوسے بھیہ) وویہ سکھ دایک پروڈکت (پہلے منتر میں کہے ہوئے) دُسو آدی سے سکھ کیلئے (مُہ) اتینت شریشٹھ و مدھر امرت رُوپ جل تھا (پتری بھیہ) پالن کرنے والی بسنت آدی رتوؤں سے آر دگیتا پراپت کرنے کے لئے (سودھا) امرت رُوپ اَن (سوئے) اُتم پرکار سے بل یا پراکرم کے دینے والے ہوتے ہیں انہ اس یگیہ سے یہ دونوں اَن اور جل مجھے بھی بل اور پراکرم کو دینے والے ہوویں۔

بھاؤ ارتھ : ایشور اُپدیش کرتا ہے کہ منشیوں کو پورو منتر میں کہے ہوتے اگنی کو یگیہ کا مکھیہ سادھن سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ جیسے پرکیش میں بھی اُس کی لپٹ سدا اُوپر کو جاتی ہے۔ دیسے اگنی کا اُوپر ہی کو چلنے اور چلنے کا سوبھاؤ ہے اور سب پدارتھوں کا چھیدک ہے۔ ارتھات چھن بھن کرنے کا سوبھاؤ اور یان (رتھ۔ سواری موٹر گاڑی) اور استر شستروں میں اچھی پرکار یُکت کیا ہوا شیگھر گمن (آنے جانے اور گتی) اور دیجے کا ہیتو ہو کر بسنت آدی رتوؤں سے اُتم اُتم یا دوبہ پدارتھوں کا سمپادن (سے کریا سنگرہ کر کے) کر کے اَن اور جل کو تھا سکھ دایک کر دیتا ہے۔ ایسا جاننا چاہیئے۔ (اس بھوتک اگنی کا وگیان)

پچھلے منتر میں جہاں یگیہ کے انیک سادھنوں کا ذکر کیا گیا تھا وہاں اس منتر میں یگیہ کے پردھان سادھن کیول اگنی کے گنوں کا ورنن کیا گیا ہے کہ یہ اگنی (۱) اُتم اَن کو پراپت کراتا ہے۔ منتر بھاشیہ میں اسے امرت رُوپ اَن بھی کہا گیا ہے اور یہ سب پدارتھوں کو شُدھ کرتا ہے۔ انادی کال سے چلے آرہے وید کے اس ستیہ سدھانت کا سمرتھن منومہاراج نے کرتے ہوئے لکھا کہ اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی سوُریہ کو کہتی ہے۔ اس سے ورشا ہوتی ہے۔ اس سے اَن ہوتا ہے اور اَن سے پرجا ہوتی ہے۔ (منو دھرم شاستر ۳-۷۶) اس کی مزید دیا کھیا گیتا کار مہاراج کرشن نے کی ہے۔ کہ یگیہ سے میگھ بنتے ہیں۔ میگھ ورشا سے اَن ہوتا

ہے اور اسی سے سبھی پرانیوں کا پالن ہوتا ہے۔ اور ساتھ میں اگلے شلوکوں میں وید منتر کے اس ستیہ کا بھی زور دار سمرتھن کیا ہے کہ یہ اگنی سب پدارتھوں کو شدھ کرتا ہے۔ مہاراج کرشن کہتے ہیں کہ देवान भावयत अनेन. ते दवा भाव यन्तुव:
اس یگیہ اگنی سے جل وایو اگنی آدی دیوتاؤں کا سنسکار کرو۔ ارتھات شدھ کرو۔ یہ شدھ ہوئے دیوتا ہی تمہیں بڑھائیں گے اور تمہارے لئے اشٹ ارتھات اتم بھوگوں کو دیں گے۔ بھگوت گیتا (۱۴-۳-۱۲-۱۱)

۲۔ اس کا دوسرا گن کہا کہ یہ اگنی ویگ وان ہے اس میں زور ہے۔ بل ہے۔ پراکرم اور گتی۔ تب ہی تو وگیانک نے چولہے کی اگنی پر دیگچی میں ابلتے ہوئے اور اوپر کے ڈھکنے کو بھی اوپر اچھالتے ہوئے دیکھ کر اس نے کہا۔ اوہ! اس کے ویگ شکتی سے تو بڑے کام لئے جا سکتے ہیں۔ اور اس نے انجن کا اوشکار کیا۔ رام نے کہا کہ پرتگیہ انوسار ہمیں تو آج ہی پہنچنا ہے ایودھیا میں۔ تو کیسے پہنچیں گے؟ تو بھبھیکشن نے کہا کہ مہاراج چنتا نہ کرو۔ میں آپ کو ٹھیک وہاں سے گھنٹوں میں ایودھیا پہنچا دوں گا۔ (بالمیک رامائن۔ یدھ کانڈ (۸-۱۲۱)
पुष्पक नाम मद्भते विमानं सूर्य सानिनमम (121-8)
یہ وہاں رام لچھمن۔ سیتا۔ ہنومان۔ سگریو اور بالز سینا آدی سب کو لے کر ایودھیا سے پر پہنچ گیا۔ اتنا بڑا ہوائی جہاز۔ اسی لئے منتر نے کہا۔ کہ یہ اگنی شیگھر گمن۔ ارتھات آنے جانے کا ہیتو ہے۔ اور یہ کہ سب پدارتھوں کو انترکھش میں پہنچا دیتا ہے۔ ساری خلا (آکاش) کو ان چیزوں کی گندھ سے بھر دیتا ہے جو اس میں اتم اتم ڈالی جاتی ہیں۔ گئوگھرت۔ کیسر کستوری۔ اگر تگر چندن آدی (۳) اس بھوتک اگنی کے استر شستر جس کے پاس ہوں گے وہ ہی یدھوں میں جیتے گا۔ ان کے استر کو آج کل کی بھاشا میں بم کہتے ہیں۔ رامائن کال میں براہم رودر۔ وایویہ اور ورون آدی استروں کا ذکر ملتا ہے جو ہوا کو زہریلی کر دیتے تھے۔ دھواں۔ پھیلا دیتے تھے چاروں طرف آگ لگا دیتے تھے اور سرو ناش کر دیتے تھے (رامائن سُندر کانڈ ۱۰-۵۹)

اس لئے اِس اگنی کو وبجے کا ہیتو کہا ہے اور (۴) سدا اوپر کو اُٹھتا ہوا سب کو آدرش دیتا ہے کہ اوُپر کو بناوٗ اور (۵) جب تک یہ راکھ نہیں ہو جاتا بانٹتا رہتا ہے۔ کہتاہے اُپکاری بنو اور اپنا سرو سو سب کے اُپکار کے لئے نیوچھاور کر دو۔ اِس لئے یجمان کہتاہے کہ اِس اگنی کو یگیہ سے شُدھ کرتا ہوں جس سے یہ وناش کاری نہ ہو۔ سب کیلئے کلیان کاری ہو۔

یجُروید ادھیائے دُوسرا — منتر نمبر ۸

جس یگیہ سے جل وایو کی شُدھی اَور بہت اَن کی اُتپتی ہوکر پرتھوی پر جہان سُکھ ہوتاہے۔ اُسکا اُلنگھن کبھی مَت کرو

अस्कन्नमद्य देवेभ्य ऽ आज्यꣳ संभ्रिया-
समङ्घ्रिणा विष्णो मा त्वावक्रमिषं वसुमतीमग्ने
ते च्छायामुपस्थेषं विष्णो स्थानमसीत ऽ इन्द्रो
वीर्यमकृणोदूर्ध्वोऽध्वर ऽ आस्थात् ॥ ८ ॥

پدارتھ: مَیں اُتم سکھوں (دیوے بھیہ) پراپتی کیلئے جو (اسکنم) نشچل سُکھ دائیک (آجیم) گھرت آدی اُتم اُتم پدارتھ ہیں اُس کو (انگھرنا) پدارتھ پہنچانے والے اگنی سے (ادیہ) آج (سنبھریاسم) دھارن کروں اور (توا) اس کا میں (ماوکری شم) کبھی اُلنگھن نہ کروں۔ تتھا ہے (اگنے) جگدیشور! (تے) آپ کے (دسوتیم) پدارتھ دینے والے (چھایام) آشریہ کو (اُپستیسم) پراپت ہووٗں جو یہ اگنی (وشنو) یگیہ کے (استھانم) ٹھہرنے کا استھان (اسی) ہے اُس کو بھی (دسوتیم) اُتم پدارتھ دینے والے (چھایام) آشرے کو میں پراپت ہو کر یگیہ کو سِدھ کرتا ہوں۔ تتھا جو (अर्थव) آکاش اور جو (ادھورہ) یگیہ اگنی میں ٹھہرنے والا (ارتھات) سب پرکار سے ٹھہرتا ہے اس کو (اندر) سورَیہ اور وایو دھارن کر کے (ویریم) کریا یا پراکرم کو

(اکر نوت) کرتے ہیں۔

بھاوُارتھ : ایشور اُپدیش کرتا ہے کہ جس پوروکت یگیہ سے جل اور وایو شُدھ ہو کر بہت سا اَنّ پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس کو سِدھ کرنے کے لئے منشوں کو بہت سی ساگری جوڑنی چاہیئے۔ مجھ سردتر ویاپک کی آگیا کبھی اُلنگھن نہیں کرنی چاہیئے۔ کنتو جو اسکھیات سُکھوں کو دینے والا میرا آشریہ ہے۔ اُس کو سدا گرہن کرکے اگنی میں جو ہون کیا جاتا ہے تتھا جس کو سوُریہ اپنی کرنوں سے وایو کے یوگ سے اُوپر میگھ منڈل میں ستھاپت کرتا ہُوں اور پھر وہ اس کو وہاں سے میگھ دوارہ گرا دیتا ہے اور جس سے پرتھوی پر بڑا سُکھ اتپن ہوتا ہے۔ اُس یگیہ کا انوشٹھان سب منشوں کو سدا کرنا یوگیہ ہے۔

اگنی میں کیا ہوا گیہ : کس طرح کا رُوپ کرتا ہے کیسے پرانی ماتر کا ہِت کرتا ہے یہ عنوان اس منتر پہ دیا گیا ہے اس لئے کہ جب پچھلے منتر میں اگنی کے گنُوں کا ورنن ہوا تو اب اس منتر میں یہ اُپدیش دیا کہ ایسے گنُوں والے اگنی میں کیا ہوا گیہ کس طرح کا رُوپ دھارن کرتا ہے اتیادی اب جب یہ معلوم ہو گیا کہ اوہ! یہ اگنی تو سب پدارتھوں کو اُوپر پہنچا دیتا ہے سوُریہ کی کرنیں ہوا کے ساتھ مِل کر اسے میگھ منڈل میں ستھاپت کر دیتی ہیں اور سوُریہ دیوتا کے دوارہ ہو کر جگت کے اَنّ دھن آدی کی وردھی ہوتی ہے اور پرانی ماتر سُکھی ہو جاتے ہیں۔ تو پھر کیا دیر ہے۔ جلدی کرو منتر کی آگیا۔ کہ آج ہی اس کے لئے برت لیکر یگیہ کا انوشٹھان کرو۔ گھرت آدی اُتم پدارتھوں کی آہوتیوں کو اگنی کی بھینٹ چڑھاؤ۔ مَیں یگیہ کرنے والا بھی سُکھی ہوؤں اور جگت بھی سُکھی ہو۔ پرمیشور کی یہ آگیا ہے کہ اس کا اُلنگھن کبھی نہیں ہونا چاہیئے۔ دھنیہ واد ہے مہرشی دیانند کا کہ جنہوں نے وید منتروں کا بھاشیہ کر کے یگیہ کی اس سائنس کا پرکاش کیا اس لئے تو منتر میں کہا کہ جس سے جل اور وایو کی شُدھی ہوا اور بہت سا اَنّ پیدا ہو اُس کیلئے منشیوں کو بہت سی ساگری جوڑ کر آہوتیاں دینی چاہیئں۔ کیسے اتالہ ہو نت نئی بیماریوں کا جو رَوزنے گندے بدبو دار دھوئیں اَور پرانیوں کے اندر سے نکلی ہوئی

اشدھ وایو سے۔ انجن کل کارخانوں موٹر گاڑیوں آدی مشینری کے استعمال کی تیز رفتاری سے بڑھ رہی ہیں اور منش سماج روگوں اور کینسر آدی اندر جمع ہو جانے والوں زہروں کا مرکز ہو کر دکھی ہو رہا ہے! کیوں بھارت ورش کے لوگ دو کروڑ روپے کا سگریٹ روز پی جاتے ہیں۔ اس زہریلی ہواؤں سے ہمارا بچاؤ کیسے ہوگا۔ دھن تو گیا سو گیا۔ ساتھ میں صحت مندانہ زندگی اور سکھی جیون بھی نشٹ ہو گیا۔ گھروں میں کبھی کبھار کوئی دو تولے گھی اور سامگری سے یگیہ کرتے ہیں اور سدھ بھی اپکاری جیو کوئی کوئی۔ اس لئے وید منتر نے کہا کہ سب کو اپنے اپنے گھروں میں پراتہ اور شام اگنی میں ہون کرنا چاہیئے۔ اوپر دیکھو منتر میں کیا لکھا ہے۔ (وشنو ستھانم سی) یہ اگنی یگیہ کا ستھان ہے۔ مدھیہ کال میں دھرم کے نام پر اس اگنی میں بکروں کو کاٹ کر اس کے مانس اور لہو کی آہوتی دی جاتی تھی۔ جس کے خلاف مہاتما بدھ نے آواز اٹھائی اور ورتمان میں رشی دیانند نے کہا ارے! یگیہ کا نام अध्वर ہے۔ اہنسامے پھر اس میں ہنسا اور پھر دھرم کے نام پر ہو ـــ اس لئے آؤ۔ سگندھت یگیوں کو بڑھاؤ جس سے سب سکھی ہوں۔ ادم شم۔

یجروید۔ دوسرا ادھیائے — منتر نمبر ۹

یگیہ سے دیوا اور پرتھوی کی رکھشا ہوتی ہے

अग्ने वेर्होत्रं वेर्दूत्यमवतां त्वां द्यावापृ-
थिवी ऽ अव त्वं द्यावापृथिवी स्विष्टकृद्देवेभ्य ऽ
इन्द्र ऽ आज्येन हविषा भूत्स्वाहा सं ज्योतिषा
ज्योतिः ॥ ९ ॥

پدارتھ : ہے (اگنے) پرمیشور! جو (دیاواپرتھوی) پرکاش مئے سوریہ لوک اور پرتھوی یگیہ کی (اوتام) رکھشا کرتے ہیں (توام) ان کی (توم) آپ (او) رکھشا کرو اور جیسے یہ بھوتک اگنی (ہوترم) یگیہ اور (دوتیم) دوت کرم کو پراپت ہو کر (دیاواپرتھوی)

پرکاش یُکت سوریہ لوک اور پرتھوی کی رکھشا کرتا ہے۔ ویسے ہے بھگون (دیوے بھیہ) وِدوانوں کے لئے (آسوہ بشٹ کرت) اُن کی اچھا انوکول اچھے اچھے کاریوں کے کرنے والے آپ ہم لوگوں کی (وے) رکھشا کیجئے جو یہ (آجین) یگیہ کے نِرت اگنی میں چھوڑنے یوگیہ گھرت آدی اُتم اُتم پدارتھ (ہوشا) سنسکرت ارتھات اچھے کار شُدھ کئے ہوئے ہوم کے یگیہ کستوری کیسر آدی پدارتھ (جیوتیشا) پرکاش یُکت لوکوں کے ساتھ (جیوتی) پرکاش مئے کرنوں سے سُوشٹھ کرت ارتھات اچھے اچھے من پسند کرموں کو سِدّھ کرنے والا (اندر) سوریہ لوک بھی ہمارے لئے نیائے پرکاش اور پرتھوی کے راجیہ کی رکھشا کرنے والا ہوتا ہے۔ ویسے آپ (جیوتی) وگیان روپ جیوتی کے دان سے ہم لوگوں کی (اسم) بھلی پرکار (اد) رکھشا کیجئے۔ ایسا (سواہا) وید بانی نے اس کرتویہ کرم کا اُپدیش کیا ہے۔

بھاوارتھ : ایشور نے منشوں کیلئے ویدوں کے میں اُپدیش کیا ہے کہ جو اگنی۔ پرتھوی۔ سوریہ اور وایو آدی پدارتھوں کے نِرت ہوم اور دوت سمبندھی کرم انوشٹھان کرنے یوگیہ ہیں (اس کا ارتھ یہ ہے کہ منش لوگ جو جو اگنی۔ سوریہ۔ وایو آدی پدارتھوں سے اگنی ہوتر اور دوت کرم کو کرم کا نِرت جان کر کرتے ہیں۔ سو سو اُن کے لئے وانچھت (من چاہا۔ یا اشٹ ارتھات پریہ) سکھ کو دینے والے ہوتے ہیں۔ آٹھویں منتر میں جو یگیہ کے سادھنوں کا اُپدیش کیا ہے۔ تو یہاں ناؤیں منتر میں اس یگیہ کے پھل کو پرکاشت کیا ہے۔

ہوتر اور دُوت کرم : ایک ہوتا ہے اگنی ہوتر کرم اور دُوسرا دُوت کرم بھوتک یگیہ کا اگنی ان دونوں کاموں کو کرتا ہے۔ ہوتر کا ارتھ ہے بُلاتا اور دُوت کرم کا ارتھ ہے سندیش کا لے جانا یا بانٹنا اگن جلی سب آگئے۔ بچے بُوڑھے استری پُرش نوجوان اگنی جل گئی۔ سبزی لے آؤ پکاؤ۔ آٹا لے آؤ گوندھو اور کھانا تیار کرو۔ یگیہ ہو رہا ہے۔ آؤ اس میں آہوتیاں ڈالو پراتہ ہوگیا۔ نتیہ کرم سے نورت ہو (اتیادی) جب سب آکر بیٹھ گئے۔ آہوتیاں آرمبھ ہوگئیں تو اگنی نے بانٹنا شروع کر دیا اور سندیش پہنچا ابھی کیسر کستوری۔ گھرت گلو آدی

اوشدھیاں بشہد۔ چھوہارے دودھ۔ کند مُول آدی سب کارس بانٹا جا رہا ہے دُور دُور تک یگیہ ہو رہا ہے۔ اس کا سندیش سب کو مِل رہا ہے۔ یہ ہے اگنی ہوتر کرم اور دُوت کرم۔ ارتھات بُلانا اور بانٹنا یا سندیش پہنچانا۔

دیو اور پرتھوی : یہ دونوں یگیہ کی رکھشا کرتے ہیں اور یگیہ ان کی رکھشا کرتا ہے۔ نہ ہو سُوریہ اور پرتھوی تو یگیہ کیسے ہو؟ کہاں کیا جائے؟ کس کے سہارے سے؟ اس لئے تو سب سے پہلے یگیہ کرتا اگنی کو پرتھوی پر دھرنے لگتا ہے۔ جیسے کہتے ہیں اگنے آدھان تو کر یگیتا پرگٹ کرتا ہوا احسان کے مارے سر جھکاتا ہوا ماتوالیشور کا صفیہ یاد کرتا ہوا کہہ رہا ہے کہ ते त्वा देव यजनी पृष्ठे ऽग्निमन्नाद मन्नाद्यायादधे ۔ہے پرتھوی ماں! تو دیو یگیوں کا استھان ہے۔ تیری پیٹھ پر ہی اگنی کو ستھاپت کرتا ہوا یگیہ کر رہا ہوں کہ ان دھن کی پراپتی ہو اور پرانی سکھی ہوں اور جب یگیہ ہوا تو پرتھوی کے پدارتھ اور دیو لوک یہ سب شُدھ ہو گئے ان کی رکھشا ہوئی اور رِشی بانی نے منتر اُچارن آرمبھ کر دیا۔ دیو شانتی۔ انترکش شانتی۔ پرتھوی شانتی۔ آپا (جل) شانتی۔ اوشدھی شانتی اتیادی یگیہ ہوا اور سب دیوی شکتیاں جو ہمارے پرانی جیون نہیں جڑ جگت کا بھی آدھار بھوت ہیں۔ ترپت ہو گئیں امرت جل کا دیو سے برسنا تھا کہ سب کو جیون مِل گیا۔ یگیہ سے آدر پا کے یہ سبھی دیوتا ہمارے لئے اشٹ بھوگوں کو دیتے رہیں گے۔ اگر اُن کا دیا ہوا اُن کو پھر نہ سمرپن کر کے نہ دے کر بنا دیئے بھوگو گے۔ تو یاد رکھو تم چور کہلاؤ گے (ادھیائے 3۔ شلوک 12) ماتا پتا کی برکتوں سے بیٹا کمانے لگتا ہے اور لکشمی پتی بن جاتا ہے۔ اگر اس کمائی کا بھاگ اُن کے چرنوں میں بھی دیتا رہے گا۔ تو سدا سوبھاگیہ شالی ہوگا۔ ورنہ اُن کی آشیرواد اور پیار سے محرُوم ہو جائے گا۔ نہ لوک بنے گا نہ پرلوک اور نہ سکھی جیون۔

یہ ہے یگیہ کا کرم کا رہسیہ۔

اوم شم۔

پرشارتھی، پروپکاری ایشور کے اپاسکوں کو شریشٹھ گیان اُتم دھن اور ستیہ کامناؤں کی سدھی ہوتی ہے

मयीदमिन्द्र ऽइन्द्रियं दधात्वस्मान् रायो मघवानः सचन्ताम्। अस्माकꣳ सन्त्वाशिषः सत्या नः सन्त्वाशिष ऽउपहूता पृथिवी मातोप मां पृथिवी माता ह्वयतामग्निराग्नीध्रात् स्वाहा ॥१०॥

● اِندر پرمیشور (مئی) مجھ میں (اِدم) پرتکیش (اندریم) ایشور کی پراپتی چنہیہ اسادھن تتھا پرمیشور نے جو اپنے گیان سے دیکھا اور پرکاشت کیا ہے اور جو سب سکھوں کو سدھ کرنے والے وِدوانوں کو دیا ہے جس کو وہ (اندر) وِدوان لوگ پریتی پوروک سیون کرتے ہیں انہیں تتھا (رایہ) وِدیا سوورن (سونا) چکرورتی راجیہ آدی دھنوں کو (ددھاتو) نتیہ ستھاپن کرے اور اُس کی کرپا سے تتھا ہمارے پرشارتھ سے (مگھوانہ) جن میں کہ بہت دھن راجیہ آدی پدارتھوں و دیمان ہیں جن کرکے ہم لوگ پورن ایشوریہ یکت ہوں ویسے (अस्मान) ہم دھرماتما وِدوان لوگوں کو دھن (سچنتام) پراپت ہوں۔ تتھا اس پرکار (अस्माकम्) ہم پروپکاری دھرماتماؤں کی کامنا ستیہ سدھ ہوں اور ایسے ہی (نہ) ہماری (آشِشہ) جو نیائے پوروک اچھا یکت کریا ہے وہ بھی ستیہ سدھ ہوں۔ تتھا اسی پرکار (ماتا) دھرم ارتھ کام اور موکش کی سدھی سے مانیہ کرنے ہاری وِدیا اور (پرتھوی) بہت سکھ دینے والی بھومی ہے (اُپ ہوتا) جس کو راجیہ آدی سکھ کے لئے نش کرم سے (ابت ریچ) پراپت ہوتے وہ ماتا (مام) مجھ کو اچھے پرکار سے اپدیش کرتی ہے۔ تتھا میرا انوشٹھان کیا ہوا یہ (اگنی) بھوتک اگنی جس کو کہ (اگنی دھرات) -

ایندھن آدمی سے پرجولت کرتے ہیں وہ وائھست (من چاہے) سکھوں کا کرنے والا ہو کہ ہمارے سکھوں کا آگمن کرائے کیونکہ ایسے ہی اچھے پرکار ہوم کو پراپت ہوکے چاہے ہوئے کاریوں کو سدّھ کرنے ہارا ہوتا ہے اسوا ہا، سب منشوں کے کرنے کے لئے وید بانی اس کرم کو کہتی ہے۔

بھاوارتھ : جو منش پرشارتھی۔ پراپکاری۔ ایشور کے اُپاسک ہیں وہ ہی شریشٹھ گیان اُتم دھن اور ستیہ کاماناؤں کو پراپت ہوتے ہیں اور نہیں۔ جو سب کو مانیہ دینے کے کارن اس منتر میں پرتھوی شبد سے بھومی اور ودیا کا پرکاش کیا ہے۔ سو یہ سب منشوں کو اُپکار میں لانے یوگیہ ہیں ایشور نے اس منتر سے ہی پرکاشت کیا ہے اور جو پیچھے ناویں منتر سے اگنی آدی پدارتھوں سے چاہے سکھوں کی پراپتی کہی ہے۔ وہی بات اس دسویں منتر میں پرکاشت کی ہے (اور کھولی ہے)

اندر کا ایشوریہ اندریاں : یہ جیو اندر ہے اور اپنے ساتھ لایا ہے شریر میں رہنے کے لئے اندریاں۔ ارتھات سکھ۔ ایشوریہ۔ گیان۔ وگیان اور بھوگ آدمی کا سادھن ہیں۔ جنہیں منتر بھاشیہ میں چھنیہ کہا گیا ہے جب تک یہ شریر رُوپی بھون میں رہتا ہے اندریوں کی شکتی اور من کی جیوتی بھی ساتھ رہتی ہے۔ جب یہ اپنا بوریہ بستر سنبھال لیتا ہے تو حکم دیتا ہے ان کرم چاریوں (اندریوں) کو کہ باندھو سامان اور تیار ہو جاؤ۔ وہ بھی کہتے ہیں کہ ہاں ٹھیک ہے۔ جب صاحب جا رہے ہیں تو ہم نے اس مکان میں کیا لینا ہے۔ بھگت کوی نول سنگھ نے خوب لکھا ہے۔ آنکھ۔ ناک۔ رسنا تھک جائے۔ شبد سنے نہ کان ؛ یاد کر اُس دن کو۔ اُس دن کو کر یاد۔ متر جن ! اُس دن کو اپنی کہہ نہ سنے اور کی۔ نکل رہے جب پران۔ متر جن اُس دن کو کئی لوگ آتے ہیں۔ مکان خالی ہوتا دیکھ۔ کہتے ہیں کہ بھائی تم لوگ جا رہے ہو۔ ہمارا حساب کتاب چکا دو۔ سیوک کہتے ہیں کہ کاہے کا حساب کتاب۔ صاحب لوگ جانے کی فکر میں ہیں اور ہم سامان باندھ رہے ہیں۔ گاڑی آنے والی ہے۔ جاؤ جاؤ اس سمے کوئی بات مت کرو۔ کوئی سمبندھی۔ متر۔ پتنی۔ پتی۔ متر آدی کہتے ہیں۔ ہمارے ساتھ بات کرو نہ جی۔ یہ آپ کے متر آئے ہیں ذرا اِن سے بولو۔ انہیں پہچانو۔ پر کون بات کرے۔ کون سنے۔ کون پہچانے ؟ سوامی تیار ہو

رہا ہے آگے سفر کو۔ اِندری رُوپی کرمچاری اب اندر کی طرف چلے گئے ہیں۔ کوئی سامان رہ نہ جائے
ایک ایک کرکے اپنی چیزیں بٹور رہے ہیں۔ باہر کی طرف دیکھنا سُننا۔ بولنا بند ہوگیا ہے۔ آخر میں
کوی کہتا ہے کہ اے پیارے مانو ! نول سنگھ تو ڈر اُس دن سے چھوٹے کرشٹ اجیمان
مترجن اُس دن کو۔ اُس دن کو کر دھیان مترجن اُس دن کو: چلا ئیے نول سنگھ بھی یہ سب
کہہ سُن کر لیکن کون ڈرتا ہے ؟ نہ راجا نہ پرجا۔ امیر کبیر نہ فقیر۔ دھنی نہ نِردھن۔ سب اپنا
کھرا کھوٹا سِکّہ چلا رہے ہیں اور کوئی تمیز نہیں۔ ستیہ اور استیہ میں۔ نیائے اور پاپ میں۔
نیک اور بد میں۔ اپنے اور بیگانے میں۔ دھرم اور ادھرم میں تو ہوگا کیا ؟ اِس لئے منتر کا یہ اُپدیش
ہے کہ یہ اندریاں جو دیکھنے۔ سُننے۔ بولنے آدی سے سب سکھ اور ایشوریہ سمپادن کرتی ہیں۔
من اور بُدھی کے ساتھ پیارے جیو ! تیرے لئے۔ یہ تو سب بنا نوٹس دیئے اپنا کام بند کر دیں
گے۔ نہ تم رہوگے اِس سُندر شریر میں اور نہ یہ سب سادھن رہیں گے۔ اِس لئے جب تک
ایشور کرپا سے یہ سنیوگ بنا ہوا ہے۔ پیارے مانو ! اُٹھ اور پرشارتھ کر۔ پرو پکار کر۔ یہ
سب کرپا پیارے پربھو کی ماں اُس کی اُپاسنا کو نہ بھول۔ جس کے گھر میں رہتا جس کا دیا
کھاتا اور جس کی رکھشا سے دن رات تیرا جیون دیپک جل رہا ہے۔ ان سب حاصل کئے
ہوئے سادھنوں کو دھرم میں لگا۔ نیائے اور ستیہ پُوروک اُن کا سیون (استعمال) کر۔ یہ
پرتھوی ماں ہے۔ سب سُکھوں کے دینے والی۔ سب اَن دھن کو پیدا کرنے والی ہے۔ سب
کو پرم آشرے دینے والی۔ سب کو اپنی گود میں لے کر ماتا کے سَمان سب کا مان کرنے والی۔ ایک
دانے کے بدلے کئی دانے دینے والی۔ کیا تو اُس کے ساکشات اُپدیش کو نہیں سُن دیکھ رہا۔
اُٹھ اور کرم شیل بن۔ بگیوں اور ہوم سے اپنے ہردیہ مندر کو۔ گھر کو۔ پریوار کو۔ اندریوں کو اور
شریر کو نروگ بنا۔ پُشٹ کر۔ سب پدارتھوں کو اُس سے شُدھ کر۔ جس سے جگت کے پرانیوں
کو سیوا ہو۔ سب کو سُکھ ملے سب کا اُپکار ہو۔ یہ منتریں "سواہا" کا اُپدیش ہے۔ یہ دھیا
ماتا جو دھرم کو۔ ارتھ کو۔ کام کو اور موکھش کو دینے سے تیرے جنم جنمانتروں کا کلیان کرتی ہے۔

اس میں ودّیا کو پراپت کر ۔ یہ تیرا مان اور سنمان بڑھائے گی ۔ دہ تو چاہنے گا ۔ کیسے ؟ سُن ! سے
وویادیتی دینے کو ۔ دنے پاتر تا بہت پارتیتی دھن ۔ دھن دھرم ۔ دھرم دیت سکھ نیت ۔ اس
سے اپنا اور سب کا سکھ سِدّھ کرو ۔ کریں گے ۔ تو سبھی کامنائیں ستیہ ہوں گی ۔ سبھی آشیرواد
سِدّھ ہوں گے ۔ ورنہ رشی مہاراج کی بات سُنو جو منتر کے اَنت میں کہی ہے کہ سے

جو مُنش پرُپکاری ایشور کے اُپاسک ہیں وہ ہی گیان آدی دھن اور ستیہ کامناؤں
کو پراپت ہوتے ہیں ۔ دُوسرے نہیں ۔

منتر نمبر ۱۱ یجروید ادھیائے دُوسرا

آتم شُدھی کیلئے اَنت ودّیا پرکاشک پِتا پرمیشور کا آواہن کرو

उपहूतो द्यौष्पितोप मां द्यौष्पिता ह्वयता-
मग्निराग्नीध्रात् स्वाहा । देवस्य त्वा सवितुः
प्रसवेऽश्विनोर्बाहुभ्यां पूष्णो हस्ताभ्याम् ।
प्रतिगृह्णाम्यग्नेष्ट्वास्येन प्राश्नामि ॥११॥

پدارتھ : مجھ سے جو پرکاش مئے (دیَو) پِتا سرو پالک ایشور (اُپ ہوتا) پرارتھنا کیا ہوا (مام)
سُکھ بھوگنے والے مجھ کو (اُپ ہویتام) اچھے پرکار سویکار کرے ۔ ایسی پرکار جو (دیَو) پرکاشک (پِتا)
سب اُتم کریاؤں کے پالنے کا ہیتو سُوریہ لوک مجھ سے کریاؤں میں پُریکت کیا ہوا (کام میں لایا ہوا یا
(استعمال کیا گیا) سب سُکھ بھوگنے والا مجھ کو ودّیا کیلئے یُکت کرتا ہے ۔ تتھا جو (اگنی) جٹھراگنی ۔
(شریر کے اندر آہار کو پچانے والا اگنی (سواہا) اچھی پرکار بھوجن کئے ہوئے ان کو (اگنی دھرات)
اندر (پیٹ) میں آن کے کوٹھے میں پہنچا دیتا ہے ۔ اِس سے مَیں جو (دیوسیہ) ہرش آنند دینے
(سوِتو) اور سب کے اُتپن کرنے والے پرمیشور کے پیدا کئے ہوئے (پرسوے) سنسار میں
ودیمان ہے (توا) اُس اُکت (مندرجہ) بھوگ کو (اشوِی نو) پران اور اپان کے (باہو بھیام)

آکرشن اور دھارن گنوں سے اور (پوشنہ) پشٹی کیلئے سمان والو (پران) کے (ہستابھیام) شودھن اور شریر کے گنوں میں پہنچانے کے گن سے (پرتی گرہنامی) اچھے پرکار گرہن کرتا ہوں اور گرہن کرکے (اگنے) پرجولت اگنی میں پکا کر (توا) اُس بھوجن کرنے یوگیہ اَن کا (آسین) اپنے مکھ سے (پراشنامی) بھوجن کرتا ہوں۔

بھاوارتھ : منشیوں کو اپنے آتما کی شدھی کیلئے اننت ودیا کے پرکاش کرنے والے پتا پرمیشور کا آواہن کرنا چاہیئے۔ ودیا سے پراپت ہونے والے پدارتھوں اور اُن کا بھوگ۔ دھرم اور یکتی کے ساتھ کرنا چاہیئے۔

سب بھوگ دھرم انوسار : پرتھوی ماں ہے۔ پرانی ماتر کی۔ سب پدارتھوں کو دے کر سب کا پالن پوشن بھرن کرنے والی اور سب کا مانیہ کرنے والی ہے ــ جو پدارتھ سکھ بھوگ کے لیئے پرتھوی ماں دیتی ہے اُس کا بھوگ دھرم انوسار یکتی پوروک کرنا چاہیئے۔ تب اس کا پھل سکھ روپ ہوسکتا ہے جس سے سب منشیوں کا بھوگ اُتم ہو اور اس کے انوسار جیون کی گتی بھی اُتم ہو۔ کیونکہ جیسا بھوگ ویسا یوگ۔ ویسا روگ۔ ویسا سوگ مہرشی دیانند کا سنسکرت بھاشیہ ملاحظہ ہو ان کی شدھی پوترتا آدی کیلئے संस्कृतम् شدھ کیا ہوا ست پوروک मितम् अन्नम् नित्यं भोक्तव्यम् ارتھات نپا تلا آدھار لینا چاہیئے۔ بھگوان کرشن کے گیتا میں کہے ہوئے واکیہ بھی اس ویدبانی کا سمرتھن کر رہے ہیں۔ کہ یتھا یوگیہ آدھار وہار کرنے والا۔ کرموں کو بھی یتھا یوگیہ کرنے والا۔ یوگیہ نیند اور یوگیہ سمے پر اُٹھنے والے کا ہی یوگ دکھوں کو دور کرنے والا ہوتا ہے کیونکہ بہت کھانے والا بالکل نہ کھانے والا (شلوکوں کے یہ پد ست پوروک نپا تلا آدھار ہی بتلا رہے ہیں) بہت سونے والا اور بہت جاگنے والا۔ ان کے یوگ سدھ نہیں ہوتے (بھگوت گیتا ادھیائے ۶ منتر ۱۶-۱۷) ہمیں یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیئے کہ یہ جگت پربھو کا کیول (प्र+सव=प्रसव) ہے بلکہ اتم ہے۔ پتہ نہیں ایسے سروشریشٹھ بھگوان کی سروشریشٹھ کلا۔ کاریگری یا آرٹ کو

کو کسی نے دکھ مئی کیوں کہہ دیا؟ کیا ایسے دویہ سندر شریشٹھ اور سکھ مئے جگت سے بڑھ کر کوئی اور سندر یا سکھ دائیک کچھ ہو سکتا ہے؟ یقیناً نہیں اور ہرگز نہیں جو کھش کا جو آنند آتما کو پراپت ہوتا ہے وہ بھی کیول پرماتما کے سمپرک سے ہے وہ پھر بھی اس برہمانڈ میں ہوگا کوئی خاص مکان تو اس پرماتما کا بھی نہیں ہے۔ اس کی جو سرو ویاپتی کا گن ہے وہ تینوں کالوں میں کبھی مٹ نہیں سکتا۔ ہاں سورگ اور بہشت والوں نے ایسے بہت سے قصے گھڑے ہوئے ہیں جو نہ قابل قبول ہیں اور نہ وید شاستر انوکول بلکہ اردو کے مشہور مسلمان شاعر نے ان قصے گھڑنے والوں کو بہت جھاڑ بھی ڈالی ہے کہ ؎

جس میں لاکھوں برس کی حوریں ہوں ÷ ایسی جنت کو کیا کرے کوئی

ذکر ہو رہا تھا پرمیشور کے دویہ سنسار کا کیا ہے یہ دویہ کہ چھوٹا سا ایک جیو مکھی بیٹھتی ہے۔ نیم اور گلو جیسی بے حد کڑوی بیلوں یا درکھشوں پر اور بناتی ہے شہد کو جس کے مٹھاس کا ثانی دنیا میں اور کوئی پدارتھ نہیں۔ کیسے کر بیٹھ کر بھی شہد کو بناتی ہے اور گلاب گیندا، موتیا آدی پھولوں سے کیسا رس لیتی ہے۔ دنیا کے مالک پرمیشور کا دیا ہوا۔ جو اس کے اندر ادبھت گن ہے وہ کس لئے؟ ہمارے لئے اور کیول ہمارے جیون کی سورکھشا کے لئے گھاس پھوس کھانے والی نگردں اور جنگلوں کی پالک مہان دیوی رُدیئے ماں کیا بناتی ہے؟ امرت کو अन्नमेव परं गावो देवा नाम हवि रुत्तमम्

دیوتاؤں کی آہوتی اور کھانے کیلئے اگر کوئی سنسار میں اتم ان ہے تو وہ گؤ کا دودھ ہے۔

گو بھیلہ رشی نے لکھا ہے اپنے گرہیہ سوتر میں کہ کل کا نکلا ہوا گؤ گھرت آج کے ہون میں آہوتی کرو۔ اور چرک رشی نے یہ کہ مدھو اور گؤ کی دہی (مدھو پرک) ملاکر جو پراتہ دس اور چار تولے کی نسبت سے نتیہ پرتی کھائیں گے وہ کبھی بوڑھے نہیں ہوں گے سدا جوان بنے رہیں گے۔ پرافسوس کہ ہماری کھوٹی نیت، کھوٹے کرم اور پاپ یکت بدھی کے کارن یہ دویہ پدارتھ آج ہمیں میسر نہیں ہوتا ہے۔ نہ دودھ خالص ہے نہ گائے کا گھی اور نہ مدھو (شہد) سچا اور شدھ جس سے ہمارا جیون امرت کنڈ بن سکتا ہے ÷

یگیہ سے ویدبانی کا پالن ہو کر سکھ اور شریشٹھ ادھیکار کی پراپتی

एतं ते देव सवितर्यज्ञं प्राहुर्बृहस्पतये
ब्रह्मणे । तेन यज्ञमव तेन यज्ञपतिं तेन
मामव ॥१२॥

پدارتھ : ہے (دیو) دویہ سکھ تتھا اُتم گن دینے تتھا (سوِتہ) سب ایشوریہ کا ودھان کرنے والے جگدیشور! وید اور ودوان (تے) آپ کے پرکاشت کئے ہوئے (ایتم) اس پُورووکت (یگیم) یگیہ کو (پراہو) اچھی پرکار کہتے ہیں جس سے (برہسپتے) بڑوں سے بڑی اُتم سے اُتم جو ویدبانی ہے۔ اُس کے پالن کرنے والے (برہمنے) چاروں ویدوں کے پڑھنے سے برہما کی پدوی کو پراپت ہوئے ودوان کے لئے سکھ اور شریشٹھ ادھیکار پراپت ہوتے ہیں۔ سو ہے پرمیشور! آپ (تین) اُس وِدّیا یا دھرم کے پرکاش سے (مام) میری بھی (او) رکھشا کیجیے۔

بھاوارتھ : ایشور نے سرشٹی کے آدی میں دویہ گن والے اگنی وایو روی آدتیہ اور انگرا رشیوں کے دوارہ چاروں ویدوں کے اُپدیش سے سب منشوں کیلئے وِدّیا پراپتی سے سکھ کیلئے یگیہ کے انوشٹھان کی وِدھی کا اُپدیش کیا ہے۔ جس سے سب کی رکھشا ہوتی ہے۔ کیونکہ وِدّیا اور شُدھی کریا کے بنا کسی کو سکھ یا سکھ کی رکھشا پراپت نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ہم سب کو پرسپر پریتی کے ساتھ اُن کی ورِدھی اور رکھشا یتن سے کرنی چاہیئے۔

کس پریوجن کیلئے ۔ مہرشی دیانند نے اس منتر پر شیرشک دیا ہے کہ کس پریوجن کے لئے اور کس نے یہ وِدّیا کا پربندھ پرکاشت کیا ہے؟ سو اس منتر میں اُپدیش کیا ہے۔ منتر کا یہ اُپدیش ہے کہ یگیہ سے جہاں ویدبانی کا گیان پراپت ہو کر سب پرانیوں کیلئے سکھ پراپت ہوتا ہے۔ اس لئے سانسارک سکھ کی پراپتی کیلئے بھی یگیہ کا انوشٹھان اوشیہ کرنا چاہیئے۔

کس نے کیا ودّیا کا پربندھ ؟ یہ منتر کی دُوسری بات ہے۔ کہ سب منشیوں کو ودّیا
پراپتی ہو سکے ہو۔ اس لئے ایشور نے سرشٹی کے آرمبھ میں دِویہ گن والے اگنی۔ وایو۔ آدتیہ اور انگرا
رشیوں کے ذریعہ سب منشوں کے لئے یگیہ کے انوشٹھان اور اُس کی ودھی کا اپدیش کیا۔ تتھا
اُس کی رکھشا کی بھی ودھی بتلائی۔ اس لئے مہرشی نے بھاوارتھ میں لکھا کہ ودّیا اور شُدھ کریا کے
بنا کسی کو بھی سکھ اور رکھشا کی پراپتی نہیں ہو گی۔ ارتھات گیان اور اس کے مطابق شُدھ ودھی کے
انوکول کریا کرم شُدھ نہیں اور ودھی نہیں ہے۔ وید شاستر مریادا انوکول نہیں ہے۔ تو ہمارے دوارہ
ودّیا بدنام تو ہوگی نیک نام نہیں اور نہ ہی سکھ ملے گا۔ نہ ملے ہوئے سکھ کی رکھشا ہوگی۔ شریمد
بھگوت گیتا بھی اس سدھانت کا سمرتھن کر رہی ہے کہ यः शास्त्रविधिमुत्सृज्य
वर्तते काम करित। न ससिद्दिमवाप्नोति न सुख न
परां गातिम ॥ جو شاستر ودھی کو چھوڑ کر اپنی من مانی کرتے ہیں وہ نہ سدّھی کو، نہ سکھ کو اور نہ
پرم گتی کو پراپت کرتے ہیں۔ اس لئے آگے کے شلوک میں مہاراج کرشن جی نے سمجھاتے ہوئے کہا۔ کہ ارجن
تم اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو۔ کہ کرتویہ اور اکرتویہ (کیا کرنا اور کیا نہیں کرنا) کی ویوستھا میں تیرے
لئے شاستر پرمان ہے جو ودھی وہاں بتلائی ہے ویسا کرم کر یا تجھے کرنی چاہیئے۔ (ادھیائے ۱۶۔
شلوک ۲۳۔ ۲۴) ۔ کیا ہوا کچھ سمے کے لئے سکھ مل گیا۔ اور پھر جلدی ہی وہ نشٹ ہو گیا۔ کبھی پیارے
پرانی کا ویوگ ہو گیا۔ دھن ایشوریہ چوروں کے دوارہ یا لڑائی جھگڑے مقدمے آدی میں لُٹ گیا۔ تو
وہ اور ادھک دکھ اور سنتاپ دینے والا ہوتا ہے۔ روگ اور سوگ دینے والا ہوتا ہے۔ ودھی ہین
یگیہ تب جب آدی سبھی کریا کرم اور اپوترا۔ اشُدھ۔ ودُشت دیوہار۔ اس لئے ودّیا کا پربندھ
کرنے والا۔ دِویہ گنوں اور سکھوں کا داتا۔ تتھا سکل ایشوریہ کا ودھاتا اور رکھشک وہی جگدیشور
ہے ایسا جان کر اُس کی ودھی ودھان سے وگیان پُورک یگیہ کریں۔ کرم کریں۔ تو ہمیں من واچھت
سُکھ ہوگا۔ انیتھا نہیں۔

برہمچیتی اور برہما : یگیہ سے ہی برہمچیتی اور برہما کا پد پراپت ہوتا ہے۔ وید بانی کے

پالک کو برہسپتی اور چاروں ویدوں کے پڑھانے والے کو برہما کہتے ہیں۔ منتر کا اپدیش یہ ہے کہ ایسے ودوانوں اور تمام ویدبانی کا پرکاش کرنے والے کے لئے سکھ اور شریشٹھ ادھیکار پراپت ہوتے ہیں۔ منتر کے انت میں پرمیشور سے پرارتھنا کی گئی ہے کہ جہان وگیان کو دینے والا تین پرکار کا جو یگیہ ہے اُس کی رکھشا کیجئے۔ ودّیا اور دھرم کو ہمارے ہردیوں میں پرکاشت کر کے ہماری رکھشا کیجئے ÷

یجروید ادھیائے دُوسرا　　　　منتر نمبر ۱۳

ادھرم کو چھوڑ کر دھرم کا سیون کرنیوالے ہی یگیہ کا انوشٹھان کرتے ہیں

मनो जूतिर्जुषतामाज्यस्य बृहस्पतिर्यज्ञमिमं
तनोत्वरिष्टं यज्ञꣳ समिमं दधातु । विश्वे
देवास॑ऽइह मादयन्तामो३म्प्रतिष्ठ ॥१३॥

پدارتھ: (جُوتی) اپنے ویگ سے سب جگہ جانے والا (منہ) من یعنی وچارشیل گیان کا سادھن پراپتی (آجیسیہ) یگیہ کی سامگری کا (جُشتام) سیون کرے۔ (برہسپتی) بڑے بڑے جو پرکرتی اور آکاش آدی پدارتھ ہیں۔ اُن کا جو پتی اور تمام پالن کرنے ہارا ایشور ہے وہ (اسِم) اس پرکٹ اور اپرکٹ (ارشٹم) ہنسا سے رہت (یگیم) سکھوں کے بھوگ رُوپی یگیہ کو (تنوتو) وستار کرے تتھا اس (یگیم) جو ہمارے انوشٹھان کرنے یوگیہ وگیان کی پراپتی رُوپ یگیہ ہے اس کو (سم دَدھاتو) اچھی پرکار دھارن کرا دیتا ہے (وشوے دیواسہ) سکل ودوان لوگو! تم ان پالن کرنے یوگیہ دویگیوں کا دھارن یا وستار کر کے (اِہ) اس سنسار اور اپنے من میں (مادینتام) آنندت ہو۔ (اوم) اوم جو ہے (اوم) اوہ نکار جگدیشور! پرکرتی آدی کے پالن کرنے ہارے۔ آپ اس سنسار اور ودوانوں کے ہردیہ میں (پرتشٹھ) کرپا کر کے اس یگیہ یا وید ودّیا کو ستھاپن کیجئے۔

بھاؤارتھ : ایشور آگیا دیتا ہے کہ ہے منشو! تمہارا من اچھے ہی کاموں میں پرورت ہو
تھا میں نے جو سنسار میں یگیہ کرنے کی آگیا دی ہے اس کا یتھاوت انوشٹھان کر کے سکھی
ہوؤ تتھا اَو۔ ون کو بھی سکھی کرو (اوم) یہ پرمیشور کا نام ہے جیسے پتا اور پتر کا پریم بدھ
ہے ویسے ہی پرمیشور کے ساتھ اونکار کا سمبندھ ہے۔ تتھا اچھے کاموں کے بنا کسی کی
پرتشٹھا نہیں ہو سکتی۔ اس لئے سب منشیوں کو سروتھا ادھرم چھوڑ کر دھرم کے کاریوں
کا ہی سیون کرنا یوگیہ ہے۔ جس سے سنسار میں نشچے کر کے اودیا روپی اندھکار نورت
ہو کر ودیا روپی سوریہ پرکاشت ہو۔

کس سے یگیہ کیا جاتا ؟ بارہویں منتر میں جس یگیہ کا پرکاشن کیا تھا۔ اُس کے
انوشٹھان سے سب منشیوں کی پرتشٹھا یا سکھ ہوتے ہیں یہ اس منتر میں بتایا ہے اور یہ بھی
کہ ادھرم کا سروتھا پری تیاگ کر جو دھرم کاریوں کو کرتے ہیں۔ وہ ہی یگیہ کا انوشٹھان کر سکتے
ہیں۔ اس لئے اس منتر پر شیرشک دیا کہ جس سے یگیہ کیا جا سکتا ہے وہ ہے دھرم کا سیون
اور ادھرم کا تیاگ۔ یدی جیون کو برائیوں سے دوشوں اور اپرادھوں سے خالی نہیں کیا تو ماننا چاہئے
کہ بڑے بڑے کئے ہوئے یگیہ بھی نشپھل ہو جائیں گے اور ونسشٹ شاستر کی یہ کہاوت پرسدّھ
ہے کہ "آچارہینم نہ پنیتی ویداہ" ارتھات آچار ہین منش کو وید اور یگیہ پوتر نہیں کر سکتے
اس لئے منتر کے بھاؤ میں مہرشی کہتے ہیں کہ دیکھو! شبھ کاموں کے بنا کسی کی پرتشٹھا نہ
ہو سکتی نہ سکھ۔ اس لئے سب منش سب کال میں ادھرم کو بالکل چھوڑ کے دھرم کرم کو دھا
کریں۔ کیوں کریں ایسا ؟ اس کا جواب دیا .... مہاراج نے کہ اسی سے ہی سنسار میں نشچے
کر کے اودیا روپی اندھکار نشٹ ہوگا۔ اور ودیا کے سوریہ کا اُدے ہوگا۔ اس لئے اوپر کہا کہ کس
سے یگیہ کیا جاتا ہے؟ دھرم کے انوشٹھان (عمل) سے ہی یگیہ کیا جاتا ہے ؟

دو یگیوں کا پالن : منتر میں دو یگیوں کے پالن کی بات کہی ہے۔ ایک سنسار
یگیہ اور دوسرے وگیان یگیہ کی۔

۱۔ سنسار ایک یگیہ ہے۔ جو سب پرکار کے سکھ بھوگ کا ہیتو ہے اور بے وناش ہرت ایک یگیہ کا دستار کیا ہے۔ چلایا ہے پرکرتی اور آکاش آدی کے پالک پتا جگدیشور نے اس لئے منتر کے بھاوارتھ میں ایشور کا اپدیش ہے کہ میں نے جو یگیہ کرنے کی آگیا دی ہے اُس کا پالن کر کے سکھی ہوؤ اور دوسروں کو بھی سکھی کرو۔ مہاراج سری کرشن جی نے بھی گیتا میں یگیہ کے لئے بالکل یہی شبدا ولی استعمال کی ہے۔ ایشور پرجاپتی کے لئے جو اس وید منتر میں آئی ہے

सहयज्ञा : प्रजा सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापति.। अनेन प्रसविष्यध्वमेष वोऽस्त्विष्ट कामधुक ॥ 3-11 ॥

آغاز دُنیا میں پرماتما نے یگیوں کے ساتھ پرجا کو پیدا کر کے کہا کہ اس سے بڑھو۔ یہ تمہاری منو کامناؤں کو پوری کرنے والی کام دھینو ہے۔ میں کیسے سکھوں کو پراپت ہوؤں اور آپ کیسے؟ اس کا اتر یہی ہے کہ میں آپ کا ہو جاؤں اور آپ میرے۔ میں آپ کی مدد کروں اور آپ میری۔ میں آپ کی سیوا کروں اور آپ میری میں آپ سے پریم کروں آپ مجھ سے یہی یگیہ ہے کہ ؏

بھلائی کر چلو جگ میں تمہارا بھی بھلا ہوگا

آریہ سماج کے ناوین نیم کو اگر یہ کہیں کہ یہ یگیہ کی مکمل پری بھاشا ہے تو اس میں کوئی بھی سندیہہ نہیں ہوگا پرتیک کو اپنی ہی اُنتی میں سنتشٹ نہیں رہنا چاہیئے۔ کنتو سب کی اُنتی میں اپنی اُنتی سمجھنی چاہیئے۔ 2۔ دُوسرا یگیہ وگیان ہے۔ جس کے لئے ایشور نے ہمیں من رُوپی سادھن دے کر اس کے لئے یوگیتا دی ہے۔ اس کے لئے منتر کے پہلے ہی پد میں من کا ارتھ منن یا وچار شیل بتاتے ہوئے اُسے گیان شیل کا سادھن کہا ہے۔ منو وگیان کے شو سنکلپ سوکت میں اسے 'جیوتی شام جیوتی ایکم'' کہا ہے سنسار میں بہتیری جیوتیاں اور پرکاش ملیں گے۔ لیکن ہمارے اندر جو من ہے وہ تمام جیوتیوں (پرکاشوں) کی جیوتی ہے وگیان کے سادھنوں کا ایک ماتر سادھن ہے اس سے وچار کرتے ہوئے ہم ہر ایک

بات کے ہر ایک پدارتھ کو تتو کو سمجھ سکتے ہیں۔ یہی ہے آج کی ورت مان پری بھاشا میں وگیان مہرشی دیانند نے ویدوں میں گیان کرم اپاسنا اور وگیان چار وشیوں کا ورنن کرتے ہوئے ان کے اوپر پردہان وشے ایشور کو کہا ہے۔ پھر وہ کہتے ہیں کہ درحقیقت ان سب کی سدھی ایک وگیان وشے سے ہی ہوتی ہے۔ بنا اس کے نہ پرماتما کی پراپتی اور نہ گیان کرم اور اپاسنا کی سدھی ہوگی۔ اس لئے کرم کرنے کے راستے کو جو دکھلانے والا ہے۔ وہ یجروید ہے جس کا پہلا واکیہ یا پد ऊर्ज ہے جس کا ارتھ ہے اَن اور گیان۔ نہ ہی اَن کے بنا ماتر کو جیون ملتا ہے اور نہ ہی وگیان کے بنا جیو کے کسی کرم کی سدھی اور سپھلتا ہوتی ہے سنسار کے یگیہ کو جہاں وناش رہت کہا ہے وہاں وگیان کے یگیہ کو ہتسار ہت۔ اس کے سمبندھ میں اس منتر کے دیاکھیان شت پتھ براہمن میں۔ من کے سمبندھ میں کہا ہے کہ من سے سب کچھ ہوتا ہے۔ اس لئے یگیہ یہی ہے کہ اس کے کرنے اور کرانے والے کا من سب کے لئے سنیہہ سے بھرا ہو۔ تب یگیہ سپھل ہوگا۔ برہسپتی۔ برہم گیان وید کو جاننے والے یگیہ کرتا کو چاہیئے کہ बृहस्पतिर्यज्ञमिमं तनोतु अष्टिमं ।

وہ اس یگیہ کی تتو کا وستار کرتا جائے اسے اَرِشٹ رکھے۔ ارتھات ٹوٹنے نہ دے جہاں سے ٹوٹے وہاں سے اسے جوڑتا جائے۔ جہاں بھول ہوتی ہو وہاں اس کا سُدھار کرے تب ہوگی۔ "وشو دیواسیہ اہ ادنتیام" سبھی دیوتا اور دیو شکتیاں آنند کو پراپت اور چاروں طرف خوشیوں کا دور دورہ ہوگا۔

"یہ ہے یگیہ کے انوشٹھان کا رہسیہ"

اوم شم

آپ کی شرن اور آپ کی آگیا پالن سے پوتر ہو جائیں

¹एषा तेऽअग्ने समित्तया वर्धस्व चा च प्यायस्व । वर्धिषीमहि च वयमा च प्यासिषीमहि । ²अग्ने वाजजिद्वाजं त्वा ससृवाᳬंसं वाजजितᳬ सम्मार्ज्मि ॥१४॥

پدارتھ : اَدھیاتمک ارتھ ہے (اگنے) پرمیشور (تے) آپ کی جو (ایشا) یہ (سمِت) اچھے پرکار پدارتھوں کے گنُوں کو پرکاش کرنے والی ودّیا ہے (تیا) اُس سے ہماری کی ہوئی سُتتی کو پراپت ہو کر آپ نتیہ (वर्धस्व) ہمارے گیان میں وردھی کو پراپت ہوں (چہ) اور اِس وید ودّیا سے ہم لوگوں کو بھی نتیہ بڑھاؤ۔ اس پرکار سے بھگوان آپ کے گنُوں کو جاننے والے ہم لوگوں سے بھی پرکاشت ہو کر آپ (آپیسو) ہمارے آتماؤں میں پرکاشت ہو کر ہم کو بڑھایئں۔ ہے بھگوان (اگنے) دگیان سوروپ وجے دینے اور (ورج جت) سب کے دیگ کو جیتنے اور جتانے والے پرمیشور، ہم لوگ (ورجم) جو کہ گیان سروُروپ (سسری ونم) سب کو جاننے والے (واج جیتم) سنگرام کو جتانے والے ارتھات جس کی سہایتا سے سنگرام جیتا جا سکتا ہے اُس (توا) آپ کی سُتتوں سے ہم بڑھیں (چہ) اور آپ کرپا کر کے ہم کو بھی سب کے دیگ کو جیتنے تتھا گیان وان ارتھات سب کے من کے دیوہاروں کو جاننے والے کیجیئے۔ اور جیسے (ویم) ہم لوگ آپ کی (آپیاسی شی مہی) اَدھک اَدھک سُتتی کریں۔ ویسے ہی آپ بھی ہم لوگوں کو سب اُتم اُتم گنُوں اور سکھوں سے بڑھایئے۔ ہم آپ کے آشرے کو پراپت ہو کر تتھا آپ کی آگیا کے پالنے سے اچھے پرکار شُدھ ہوتے ہیں۔

بھوتک ارتھ : جو یہ بھوتک اگنی ہے اُس کو بڑھانے ارتھات اچھے پرکار پرچنڈ کرنے والی لکڑیوں کا سموہ ہے (تیا) اُس سے یہ اگنی بڑھتا اور پری پوُرن بھی ہوتا ہے۔ ہم لوگ اِس دیگ اور شلپ ودّیا کے گنُوں کو دینے تتھا سنگرام کے جتانے کے سادھن اگنی کو ودّیا کی وردھی کیلئے بڑھاتے

ہیں اور کلاؤں میں پوری پورن یئی کرتے ہیں جس سے یہ شلپ ودیا سے سِدھ ہوتے وہاں آدمی یا نوں (رتھ، گاڑی جہاز وغیرہ، تھا دیگ وا سے شلپ ودیا نے گنوں کی پراپتی سے ہم کو دینے کے ساتھ بڑھاتا ہے۔ اس سے سنگرام کو جتانے والے اگنی کو ہم اچھی پرکار پریوگ کرتے ہیں۔

بھاوارتھ: جو منش ایشور کی آگیا پالنے اور کرم کلا کوشل میں اُنتی کرتے ہیں وہ ودیا اور سُکھ سے سب کو آنندت کر اور دُشٹ شتروں کو جیت کر سُکھی ہوتے ہیں۔ جو آلسی منش ہیں وہ کبھی نہیں ایسے ہو سکتے۔ اس منتر میں وید ودیا سے پرشارتھ کر کے سُکھی، وجئی اور اُنّت ہونے کا اُپدیش کیا گیا ہے۔

یگیہ کی اگنی سے اُپکار: منتر پر شیر تنک یہ دیا گیا ہے کہ "یگیہ میں اگنی سے کیسے اُپکار لینا چاہیئے۔" پچھلے منتر میں جہاں وید ودیا سے یگیہ کو دھارن کرنے کی بات کہی وہاں اب اس میں یگیہ کے پردہان سادھن اگنی بھوتک دوارتھ کئے گئے ہیں۔ پہلے میں اگنی کا ایشور ارتھ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ وید ودیا سے ہی سنسار کے سبھی پدارتھوں کے گنوں کا گیان ہوتا ہے۔ اس ودیا کے دوارہ ہی ہم اُس کی اُستتی کرتے ہیں۔ اس لئے کہ ہمارے گیان میں ورِدّھی ہو کیونکہ گیان کا منبع وید ہیں اور وید کا سروت یا منبع پر برہم پرمیشور جس کا واچیہ نام اوم ہے۔ جیسا کہ مہاراج کرشن نے بھی گیتا میں کہا ہے۔

"کرم برہم اُدبھوم وِدہی۔ برہم اکھشر سمدبھوم" (بھگوت گیتا ۱۵/۳)

۲۔ اس وید ودیا سے ہی ہم پربھو کو جانیں گے اور سب پرکار سے بڑھیں گے بھی۔ منتر میں پرارتھنا کی گئی ہے کہ پربھو! ہمارے آتماؤں میں آپ بڑھیں۔ جس سے آپ کے پرکاش سے ہم جیوتر مان ہوں اور اس گیان پرکاش کو پھیلاتے جائیں اور آپ کو اس پرکار سے سدا بڑھاتے رہیں۔

سنسار میں نانا پرکار کے سنگراموں، سنگھرشوں کا دن رات سامنا ہوتا ہے کون ہے ہمارا سہائی جو ہر کال میں ہر جگہ پرتیک یدھ میں، سنگرام اور جد و جہد میں

چاہے وہ پاپ کے ساتھ ہو یا پاپی کے۔ غریبی کے ساتھ ہو یا اگیان اودّیا کے۔ انیائے کے ساتھ ہو یا ابھاؤ کے پرتیک جیون کے سوانس میں ہمارے ساتھ ساتھ رہے۔ اور وہ مہان شکتی مان سے بھی شکتی مان ہو۔ راج یوگ۔ ودّیا اور دھن بل آدی کے بھی اوپر جس کا راجیہ کرتا ہو؟ وہ کیول آپ ہیں اس سمپورن جگت میں جس کے ساتھ رہ کر ہی ہم وجئی ہو سکتے ہیں جس کا ویگ بل سب کے بلوں کو جیت سکتا ہے یا اُسے ہر سکتا ہے جہاں آپ رشیوں کے ویگ کو ہر لیتے ہیں۔ وہاں اپنے اگیا پالک اُپاسک بھگتوں کے ویگ کو سدا بڑھاتے رہتے ہیں۔ جس کی بدولت ہم جیت کر لیتے ہیں۔ واستو میں یہ جیت آپ کی ہی ہوتی ہے۔ بڑھائیں آپ ہمارے بل کو۔ دھرم کو۔ گیان کو اور اُتم گنوں کو اپنی پریرنا سے یدی۔ تو کیا مجال کہ ہم کسی بھی سنگرام کو جیت سکیں۔ اس لئے ہم آپ کی شرنا گت ہوتے ہیں اور تب ویجے شری کو جہاں حاصل کرتے ہیں وہاں من مانی اور کرموں سے بھی شُدھ اور پوتر ہو جاتے ہیں۔

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۱۵

جل وایو بجلی اور اگنی کی ودّیا سے غریبی کا ناش اور شتروؤں کا پراجیہ

अग्नीषोमयोरुज्जितिमनूज्जेषं वाजस्य मा प्रसवेन प्रोहामि। अग्नीषोमौ तमपनुदतां योऽस्मान् द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मो वाजस्यैनं प्रसवेनापोहामि। इन्द्राग्न्योरुज्जितिमनूज्जेषं वाजस्य मा प्रसवेन प्रोहामि। इन्द्राग्नी तमपनुदतां योऽस्मान् द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मो वाजस्यैनं प्रसवेनापोहामि ॥१५॥

پدارتھ: میں (اگنی شومیو) پرسدھ بھوتک اگنی اور چندر لوک کے (اُجتیم) دکھ دینے والے شتروؤں کو (اُوجشیم) یتھا کرم (بالترتیب) جیتوں اور (وا جسیہ) یدھ کے

(پرسوین) اُتپادن سے وجے کرنے والے (ما) اپنے آپ کو (پدو ہامی) اچھے پرکار شُدھ ترکوں سے (ایسے خیالات جو مجرب دلائل کے آدھار پر اپنے اندر سودرڈھ ہوں) یکت کروں۔ جو مجھ سے اچھی پرکار ودیا سے کریا کُشلتا میں یکت کیے ہوئے (اگنی شومو) یہ اگنی اور چندر لوک ہیں جو کہ انیائے میں ورتنے والا دُشٹ منش (اسمان) نیائے کرنے والے ہم لوگوں کو (وَدیشٹی) شترو بھاؤ سے ورتتا ہے (یم چہ) اور جس انیائے کرنے والے سے (ویم) ہم لوگ (دُدشمہ) ورودھ کرتے ہیں۔ اور میں بھی (اسم) اس دُشٹ شترو کو (ورجیہ) گیان دیگ آدی گنوں سے یکت سینا والے سنگرام کی (پرسوپن) اچھی پرکار پریرنا سے (اوہامی) دُور کرتا ہوں۔ میں (اندرا گنی یوہ) وایو اور ودیت (بجلی) رُوپ اگنی کے (اُجی تم) ودیا سے اچھے پرکار اُت کرشی کو (انوچشم) انوکرم سے (ایک بعد دوسرا چھلانگیں مار کر ایکدم اوپر جانے کی کوشش میں) پراپت ہوؤں اور میں (واجسیہ) گیان کی پریرنا کے دوارہ دیگ کی پراپتی کے (پرسوین) ایشوریہ کو پیدا کرنے سے وایو اور بجلی کی ودیا کو جاننے والے (ما) اپنے آپ کو نتیہ (پرد ہامی) اچھی پرکار ترکوں (دلائل یکتیاں) سے سکھوں کو پراپت کرتا ہوں اور مجھ سے جو اچھے پرکار سِدھ کیے ہوئے (اندرا گنی) وایو اور بجلی اگنی ہیں وہ جو مُورکھ منش (اسمان) ہم ودوان لوگوں سے (ددیشٹی) اپریتی سے ورتتا ہے (چہ) اور (یم) جس مُورکھ سے (دیم) ودوان لوگ (ددشمہ) اپریتی سے ورتتے ہیں (تم) اُس دَیر کرنے والے مُورکھ کو (اپ ندتام) دُور کرتے ہیں۔ تتھا میں بھی (انیم) اسے (واجسیہ) وگیان کے (پرسوین) پرکاش سے (ایر ہامی) اچھی اچھی شکشا دے کر شُدھ کرتا ہوں۔

بھاوارتھ : ایشور اُپدیش کرتا ہے کہ سب منشیوں کو ودیا اور یکتیوں سے اگنی اور جل کے میل سے کلاؤں کی کُشلتا کر کے دیگ آدی گنوں کے پرکاش سے تتھا وایو اور بجلی اگنی کی ودیا سے سب دَر درتا (مفلسی۔ غریبی) کے وناش اور شترؤوں کے پراجیہ سے شریشٹھ شکشا دے کر اگیان کو دُور کر اور اُن مُورکھ منشیوں کو ودوان کر کے

ایک پرکار کے سُکھ اس سنسار میں پیدا کرنے کے یوگیہ ہیں اور دوسروں کو بھی سیدھ کرلینے یوگیہ ہیں اس پرکار اچھے پرتین سے سب پدارتھ ودّیا سنسار میں پرکاشت کرنی یوگیہ ہے۔

سُکھ اور اُنتی کے سادھن: یگیہ کی اُنتی کے لابھوں اور پرپدپکار کا ورنن جو پچھلے منتر میں ہوا تو اب اس منتر میں اُنتی کی پشٹی کا ورنن کرتے ہوئے اُپدیش کیا ہے کہ سنسار ایک سنگرام کھشیتر ہے جہاں ہر ایک پگ پر اندر اور باہر کے شتروؤں کے ساتھ سنگھرش رت ہونا پڑتا ہے۔ اندر کی بیماریوں کے کیڑے دوشت سنسکاروں اور اندریوں کے دوارہ کام کرودھ لوبھ موہ۔ اہنکار آدی کے باہر سے آئے ہوئے بُرے وچاروں اور ایسے ہی دُشٹ پاپی جیوں کے ساتھ اُن کے اپائے اور اتیاچار کے مقابلہ کے لئے سدا کٹی بدھ رہنا چاہیئے۔ یہ تب ہوگا جب منتر بھاشیہ میں ذکر ہوئی پرسدھ بھوتک اگنی اور چندر لوک سے پراپت کی ہوئی پرگتی اور شانتی تتھا آنند سے یکت ہمارے جیون ہوں گے۔

دُوسری بات منتر میں اتپادن کی کہی ہے جس کے سادھنوں کا اُپدیش دیتے ہوئے منتر میں کہا ہے اُتم ودّیا۔ کرم کشتتا۔ کلا کوشل۔ ارتھات اگنی اور جل کے میل کا پریوگ۔ وایو۔ بجلی اور اگنی کے پریوگ سے نانا پرکار کے یان (گاڑی وِمان جہاز۔ آدی) مشینری سے دُشمنوں کو کچل کر ستیہ اور نیائے کی ستھاپنا کے لئے نانا پرکار کے استر شستر آدی اور چھوٹی بڑی دستکاریاں۔ انڈسٹری وغیرہ کا تیار کرنا۔ دوسروں سے نیائے یکت ویوہار کرنا۔ آپ دویش رہت ہوکر سب کے ساتھ پریم اور سیوا دھرم پالن کرنے سے دوسروں کے دویش اور رویّہ کو مٹانا وگیان یکت شکھشا اور انوبھو سے اپنے اندر شُدھ ترک کو دھارن کرنا۔ جو وید آدی ست شاستر کے آدھار پر ہو۔ فضول کی بحث کو وید کو میں اندھکار اگیان میں چھپا دینے والی وِواد کہا ہے جس سے سدا بچتے رہنا विहारेरा जल्पया वृत्या (یجرویدا) ہر پرکار کی ترقی کے لئے جہاں اشتیاق رکھتا وہاں وید منتر کا اُپدیش ہے کہ आक्रमण سے پیڑھی در پیڑھی چڑھنے کی رفتار اُنتی یا ترقی کے لئے منتر میں شبد ہے उत्कर्ष

کا جوکہ ہر ایک کو ادھیکار ہے لیکن نہ کسی کو پیچھے ہٹاتا نہ کبھی کی ہانی جو حوصلہ شکنی اور نہ ہی کسی کو ہمارے بڑھنے سے ایذا پہنچے۔ ایکدم چھلانگ لگاکر دھن پتی۔ کروڑپتی بننے کیلئے تسکری۔ بلیک میل لاٹری جوا اتیادی دُش کرموں سے کی ہوئی ترقی اپنے اور سارے سماج کیلئے اتینت ہانی کارک ہوتی ہے۔ اِس لئے منتر کے آخیر میں بھاوُ ارتھ سے مہرشی لکھتے ہیں کہ اِس پرکار اچھے پرتین سے سب پدارتھ وِدّیا (وگیان سائینس کا پرکاش) سنسار میں پھیلاؤ جس میں سب کو سب سے سُکھ کی پراپتی ہو ؞

یجروید ادھیائے دُوسرا — منتر نمبر ۱۶

وید منتروں سے ہی یگیوں کا انُوشٹھان

वसुभ्यस्त्वा रुद्रेभ्यस्त्वादित्येभ्यस्त्वा
संजानाथां द्यावापृथिवी मित्रावरुणौ त्वा
वृष्ट्यावताम् । व्यन्तु वयोक्तꣳ रिहाणा
मरुतां पृषतीर्गच्छ वशा पृश्निर्भूत्वा दिवं
गच्छ ततो नो वृष्टिमावह । चक्षुष्पा ऽ अग्नेऽसि
चक्षुर्मे पाहि ॥१६॥

پدارتھ : ہم لوگ (وسوبھیہ) اگنی آدی آٹھ شووؤں سے (توا) اس یگیہ کو تتھا (رُدریبھیہ) پورووکت گیارہ رُدروں سے اِس یگیہ کو اور (آدیتے بھیہ) 12۔ ماہ سے (توا) اِس کریا سموہ کو نتیہ اُتم ترکوں سے جانیں۔ اور یگیہ سے یہ (دیاواپرتھوی) سوریہ کا پرکاش اور بھومی (سنجاناتھام) جو ان سے شلپ وِدّیا اُتپن ہو سکے۔ اس کو سدّھ کرنے والے ہیں اور (متراورونو) جو سب جیوؤں کا باہر کا پران اور شریر میں رہنے والا اُدان وایو ہے وہ (درشٹیا) شُدھ جل کی ورشا سے (توا) جو سنسار سوریہ کے پرکاش اور بھومی میں ستھت ہے۔ اُس کی (اوتام) رکھشا کرتے ہیں۔ جیسے (دیاہ) پکھشی اپنے اپنے (راکتم) گھروں کو بناتے ہیں۔

اور (ونیتو) پراپت ہوتے ہیں ویسے اُن چھندوں سے (رہانہ) پوجن کرنے والے ہم لوگ اُس یگیہ کا انوشٹھان کرتے ہیں اور جو یگیہ میں ہون کی آہوتی (پرشنی) انترکش میں ستھر اور (وشا) شوبھت (بھوتوا) ہوکر (مرُوتام) ہواؤں کے سنگ سے (دوم) سوریہ کے پرکاش کو (گچھ) جاتی ہیں وہ (ستیۃ) وہاں سے (نہ) ہمارے سکھ کے لئے (ورشٹم) ورشا کو (آدھ) اچھے پرکار ورشاتی ہیں اُس ورشا کا جل (سپرتی) ناڑی اور ندیوں کو (گچھ) پراپت ہوتا ہے۔ جس کارن یہ (اگنے) اگنی (چکھشیتہ) نیتروں کی رکھشا کرنے والا (اسی) ہے اس سے ہمارے (چکھشو) نیتروں کے باہر اور بھیتر کے وگیان کی (پاہی) رکھشا کرتا ہے۔

بھاوارتھ : منش لوگ یگیہ میں جو آہوتی دیتے ہیں وہ وایو کے ساتھ میگھ منڈل (بادلوں) میں جا کر سوریہ سے کھچے ہوئے جل کو شدھ کر کے پھر وہاں سے وہ پرتھوی میں آکر اوشدھیوں کو پشٹ کرتی ہے وہ آہوتی وید منتروں سے ہی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اُس کے پھل کو جاننے میں نتیہ شردھا پیدا ہو۔ جو یہ اگنی سوریہ روپ ہو کر سب کو پرکاشت کرتا ہے اُسی سے سب درشٹی ونیک ویوہار (دیکھ کر کرنے والے سب کام) سدھ ہوتے ہیں اور اُن کی پالنا ہوتی ہے۔

شریر میں 33 دیوتا : یگیہ کی سدھی اور اُس کا سدایوگ اور اس

کا وگیان دیتے ہوئے منتر میں 33۔ دیوتاؤں میں سے 3: کا نام بھی دیا ہے۔ اگنی۔ جل وایو۔ پرتھوی۔ آکاش۔ سوریہ۔ چندرماں اور نکھشتر (تارے) اُن کا نام وسُو اس لئے ہے کہ یہی ہمیں واس دیتے ہیں۔ یا بساتے ہیں۔ ایشوریہ دیتے ہیں اور ہماری ہستی کو قائم رکھتے ہیں۔ دس پران (پران۔ اپان۔ ادان۔ سمان۔ ویان۔ ناگ۔ کرکل دھننجے آدی) اور ایک جیو آتما۔ ان گیارہ کو رُدر کہا ہے۔ کیونکہ یہ شریر سے جاتے سمے سب کو رلاتے ہیں۔ ہائے کہاں گئے۔ ہمارے پیارے بندھو۔ پتر۔ پتا۔ پتی۔ آدی کہہ کر سبھی رُدن کرتے اور دکھی ہوتے ہیں۔ تیسرے آدتیہ ہیں جسے بارہ مہینے بھی کہتے ہیں

جن سے ہماری زندگی کے قاعدے۔ قواعد نیم یا ترتیب اور سارے پروگرام بنتے ہیں اور
ہم جاننے کے یوگیہ ہوتے ہیں کہ میں اور میرا بیٹا اب کتنے ورش کے ہو گئے ہیں۔ فلاں سمے
دن۔ ماس یا ورش میں اس کا نام کرن ہوگا مُنڈن ہوگا۔ یگیوپویت ہوگا یا اس کی
شکشا کا آرمبھ ہوگا۔ یا وواہ ہوگا۔ اتیادی ہمارا وہاں جانا ہوگا۔ اُدھر سے ہمیں فلاں دن
تاریخ یا ماس میں لوٹنا ہوگا وغیرہ وغیرہ۔

یہ ہے سب کال چکر یا سمے کی مہما۔ جس کا سروت۔ سموتسر ورش ماہ
دن ہیں۔ بنا اس کال چکر کے ہمارے جیون کے کسی کام کی سدھی نہیں ہو سکتی
منتر میں ان سب کو دیو کہا ہے۔ ان کے دان اور پرکاش سے ہی ہمارے سب کاریہ
چلتے ہیں۔ اس لئے یہ سب دیو ہیں ہی۔ منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ ان کا وگیان پراپت کریں
اور اس ودیا سے دوسروں کا اُپکار کریں۔ یہ تو پرگٹ ہی ہے کہ جتنا سنسار میں کلا کوشل
ہنر دستکاری۔ انڈسٹری یا مشینری کا کام ہے۔ گاڑی۔ موٹر ہوائی جہاز۔ سمندری جہاز
اگنی۔ استر شستر آدی۔ ہماری روٹی بنانے کے کام سے شروع ہو کر چندرماں یا شکر
منگل تک پرواز کرنے کے سادھن انہی دیوؤں سے ہی پراپت ہوتے ہیں۔ اگنی جل
وایو۔ پرتھوی۔ سوریہ۔ آدی۔ شریمد بھگوت گیتا نے ان دیوتاؤں سے اُپکار کے اُپدیش
کو اس طرح کہا ہے:۔ देवान् भावयतानेन ते देवा भावयन्तु वः।

परस्परं भावयन्तः श्रेयः परमवाप्स्यथ ۔ اس یگیہ سے تم جل۔ وایو۔ اگنی آدی
دیوتاؤں کا سنسکار کرو شُدھ کرو۔ شُدھ ہوئے یہ دیوتا تمہیں بڑھائیں گے۔ ایک دوسرے کی شُدھی
اور ورِدھی کرتے ہوئے شریہ ارتھات اُتم کلیان کو پراپت کرو گے۔

دُرگنوں اور دُشٹوں کا نوارن: اگنی وہی ہے جو سگریٹ یا تمباکو کے زہر کے
ساتھ ملائیں گے تو زہر پھیل کر سب کو دُکھ دیگا۔ اور سگندھ کے ساتھ ملا کر گئو گھرت چندن
آدی ڈال کر ہون کریں گے تو سب سُکھی ہوں گے۔ جل تو ایک ہے جو اوشدھیوں کی اوشدھ

ہے۔ اس لئے اس کا نام ایک امرت بھی ہے۔ اگر اس میں بادام۔ انگور صندل یا اور اُتم اُتم پدارتھ ڈال کر اُسے ہون کریں تو سُکھ ہوگا اور اگر اسے بگاڑ بگاڑ کر برہم مہورت میں بستر سے اُٹھتے ہی چائے اور شراب جیسی ہانی کارک چیزیں بنا لیں تو سب کے سواستھ کا وناش ہو کر سب دُکھی ہوں گے اور اپرادھ بڑھیں گے۔ موٹر گاڑی۔ ہوائی جہاز بنا کر اگنی اور جل کا اچھا استعمال کریں اور بمبار ہوائی جہازوں سے نگروں پر جا کر معصوم پرجا کا وناش کرنا اس کا دُراپیوگ ہے۔ منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ ان سے سب کا اپکار ہو۔ ایسا کہ مُنشوں کے اندر سے بُرے گن اور راکھشی پاپی سوبھاؤ مُنشوں کا نوارن ہو۔

آہوتی اور وید منتر: منتر کی یہ شکھشا ہے کہ یگیہ میں جو آہوتی دی جاتی ہے وہ وایو کے ساتھ بادلوں میں جا کر سوریہ سے کھچے ہوئے جل کو شُدھ کر کے پھر پرتھوی پر آکر اوشدھی بناسپتی آدی سب پدارتھوں کو طاقت دیتی ہے اور سب کو آروگتا اور جیون دھن دیتی ہے یہ آہوتی وید منتروں سے ہی ہونی چاہیئے۔ اُپنشد۔ گیتا کے شلوک یا رامائن آدی سے ہرگز نہیں۔ کیونکہ اس کا پھل کیا ہے؟ وگیان کیا ہے؟ لابھ کیا ہے؟ اس کا پورا پورا ورنن تو وید گیان سے ہی پراپت ہوگا اور پھر بھی شردھا پیدا ہوتی رہے گی۔ اور بار بار وید منتروں کے اُچارن سے وید کی رکھشا بھی ہوگی۔ جیسے آج جب کہیں یگیہ ہوتا ہے تو سینکڑوں ہزاروں نر ناری۔ بال ورِدھ سب منتروں کے اُچارن کرتے ہیں۔ اور جب یگیہ کرنا ہم بھول گئے تھے تو اسّی ورش کا برہمن بھی گایتری تک کے منتر کو نہیں جانتا تھا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وید گیان لُپت ہو گیا اور اودیا کا اندھکار چھا گیا تھا۔

اِس پرکار منتر میں آہوتی کا پھل 33 دیوتاؤں کا پوجن اور اُس سے سب کا اُپکار اور درگندھوں کی نورتی کا ورنن ہوا ÷

ایشور کی آگیا کا نتیہ پالن کرنیوالے پریہ سکھ کو پاتے ہیں۔

यं परिधिं पर्यधत्था ऽ अग्ने देवपणिभिर्गुह्य-
मानः । तं तऽएतमनु जोषं भराम्येष मेत्त्वदप-
चेतयाताऽअग्नेः प्रियं पाथोऽपीतम् ॥१७॥

پدارتھ ادھیاتمک : ہے (اگنے) سروتر-ویاپک ایشور! آپ (دیوپنی بھی) دویہ گنوں والے ودوانوں کی سُتتی سے (اگوہیمانہ) اچھی پرکار اپنے گنوں کے ورنن کو پراپت ہوتے ہوئے (یم) اُن گنوں کے انوکول (جوشم) پریتی سے ہونے یوگیہ (سیوا کرنے کے یوگیہ) (پری دھیم) پربھوتا کو (پری ادھتھاہ) نرنتر دھارن کرتے ہیں (تم) اُس آپ کو (ات) ہی (اشیہ) میں (انوبھرامی) اپنے ہردیہ میں دھارن کرتا ہوں۔ تتھا میں (توت) آپ سے (نہ اپ چیتا تئی) کبھی پرتی کول نہ ہوؤں۔ اور ہے جگدیشور! (تے) آپ کی سرشٹی میں جو میں نے (پریم) پریتی بڑھانے اورپاتھہ شریر کی رکھشا کرنے والا انّ (اپتیم) پایا ہے اُس سے بھی کبھی پرتی کول نہ ہوؤں۔

آدھی بھوتک آدھی دیوک ارتھ : ہے جگدیشور! آپ کی سرشٹی میں یہ بھوتک اگنی دویہ گن والے پرتھوی آدی پدارتھوں کے ویوہاروں سے اچھی پرکار سویکار کیا ہوا جس ودّیا آدی گنوں سے دھارن اور پریتی کرنے یوگیہ کرم کو سب پرکار سے دھارن کرتا ہے۔ اُسی کو میں اُس کے پیچھے سویکار کرتا ہوں۔ اور اُس سے کبھی پرتی کول نہیں ہوتا ہوں۔

بھاوارتھ : جو سب میں ویاپک ہونے سے سب پدارتھوں کا دھارن کرنے والا اور ودوانوں کی سُتتی کرنے یوگیہ ایشور ہے جو منش اُس کی آگیا نتیہ پالتے ہیں وہ پریہ سکھ کو پراپت ہوتے ہیں اور جو یہ ایشور نے پرکاش۔ داہ (جلانا) اور

ویگ آدی گنوں والا موُرتی مان پدارتھوں کو پراپت ہونے والا اگنی رچا ہے اُس سے منشیوں کو کریا کی کُشلتا سے اُتم اُتم ویوہار سدّھ کرنے چاہئیں جس سے کہ اُتم اُتم سکھ سدّھ ہووے۔

اگنی کے گُن ورنن : پہلے منتر میں جس اگنی کے ذریعہ رچائے گئے یگیہ آدی کو ورشا کا سادھن بتلایا گیا ہے اُس اگنی کے اور گن سرو ویاپکتا کا پرکاش اِس منتر میں کیا ہے۔ جہاں سنسار میں کوئی پدارتھ ایسا نہیں جس میں وہ اگنی جو اگرنی ارتھات سب سے پہلے جنم داتا جگت پتا پرمیشور نہ ہو۔ وہاں کوئی پدارتھ ایسا بھی نہیں کہ جس میں یہ بھوتک اگنی نہ چھپا ہو۔ جہاں اگنی میں پرکاش دینے کا گُن ہے تاپ دینے یا جلانے کا گُن ہے۔ ویگ ارتھات طوفان کی طرح تیز اور پرچنڈ ہونے کا گُن ہے وہاں سب جگہ سب پدارتھوں میں ویاپک (موجود) ہونے کا بھی گُن ہے۔ جل اگنی کا دشمن نمبر ایک ہے مگر اس میں بھی اگنی کا واس ہے۔ جب سمندر کی لہریں ٹکراتی ہیں تو اُن میں بھی آگ لگ جاوے۔ ہواؤں کے طوفان سوئم آگ بن جاتے ہیں پتھروں کی رگڑ سے بھی آگ برستی ہے اور جنگل کے برکھش بھی طوفانوں میں ٹکراتے ہیں تو آگ بن جاتے ہیں۔ یہ ہے بھوتک اگنی۔ اور دُوسرا ارتھ منتر میں دیو اگنی کا ہے جو دِویہ گنوں سے گیان کی اگنی کا پرکاش پراپت ہوتا ہے جس کو کھو کر منش اسُر بن جاتا ہے اور جس کو پراپت کرکے دیو یا دیوتا ہو جاتا ہے۔ نہیں نہیں جس گیان یا دِویہ اگنی سے رہت ہو کر منش پشو ہو جاتا ہے ज्ञानेन हीन. पशुभि समान: گیان کلا سنگیت ہین۔ پشو ہے پچھ سینگ ہین جہاں یہ دِویہ گیان اگنی منش کو دیوتا بنا دیتی ہے وہاں بھوتک اگنی بجلی آدی کا استعمال یا ویوہار منش کو لکشمی دان بنا دیتا ہے کلا کوشل اور اُتم اُتم ویوہاروں کو سدّھ کرنے سے جس کا بھاؤ منتر کے انت میں رشی نے دیا ہے۔ دیکھو رگ وید (۲-۱۱۹-۱ یگ وید) اِس منتر کا اپدیش ہے کہ سب منشوں

کو اگنی بجلی آدی پدارتھوں کے گنوں کا گیان اور اُن کے اچھے پرکار کاموں میں جوڑنے
سے نوین نوین کاریوں کی سدّھی کرنے والے کلا منتر (مشینری) آدی کا ودھان کر انیک
پدارتھوں کو بنا کر دھرم ارتھ اور اپنی کامناؤں کو سدّھ کرو۔

بھگوان سے پرتی کول نہ ہوں: منتر کا پہلا ادھیاتم ارتھ اگنی کا ایشور
پرک ہے جس میں کہا گیا ہے کہ دیو یا دِویہ گُن یکت ودوانوں کی شُستی سے پرمیشور سدا
سب میں ورتمان رہتا ہے۔ ہم سب میں سمائے ہوئے بھگوان کا ہم کو بھی گیان یا پریرنا
کب ملتی ہے جب دِویہ گن والے ودوان رشی دیو آتماؤں کے ذریعہ ہم اُس کے گُن
کیرتن یا مہما کو پڑھتے یا سنتے ہیں اور یہ بھی جان پائیں کہ اس کا واس بھی دویہ گنوں میں یو
جیون میں ہی ہے۔ سوارتھی یا پاپی جیون میں کدا پی نہیں۔ دیو کہتے ہیں دان کو، پرکاش کو، نرملتا
کو اور گیان کو جہاں یہ گُن ہوں گے وہاں ہوگا پرمیشور کا واس جس کے لئے آتم گیان کی
جگیاسا رکھنے والا شاعر تڑپتے ہوئے پیاسے ہردیہ سے یہ کہہ رہا ہے کہ ؎

ازل سے دونوں ہی ہم ایک گھر میں رہتے ہیں۔ قسمت کی بدنصیبی کہ درشن کو ترستے ہیں۔

اس لئے منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ ہم اُس کو اُسی کے گنوں سے ہی ہردیہ میں نرنتر
دھارن کریں۔ دو باتیں۔ اُس کے گنوں سے جیون میں دھارن کریں۔ وہ سادھو ستیہ ہے اور
ہم چور اور جھوٹے ہیں تو کیسے؟ دوسری بات یہ کہ نرنتر۔ لگاتار۔ جس میں نہ اوکاش ہو نہ
خلا۔ نہ چھٹی نہ غیر حاضری۔

مہرشی سے کسی نے پوچھا تھا کہ کیا ست سنگ یا سمرن میں کبھی ناغہ ہو جائے؟
جواب دیا کہ کیا سوانس میں کبھی ناغہ کرتے ہو؟ اُس سے شریر کے پران جانے کا خطرہ ہے
تو پربھو کے ست سنگ میں ناغہ ڈالنے سے آتمک جیون نشٹ بھرشٹ ہونے کا بھے
منتر میں کہا کہ جیسے ان ہمارے شریر کا پتھ (سفر) کا پاتھے ہے۔ راستے کی خوراک ہے
ویسے پربھو بھگتی یا اُس کی آگیا کا نتیہ پالن یا سمرن پربھو بھگتوں کی دھرم ارتھ کام موکش

کی منزل کا توشہ ہے جو پاک ہے۔ جیسے پانی کے بنا مچھلی کا جیون اسنبھو ہے ویسے اُپاسک کے لئے پربھو بھگتی بنا جیون ناممکن۔ تب ہی اُس کی بھگتی سے پیارے پیارے سکھ اور آنند کی پراپتی ہوتی ہے۔ جس کیلئے بھگت امیں چند نے گایا تھا کہ ؎

پانی بنا جیسے ہو مین ویاکل۔ ایسے ہی تڑپائے تمرا وچھوڑا

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۱۸

گیان اور کرم کانڈ سے آنند کو پراپت کریں

संस्रवभागा स्थेषा बृहन्तः प्रस्तरेष्ठाः
परिधेयाश्च देवाः । इमां वाचमभि विश्वे
गृणन्तऽआसद्यास्मिन् बर्हिषि मादयध्वꣳ
स्वाहा वाट् ॥१८॥

پدارتھ: (برہنتہ) ہے ودیا کو پراپت ہونے (پرستریشٹھا) اُتم نیائے ودیا روپی آسن پر استھت ہونے والے (پری دھے یاہ) سب پرکار دھارن و تی یادھی کیت (اچہ) اور (امام) اس پرتیکش (واچم) چاروں ویدوں کی بانی کا (ابھی گرنتا) اُپدیش کرنے والے (دیواہ) ودوانو! تم (اِش) اپنے گیان سے (سنسروبھاگا) گرہست آدی پدارتھوں کو ہوم میں چھوڑنے والے (ستھا) ہوؤ اور (سواہا) اچھے اچھے وچنوں سے (واٹ) پراپت ہونے اور سکھ بڑھانے والے کرموں کو (آسدیہ) پراپت ہو کر (اسمن) پرتیکش (برہشی) گیان اور کرم کانڈ میں (مادیدھوم) آنندت ہوؤ۔ ویسے اوروں کو بھی آنندت کرو۔

اس پرکار وید گیان کو کرم کانڈ میں وید بانی کی پرسنشا کرتے ہوئے تم لوگ اپنے وچار سے (سواہا واٹ) اُتم گیان کو پراپت ہونے والی کریا کو پراپت ہو کر بڑھنے اور اُتم کرموں میں بہتر ہونے والے سب اُتم اُتم پدارتھ دھارن کرو۔ تتھا اوروں کو بھی دھارن کراؤ۔ تتھا گرہستی آدی

پدارتھوں کو ہوم میں چھوڑنے والے بدو تو اور اُن کی سہایتا سے اِس گیان اور کرم کانڈ میں سدا
ہرشت رہو۔

بھاوارتھ: ایشور آگیا دیتا ہے کہ جو دھارمک پرشارتھی وید ودیا کے پرچار اور
اُتم دیوہار میں ورتمان ہیں ان کو ہی بڑے بڑے سکھ ہوتے ہیں۔

ودوان اُپدیشکوں کا کرتویہ: گذشتہ منتر میں جو اگنی سے ایشور
اور بھوتک ارتھوں کا اُپدیش ہوا تو اس منتر میں یہ کہا کہ ان سے اوربھی اُپکار لینا چاہیئے۔
اگنی شبد سے گیان کو لے کر ودوانوں کو سمبودھن (خطاب) کرتے ہوئے منتر میں یہ کہا ہے
کہ (۱) جو ودیا آپ نے پراپت کی ہے اس سے آپ بڑھیں اور پرتشٹھا سمان آدر کو پراپت
ہوئے نیائے کے آسن پر سدا استھت رہیں۔ ہمیں بھولنا نہیں چاہیئے۔ مہرشی دیانند کے اس
اُدیش کو جو انہوں نے ستیارتھ پرکاش میں دیا ہے کہ جب اُتم اُتم اُپدیشک ہوتے ہیں۔ تب
اچھی پرکار دھرم ارتھ کام موکش سدھ ہوتے ہیں اور جب اُتم اُپدیشک اور اُتم شروتا نہیں
رہتے تب اندھ پرم پرا چل پڑتی ہے" (۱۱۔ سملاس) اس ذمہ داری کو اس وید منتر نے بھی
ودوانوں پر ڈالا ہے۔ دُوسری بات یہ کہ (2) دھارن وتی بدھی جو شیدھا ہے شُو کرموں میں
جوڑتی ہے دُشٹ کرموں سے ہٹانے والی ہے ایسی بدھی کو پاکر ویدوں کی بانی کا پرچار کرتے رہیں۔ جس سے
پرمیشور پرم پتا جگت جننی ماں کا جو گیان آدی سرشٹی سے پرورت ہو رہا ہے اس کے
پرکاش سے سب لوگ پکش پات چھوڑ کر پرسپر دیر دویش رہت ہو کر ایک دُوسرے سے بھائی بھائی
کا دیوہار کریں جس سے یہ سنسار سدا سکھ دھام بنا رہے۔

گیان پُوروک ہوم: تیسری بات جس سے سدا ودوانوں کو سچیت کرنے کے لئے منتر
میں کہا وہ یہ کہ گرہست آدی پدارتھوں سے اُتم ریتی سے گیان پُوروک ہون کرو اور کراؤ۔ مہرشی نے
کرم کانڈ کے شاستر سنسکار ودھی نامک گرنتھ میں یہ بتلایا کہ۔

یگیہ سمدھا۔ سامگری۔ موہن بھوگ: آدی کیسے ہونے چاہیئں؟ سمدھا (لکڑی)

پوش (ڈھاک) شمی (جنڈ) چیسل بڑ (برگد) گولر بل آدی کی سوکھی نہ کیڑا لگی ہوئی نہ گندی جگہ
سے لی ہوئی اَوِتر سامگری کے لئے رشی نے ہوم کے چار درویہ (پدارتھ) لکھے ہیں (۱) سگندھت
(خوشبودار) کستوری۔ کیسر۔ اگر۔ تگر۔ صندل سفید۔ الائچی۔ جائفل۔ جاوتری آدی (2) پشٹی کارک
شکتی دینے والے گھی۔ دودھ۔ پھل۔ کند (برکھشوں) سے لٹکنے والے آم آدی پھل اور زمین
میں سے نکلنے والے گاجر آلو شکرقندی آدی یہ کند کہلاتے ہیں اَن چاول۔ گیہوں۔ اڑد
آدی (3) میٹھے بشکر شہد چھوہارے کشمش آدی (4) روگ ناشک سوم لتا ارتھات
گلو آدی یہ پانچوں پدارتھ آہوتی اور (بانٹنے کے لئے بھی) جیسے یگیہ کی پری بھاشا میں لکھا ہے
ستھال۔ پاک۔ کھیر۔ لڈو اور موہن بھوگ یہ سب شدھ اور گائے کے گھی سے بنانے کی ودھی
سے لکھے ہیں۔ بنانے کی ودھی موہن بھوگ کی جس سے پوتر یگیہ میں آہوتیاں دینی ہیں وہ
ایسے ہی دی ہے کہ "سیر بھر گھی کے موہن بھوگ میں (حلوہ) رتی بھر کستوری۔ ماشے
بھر کیسر دو ماشے جلوتری اور جائپھل۔ سیر بھر میٹھا سب ڈال کر موہن بھوگ بنانا۔ اس پرکار
میٹھا بھات۔ کھیر۔ مودک (لڈو) آدی کھچڑی ہوم کے لئے بنادیں۔ پر ہم کیا کرتے ہیں؟ نہ
سمدھا لکڑی کا دھیان۔ کیکر کی۔ پٹڑی یا چیڑ جو بھی ملے ڈال دیتے ہیں۔ عام طور پر گیلی جس
سے دھواں پیدا ہو کر سب سبھا کا مزہ خراب کر دے اور اس سے سمان بھی نشٹ
ہوتا ہے اور جو کچھ اوشدھیوں کا سموہ سامگری بازار سے ملتا ہے وہ لے لیتے ہیں۔ پر اس میں
مولیہ وان اُتم پدارتھ اگر سوئم ملالیں۔ بُرادہ صندل۔ گوگل ہرل بشکر۔ چاول کشمش آدی
اور ہلدی جو کہ ہر ایک گھر میں ہوتی ہے اور اوشدھیوں کی پرم اوشدھی ہے تو کچھ سدھار
ہو جائے۔ موہن بھوگ یا کھیر یا شدھ گھی سے بنے لڈو آدی کی جگہ شکر کی آہوتی ہی
سوشٹ کرت سے دے دیتے ہیں اور وہ بھی ایک ہی۔ کیا ہم سبھی کیول دوائیاں ہی کھاتے
ہیں۔ اَن پھل میوہ۔ میٹھا آدی ہیں جو کہ یگیہ کو کیول سامگری بھرے تھال ہی ارپن کر دیتے ہیں
اس سے یگیہ کا جو واستوک لابھ یا پھل ہے وہ نہیں مل سکتا جب تک کہ گیان پوروک

ہوم نہ کیئے جائیں گے۔ نہ ودوان کرانے والے سوئم آنندت ہو سکتے ہیں نہ کرنے والے یجمان۔ گرہستھ۔ اور یہ بھی شکایت ہے کہ ودوان اُپدیشک سوئم بھی یگیہ نہیں کرتے یا اُن کے گھروں میں نہیں ہوتے تو یگیہ کی ٹھیک ودھی د دہان کیسے ہو؟ اس کرم کانڈ کی طرف دھیان دینا بھی پوجیہ ودوان اُپدیشکوں آدی کا اور ہم سب کا پرم کرتویہ ہے۔

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۱۹

یگیہ، نمرتا، اگنی، وایو اور ایشور یہ آگیا پالن سے سکھوں کی سدھی

घृताची स्थो धुर्यौ पातꣳ सुम्ने स्थः सुम्ने
मा धत्तम् । यज्ञ नमश्च तऽउप च यज्ञस्य
शिवे सन्तिष्ठस्व स्विष्टे मे सतिष्ठस्व ॥१६॥

پدارتھ: جو اگنی اور وایو (دُھریو) یگیہ کے مکھیہ انگ کو پراپت کرانے والے ارتھات گیان اور کریا دوارہ جس یگیہ کا انوشٹھان ہوتا ہے۔ یا عمل میں لایا جاتا ہے۔ یہ اگنی اور وایو اُس یگیہ کی دُھرا ہیں یعنی اُس کو چلانے والے ہیں) اور (سُومنے) سُکھ رُوپ ہیں۔ تتھا (گھرتاچی) جل کو پراپت کرنے والی کریاؤں کو کرنے ہارے (ستھ) ہیں اور سب جگت کو (پاتم) پالتے ہیں۔ وہ مجھ سے اچھی پرکار اُتّم کریا کُشلتا سے یُکت ہوتے (ما) مجھ یگیہ کرنے والے کو (سُومنے) اتینت سکھ میں (دھتم) ستھاپن کرتے ہیں۔ جیسے یہ (یگیہ) جگدیشور (سب جنوں سے پُوجا جانے والا ایشور۔ اتھوا سب کریاؤں کو سیتھو کرنے والا یگیہ) اور (نمہ) نمر ہوتا دیتے ہیں (تیرے لئے (سُوشٹے) سُکھ تتھا (شوے) کلیان میں سمیپ سستھت ہوتے ہیں وہ ویسے ہی میرے لئے بھی سمیپ سستھت ہوتے ہیں اس کارن جیسے میں یگیہ کے انوشٹھان میں سستھت ہوتا ہوں ویسے تم بھی (آپ سنتشٹھو) ستھت ہوؤ۔

بھاوارتھ: ایشور اُپدیش کرتا ہے کہ ہے منشیو! اس کے چھیدک تتھا دھارک۔ جگت کے پالن کے نِمِت سُکھ کرنے والے کریا کانڈ کے ہیتو (جس سے سب کرم کانڈ

ہوتے ہیں۔ اُوپر کو اور ٹیڑھے یا سیدھے جانے والے اگنی اور ہوا سے کاریوں کو بتلا کرو۔ اس سے تم لوگ سکھوں میں اچھی پرکار سنیُکت ہو۔ تمھاری آگیا کا پالن کرو اور مجھ کو بھی بار بار نمسکار کرو۔

اگنی اور وایو یگیہ کا دُھرا:

منتر کے شیرشک سے لکھا کہ اب اس یگیہ سے کیا ہوتا ہے؟ پہلے منتر میں جو ودّیا سکھ دھرم۔ پرشارتھ آدمی کو پراپت کرا انہیں سب کو پراپت کرانے کی پروپکار کی بات کہی اور اس سے پرم سکھ کی پراپتی۔ تو اب اس منتر میں یگیہ سے اپکار کی تفصیل کو بیان کیا ہے۔ بات یہ کہ اگنی اور وایو یگیہ کے مکھیہ انگ تو یگیہ کا دُھرا یا دھری ہیں۔ شت پتھ براہمن میں اس منتر کے ویاکھیان میں جو اور آپ بھرت سے بھی سمجھایا گیا ہے۔ ماؤ یگیہ ایک شکٹ ارتھات رتھ ہے اس کو چلانے والے ہیں اگنی اور وایو۔ ان کے بنا یگیہ ہوم آدمی کا رتھ چل نہیں سکتا۔ آج کے یگ میں بھی یان گاڑی آدمی چلانے کے دو سادھن ہیں۔ اگنی اور جل۔ یہ پٹرول بھی کیا ہے؟ اگنی کے ساتھ ملا ہوا جل۔ گیان اور کریا کے بنا بھی کوئی یگیہ ارتھات اُپکار سب کی اُنتی۔ وید ودّیا اور سکھ کے پرسار آدمی بھی نہیں ہو سکتے۔ اس لئے سامانیہ کرم کانڈ کی گاڑی کے دو دُھرے ہیں۔ سوامی ودّیانند جی دویبہ نے گرہستھ رُوپی جیون گاڑی کے بھی پتی اور پتنی دو دُھرے لکھے ہیں۔ اس منتر و یاکھیان میں۔ گرہ آشرم بھی ایک یگیہ ہے جس کا واہن پتی اور پتنی کہتے ہیں۔ پھر آگے اگنی اور وایو کو سکھ من۔ پوترمن۔۔ سوستھ من کہا۔ اس لئے منتر میں یہ لکھا کہ یہ دونوں سکھ روپ ہیں۔ لے جاتے ہیں آہوتی کو۔ جہاں تہاں سب کو بانٹتے جاتے ہیں۔ نہ کسی سے دیرنہ دویش۔ پھر یہ اگنی اور وایو جل کو پراپت کراتے ہیں۔ اس دگیان کو سرشٹی کی پیدائش کے ساتھ بھی کہا کہ اگنی سے جل کی اُتپتی اور اب بھی روزمرّہ بھی ہوتا ہے۔ بڑے بڑے یگیہ ہوتے۔ اگنی کے پتن سے وایو دیوتا تپے اور دونوں کے گرم ہونے پر سارا واتاورن تاپ مان ہو گیا اور ننگے بادل جڑنے اور برسنے۔ اس لئے یہ سب کو معلوم ہو گیا۔ کہ واتاورن گرم ہو رہا ہے۔ گرمی بہت ادھک پڑ رہی ہے آج تو ورشا آئے گی اور آئے گی ہی۔

پھر ان دونوں کا گُن کہا ([illegible]) اور ([illegible]) ارتھات پالن۔ رکھشا اور دھارن یگیہ کے رتھ کو چلانے والے۔ ان دیلوں اگنی اور ہوا کی جوڑی سے یہ سرشٹی کا یگیہ ہون آدی کا یگیہ بھی چل رہا ہے۔ سب کو سُکھ رُوپ ہو کر پالن رکھشا اور دھارن کر رہا ہے۔ اس لئے منتر میں یہ بھی کہا ہے کہ یہ بھی سوچو کہ ان میں یہ گُن دینے والا کون ہے گُنی ؟ اور دیکھو! یہ برہمانڈ بشکل مستطیل یا بشکل مربع چوکور نہیں ہے بلکہ گول ہے۔ اس لئے ہوا میں گُن ایسا دیا کہ وہ سیدھی بھی چلتی ہے۔ ٹیڑھی اور ترچھی بھی۔ غرضیکہ جو جہاں پر ہے اُسے پراپت ہو جاوے اس لئے منتر میں کہا کہ اُس گُنی پیارے جگت پتا پرمیشور کو بار بار نمسکار کرو۔ اور اُس کی آگیا پالن میں رہو تو تب سب سُکھوں کی سِدھی ہوگی۔ کیوں ؟

۵ جس کے پران اپان تُلیہ ہے اُس جگتی کا منڈپ پُورن ہو

ہویہ یہ داہنی اگنی بنی ہے ۔

جس وراٹ کا مُکھ چھوی مان ۔ اُس جہان جگدیشور کو ہے۔ ارپت میرا ہر پرنام

آؤ گائیں اس کا گان

۱۔ منڈ (پورن) سکھ دائیک ہوا۔

۲۔ ہو (یہ) داہنی۔ آہوتی کو لے جانے والی اگنی

۳۔ پرمیشور کا وراٹ مکھ اگنی ۔

اُتم جنم. اُتم کرموں. اُتم وِدّیا اور اُتم بھوگوں کے لئے جگدیشور اور بھوتک اگنی کا سیون کریں.

अग्नेऽदब्धायोऽशीतम पाहि मा दिद्योः
पाहि प्रसित्यै पाहि दुरिष्ट्यै पाहि दुरद्मन्याऽ
अविषं नः पितुं कृणु । सुषदा योनौ स्वाहा
वाडग्नये संवेशपतये स्वाहा सरस्वत्यै
यशोभगिन्यै स्वाहा ॥२०॥

پدارتھ : ہے (اَدبدھایو) نِردکھن آیو دینے والے (اگنے) جگدیشور! آپ (اشیتم) چاچا پسنا رمیں ویاپک یگیہ کی (دُرشٹیئی) دشٹ ارتھات وید وِرودھ یگیہ کرموں سے (پاہی) رکشا کیجئے. تتھا (ما) مجھے (دِدیو) اتی دکھ سے (پاہی) بچائیے. تتھا (پرسیتی) ہماری بندھنوں سے (پاہی) الگ رکھئے. (دُردمنیئی) جو دُشٹ بھوجن کرتا ہے اُس وپتی کشٹ سے (پاہی) بچائیے. اور (نہ ادشیم) ہمارے لئے وِش آدی دوش رہت (پتوم) ان آدی پدارتھ (کرنو) اُتپن کیجئے (نہ سُشدا) ہم لوگوں کو سُکھ سے ستھرتا کو دینے والے (یونو) گھر میں (سواہا) (واٹ) ویدوکت واکیوں سے سِدھ ہونے والے اُتم کریاؤں میں ستھر کیجئے. جس سے ہم لوگ اِشٹو بھگتی) ستیہ وچن آدی اُتم کرموں کا سیون کرنے والی (سرسوتیئی) پدارتھوں کے پرکاشت کرانے میں اُتم گیان یُکت وید بانی کے لئے (سواہا) دھنیہ باد تتھا (سم ویشپتیئے) اچھی پرکار جن پرتھوی آدی لوکوں میں پرویشن کرتے ہیں. اُن کے پتی ارتھات پالن کرنے ہارے جو (اگنئے) آپ ہیں اُن کے لئے (سواہا) دھنیہ باد اور نمسکار کرتے ہیں.

بھاوارتھ : منشوں کو جو سروِ ویاپک سب پرکار سے رکشا کرنے. اُتم جنم دینے

اُتم کرم کرانے اور اُتم وِدّیا اور اُتم بھوگ دینے والا جگدیشور ہے اُس کا سیون سدا کرنا یوگیہ ہے۔ تھا جو یہ اپنی سرشٹی میں پرمیشور نے بھوتک اگنی پرتیکھش سوریہ لوک اور بجلی روپ سے پرکاشت کیا ہے وہ بھی اچھی پرکار وِدّیا سے اُپکار لینے میں سنگیت کیا ہوا سب پرکار سے رکھشا اور اُتم بھوگ کا ہیتو ہوتا ہے جس کی کیرتی کے نِمت ستیہ لکھشن یکت وِدیاتی سے اُتم جنم اتھوا سب پدارتھوں سے اچھی اچھی وِدّیا پرکاشت ہوتی ہے وہ سب وِدوانوں سے سیوکار کرانے یوگیہ ہے جنتر میں پرارتھناؤں کے دوارہ تمرا اُتم اپدیش ہے جس سے ہم پرارتھناؤں کے انوسار انوشٹھان عمل کرتے ہیں اور اُتم جنم اُتم کرم اور اُتم وِدّیا اور اُتم بھوگوں کو پراپت کر سکھی جیون کو بسر کرتے ہیں۔

۱۔ پہلی پرارتھنا آیو کے لئے ہے جس میں دُکھ اور بادھا نہ ہو۔ ہتسارہت جیون ہو۔ نہ نشٹ ہو نہ بھرشٹ ہو پہلی پیڑھی کے آریہ بھگت جن سرِیشٹھ سادھو سوبھاؤ مانگا کرتے تھے

نہ ہو بل زیر کرنے کے لئے مظلوم لوگوں کو
نہ ایسا دھن ملے جو ظالم و کنجوس کہلاؤں
سپھل جیون ہو دیر پرماتمن جو تم کو پاؤں
پرائی آگ میں کودوں پرائی موت مر جاؤں

ایسا جیون ہی نر دُکھ آیو کو پراپت کر سکتا ہے۔

۲۔ دُوسری پرارتھنا یہ ہے کہ اِس جیون یگیہ کی دُشٹ کرموں سے رکھشا کرو۔ رِشی دیانند نے دُشٹ کرم کا ارتھ کیا ہے وید وِرُودھ اور یگیہ وِرُودھ کرم اپنے سوارتھ کے وش منش پاپ کرم کرتا ہے پرمیشور کی آگیا کیا ہے وید وکت کرم اور سوئیم اس کے گن کرم اور سوبھاؤ۔ نہ وید گیان میں پاپ کرم کی آگیا ہے نہ بھگوان میں پاپ اور بُرائی ہے، ہم دُکھی ذلیل و خوار تب ہوتے ہیں اور تب یہ جیون دُکھ مئے ہو جاتا ہے جب ہم پر پاپ کے بچر کا پرہار ہوتا ہے۔ اس لئے دُشٹ پاپ کرموں سے بچانے کی پرارتھنا منتر میں کی گئی ہے۔

۳۔ تیسری بات ہے اتی دکھ سے بچنے کی۔ سو یہ پاپ بُرائی اور دوشوں کا پرنام ہے جو ہمیں بھگتنا پڑتا ہے۔ منش کا یہ سوبھاؤ ہے کہ

धर्म फलम् इच्छन्ति

دھرم کے پھل سکھ کو تو چاہتا ہے لیکن دھرم کو نہیں اپناتا ۔ پاپ کے धर्मम् न
پھل دکھ کو تو نہیں چاہتا ۔ لیکن پاپ کرم کرنے میں بار بار [illegible] मानवा
دلچسپی لیتا ہے ۔ اس کو کون کہے ۔ اتہ دکھ سے رہت ہونے کے لئے دھرم کو دھارنا ہوگا ۔
اور ادھرم کو تیاگنا ہوگا ۔ اور کوئی مارگ ہی نہیں ہے ۔

۴ ۔ چوتھی بات ہے بندھنوں سے مکتی کی ۔ میں ایک گھر میں ہون کرا رہا تھا بند پنجرے
میں طوطا ٹائیں ٹائیں کر کے طوفان مچا رہا تھا ۔ میں نے کہا پتہ ہے یہ کیا ہو رہا ہے ؟ یہ کہتا
ہے کہ اپنے جیون کو سکھ مئے بنانے کے لئے تو تگیہ کر رہے ہو اور مجھ نراپرادھ معصوم کو پنجرے
میں بند کر کے دکھی کر رہے ہو ۔ یہ کہاں کا نیائے دھرم ہے ؟ ستیہ اپدیش کے روپ میں
میرا یہ دھرم تھا ۔ جو ایشور نے میرے ہردیہ میں پریرنا بخشی وہ میں نے کہہ دیا ۔ آگے وہ جانیں ۔
گھر تو اُن کا ہے ۔ تو منتر کا اپدیش ہے کہ بندھن دکھ ہے اور آزادی سکھ ہے ۔ प्रसित
کا ارتھ ہی نروکت میں ہی ہے ۔ جال ۔ پھندا باندھنے یا پھنسانے کا کارن گیتا میں آسکتی
اور اناسکتی کا بہت ویاکھیان ہے کیوں ؟ منو مہاراج نے کہا کہ دیکھو अर्थ कामेषु
असक्तानां धर्म ज्ञानं विधीयते ۔ ارتھ اور کام میں آسکت (بندھن میں پھنسا)
ہوا منش دھرم کا گیان حاصل نہیں کر سکتا ۔ کیوں ؟ ع ۔ جہاں کام تہاں نام نہیں جہاں نام
نہیں کام ۔ دونوں کبھی ہوں نہ ملیں ۔ وہ رشی ایک دھام ۔ کبھی یہ دیکھا کہ سورج یہ بھگوان اور
راتری ایک جگہ مل جائیں ؟ نہیں منو نے تو ارتھ اور کام کا بندھن کہا ۔ پر ہم تو کام کرودھ ۔ موہ
لوبھ اہنکار آدی سب کے بندھن میں پھنسے ہوئے ہیں تو مکتی کیسے ؟ اور سکھ کہاں ؟

۵ ۔ اگلی بات کہی اَن دوش کی ۔ دُر بھکشن کی پاپ مئے یا دشیلا ۔ زہریلا اَن ہمارے لئے
نہ ہو ۔ وِش آدی دوش رہت اَن ہو ۔ یہ شریر اَن مئے ہے ۔ جیسا ہوگا اَن ویسا ہوگا من ۔ جیسی بدھی
ویسا چت اور ویسا انتہ کرن ۔ ویسا گیان اور وگیان اور کرم ۔ اَن ارتھات جیو کا آہار پوتر ہو تو سب
پوتر ہو کر اور شدھ ہو کر سب گانٹھیں کھل جائیں گی ۔ आहार शुद्धौ सत्व

शुद्धि ध्रुवा स्मृति - स्मृति लब्ध्वा सर्व ग्रन्थिनाम विमोक्षः

۶۔ چھٹی بات یہ ہے کہ ہم سکھ میں ستھر ہو کر گھروں میں سواہا اور واٹ کرم کرتے رہیں دو شبد ہیں اور یونی آتم سدن اُتم گھر اُتم سبھا اور اُتم یونی ارتھات جنم۔ یہ کب ہوگا جب گھر میں سبھا میں منش جیون میں سواہا ارتھات اُتم بانی۔ ستیہ بانی ویدبانی۔ میٹھی بانی۔ کلیان بانی کا سنچار ہوگا۔ اور اس کے انوسار ہی واٹ ارتھات کریا کرم ہوگا۔ یہ نہیں کہ منہ میں رام رام اور بغل میں چھری جیسا کہ ورتمان میں سبھی کر رہے ہیں۔ اس چھل کپٹ کے کرم سے نہ جیون سکھی ہوگا نہ گھر اور نہ سبھا آدی۔

۷۔ ویدبانی دیش اور ایشوریہ کو دینے والی ہے۔ اس کا ہمارے جیون میں پرکاش ہو گیان ہو۔ اور اس گیان کے انوسار ہمارے جیون گیہ مئے ہوں جس سے ہم نہ بھولیں۔ ان برکتوں کو دینے والے برہم روپ اگنی کو اور دھنیہ باد دیتے رہیں اور سدا نمسکار کرتے رہیں۔ ساتھ ہی بھوتک اگنی کا اُپدیش یا منتر میں کہ یہ سب کچھ کب ہوگا جب ہم انوشٹھان روپ پرشارتھ کی اگنی سے دن رات کام لیتے ہوئے آلسیہ پرماد سے رہت ہو کر کرم کرتے رہیں گے۔ تب ہیں یہ سکھ پراپت ہوں گے۔ کیول پرارتھنا سے ہی نہیں اس لئے منتر کے اوپر یہ عنوان دیا۔ کہ اب یہ تو جنم اتم ملا ہے لیکن آگے بھی ایسا منش کا اُتم جنم پراپت ہو۔ اس لئے اُتم کرموں اُتم ودیا اور اُتم بھوگوں کیلئے جگدیشور کی ارادھنا اور بھوتک اگنی کا سیون سدا کرتے رہیں۔

یجروید ادھیائے دوسرا

منتر نمبر ۲۱

ویدوں کے گیان کے بنا اور اُس میں کہے کرم کانڈ کے بنا کبھی سکھ نہ ہوگا

वेदोऽसि येन त्वं देव वेद देवेभ्यो
वेदोऽभवस्तेन मह्यं वेदो भूयाः। देवा
गातुविदो गातुं वित्त्वा गातुमित। मनसस्पतऽ
इमं देव यज्ञꣳ स्वाहा वाते धाः ॥२१॥

پدارتھ:- ہے (دیو) شبھ گنوں کے دینے ہارے جگدیشور (توم) آپ (ویدہ) چرا چر جگت

کے جاننے والے (اسی) ہیں سب جگت کو (وید) جانتے ہیں تتھا (یین) جس وگیان یا وید سے
(دیوے بھیہ) ودوانوں کے لئے (ویدہ) پدارتھوں کے جاننے والے (ابھوہ) ہوتے ہیں (تین) اُسی
وگیان کے پرکاش سے آپ (مہیم) میرے لئے جو کہ میں وشیش گیان کی اچھیا کر رہا ہوں (دیش)
وگیان دینے والے (بھویاہ) ہوجئے ہے (اگا تُو ودھ) ستُتی کے جاننے والے (دیواہ) ودوانو!
جس وید سے منش سب ودیاؤں کو جانتے ہیں اُس سے تم لوگ (اگاتُم) وشیش گیان کو (وتوا)
پراپت ہوکر (دکاتم) پرسنشا کرنے یوگیہ وید کو (ات) پراپت ہوؤ ہے (مَن سپتے)
وگیان سے پالن کرنے ہارے (دیو) سرو جگت پرکاشک پرمیشور! آپ (امم) تیر کمش انوشٹھان
کرنے یوگیہ (یگیم) کریا کانڈ سے سِدّھ ہونے والے یگیہ رُوپ سنسار کو (سواہا) کریا کے انوکُول
(داتے) پون (ہوا) کے بیچ (دماہ) ستھت کیجئے ہے وِدوانو اُس وگیان کے دینے
والے پرمیشور ہی کی نِتیہ اُپاسنا کرو۔

بھاوارتھ : ہے وِدوان منشو! تم لوگ جس سے جاننے والے پرمیشور
نے وید وِدّیا پرکاشت کی ہے اُس کی اُپاسنا کرکے اُسی کی وید وِدّیا کو جان کر اور کرم کانڈ
کا انوشٹھان کرکے سب کا ہِت سمپادن کرو۔ کیونکہ ویدوں کے گیان کے بِنا۔ تتھا اِس
میں جو جو کہے ہوئے کام ہیں ان کو کئے بِنا منشوں کو کبھی سُکھ نہیں ہو سکتا۔ جو سب کا
ساکھشی ایشور دیو ہے اُس کو وید وِدّیا سے سب جگہ ویاپک مان کے نِتیہ دھرم میں رہو۔

جگت کا آدھار وایو : ہے۔ اِس لئے ودوانوں کو منتر میں پریرنا دی گئی
ہے کہ اِس وید وِدّیا سے یگیہ ارتھات سب کی اُنتی، رکھشا اور اُپکار کے کاریوں کو سِدّھ
کرو۔ اس کے لئے شُدّھ ہوں۔ ارتھات اُتم کرم۔ اُتم شیل سبھاؤ۔ اُتم گیان کی آہوتی ہی
سدا دیتے رہیں۔ ہون یگیہ میں سدا سرو اُتم پدارتھوں کی آہوتی کے سمرپن سے ہونے چاہیئں۔
جس سے شرِشٹھ۔ شُدھ۔ سُگندھ کا چھون اور پرسار ہو۔ وایو کے ساتھ مل کر یہ آہوتیاں
جن جن کا۔ پرانی پرانی کا۔ ہمیں نہیں چراور اچر ایرانی سنسار کا بھی کلیان کرنے والی ہوں۔

شت پتھ براہمن میں اس منتر کی ویاکھیا کرتے ہوئے کہا کہ جو یہ پون بہتا ہے۔ سواس یگیہ کا سگرہ کرکے (آہوتیوں کو) سنسار کے یگیہ میں پرتشٹھت کر دیتا ہے۔ یگیہ کو یگیہ کے ساتھ جوڑ دیتا ہے۔

اہو ہ بکتہان اُپکار ہے اس پون دیوتا کا۔ اس لئے منتر میں کہا : स्वाहा वाते स्वा

گیان کی بھوک : مہرشی کے آرمبھ سے منش کو رہی ہے اس لئے منتر میں منش اپنے کو جگیاسو بنا کر پرمیشور سے پرارتھنا کر رہا ہے کہ مجھے وہ وشیش گیان دیجئے جس کو پا کر میں سدا کیلئے ترپت ہو جاؤں اور میری سب اُپنیہ کامنائیں پورن ہو جائیں۔ پرمیشور کا بھی منتر میں اُپدیش ہے کہ آپ سبھی منش جہان مہادینے والا۔ پرسنشا کے یوگیہ جو وید گیان ہے اُس سے سب ودیاؤں کو پراپت کرکے سنسار میں پرشنسنیہ کریا کرم کو کرتے جاؤ۔ کیا کرم ؟ کیا وکرم کیا کریں کیا نہ کریں یہ سب انوشٹھان ہمیں وید سے معلوم کرنا ہے جیسے کہ مہرشی منو نے کہا ہے کہ सर्वम् वेदात प्रसिद्ध्यति (منوسمرتی) شت پتھ براہمن نے اس منتر کے ویاکھیان میں یگیہ کرم کے سمبندھ میں بہت ہی سُندر کہا ہے کہ سگندھت وایو کے سمان آنا اور جانا پرارنبھ ہو اور دسرجن۔ خوشیوں سے بھرا آغاز اور انجام دونوں گاتے آؤ اور گاتے جاؤ۔ یہ ہے یگیہ کرم نسندیہہ وہ بڑا بھاگیہ شالی ہے جس کا جیون ایسے کرموں سے اوت پروت ہے۔

سب کے ساتھ نیائے ہو : سب کی رکھشا ہو۔ سب کا ہت سمپادن ہو سب کی سیوا ہو اور سب سے پریم بڑھے دویش اور ویر گھٹے۔ تب ہی ہم سبھی سورگ دھامی ہونگے۔ ایک ایک نام ایک ایک دھام سکھ دھام ہوگا۔ اس لئے مہرشی نے بھاؤ ارتھ میں کہا کہ ویدوں کے وگیان کے بنا نتھا اس میں جو جو کہے ہوئے کام ہیں۔ ان کو کئے بنا منشیوں کو کبھی سکھ نہیں ہو سکتا۔

سدا دھرم میں رہو : انت میں مہرشی لکھتے ہیں کہ سب کے ساکھشی پرمیشور کو سب جگہ حاضر ناظر جان کر سدا دھرم میں رہو۔ نسندیہہ ہم بھول جاتے ہیں کہ کوئی ہمارا ساکھشی دیو ہے اور پرتی کھشن ہمیں دیکھ رہا ہے ہماری ایک ایک حرکت کو اور کام کاج کو

تب ہی بڑے بڑے اَپرادھ ادرگھاتک کرم کرتے ہوئے نہیں گھبراتے۔ پتہ اِس سمے لگتا ہے جب
ایسے پاپ کرموں کے پھل سوڑپ مصیبتوں، دکھوں کلیشوں اور موت کے زبردست ہاتھ کے
نیچے آکر کراہنے لگتے ہیں جس کے لئے رام نے کہا تھا ؎

کرت کرم ناہیں لکھ پاتا ÷ پھل پاوت کیوں رووت تاتا

پیارے ! کرم کرتے ہوئے جب اس ساکھشی دیو کو نہیں دیکھ پاتا تو پھل پانے پر
پھر رونے سے کیا کام ÷

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۲۲

یگیہ کی آہوتی سے سبھی پدارتھ دِویہ ہوکر سب پرجا سُکھ پاتی ہے

सं बर्हिरङ्क्ताᳬं हविषा घृतेन समादित्यै-
र्वसुभिः सम्मरुद्भिः । समिन्द्रो विश्वदेवेभि-
रङ्क्तां दिव्यं नभो गच्छतु यत् स्वाहा ॥२२॥

پدارتھ : ہے منشیہ ! تم (یت) جب ہون کرنے یوگیہ (دِرویہ) گھی سامگری آدی کو
(ہویشا) ہوم کرنے یوگیہ (گھرتین) گھی آدی سگندھی یکت پدارتھ سے ملا کر ہون کروگے تب
وہ (برہی) انترکھش میں (آدیتیہ) بارہ مہینے (وسوبھی) اگنی آدی آٹھوں نواس کے ستھان اور
(سمرودبھی) پرجاجنوں کے ساتھ مل کر سکھ کو (سمنکتام) اچھی پرکار پرکاش کرے گا (اندر) یہ
سُوریہ لوک (سوہا) یگیہ میں چھوڑا ہوا اُتم کریا سے سگندھی آدی پدارتھ یکت جس ہوی کو (سم
گچھتو) پہنچاتا ہے اُس سے (سم) اچھی پرکار مشرت (ملے) ہوئے (وشودیوے بھی) اپنی
کرنوں سے (دویم) اپنے پرکاش میں اکٹھا ہونے والے (نبھ) جل کو (سمنکتام) اچھی پرکار
پرگٹ کرتا ہے۔

بھاوارتھ : جو ہوی اچھے پرکار شُدھ کیا ہوا یگیہ کے نِمت اگنی میں چھوڑا

جاتا ہے وہ انترکش میں وایُو جل اور سوریہ کی کرنوں کے ساتھ مل کر اور ادھر اُدھر پھیل کر آکاش میں ٹھہرنے والے سب پدارتھوں کو دِویہ کر کے اچھی پرکار پرجا کو سکھی کرتا ہے۔ اس لئے سب منشیوں کو اُتم سامگری اور اُتم اُتم سادھنوں سے اُکت تین پرکار کے یگیہ کا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔

جیسا کہ منتر کا شیرشک ہے کہ اگنی میں چھوڑا ہوا پدارتھ انترکش میں کس کے ساتھ ٹھہرتا ہے ؟ اُس کے انوسار ہی بھاشیہ میں بتلایا کہ گھی کے ساتھ سُوگندھت پدارتھوں کو ملا کر جب ہون کروگے۔ تب وہ انترکش میں آدتیہ سوریہ کی کرنوں وسو پرتھوی جل وایُو سوریہ چندرماں نکھشتر آدی اور جن کے آدھار پر پرانی زندہ رہتے ہیں۔ ان پران وایوؤں (زندگی بخش ہواؤں) کے ساتھ مل کر دِویہ جل کو برساتا ہے۔

یہ پرتاپ کس کا ہے ؟ سوریہ لوک اور اُس کی کرنوں کا۔ کہ سواہا کے اُچارن کے ساتھ دی گئی یا چھوڑی گئی آہوتیاں اگنی میں پرویش کرتے ہی وایو کے دوارہ انترکش میں جا کر کرنوں کے ساتھ سنیوگ کر دیولوک کو پہنچتی ہیں اور جلوں میں دِویہ گُن دے کر برساتی ہیں یہ ہے وگیان سوریہ لوک اور اُس کی کرنوں کا۔ اگنی اور وایو کا جس کے ذریعہ ہی یہ آہوتیاں جل میں دِویہ گُنوں کو دے سکتی ہیں۔ سُگندھت ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔ دھرتی اور آکاش کے سبھی پدارتھ۔ اَن۔ پھول بناسپتی اوشدھیاں آدی سب کھل اُٹھتی ہیں اور سب پرجائیں پرسنّ ہو کر سکھ اور آنند کو پراپت کرتی ہیں۔

اس لئے منتر کے بھاوارتھ میں رشی لکھتے ہیں کہ سب منشیوں کو چاہیئے کہ اچھے پرکار سے شُدھ کیا ہوا ہوی (آہوتیاں) پدارتھ یگیہ کے لئے اگنی میں چھوڑنا چاہیئے۔ سامگری آدی سبھی پدارتھ اُتم ہوں اور سبھی سادھن بھی (اگنی ہوتر کرنے والا سویم اور اُس کا مَن اندریاں۔ آتما۔ یگیہ کا ستھان۔ پاتر۔ شریر پر دھارن کئے ہوئے وستر اور پانی سے اُچارن کئے ہوئے۔ منتروں۔ آدی کا اُچارن) شُدھ پوتر اور اُتم ہوں۔ تب ایسے یگیوں کا انوشٹھان

ہم سب کے لئے سردتم سکھ دائیک ہوگا جس کے لئے آریہ لوگ آرنبھ کال سے پرارتھنا کرتے آرہے ہیں۔ ۵

یگیہ ہون سے ہو سگندھت اپنا بھارت دیش
دایو جل سکھ دائی ہو دیں۔ جائیں مٹ سارے کلیش

یجروید۔ ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۲۳

جو یگیہ کو چھوڑ دیتا ہے اُس کو پرمیشور بھی چھوڑ دیتا ہے

कस्त्वा विमुञ्चति स त्वा विमुञ्चति
कस्मै त्वा विमुञ्चति तस्मै त्वा विमुञ्चति।
पोषाय रक्षसां भागोऽसि ॥२३॥

پدارتھ : کون سکھ چاہنے والا یگیہ کا انوشٹھان کرنے والا پُرش (कः) اُس یگیہ کو (وی منچتی) چھوڑتا ہے؟ ارتھات کوئی نہیں اور جو کوئی یگیہ کو چھوڑتا ہے (توا) اُس کو (سہ) یگیہ کا پالن کرنے ہارا پرمیشور بھی (وی منچتی) چھوڑ دیتا ہے جو یگیہ کا کرنے والا منش پدارتھ سموہ کو یگیہ میں چھوڑتا ہے (توا) اُس کو (کسمئی) کس پریوجن کیلئے اگنی کے بیچ میں (وی منچتی) چھوڑتا ہے؟ (तस्मै) جس سے سب کو سکھ پراپت ہو۔ تتھا (پوشائے) پُشٹی آدی گنوں کے لئے (توا) اُس پدارتھ سموہ کو (وی منچتی) چھوڑتا ہے۔ جو پدارتھ سب کے اُپکار کے لئے یگیہ کے بیچ میں نہیں یُکت کیا جاتا (یگیہ کرم پر اُپکار کے لئے جو پدارتھ نہیں لگایا جاتا) وہ (رکھشام) دُشٹ پرانیوں کا (بھاگ) انش ہوتا ہے۔

بھاوارتھ : جو منش کے وید دوارہ کہے ہوئے ویوہاروں کو چھوڑ دیتا ہے وہ سب سکھوں سے ہین ہو کر اور دُشٹ منشیوں سے پیڑا پاتا ہے سب پرکار سے دکھی رہتا ہے کسی نے کسی سے پوچھا کہ جو یگیہ چھوڑتا ہے اُس کے لئے کیا ہوتا ہے؟ وہ اُتر دیتا ہے۔ کہ

پرمیشور بھی اُس کو چھوڑ دیتا ہے پھر وہ پُوچھتا ہے کہ ایشور اس کو کس لئے چھوڑ دیتا ہے
وہ اُتر دینے والا کہتا ہے کہ دُکھ بھوگنے
کے لئے جو ایشور کی آگیا کو پالتا ہے وہ سکھوں سے پُشٹ ہونے یوگیہ ہے اور جو چھوڑتا ہے
وہ راکھشس ہو جاتا ہے۔

کرم پھل ویوستھا : پرمیشور اُس کے وید گیان اور اُس کے انوکول
کرم پھل ویوستھا پر سوامی دیانند کی نِشٹھا جہاں تہاں دیکھنے کو پرتیت ہوتی ہے جیسا
کہ اس منتر کے بھاشیہ میں جس میں یہ سپشٹ کہا کہ منش جنم کو پا کر یگیہ ارتھات سب کے
اُپکار کے کرم کو کسی کو بھی نہیں چھوڑنا چاہیئے جو اُسے چھوڑ دیتا ہے تو یگیہ کا پالک پرمیشور اُس
کو بھی چھوڑ دیتا ہے۔ ایک بالک جو اپنے گھر میں ماتا پتا آدی بڑوں کے لئے تو آدر ستکار اور پُوجا
کے بھاو رکھتا ہے اور سب بھائی بہنوں سے پیار کرتا ہے۔ سیوا کرتا ہے اور ماتا پتا سے پراپت
پدارتھوں کو سب کے ساتھ بانٹ کر کھاتا ہے۔ وہ ماتا پتا کو پیارا لگتا ہے اور جو اپنے پران پوشن
یا پیٹ پالن میں سب کے ساتھ لڑنے جھگڑنے اور اپنے سوارتھ میں لگا رہتا ہے اُس پر نہ تو
ماتا پتا پرسن رہتے ہیں نہ پیار دیتے ہیں بلکہ تنگ ہو کر ایسے بچوں کو وہ اپنے حال پر ہی چھوڑ
دیتے ہیں ایسے ہی پرمیشور کی جگت میں کرم پھل ویوستھا ہے۔ پرسپر کے پیار، مٹھاس، ہردیہ
کی پوترتا۔ بھائی چارہ، سیوا، رکھشا اور ستکار اور پُوجا کے بھاوؤں کے بنا جیسے گھر کی شانتی کی
اوستھا سو پربندھ سب چوپٹ ہو جاتے ہیں اِس طرح پرمیشور کے اس مہان گھر روپی جگت
کی بھی حالت ہے اس لئے وید منتر میں اُپدیش صاف صاف کہہ کر ایسے یگیہ کرم پر ویکار
رہت منشوں کو پرمیشور چھوڑ دیتا ہے۔

دُشٹ پرانیوں کا بھاگ : منتر میں یہ اُپدیش بھی ہو رہا ہے کہ یگیہ کرم یا
پر ویکار کے لئے جو پدارتھ نہیں لگے گا۔ وہ دُشٹ پرانیوں کا بھاگ بنے گا۔ ارتھات اُس کے
مالک وہ بنیں گے جن کو ہم دشٹ کہتے ہیں، چور، ٹھگ، بٹ مار اور اتیاچاری پاپی منش

اس لئے دھن آدی پدارتھوں کی تین حالتیں کہی ہیں۔ دان بھوگ اور ناش۔ جلے پدارتھ کا جو پربھو نے اپار کرپا کر کے دیئے ہیں نہ کرد گے دان۔ نہ سویم بھوگ تو وہ ناش ہوگا ہی۔ یہ اٹل سدھانت ہے کہ ٹگیہ سے رہت پدارتھ دُشٹ پرانیوں کا مال بنیں گے۔

منتر کے آخیر میں یہ کہا کہ جو ایشور کی آگیا کا پالن کرتے ہیں وہ سُکھوں سے پُشٹ ہوتے جاتے ہیں اور جو چھوڑ دیں گے وہ راکھش ہو کر آپ بھی دُکھی ہوں گے اور اپنے پاپ آچار سے گھر پریوار اور جگت کو بھی نرک دھام بنائیں گے۔

منتر نمبر ۲۴ — یجروید ادھیائے دُوسرا

اُتم سے اُتم لکشمی کی پراپتی سدیو کرنی چاہیئے

सं वर्चसा पयसा सं तनूभिरगन्महि मनसा
स९ शिवेन। त्वष्टा सुदत्रो विदधातु
रायोऽनुमार्ष्टु तन्वो यद्विलिष्टम् ॥२४॥

پدارتھ: جس کی کرتا سے ہم لوگ پرسارتھی ہو کر (ورچسا) جس میں سب پدارتھ پرکاشت ہوتے ہیں اُس وید کا پڑھنا اور (پیسا) جس سے پدارتھوں کو جانتے ہیں اُس گیان (منسا) جس سے سب ویوہار وچارے جاتے ہیں اُس انتہ کرن سے (شوین) سب سکھ اور (تنوبھی) جن سے سکھ پراپت ہوتے ہیں۔ اُن شریروں کے ساتھ (رایہ) شریشٹھ ودیا اور چکرورتی راجیہ آدی دھنوں کو (سم گنمہی) اچھی پرکار پراپت ہوں (ہوتے ہیں) سو (وہ) (سُودترہ) اچھی پرکار سُکھ دینے والے (اُتم سُکھوں کا داتا) اور (توشٹا) دُکھوں تتھا پہلے کے سب پدارتھوں کو سُوکھشم کرنے والا ایشور کرپا کر کے ہمارے لئے (رایہ) اُکت ودیا آدی پدارتھوں کو (سم ودَدھاتو) اچھی پرکار ودھان کرے اور ہمارے (تنوہ) شریر کی (یت) جتنی (ولشٹم) ویوہاروں کی سدھی کرنے کی پری پُورنتا ہے اُسے (سمنو مارشٹو)

اچھی پرکار نہ نشٹ شدھ کرے۔

بھاوارتھ: منشوں کو سب کامناپری پورن کرنے والے پرمیشور کی آگیا پالن کرکے اور اچھی پرکار پرشارتھ سے ودیا کا ادھین۔ وگیان شریر کا بل۔ من کی شدھی کلیان کی سدھی اور اُتم سے اُتم بھکتی کی پراپتی سیوکرنی چاہیئے۔ اُس سمپورن یگیہ کی دھارنا اور اُنتی سے سب سکھوں کو پراپت ہوکے اوروں کو سکھ پراپت کرانا چاہیئے اور سب ویوہار تتھا پدارتھوں کو نتیہ شدھ کرنا چاہیئے۔

پچھلے منتر کا اُپدیش: یہ تھا کہ جو یگیہ کو چھوڑ دیتا ہے اُس کو پرمیشور بھی چھوڑ دیتا ہے اور جو ایشور کی آگیا کا پالن کرتا ہے وہ سکھوں سے سدا بھرا رہتا ہے۔ جو چھوڑ دیتا ہے وہ راکھشس ہو جاتا ہے۔ اب اس منتر میں یہ اُپدیش دیا ہے

وہ ایشور: اچھی پرکار سے سکھ دینے والا اُتم سکھوں کا داتا۔ سب پدارتھوں کو سوکھشم بنا دینے والا جیسے بڑھئی بڑے بڑے موٹے لکڑی کے بدصورت منڈھوں کو لیکر اُسے سوکھشم اور سندر پدارتھوں کا روپ دے دیتا ہے چھیل تراش کر ایسے ہی وہ پرمیشور سب روپوں اور شکلوں کو بنانے والا ہے جیسے گائیتری منتر میں भर्ग کے ارتھ رشی نے کئے ہیں کلیشوں کو بھسم کرنے والا اس منتر میں بھی یہی کہا کہ وہ پرمیشور دکھوں کلیشوں کو سوکھشم ارتھات ہلکا کر دیتا ہے۔

ایشور آگیا پالن: کیا ہے؟ یگیہ کا انوشٹھان کیا ملتا ہے اس آگیا پالن سے؟ منتر کا اُپدیش ہے کہ ودیا وگیان من کی شدھی۔ کلیان کی سدھی منش شریر کا سکھ ویدگیان کا شریشٹھ چمتکار اور سکرورتی راجیہ سے سروتم بھکتی کی پراپتی منشوں کو ہوتی ہے۔

پرارتھنا کی گئی ہے۔ منتر کے انت میں جگدیشور سے اس مانو شریر کو نرنتر مانج کر شدھ پوتر کرنے کی۔ کہا یہ گیا ہے کہ یہ جو شریر ایشور نے بنایا ہے یہ پری پورن ہے سب

پرکار کی بدھی سدّھی سمردھی پراپت کرنے میں ۔ اگر منش کا اتہاس دیکھا جائے تو اُسے نکھیہ اُدھارن ملیں گے کہ کون سا بل۔ پراکرم چمتکاری لوگ۔ وگیان۔ کلا کوشل اور ودّیا آدی گُن منش نے اس سنسار میں پراپت نہیں کیا اس لئے نرنتر یہ شُدّھ پوتر رہے اس کے لئے پرارتھنا کی گئی ورنہ اپوتر اشُدّھ ہو کر جو پاپ کرم دُش کرم یا جو اکرم کپٹ اور چھل اس سے کیا جاتا ہے وہ سب کا سروناش کر دیتا ہے لیکن ایسا ہوگا کب ؟ جب ہم اس کی شرن میں جائیں گے اور بار بار کہیں گے کہ **धियो यो नः प्रचोदयात्**

ویوہار اور پدارتھ کی شُدّھی : رشی دیانند نے بھاؤ ارتھ میں لکھا ہے کہ سب کامناؤں کو پُورن کرنے والا ایشور ہے اس لئے اس کی آگیا کا پالن کرو اور اپنے پرشارتھ سے ودّیا کا اُدھین کرتے ہوئے ان سب پدارتھوں کو پراپت کر انتہ کرن شُدّھ رکھو۔ گیان وگیان من راجیہ اور ایشوریہ آدی ان وستر آدی سب کچھ اور اپنے ویوہار کو بھی شُدّھ رکھو جو تم دُوسروں سے کرتے ہو تب تم سُکھ کے بھاگی بنو گے ۔ یہ ہے ایشور آگیا ۔ یگیہ انوشٹھان کا پھل ۔

یجروید ادھیائے دُوسرا — منتر نمبر ۲۵

اگنی میں دی ہوئی آہُوتی کا وگیان

दिवि विष्णुर्व्यक्रंस्त जागतेन च्छन्दसा ततो निर्भक्तो योऽस्मान्द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मो ऽन्तरिक्षे विष्णुर्व्यक्रंस्त त्रैष्टुभेन च्छन्दसा ततो निर्भक्तो योऽस्मान् द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मः पृथिव्यां विष्णुर्व्य- क्रंस्त गायत्रेण च्छन्दसा ततो निर्भक्तो योऽस्मान्द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मोऽस्मादन्नादस्यै प्रतिष्ठाया ऽअगन्म स्वः सं ज्योतिषाभूम ॥२५

پدارتھ ۔ (جاگتین) سب لوگوں کے لئے سکھ دینے والے (چھندسا) آنند دایک جسگتی چھند سے ہمارا انوشٹھان کیا ہوا یہ (وشنو) انترکش میں ٹھہرنے والے

پدارتھوں میں ویاپک یگیہ (دوی) سوریہ کے پرکاش میں (دیکھ نست) جاتا ہے وہ پھر (تتہ) وہاں سے (نربھگتہ) وبھاگ التقسیم) ارتھات پرم انو روپ ہوکر سب جگت کو ترپت کرتا ہے (یہ) جو ورودھی شترو (اسمان) یگیہ کے انوشٹھان کرنے والے ہم لوگوں سے (دویشٹی) ورودھ کرتا ہے (چہ) (تتھا (یم) ونڈ دے کر شکھشا کرنے یوگیہ جس دشٹ پرانی سے (دیم) ہم لوگ یگیہ کا انوشٹھان کرنے والے (دوشمہ) اپریتی کرتے ہیں اُس کو اس یگیہ سے دُور کرتے ہیں ہم لوگوں نے جو یہ (وشنو) یگیہ (تری اشٹھبین) تین پرکار کے سکھوں کے نِمت (چھندسا) سوتنترتا دینے والے (تری شٹپ چھند) سے اگنی میں اچھی پرکار سنگیت کیا ہے وہ (انترکھشے) آکاش میں (دیکرنست) اچھی پرکار پہنچاتا ہے وہ پھر (تتہ) اُس انترکھش سے (نربھگتے) الگ ہو کر وایو اور ورشا جل کی شُدھی سے سب سنسار کو سکھ پہنچاتا ہے (یہ) جو دُکھ دینے والا پرانی (اسمان) سب کا اُپکار کرنے والا ہم لوگوں کو (دویشٹی) دکھ دیتا ہے (چہ) تتھا (یم) سب کا اہت (بگاڑ) کرنے والے دُشٹ کو (دیم) ہم لوگ سب کا ہت کرنے والے (دوشمہ) پیڑا دیتے ہیں اُس کو اُس یگیہ سے نوارن کرتے ہیں۔ ہم لوگوں سے جو (وشنو) یگیہ (گایئترین) سنسار کی رکھشا کرنے اور (چھندسا) اتی آنند دینے والے گایتری چھند سے نرنتر کیا جاتا ہے وہ (پرتھویام) وستار یکت اس پرتھوی میں (دیکرنست) وِودھ سکھوں کی پراپتی کے لئے وسترت ہوتا ہے۔ (تتہ) اُس پرتھوی سے (نربھگتہ) الگ ہو کر اور انترکھش میں جا کر پرتھوی کے پدارتھوں کی پُشٹی کرتا ہے (یہ) جو پُرش ہمارے راجیہ کا وِرودھی (اسمان) ہم لوگ جو کہ نیائے کرنے والے ہیں اُن سے (دویشٹی) دویش کرتا ہے تتھا جس شترو جن سے ہم لوگ نیائے آدھش دِیا کرتے ہیں اُس کا اس یگیہ سے نِتیہ نشیدھ کرتے ہیں۔ ہم لوگ یگیہ سے شودھا ہوا پرتیکش (انّات) جو بھوجن کرنے یوگیہ انّ ہے اُس سے (سواہ) سکھ روپی سورگ کو (اگنم) پراپت ہوں۔ تتھا (اسمی) اس پرتیکش پراپت ہونے والی (پرتشٹھایئی) پرتشٹھا ارتھات ستکار کو پراپت ہوتے ہیں اُس کے لئے

(جیوتشا) وِدّیا اور دھرم کے پرکاش سے سنگیت (سم بھوم) اچھی پرکار ہووے۔

بھاؤارتھ: جو جو منش لوگ سُگندھی آدی پدارتھ اگنی میں چھوڑتے ہیں وہ الگ الگ ہو کر سُوریہ کے پرکاش، آکاش، تتھا بھُومی میں پھیل کر سب سُکھوں کو سِدّھ کرتے ہیں اور جو وایو۔ اگنی۔ جل اور پرتھوی آدی پدارتھ شلپ وِدّیا سِدّھ کلا یَنتروں سے وِمان آدی یانوں (رتھ گاڑیوں) میں سُیکت کئے جاتے ہیں وہ سب سُوریہ پرکاش یا انترکھش میں سُکھ سے وِہار کرتے ہیں۔ جو پدارتھ سُوریہ کی کرن یا اگنی کے دوارہ پرم انو کے رُوپ میں ہو کے انترکھش میں جا کر پھر پرتھوی پر آتے ہیں۔ پھر بھُومی سے انترکھش اور وہاں سے بھُومی کو آتے جاتے ہیں وہ بھی سنسار کو سُکھ دیتے ہیں۔ منشوں کو اُچت ہے کہ اس بار بار پُرشارتھ سے دَوش دُکھ اور شتروؤں کو اچھی پرکار نوارن کر کے سُکھ بھوگ بھوگوانا چاہیئے۔ تتھا یگیہ سے شُدّھ وایو جل۔ اَوشدھی اور ان کی شُدّھی کے دوارہ آروگیہ بُدھی اور شریر کے بل کی وِردھی سے اتینت سُکھ کو پراپت کر کے وِدّیا کے پرکاش کے نتیجہ پرتِشٹھا کو پراپت ہونا چاہیئے۔

وِمان آدی گاڑیوں کا بنانا: وِمان آدی گاڑیوں کا بنانا بھی اگنی جل وایو کے میل کو منتر میں یگیہ کرم کہا ہے جس سے سب لوگ جہاں تہاں سُکھ پُورَوک آ جا سکیں یا ویوہار کر سکیں۔

یگیہ کا پربھاؤ تین لوک پر۔ رشی دیانند نے اس منتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے اس پر شیر شک دیا ہے کہ وہ یگیہ تینوں لوکوں میں وِسترت ہو کر کون کون سے سُکھ کو دیتا ہے؟ جا اسکا وِرودھ کرے اُس کا نوارن ہونا چاہیئے اور راجیہ نیائے سے دنڈ پراپت ہو۔

پرتِشٹھا استکار: یگیہ کرم سے منش کی وِدّیا بڑھتی ہے جیون میں دھرم کا پرکاش ہوتا ہے جس سے اُس کی پرتِشٹھا ہوتی ہے یگیہ کی اگنی سے بنے ہوئے انو پرمانوؤں کے بار بار بھُومی سے آکاش میں اور پھر بھُومی میں آنے جانے سے وایو جل اَوشدھی۔ آن آدی

سب پدارتھوں کی شدھی ہو کر سب کی آروگیہ بدھی اور شریر کا بل بڑھتا ہے اُس سے سب کو اتینت سُکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔ ایسا ہی پرشارتھ کرتے ہوئے سب سُکھی ہوں اور دُوسروں کو بھی سُکھ بھوگوائیں ۔

یجروید ادھیائے دُوسرا　　　　منتر نمبر ۲۶

ایشور آگیا میں ورتتے ہوئے سُوریہ کے آدرش کا آچرن کریں

स्वयंभूरसि श्रेष्ठो रश्मिर्वर्चोदा ऽअसि
वर्चो मे देहि । सूर्यस्यावृतमन्वावर्ते ॥२६॥

پدارتھ : ہے جگدیشور! آپ کو وِدوان! اتینت پرشنسنیہ شریشٹھ (رشمی) پرکاش مان اور (سویمبھو) اپنے آپ ہونے والے (اسی) ہیں۔ تتھا (ورچودا) وِدّیا دینے والے (اسی) ہیں اس لئے آپ (مے) مجھے (ورچہ) وگیان اور پرکاش (دیہی) دیجئے۔ (سوریسیہ) جو آپ چراچر جگت کے آتما ہیں۔ اُن کے (آورتیم) نرنتر سبھن جن جس میں ورتمان ہوتے ہیں اُس اُپدیش کو دھارن کریں۔

بھاوارتھ : ایشور کا کوئی بنانے والا یا ماتا پتا نہیں ہے کنتو وہی سب کا ماتا پتا ہے۔ تتھا جس سے بڑھ کر کوئی وگیان پرکاش کی وِدّیا دینے والا نہیں ہے اس لئے سب منش ایشور کی آگیا میں رہیں۔

اس منتر پر شیرشک ہے کہ سُوریہ شبد سے ایشور اور وِدوان منش کا اُپدیش کیا ہے۔ جیسے ایشور سویمبھو ہے۔ اپنے آپ ہی۔ کوئی پیدا کرنے والا نہیں۔ ویسے ہی وِدوان (جیو آتما) بھی اپنے آپ ہے کیونکہ جیو بھی انادی اور سویمبھو ہے۔ اس کا بھی نہ آدی ہے اور نہ ماتا پتا۔ ہاں ایشور سویم وِدّیا وگیان اور پرکاش سوروپ ہے۔ اور جیو آتماؤں میں جو منش اُس کے دیئے ہوئے وید گیان وگیان یا وِدّیا کے پرکاش کو اپنے

سو بھاگیہ سے پراپت کر پاتے ہیں۔ وہ اپرا سے پرا ودیا کو دھیان کر یوگ سمادھی سے پرمیشور کے آشیرواد کو پراپت کر ستیہ اور نیائے کے دھرم آچرن سے ودوان ہو جاتے ہیں۔ اُن کے لئے بھی ایشور آگیا سپشٹ ہے کہ وہ بھی اس ودیا اور گیان آدی کو سب کے سکھ کے لئے سدا دیتے رہیں۔ تب ہی جگت میں سکھ کا اُجالا ہوگا اور دکھ یا اودیا کا اندھکار دُور ہوگا۔

سوُریہ کے سمان آچرن : جیسے گورو چرنوں میں گیا ہوا یگیوپویت دھاری۔ برہم چاری اپنے جیون کی یاترا کو آرمبھ کرنے سے پُورو ودیا ماتا کی امرت مئی گود میں بیٹھنے کے لئے آچاریہ کی پردکھشنا کرتا ہوا منتر اُچارن کرتا ہے کہ میں سوُریہ وت پرکاشمان آچاریہ کی پری کرماں کرتا ہوا اُن کے پیچھے چلنے کا برت دھارن کرتا ہوا اس آدرش کو اس وید منتر میں اس پرکار سے کہا گیا ہے۔ چراچر جگت کے آتما (سوُریہ) پرمیشور ! جس کے پیچھے آج تک نرنتر سجن جن سत्त + जन ارتھات ست پُرش رشی مُنی آدی سدا چلتے آئے ہیں میں بھی اُسی کے انوکول چلنے کا سنکلپ کرتا ہوں۔ جس پرکار بھوتک پنڈوں (شکل دینے والی چیزوں میں) اسوُریہ کی روشنی پہنچ کر گتی دیتی ہے۔ بڑھاتی ہے) اسی پرکار ہمارے آنترک جیون کا آدھار وہ برجا پتی ہی ہے اس پرمیشور کو لکھش کر کے ہماری جیون یاترا چل رہی ہے۔ اگلی کنڈکا میں منتر کے اگلے پد کی ویاکھیا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سنسار کے پنڈوں (پدارتھوں) میں تو ہی پرکاش رشمی (اسوُریہ کی کرن) ہے۔ چندر آدی تجھ سے ہی پرکاش مان ہیں۔ ہے پربھو اس آنترک جگت میں آپ ہی ورچ کے دینے والے ہیں۔

برہم ودیا کا پھل : اسی سمبندھ میں یہاں پر یاگیہ ولکیہ رشی آچاریہ اودیو دِتیہ (औदीदिव्य) کا پرمان دے کر کہتے ہیں کہ "یدی اس پرکار ٹھیک رُوپ سے ارتھات سوُریہ کو درشٹانت میں رکھ کر ودوان منش برہم تیج کو ودیا ابھیاس دوارہ بڑھاتا ہے تو یہ آنترک سوُریہ (آتما میں براجمان گیان پرکاش کا سروت پرماتما) اُس کی سب کامنائیں

پُوری کرتا ہے۔ وِدّیا کے سوُریہ برہم وَرچسی لوگوں کو کیا دُرلبھ ہے پھر وہ جگیا سوا پنی جگہ پر کھڑا رہ کر پردکشنا کرتا ہے۔ سوُریہ کو لکھش میں رکھ کر۔ تو وہ سوُریہ کے سمان سب سے پوجیت ہو کر پرتشٹھا کو پاتا ہے۔ میں نے یہ سب کھوج پُوروک اس لئے لکھا ہے کہ یجروید کے اردو بھاشیہ کا مسلسل پاٹھ کرنے والے پاٹھک منتر ویاکھیان کی گہرائی میں جا کر اس کا منن کرتے ہوئے دیکھیں کہ منش برہم وِدّیا کے دوارہ کس طرح جو چاہتا ہے وہ پراپت کر لیتا ہے (شت پتھ براہمن کانڈ ادھیائے ۹۔ براہمن تیسرا کانڈ کا ۱۵ ا سے ۱۷)۔

یگیہ مئے جیون ایک ایسی جیون پدھتی ہے جس سے ہر منو کامنا پوُری ہوتی ہے ❋

یجروید ادھیائے دُوسرا　　　　　　　　منتر نمبر ۲۷

گرہستھی دھرماتما اور پرشارتھی ہو کر سوورش جئیں اور جت اندری ہو کر سو ورش سے ادھک جئیں۔

अग्ने गृहपते सुगृहपतिस्त्वयाऽग्नेऽहं
गृहपतिना भूयास॑ सुगृहपतिस्त्वं मयाऽग्ने
गृहपतिना भूयाः । अस्थूरि णौ गार्हपत्यानि
सन्तु शत॑ हिमाः सूर्यस्यावृतमन्वावर्ते ॥२७

پدارتھ : ہے (اگرہ پتے) گھر کے پالن کرنے ہارے (اگنے) پرمیشور اور ودوان! (توم) آپ (سُوگرہ پتی) برہمانڈ شریر اور نواس ارتھ گھروں کے اُتم تا سے پالن کرنے والے ہیں۔ اُس (اگرہ پتی نا) گن والے آپ کے ساتھ مَیں (سوگرہ پتی) اپنے گھر کا اُتم تا سے پالن کرنے ہارا (بھویاسم) ہووُں۔ ہے پرمیشور اور ودوان! (میا) جو میں شریشٹھ کرم کا انوشٹھان کرنے والا (گرہ پتی نا) دھرماتما اور پُرشارتھی منش ہوں۔ آپ مجھ سے اُپاسنا کو پراپت ہوئے میرے گھر کے پالن کرنے والے ہوویں۔ اسی پرکار (نو) جو ہم استری پُرش گھر کے

پتی (مالک یا سوامی) ہیں سو ہمارے (گیارہ پتیانی) جو گرہ پتی کے سنیوگ سے گھر کے کام سدّھ ہوتے ہیں. وہ (استھوری) نرآسیہ ہو کر کریں اس پرکار اپنے ورتمان میں دہتے ہوئے ہم استری پُرش (سوِیسیہ) آپ اور سوِریہ ارتھات وِدوان کے (آدِرتم) ورتمان ارتھات جس میں اچھی پرکار رات اور دِن ہوتے ہیں اُس میں (اشتم ہماہ) سو ورش اور سو سے اَدھک بھی (انوادرتے ہیں) برتیں۔

بھاوَارتھ : ہم دونوں استری پُرش پرشارتھی ہو کر جوان سب پدارتھوں کی ستھتی کے یوگیہ سنسار رُوپی گھر کا نرنتر رکھشا کرنے والا جگدیشور رہے۔ اُس کا آشریہ کر کے بھُوتک اگنی آدی پدارتھوں سے ستھر سکھ کرنے والے سب کام سدّھ کرتے ہوئے سو ورش تتھا جیتندریہ ہو کر سو ورش سے اَدھک بھی سکھ پُوروک جیون بھوگیں۔

بھگوان کا گھر اور ہمارا : ایک برہمانڈ. دُوسرا پنڈ. تیسرا اینٹ پتھّر مٹّی اور گارے کا۔ برہمانڈ ایشور کا جس میں نرنتر سوِریہ. چندرماں. پرتھوی آدی لوک لوکانتر سردی گرمی ورشا آدی موسم ہیں. رات دن سب چل رہے ہیں. رائی سے لے کر پتّے. پھُول پھَل. اناج اَوشدھی. بناسپتی جنگل اَور پہاڑ تک. پرتھوی سے لے کر آکاش اور دیو لوک تک. کوڑی سے لے کر زرو جواہرات. موتی مونگا. مانک ہیرے پنّے اور لال زُمرّد تک. اگنی. جل. وایو. بجلی آدی کا پربندھ کتنی خوبصورتی سے ہو رہا ہے جس کے اندر رہتے ہوئے چیونٹی سے لے کر ہاتھی تک سبھی چرند. پرند اور منش ماتر اپنے کرموں اور بھوگ یونی اور پورلے کے نیموں دوارہ اپنا اپنا جیون یاپن کر رہے ہیں. کِس کمال سے ہر ایک پرانی کے شریر میں جیو آتما بیٹھ کر اپنے کرمچاریوں من. پران. اندریاں. چِت بُدھی آدی کے ساتھ اس گھر کو چلاتا ہے لیکن یہ دونوں گھر برہمانڈ کا اَور پنڈ کا چلتے کیول پربھو کرپا سے ہی ہیں ہاں منشوں میں وِدوان لوگ اپنی ساتوِک بُدھی شُبھ کرشا سنسکاروں سے اس برہمانڈ کو بھی اور پنڈ کو بھی سُندر بنانے میں سہیوگ دیتے ہیں پر وہ بھی پربھو کی ہی کرپا سے بِجن

وہ ہو جاتی ہے اور بھگوان جسے ورن کر لیتے ہیں ان دونوں گھروں میں کرم پھل ویوستھا ستیہ اور نیائے پر ہی مبنی ہے " جس میں نہ تِل گھٹے نہ رائی بڑھے "! نہ چھوٹے کا اُلنگھن نہ بڑے کا پکش پات کیا مجال کہ کوئی شُبھ یا اشبھ کرم کر کے کوئی مانو پرانی ہو یا شریر میں آنکھ۔ کان۔ باقی من آدی اُس کے پھل سے بچ جائیں۔ نہ بھوتو نہ بھوشتی ارتھات نہ ہوا نہ ہوگا۔ تیرا گھر ہمارا ہے اینٹ پتھر، لکڑی گارے مٹی کا جس میں بیٹھ کر ہم استری پرش دھارمک ہو کر پرشارتھ کرتے ہوئے۔ ستیہ اور نیائے سے سنتان۔ پریوار سماج اور راشٹر میں آلسیہ رہت ہو کر نیت کرموں کو کرتے ہیں۔ ایک گھر کے گرہ پتی پرمیشور کو دیکھ کر کہ اس کا انتظام کتنا اعلےٰ چل رہا ہے جس میں ایک کھشن کا وِشرام نہیں۔ تو ہم بھی آلسیہ جیسے دُشمن سے دُور رہتے ہوئے گرہستھ کے کرتویوں کو روزمرّہ پراتہ سے شام نیم بدھ ہو کر سمے پر سندھیا۔ ست سنگ۔ سوادھیائے ہون یگیہ۔ تیری پُوجا۔ اتھتی ستکار اور دُوسرے نیک کام کرتے ہوئے دھرم ارتھ۔ کام اور موکھش کے لئے سادھن سمپن ہو کر پوتر دھن۔ پوتر شریر۔ شُدھ من۔ پوتر بُدھی۔ پوتر آہار وچار۔ دھرماتما سنتان پریوار آدی سے نِسندیہہ سُکھ۔ آنند اور ایشوریہ سمپن ہو کر لوک اور پرلوک کے سُکھ پراپت کریں۔

وِشیش آدرش : اِس منتر میں آئی ہوئی کچھ سوکتیاں جو آدرش رُوپ میں ہیں نوٹ کرنے کے قابل ہیں:-

1۔ अस्थूरिणौ गार्हपत्यानि सन्तु ہمارے گرہستھ کرم نِردگھن ہوں آلسیہ سے رہت ہوں۔ گرہستھ دھرم کی اور ٹھیک دھیان دینے سے مَنش پُورن آیو ہو سکتا ہے۔ پرتشٹھا اور دیرگھ آیو گرہستھ آشرم سے ہی ہوتی ہے۔ (شت پتھ براہمن)

۲۔ सूर्यस्यावृतमन्वावर्ते سُوریہ سمان تیجسوی ہو کر اپنی دُھری میں سدا گھومتا ہوا سارے گرہستھ رُوپی نکشتروں کو اپنے پیچھے چلاؤں اپنی پرکرماں میں۔ نہ کہ ان کے پیچھے وہ دُھری سرکل کیا ہے؟ گرہستھ دھرم کی اُتمتا سے پالن۔ (شت پتھ براہمن)

۳۔ جتنا سُدھار ایک آدرش گرہستھ آشرم اَرتھات پتی پتنی سے ہوتا ہے اُتنا بڑے سے بڑے سادھن اپنا کر بھی نہیں ہوتا۔ جیسے خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ بدلتا ہے۔ اس کہاوت کے انوسار ایک آدرش گرہ پتی اور گرہ پتنی کو دیکھ کر انیک گھروں کی کایا پلٹ جاتی ہے اِس لئے پنڈت جے دیوجی لکھتے ہیں منتر کے اَرتھ میں کہ میں اُتم گرہست کا سوامی ہو جاؤں اَور تُو مجھ گرہ پتی کے ساتھ میرے دوارا اُتم گرہ پتی ہو۔ اس منتر سے گرہستھ ایک دُوسرے کے اُتم گرہ پتی ہونے میں سہائیک ہوں" یہ بھی وید منتر سے شکھشا ملتی ہے۔"

۴۔ शतं हिमाः کا یہ بھی اَرتھ ہے جیسے (شتم) سَوْ اور (ہم हिमाः) برف یا شیتل اور سفید اَرتھات ہم سو ورش جیئں اَور ہمارا گرہستھ جیون شیتل شانت اور سفید اَرتھات بے داغ ہو۔

۵۔ مہرشی دیانند نے انت میں یہ لکھا ہے کہ جیتیندریہ ہو کر ہم سَوْ ورش سے بھی اَدھک سُکھ پُوروک جیون بھوگ سکتے ہیں۔

۶۔ ودوانوں کی سنگتی سے اپنے گرہستھوں کو سوَرگ دھام بنائیں اور بھُوتک اگنی سے کلاکوشل دھن دھانیہ شلپ وِدیا سے سمپن ہوں ٭

منتر نمبر ۲۸ — یجروید۔ اَدھیائے دُوسرا

سُکھ بھوگنے کیلئے دھرم یُکت کرم ہی کرنا چاہیئے

अग्ने व्रतपते व्रतमचारिषं तदशकं तन्मेऽ
राधीदमहं यऽएवाऽस्मि सोऽस्मि ॥२८॥

پدارتھ: ہے (برت پتے) نیائے یُکت نیت کرم کے پالن کرنے ہارے (اگنے) ستیہ سوَروپ پرمیشور! آپ نے جو کرپا کر کے میرے لئے (برتم) ستیہ لکھشن آدی پرسِدھ نیموں

سے یگت ستیہ آچرن برت کو (اِرادھی) اچھے پرکار سِدّھ کیا ہے (میرے لئے بنایا ہے)۔
اِتت اُس اپنے آچرن کرنے یوگیہ ستیہ نیم کو (اشکم) جس پرکار کرنے کو میں سمرتھ ہوا ہوں
(آچارِشم) ارتھات اُسی کا آچرن کر سکا ہوں۔ ایسا مجھ کو کیجیئے۔ (سدا بنائے رکھیئے ایسی
کرپا سدا مجھ پر کرتے رہیں) (یہ) جو میں نے اُتم یا اَدھم کرم کیا ہے (شریشٹھ یا نیچ) (تدے
دا اہم) اُسی کو بھوگتا ہوں اب بھی جو (اِدم) میں جیسا کرم کرنے والا (اسمی) ہوں ویسے (اسہ)
کرم کے پھل بھوگنے والا (اسمی) ہوتا ہوں۔

بھاؤارتھ : منشوں کو یہی نشچیہ کرنا چاہیئے کہ میں اب جیسا کرم کرتا ہوں ویسا ہی
پرمیشور کی ویوستھا سے پھل بھوگتا ہوں۔ اور بھوگوں گا۔ سب پرانی اپنے کرم سے وِردّھ پھل
کو کبھی نہیں پراپت ہوتے اِس لئے سُکھ بھوگنے کے لئے دھرم یُکت کرم ہی کرنا چاہیئے۔ کہ
جس سے کبھی دُکھ نہ ہو۔

ستیہ آچرن سے سُکھ : ہوتا ہے اُسی کا اُپدیش منتر میں کیا ہے یگیہ کرم
شریشٹھ ہی نہیں شریشٹھتم ہے اور یہ ایشوری نیم ہے۔ سویم پرجا پتی پرمیشور نے یگیہ
کے ساتھ سب پرجاؤں کو پیدا کیا اور کہا بھی کہ اِس لوک ہِت کرم (یگیہ) سے تم بڑھو
پھولو اور پھلو پر دِپکار پر سیوا پرہِت کا یہ کھشیتر جہاں مہتوپورن ہے وہاں بہت وِشال
اور ٹیڑھا میڑھا بھی ہے اور اننت بھی۔ کرتے جاؤ کرتے جاؤ ہڈیاں گل جائیں گی۔ دھن
سمپدا اور تندرستی کا جیون سب درہم برہم ہو جائے گا۔ بیدان پر بلیدان ہوں گے
لیکن پر دِپکار یا یگیہ کرم کبھی سماپت نہیں ہوگا۔ چلتا رہے گا۔ کہیں تم اپنے راستے سے
بھٹک نہ جاؤ۔ اِس لئے وید بھگوان نے کہا کہ اپنے جیون کو یگیہ مئے بنانے کے لئے پہلے برت
و سنکلپ کرو، کہ "اِدم اہم اَنرتات ستیم اُپیمی" "میں جھوٹ کو چھوڑ کر ستیہ کو
پراپت کرنے کا برت لیتا ہوں۔ پرم دیو پرماتما اس کے پری پالن کی شکتی دیویں۔" کیونکہ جھوٹ
سے ہی سب بُرائیاں دوش۔ غلط کرم اور پاپ آنے آرمبھ ہو جاتے ہیں اسی لئے یگیہ کرم

کرتے ہوئے لوک سیوا کے اِس کھیل میں بھی اَستیہ کو جیون سے نہیں نِکالا تو وہ سمپورن
کا یہ مارگ گندا ہو جائے گا اور یگیہ جیسا شریشٹھتم کرم بدنام ہوگا۔ ستیہ کو چھوڑ تمہارا
لوک پر لوک تو نشٹ ہوگا ہی ساتھ میں اُن سب کو بھی ڈبو دوگے جن کے تم کاریہ واہک
بنے ہو یا نیتا۔ لیڈر ارتھات لے چلنے والے अन्धेनैव नीयमाना यथा [illegible]
جب لیڈر ہی اندھا ہو تو سب مریں گے یا جیئیں گے ؟ نِشچے کر لو کہ یہ یگیہ کرم ہے یہ
کرم کِس کا ہے۔ اُس نے اُس کو آرمبھ کیا ؟ اور ہم کو اُس کے کرنے کی ہدایت سب سے
پہلے کِس نے دی ؟ ایشور نے استیہ کو اپنے جیون سے نکال دو۔ نہیں تو سب کو ڈبو
دوگے۔ سماج کو۔ سبھا کو۔ دیش کو جس کے تم منتری ہو۔ پردھان ہو یا اگوا ہو۔ اور
اُس گھر کو بھی جس کے تم پتا ہو۔ اُس یجمان کو بھی جس کے تم پروہت ہو۔ اس لئے کہا کہ ؎
آپ ڈوبے باہمنا۔ یجمان بھی ڈوبے۔ ستیہ کے برت کا یہ منتر وید سنگھتا میں نمبر ۵ پر
ہے۔ لیکن یجروید کے ویاکھیان گرنتھ شت پتھ براہمن میں یہ منتر سب سے پہلا ہے کیونکہ
یہ سنسار یگیہ ہے۔ شریر یگیہ ہے۔ سماج سیوا یگیہ ہے۔ راشٹر یگیہ ہے۔ اسی طرح گیان یگیہ۔
درویہ یگیہ۔ پرانام یگیہ سوادھیائے یگیہ اور اگنی ہوتر سے اشومیدھ تک ایتادی اننت یگیہ
ہیں ان سب کی سپھلتا کا مکھیہ سادھن ہے ستیہ کا آچرن اور یہی ہے منش جیون کا پرم لکھش

بس یجروید کے اِس ستیہ کے برت پانچویں منتر سے یگیہ کرم کا اپدیش۔ آدیش۔ ودھی اور
اس کے پرتیک اگنی ہوتر ہوم سنبندھی سبھی کریائیں۔ سامگری۔ گھرت آدی سادھنوں۔ یجمان سنبندھی
کرموں اور اُن سے سبھی دیو ہارک اور پارمارتھک اُنتی ورِدھی اور سمردھی کا سوترپات ہوا۔ جو
یہاں تک یجروید کے دوسرے ادھیائے کے ۲۸ ویں منتر پر آکر کے رکا اور کہا کہ سادھک پیارے
ذرا دیکھو تو سہی کہ یگیہ کرم کی سپھلتا کیلئے جس برت کو کیا تھا اُس کی سِدھی بھی ہوئی کہ
نہیں ؟ تمہاری آتما میں بھی اُترا کہ نہیں ؟ تو جواب مِلا۔ ہاں ہے برتوں کے پالک پیارے پتا
میں نے جو برت کیا تھا۔ اُس کا پالن کر سکا اور پرایہ برت سِدھ ہو گیا۔ اب میں ستیہ کے درشن

کرکے اُس کو جیون میں دھارن کرکے اپنے شُدھ آتم سوروپ میں ٹھہر گیا ہوں۔ میں شریر نہیں ہوں بلکہ آتم جیوتی ہوں" کیونکہ ستیہ کی انوبھوتی سے آتم انوبھوتی ہوتی ہے ارتھات منش ستیہ کو پاکر ہی آتما کو پراپت کرتا ہے یہاں شت پتھ براہمن نے لکھا کہ منش میں یہ بھاؤ اُس سمے تک رہتے ہیں جب تک کہ اس کا پریم پرم جیوتی پرماتما کے ساتھ ہے۔

منتر کی دو شکشائیں ہیں۔

۱۔ منش ستیہ کے آچرن سے سُکھ پاتا ہے۔

۲۔ جو جیسا کرم کرتا ہے ویسا پھل پاتا ہے۔

ستیہ کے عمل سے شُبھ کرموں کا پھل سکھ اور دُش کرموں کا پھل دُکھ اور کلیش ہے

سه بھلائی کر بھلا ہوگا۔ بُرائی کر بُرا ہوگا ٭

یجروید ادھیائے دُوسرا — منتر نمبر ۲۹

سب کے سُکھ کیلئے پرتھوی کو دشٹوں سے خالی کردو

अग्नये कव्यवाहनाय स्वाहा सोमाय पितृमते स्वाहा । अपहता ऽ असुरा रक्षांऽसि वेदिषदः ॥२९॥

پدارتھ: منشیوں کو اُچت ہے کہ (کویہ واہنائے) ودوانوں کو ہت کرموں کی پراپتی کرانے تتھا (اگنے) سب پدارتھوں کے ایک ساتھ سب جگہ پہنچانے والے بھوتک اگنی کا گرہن کرکے سُکھ کیلئے (سواہا) وید وِدیا سے دیوہار کریں (ویدبانی سے آہوتیوں کا کام کریں) اور (پتری متے) جس میں بسنت آدی رتو پالن کے ہیتو ہونے سے پتر سنگیت ہوتے ہیں (سوماے) جس سے ایشوریوں کو پراپت ہوتے ہیں اُس سوم لتا (گلو آدی اوشدھیاں) کو لے کر (سواہا) اپنے پدارتھوں کو دھارن کرنے والے دھرم سے یکت

ودھان کرکے جو (ویدی شدہ) اس پرتھوی میں دمن کرنے والے (رکشانسی) اَدَروں کو دکھدائی پیڑا دینے والے سوارتھی جن تھا (اُسرہ) دُشٹ سوبھاؤ والے مُورکھ ہیں۔ اُن کو (اپ ہتاہ) ونشٹ کر دینا چاہیئے۔

بھاوارتھ : وِدوانوں سے یُکتی کے ساتھ شلپ وِدیا میں سنگیت کیا ہوا۔ یہ اگنی اُن کے لئے اُتم اُتم کاریوں کی پراپتی کرنے والا ہوتا ہے۔ منشیوں کو یہ تین نتیہ کرنا چاہیئے کہ جس سے سنسار کے اُپکار سے سب سُکھ بڑھے اور پرتھوی سے دُشٹ جنوں اور دوشوں کی نورتی ہو جائے۔

اگنی اور سوم : کے گُنوں کا ورنن کیا ہے۔ اس منتر میں یہ شیرشک دیا ہے نِسندیہہ یہ دونوں گُنوں جب ایک ہی جگہ مِل جاتے ہیں تب ہی ایسے گُنی گیانی اور ویر پُرشوں سے سنسار سورگ دھام بنتا ہے بنا تھا اور بنے گا بھی۔ آگ کی سی گرمی حرکت۔ گتی وِدھی گیان اور اُنتی کے لئے آگے بڑھنے کا اُتساہ جیون میں پرکاش۔ چمک اور تیج وغیرہ۔ یہ سب اگنی کے گُن ہیں اور سوم ارتھات جل کی سی شانتی۔ چندرماں (سوم) کا سا آہلاد سوَیم بھی آنند اور دوسروں کو بھی آنند کا سنچار اور روگوں دوشوں اور دُکھوں کا نراکرن اور ابنی اوشدھوں کے کھان پان سے شاریرک تندرستی کی چمک اور اُس سے ایشوریہ کی وردھی بنش پاتیا برائیوں سے رہت من (سوم) ہوکر سوم ارتھات ہر سمے شانتی سے یُکت رہنا۔ اسی لئے وید منتر کا اپدیش ہے کہ سोमारं स्वा हि اُس سوم لتا آدی اوشدھیوں کے سیون سے سوامی)۔ اپنے پدارتھوں کو دھارن کرنے والے دھرم سے یُکت ہوکر سوم ارتھات ایشوریہ کو پراپت ہو وَو۔ دُوسرے کے دھن آدی پدارتھوں کو دیکھ کر اُسے لُوٹنے کا چور کرم۔ دشٹ کرم مت کرو۔ اسے سمجھو اور بار بار سمجھو کہ آخر کو मा गृधः : कस्यस्विद्धनम् یہ دھن کس کا ہے؟ کیوں دوسروں کو برباد کرکے اپنا گھر بناتے ہو؟ مت لالچ کرو۔ دُوسرے کے دھن مال آدی پدارتھوں پر بے پناہ مظالم ڈھا کر دھن کے خزانے اکٹھے کرنے والے

غزنوی اور سکندر جیسے لیڈروں کی حالت تو دیکھو۔ جو روتے روتے کفن سے خالی ہاتھ باہر کرنے کی اچھیا کو سسکیاں بھر کر کہتے کہتے موت کے منہ میں چلے گئے۔ پھر بھی سبق نہیں ملا۔ سُنو! اُس آواز کو جو آکاش منڈل میں گونج رہی ہے کہ "رزق ہرچند بے گمان بے سُود. شرطِ عقل است جُستنز در ہا"۔ ملے گا رزق اور ضرور ملے گا۔ اُس کے لئے ہزاروں دروازے ہیں۔ کوشش کرو۔ آگے بڑھو ٹھوکر دو۔ دروازہ کھُلے گا۔ اور تمہیں اپنی نیک کمائی کا میٹھا پھل ملے گا۔ وہ ہوگا سوم۔ آنند دینے والا۔ الیشوریہ جسے پاکر تمہارا دم بدم ہرشت ہو جائے گا۔ پرنگ وش یاد آگئی بات تب کی۔ جب کہ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال سرتا پا دھن پررت تھے۔ سر عبدالقادر نے جرمنی سے اُنہیں پتر لکھا اور انگریزی سرکار کے بہت بڑے عہدے کی پیش کش کی۔ تو اقبال نے جو جواب دیا اُس کی گونج آج بھی آسمانوں سے ہمیں سُنائی دے رہی ہے۔ اقبال نے لکھا ؎

جب عشق سکھاتا ہے آدابِ خود آگاہی ؎ کھلتے ہیں غلاموں پہ اسرارِ شہنشاہی

؎ اے طایرِ لاہوتی! اُس رزق سے موت اچھی

جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

اے (لاہوت) کرم لوک پرم آنند دھام کی طرف اُڑنے والے آتما روپی پرندے! ایسے بُرے رزق (دھن آدی جیوکا) سے تو پھنس جائے گا۔ اگر تو نے لالچ کیا تو اپنی پرواز کو کھو بیٹھے گا۔ جو تجھے ملی ہے اُس پرم دھام کی طرف جانے کے لئے۔

میں آپ کو پھر نفسِ مضمون کی طرف لے جاتا ہوں۔ منتر میں اگنی کے دو گنوں کا ورنن ہوا ہے۔ شلیپ ودیا۔ کلا کوشل میں لگا کر اُتم اُتم پدارتھوں کو جلا کر دیا منتر (ایک جگہ سے دُوسری جگہ پہنچانا۔ لگاتار گیارہ مہینے چلتا چلتا ۲۴۔ (چوبیس) کروڑ میل کا سفر طے کر کے امریکی یان (غبارہ یا جہاز) منگل گرہ پر جا پہنچا۔ میں سوچ رہا تھا۔ ناگپور کھڑا ہوا شام ہو گئی۔ کل پراتہ چنڈیگڑھ میں پروگرام ہیں۔ کیسے جایا جائے۔ اگنی اور جل کی بھاپ

نے ہوائی جہاز کو اڑایا اور میں پانچ بجے پراتہ چنڈیگڑھ آگیا۔ ارے بابا آنکھیں جل گئیں کون ڈال رہا ہے مرچیں اگنی میں ؟ آہا ! یہ میٹھی میٹھی سگندھ کہاں سے آرہی ہے۔ ضرور کوئی بھاگیہ وان ہون میں آہوتی دے رہا ہے۔ یہ ہے اگنی کے ذوگنوں کا ودیا کھیان ۔

پرتھوی یگیہ کی ویدی : ہے اور دیوستھان ہے۔ کیول اپنا پیٹ بھرنے والے اسروں۔ دوسروں کو پیڑا دے کر اپنا سوارتھ سدھ کرنے والوں۔ دُشٹ جنوں اور مورکھوں کیلئے نہیں ہے۔ کیا کوئی یگیہ کی ویدی پرہنسک کرم کرتا ہے ؟ اس لئے بھلے آدمیوں کو سنسار کے اپکار اور سکھ کے لئے دُشٹوں اور دوشوں کی نورتی کرنی چاہیئے۔ یہ ہے وید منتر کا اپدیش ۔

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۳۰

اسروں کے لکھشن اور ان کا نوارن

ये रूपाणि प्रतिमुञ्चमाना ऽअसुराः सन्तः
स्वधया चरन्ति । परापुरो निपुरो ये भरन्त्य-
ग्निष्टाँल्लोकात् प्रणुदात्यस्मात् ॥३०॥

پدارتھ : (یے) جو دُشٹ منش (ردپانی) گیان کے انوکول اپنے انتہ کرنوں میں وچارے ہوئے بھاؤں کو (پرتی مینچ مانا ہ) دوسرے کے سامنے چھپا کر ویریت (الٹے) بھاوؤں کو پرگٹ کرنے ہارے (اسراہ) دھرم کو ڈھانپتے (سنتہ) ہیں۔ دھرم کو ڈھانپنے والے ہوتے ہیں۔ یا دھرم کا لوپ کرنے والے ہوتے ہیں۔ کون ؟ اسر (سودھیا) پرتھوی پر جہاں تہاں (چرنتی) آتے جاتے ہیں۔ تتھا (یے) جو (پراپورہ) سنسار سے الٹے اپنے سکھ کاری کاموں کو نتیہ سدھ کرنے کے لئے (ادھرم سے اپنی سوارتھ سدھی کرنے کے لئے) یتن کرنے والے اور (نی پورہ) دشٹ سو بھاؤں کو پری پورن کرنے والے ارتھات جو

انیائے سے اَوروں کے پدارتھوں کو (بھرنتی) دھارن کرتے ہیں (ہڑپ کر لیتے ہیں)۔
(آات) اُن دُشٹوں کو (اگنی) جگدیشور (اسمات) اِس پرتیکش اور اپرتیکش (لوکات) لوک سے (پرنوداتی) دُور کر دیوے۔

بھاوارتھ: جو دُشٹ منش اپنے من وچن اور شریر سے جھوٹے آچرن کرتے ہوئے انیائے سے دُوسرے پرانیوں کو پیڑا دے کر اپنے سُکھ کیلئے اوروں کے پدارتھوں کو چھین لیتے ہیں۔ ایشور اُن کو دُکھ یکت کرتا اور نیچ یونیوں میں جنم دیتا ہے کہ یہ اپنے پاپوں کے پھل کو بھوگ کر پھر بھی منش دیہہ کے یوگیہ ہے۔ ایسے دُشٹ منش یا پاپوں سے بچ کر سدیو دھرم کا ہی سیون کیا کریں۔

دھرتی ماں سوَرگ دھام بنے کیونکہ پچھلے منتر میں اسُر اور راکھشس کا پرسنگ وش ورنن ہوا تھا اس پر منتر میں یہ اپدیش دیا گیا تھا کہ دیوگیوں کی پنیہ بھومی پر پرتھوی ماں جو پرمیشور نے ہمیں ایسے سوَرگ دھام بنانے کے لئے دی ہے جیسے ماتا پتا اپنے گھر کو سُکھ دھام بنانا چاہتے ہیں۔ اِس لئے اسروں اور راکھشسوں سے اس کا نوارن کرکے پرتھوی کو ابھنا یکت یگیہ کی ویدی بنا دیتے رکھیں اِس لئے آگے کا یہ منتر اب اُپدیش دیتا ہے کہ ایسے اسرجنوں کا کیا لکھشن ہے؟

اُسر کون ہیں؟ منتر بھاشیہ سے مندرجہ ذیل اُس کے اُتر ملتے ہیں:

۱. جن کے من میں کچھ اور ہے لیکن دُوسروں کے سامنے کچھ اور ظاہر کرتے ہیں جیسے راون سمراٹ تھا پر سادھو کا بھیس دھارن کرکے چور کرم ڈاکا۔ اس پاپ کرم کو ۹ لاکھ ورش گذر جانے پر بھی دُنیا نے معاف نہیں کیا ۔۔ دریودھن کا من تو اِس ایرش اگنی سے جل رہا تھا کہ پانڈوؤں کی اتنی شان۔ آن مان جاہ و جلال اور کیرتی کیوں ہو گئی ہے اس کو نشٹ کرو۔ جوئے کا منتر دے کر اُس پاپ نے سارے سنسار کے دھن جن کا اپار وناش کیا۔

آج بھی دیکھو ـــــ چور۔ اُچکّے۔ رہزن۔ بدمعاش اور رنڈوا چاری سادھو بن کر لڑکے اور لڑکیوں کو اغوا کر رہے ہیں۔ ڈاکے خونریزیاں کر رہے ہیں۔ پاکستان میں بنگالی چمتکاری بابا کی کہانیاں سنسنی خیز واقعات کو سامنے لا رہی ہیں جن کے پڑھتے ہوئے شرم کو بھی شرم آتی ہے۔ ایسے گھناؤنے پاپ؟ شیطان بھی نہیں کر سکتے۔ مُنہ مومناں وے کم کافراں دے۔ منہ میں رام رام اور بغل میں چھُری۔

اِس لئے پہلے منتر میں یہ اُپدیش دیا گیا تھا کہ اِن شیطان نما انسانوں کو جب سرکار نے پکڑا اور ان کے گھر دیکھے تو بادشاہوں کے گھروں کو بھی مات دے گئے۔ اُن کے گھروں میں شاہی ٹھاٹ باٹھ اور عیش و عشرت کے سادھن۔ دُوسروں کے گھروں کو اُجاڑنا اور اپنا پوشن کرنا۔ مہرشی دیانند نے یجروید کے ایک اور منتر کے ویاکھیان میں ایسے لوگوں کو جو "असुतृप" ہیں یہ کہا کہ "تم لوگ کیوں سوارتھ سادھک پران پوشن ماتر میں ہی لگ رہے ہو۔ کیول وشے بھوگوں کیلئے ہی اَدھرم کے کام کرنے میں پروِرت ہو رہے ہو اور جس نے یہ سنسار بنایا ہے اُس شکتی مان نیائے کاری پریم سے اُلٹے چلتے ہو۔ اس سے دکھ ہی تم کو ملے گا۔ سُکھ نہیں (۱۷/۳۱)"

پوِتر مریاداؤں کو توڑ کر اُلٹے مارگ پر چلتے ہوئے دن رات دوڑ بھاگ۔ اتیاچار رشوت اور بلیک میل سے دُوسروں کے جان و مال اور عزت پر ڈاکہ ڈال کر سکھی جنوں کے جیون کو برباد کرنا۔ کیا رشی وشوامتر کا یہ اِرادہ تھا کہ وہ وشو کلیان کیلئے یگیہ کر رہے تھے لیکن اسروں اور راکھشسوں کو یہ بھی پسند نہیں تھا جس کے نوارن کے لئے اور یگیہ کی رکھشا کے لئے انہیں رام اور لکشمن کو لے آنا پڑا ـــــ منتر کے بھاوارتھ میں رشی نے یہ لکھا ہے کہ ایسے دُشٹ جنوں کو ایشور دکھ یکت کرتا اور نیچ یونیوں میں جنم دیتا ہے کہ یہ اپنے پاپوں کے پھل کو بھوگ کر پھر بھی منش دیہہ کے یوگیہ ہوتے ہیں۔"

اب یہاں پر تھیوسافیٹ مہانو بھاوؤں کا کہنا یہ ہے کہ نہیں 'جو منش ہیں وہ سدا منش

ہی بنتے رہیں گے اور یونیوں میں نہیں جائیں گے۔ کیوں صاحب ! کیا یہ سب سے بڑا
انیائے نہیں ہوگا ؟ ہٹلر کی دشٹ بدھی نے لاکھوں نرا پرادھیوں کا خون بہا دیا۔
اور پھر بھی وہ منش جنم جیسا سرو شریشٹھ جنم پانے کا ادھیکاری ہے تو پھر تو یہ اندھا
راجہ چوپٹ نگری والا حساب ہوا۔ ماتا پتا اپنے نالائق پتروں کو ڈنڈ دیتے ہیں راجہ مجرموں
کو سزا دیتا ہے۔ پرمیشور روزانہ ہم کو برے کرموں کے پھل سروپ روگ دکھ دے کر ڈنڈ
دیتا ہے۔ سوامی کا یہ سدھانت نہ یکتی یکت ہے اور نہ بدھی یکت اس پر بھدر جن سویم
وچار کر لیویں۔

رشی کا یہ سدھانت ہی سرو مانیہ ہے کہ 'یہ اپنے پاپوں کے پھل کو بھوگ کر
پھر منش دیہہ کو پراپت ہوتے ہیں ؛

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۳۱

دھرماتما گیانی وِدوان پرشوں کا کیسے ستکار کرنا چاہیئے

अत्र पितरो मादयध्वं यथाभागमावृ-
षायध्वम् । अमीमदन्त पितरो यथाभागमावृ-
षायिषत ॥३१॥

پدارتھ : ہے (پترہ) اتم ودیا، اتم شکھشا اور ودیا دان سے پالن کرنے والے
ودوان لوگو ! (اتر) ہمارے ستکار یکت ویوہار یا گھر ستھان آدی میں (یتھا بھاگم) یتھا
یوگیہ اپنی اپنی بدھی کے انوکول وبھاگ (حصہ) کو پراپت ہوں۔ ویسے (اور شائی بیت) ودیا
اور دھرم کی رکھشا دینے والے ہو ودا۔ ر (امی مدنت) سب کو آنند دو۔

بھاوارتھ : ایشور آگیا دیتا ہے کہ منش لوگ ماتا اور پتا آدی دھارمک سجن
ودوانوں کو سمیپ آتے ہوئے دیکھ کر ان کی سیوا کریں اور پرارتھنا پورک واکیہ کہیں کہ ہے
- -

پترو ! آپ لوگوں کا آنا ہمارے اُتم بھاگیہ سے ہوتا ہے۔ سواگتیے اور جو اپنے ویوہار میں بھا
یوگیہ بھوگ اور آسن آدی پدارتھوں کو ہم دیتے ہیں اُن کو سویکار کر کے سکھ کو پراپت ہو جیے۔
اور جو جو آپ کے پریہ ہمارے لانے یوگیہ ہیں اُن کی آگیا دیجیے کیونکہ ستکار کو پراپت ہو کر
آپ پرشن اتر ودھان سے ہم لوگوں کو ستھول اور سوکھشم ودیا دھرم کے اپدیش سے
یتھاوت بدھی یکت کیجیے۔ آپ سے وردھی کو پراپت ہوئے ہم لوگ اچھے اچھے کاموں کو
کر کے تتھا اوروں سے اچھے کام کرا کے سب پرانیوں کے سکھ اور ودیا کی انتی نتیہ کریں۔

پری تراناۓ سادھونام - وناشائے چہ دشکرتام

انادی کال سے سرشٹی میں دو پرکار کے منش چلے آرہے ہیں۔ آریہ اور دسیو یا بھلے اور
برے۔ دیو اور اسر۔ کیونکہ پرکرتی کے تین گن ہیں جس سے منش کا شریر بنتا ہے۔ رج اور تم کے ادھک
ہونے پر یہ اسر راکھشس یا درجن بن جاتا ہے ایک ستوگن کے بڑھنے پر دیوتا بن جاتا ہے۔ ستو
اور رج کے اضافہ اور تموگن کے کمزور ہونے سے ایک یوگیہ یا شریشٹھ منش بن جاتا ہے جو سب کے
اپکار میں رت رہ کر سویم بھی سکھی ہوتا ہے اور دوسروں کو بھی سکھی کرتا ہے پہلے ایک دو منتروں میں
اسر کے لکھشن اور ان کی پورتی سے دھرتی کے پرانیوں کو سکھی کرنے کا اپدیش دیا تو اب اس
منتر میں اس کے وپریت ترجن ارتھات دھارمک گیانی ودوان پرشوں کا کیا ستکار کرنا یوگیہ ہے؟
اس شیرشک کو دے کر منتر میں اپدیش دیا ہے۔ واستو میں سرشٹی کے آرمبھ سے وید سے
لے کر رشی منیوں کے ست شاستروں کا جو اننت ساہتیہ پرانی ماتر کے کلیان کے لئے آرہا ہے
آج تک ان سب میں یہ الیکھ مانو جیون کی سکھ شانتی کے لئے سدا آگے آگے رہا ہے۔ کہ۔
विजानीह आर्यान ये चे दस्यवः ودیا دھرم آدی اُتکرشٹ سوبھاؤ۔ اتم آچرن یکت
آریوں شریشٹھ منشوں کی رکھشا اور جو ناستک ڈاکو چور وشواس گھاتی مورکھ۔ وشیوں میں
لمپٹ ہنسا آدی دوش یکت اتم کرموں میں وگھن ڈالنے والے سوارتھی دسیو اناریہ منش جو
سروا پکارک یگیہ کو ودھونس کرنے والے ہیں ان سب دشٹوں کو सम्लान बिनाशाय

مُوں سہرت نشٹ کردیجئے راجہ ایسے اناچاری اتیاچاری۔ برست پُین دُرجنوں پرشاسن کرکے اُن
کو دبادے اتیادی رگ وید (۳۰۔۱۰-۴-۱)

مہاراج کرشن جی نے کہا کہ میرے جیون کا اُدیش سدا ایسا رہے گا۔ اور سب کے لئے یہی
اُپدیش دیا گیتا میں کہ परिमाणाय साधू नाम विनाशाय कदुष्कृताम
سادھوؤں ست پُرشوں کی رکھشا اور دُشٹوں کا وناش ہر ایک یُگ میں جنم لے کر کرتا رہوں گا اور
کرتا رہوں گا۔ ابھی بہت کال نہیں گذرا جبکہ مہان ویر بلیدان سورُوپ مہاپرش گورو گوبند سنگھ نے
آکر پھر سے اِس ناد کو گونجایا۔ کہ ؎

ہم ایہہ کارج جگت میں آئے ؛ دھرم ہت گورو دیو پٹھائے
جہاں جہاں تم دھرم بتھارد ✦ دُشٹ دوکھن پکڑ پچھاڑو۔

ارتھات ہم جگت میں دھرم کی رکھشا کے لئے آئے ہیں۔ ہمیں ایشور نے آدیش دیا ہے
کہ جہاں جہاں تم دھرم کو مشکل میں پھنسا ہوا دیکھو رہاں وہاں پہنچو اور دُکھ دینے والے دُشٹوں
کا ناش کرو۔ دھرماتما لوگ سمجھ لیں کہ ہم نے اُن کی رکھشا کے لئے جنم لیا ہے ۔

یجروید ادھیائے دُوسرا　　　　منتر نمبر ۳۲

پِتری یگیہ کیسے اور کیوں کیا جاتا ہے؟

"नमो व पितरो रसाय नमो वः पितरः
शोषाय नमो वः पितरो जीवाय नमो वः
पितरः स्वधायै नमो वः पितरो घोराय
नमो वः पितरो मन्यवे नमो वः पितरः
पितरो नमो वो गृहान्नः पितरो दत्त सतो
वः पितरो देष्मैवहः पितरो वासः ॥३२॥

پدارتھ : ہے (پِترہ) وِدیا کے آنند کو دینے والے وِدوان لوگو! (رسائے) وِگیان رُپی

آنند کی پراپتی کے لئے (وہ) تم کو ہمارا (نمہ) نمسکار ہو۔ ہے (پترو) دکھ کا وناش اور رکھشا کرنے والے
ودوانو! (شوشا یئے) دُکھ اور شتروؤں کی نورتّی کے لئے (وہ) تم کو ہمارا نمسکار ہو (پترہ) دھرم یکت
جیو کا گیان کرانے والے ودوانو! (جیوا سے) جس سے پران کا ستھر دھارن ہوتا ہے اُس جیو کا کے
لئے (وہ) تم کو ہمارا (نمہ) شیل دھارن ودت ہو۔ ہے (پترہ) وِدّیا آن آدی بھوگوں کی رکھشا کرنے
والے ودوانو! (سودھائے) آن پرتھوی راجیہ اور نیائے کے پرکاش کے لئے (وہ) تم کو ہمارا
(نمہ) نمری بھاؤ (حلیمی یا انکساری تمرا) ودت ہو۔ ہے (پترہ) پاپ اور آپت کال (دش کال یا بُرا
سمے) کے نوارک ودوان لوگو! (گھوراسے) دکھ سموہ کی نورتّی کے لئے (وہ) تم کو ہمارا (نمہ) کرودھ
کو چھوڑنا ودت ہو۔ ہے (پترہ) شریشٹھوں کے پالن کرنے والے ودوانو! (مینوے) دشٹ آچرن
کرنے والے دشٹ جیووں پر کرودھ کرنے کے لئے (وہ) تم کو ہمارا (نمہ) ستکار ودت ہو۔ ہے
(پترہ) پریتی کے ساتھ رکھشا کرنے والے ودوانو! (وہ) تمہارے ستکار ہونے کے لئے ہمارا (نمہ)
ستکار کرنا تم کو ودت ہو۔ آپ لوگ ہمارے (گرہان) گھروں میں نتیہ آؤ اور آتے رہو۔ ہے (پترہ)
وِدّیا دینے والے ودوانوں! ہمارے لئے رکھشا اور وِدّیا نتیہ دیتے رہو۔ ہے (پترہ) ماتا پتا آدی
ودوان پُرشو! ہم لوگ (وہ) تمہارے لئے جو (ستیہ) وِدیا ن (ہمارے پاس موجود) پدارتھ ہیں
وہ (دیشم) نتیہ دیتے رہیں۔ ہے (پترہ) سیوا کرنے یوگیہ پتر جنو! (وہ) آپ ہمارے دیئے (ایتہ
واسا) ان وستر آدی کو دھارن کیجئے۔

بھاوارتھ: اس منتر میں انیک بار نمہ پد (واکیہ) انیک شبھ گن اور ستکار کے
پرکاش کرنے کے لئے دھرا ہے۔ جیسے بسنت۔ گریشم۔ ورشا۔ شرد۔ ہیمنت اور ششر یہ چھ
رتوئیں۔ رس۔ شوش (سکھانا یا پتانا) جیو (جیون دینا)۔ آن (اناج پیدا کرنے یوگیہ بنانا)
کٹھنتا (کٹھور یا سخت کام کرنے کا موسم) اور کرودھ کو اُتپن کرنے والے (بالترتیب) ہوتے ہیں
ویسے ہی پتر بھی ایک وِدیاؤں کے اُپدیش سے منشیوں کو نرنتر سکھ دیتے ہیں۔ اس سے
منشیوں کو چاہیے کہ ان پتروں کی اُتم اُتم پدارتھوں سے ترپت کر کے اُن سے وِدّیا کے اُپدیش

کو ہمیشہ سے پراپت کرتے رہیں۔

پتری یگیہ نتیہ کرم : کیونکہ پچھلے منتر میں پتروں کے ستکار اور سیوا کی بات آرمبھ ہوئی تھی جس میں یہ بتایا تھا کہ پتر ارتھات ماتا پتا گیانی، ودوان آدمی شریشٹھ بڑے بزرگوں کی سیوا ایں نتیہ تت پر رہنا چاہیئے اس لئے آج کے منتر میں یہ اُپدیش دیا کہ یہ پتری یگیہ کس پرکار سے اور کس پریوجن کے لئے کیا جاتا ہے ؟ یہ منتر اس کا شرادھوں کا پتری پکش یا پکھواڑہ جو بھادوں کی پورنماشی سے اسوج کی اماوسیہ تک ہوتا ہے جس میں مرے ہوئے ماتا۔ پتا۔ دادا۔ پردادا وغیرہ کے ناموں پر براہمنوں کو بھوجن کھلا کر پتری پوجا مان لی جاتی ہے۔ مہرشی دیانند کی کرپا ہوئی جنھوں نے اگم ویدآدی ست شاستروں کے آدھار پر پراچین وگیان کا پرکاش کرتے ہوئے بتایا کہ ماتا۔ پتا۔ آچاریہ گیانی ودوانوں ستیہ گیان کا دان دینے۔ پالن اور رکشا کرنے سے پتر کہتے ہیں۔ ان جیوت پتروں کی اتینت پریتی سے سیوا کر ترپت کرنے کو " ترپن " کہتے ہیں اور انتی شردھا سے ان کی آگیا پالن میں رہ کر سدا اُتم اُتم پدارتھ بھوجن وستر آدی سے ستکار اور پوجا کرنے کو " شرادھ " کہتے ہیں اور یہ پتری پوجا یا پتری یگیہ پیارے بیٹے۔ بیٹوں (بہوؤں) کیلئے روز کا نتیہ کرم ہے، سال میں ایک بار نہیں۔ اس او دیا کو دُور کرنے کے لئے منو آدی دھرم شاستروں کے پڑن سے پانچ مہا یگیہ کرنے کا کرتویہ بتلایا کہ وید کا پڑھنا پڑھانا یہ پربھو کی اُپاسنا۔ برہم یگیہ۔ ماتا پتا آدی پتروں کی سیوا کرنا پتری یگیہ۔ ہون اگنی ہوتر دیو یگیہ پرانیوں کے لئے ان کا بھگ نکالنا۔ بلی یا بھوت یگیہ اور اتیتھی کا آدر ستکار کرنا۔ اتیتھی یگیہ جو گرہستی ان پانچ مہا یگیوں کا روزانہ یتھا شکتی کرتا ہے۔ وہ بنا آدی دوشوں سے مکت رہتا ہے (رگ وید ۸-۱۰-۱۵ ، یجروید ۳۶-۴۶-۱۵-۱۹ اور منو دھرم شاستر ۷۱-۷۰-۳)

پتر اور نمسکار شبد کا بھی بار بار منتر میں پریوگ ہوا ہے آپ اس منتر بھاشیہ ارتھ کا جو سرل ارتھ بھاشیہ ہے اُسے بار بار پڑھ کر وچار کر کے گھروں میں اس پتری پوجا کو چلائیں

تو کیوں نہیں بنیں گے۔ ہمارے گھر سُورگ دَھام نمہ اور پتر کے انیک ارتھ یہ سنسکرت دیوبھاشا
کی وضاحت کا بے مثال نمونہ ہے جیسے "نمہ" کا ارتھ۔ نمسکار۔ ستکار۔ کر وِدھ کا تیاگ شیل
سدا چار کا دھارن نمرتا بھاؤ۔ گیان وِگیان کی اچھّیا نراھیمانتا آدی "پتر" کے ارتھ وِدّیا کا
آنند دینے والا۔ دُکھ کا ناش اور رکھشا کرنے والا۔ دھرم لوروک جیو کا گیان دینے والا۔ پاپ
اور آپت کال سے بچانے والا۔ شرلیشٹوں کا پالک۔ چھ رِتوؤں کو بھی "پتر" کہا ہے اُن کا جو
پھل ہے سو بھی پتری پوجا سے ملتا ہے۔ ادھک بھاؤارتھ میں دیکھ لیویں۔

پریوجن کیا ہے ؟ اس کا اُتر دیا کہ منشوں کو چاہیئے کہ ان پتروں کو اُتم اُتم پدارتھوں
سے سنتشٹ کر کے اُن سے وِدّیا کو سدا پراپت کر کے سُکھی ہونا یہ پتری یگیہ کا پریوجن ہے ۔

یجُروید ادھیائے دُوسرا — منتر نمبر ٣٣

وِدوان پُرش اور اِستریاں وِدیارتھیوں کو کیسے وِدّیا دیں

आधत्त पितरो गर्भं कुमारं पुष्करस्रजम्।
यथेह पुरुषोऽसत् ॥३३॥

پدارتھ : ہے (پتره) وِدّیادان سے رکھشا کرنے والے وِدوان پُرشو ! آپ (یتھا) جیسے یہ برہم چاری (ایہہ) اِس سنسار اور ہمارے کُل میں اپنے شریر اور آتما کے بل کو پراپت ہو کے وِدّیا اور پرشارتھ یکت (پرشہ منش (است) ہو۔ ویسے (گربھم) گربھ کے سمان (اپشکر سرجم) وِدّیا گرہن کیلئے پھولوں کی مالا دھارن کئے ہوئے (کمارم) برہم چاری کو (آدھت) اچھی پرکار کیجیئے اپنے اندر دھارن کیجیئے۔

بھاؤارتھ : ایشور آگیا دیتا ہے کہ وِدوان پُرش اور استریوں کو چاہیئے۔ کہ وِدیارتھی کمار اور کماری کو وِدّیا دینے کے لئے گربھ کے سمان دھارن کریں۔ جیسے بالترتیب گربھ

کے اندر شریر بڑھتا ہے۔ ویسے ادھیاپک لوگوں کو چاہیئے کہ اچھی اچھی شکشا سے برہم چاری کمار یا کماری کو شریشٹھ ودیا میں ورِدھی یکت کریں۔ تاکہ وہ ودیا اور پرشارتھ یکت ہو کر سدا سکھی رہیں۔

برہم چریہ یا ودیارتھی کال جیسا شریشٹھتم کال اِس جیون میں پھر دیکھنے کو نہیں ملے گا۔ یہ گنوا دیا وشے واسناؤں میں آوارہ گردی۔ دنگے فساد اور لڑائی جھگڑوں میں تو آپ نہ سکھی ہوں گے نہ کل پریوار کو اور نہ دنیا کو سکھی کر سکیں گے۔ ودیا کیا ہے؟ مہرشی دیانند نے آگرہ ستیارتھ پرکاش میں لکھا ہے۔ آچاریہ اپنے ودیارتھیوں کو اس پرکار اپدیش کرے کہ تو سدا ستیہ بول۔ دھرم کا آچرن کر۔ پرماد (غفلت) رہت ہو کر پڑھ پڑھا پورن برہم چریہ سے سب ودیاؤں کو گرہن کر۔ پرماد سے ستیہ کو کبھی مت چھوڑ۔ دھرم کا تیاگ مت کر۔ آروگیتا کو مت چھوڑ۔ اُتم ایشوریہ کی ورِدھی کو مت چھوڑ پڑھنے پڑھانے کو کبھی مت چھوڑ۔ دیو۔ وِدوان اور ماتا پتا۔ آدی کی سیوا میں پرماد مت کر۔ ماتا پتا آچاریہ اور اتھتی کی سیوا سدا کیا کر۔ نندا رہت جو دھرم کے کرم ہیں اُن ستیہ بولنے آدی کرموں کو سدا کیا کر مِتھیا بھاشن (جھوٹ بولنا) آدی کبھی مت کر اور جو ہمارے پاپ آچرن ہیں اُن کو کبھی مت کر۔ اتیادی یہ ہے ودیا اور یہاں سے شروعات ہے ودیا کا۔ اب پرمیشور کا بائی لاز (نیم یا ودھان) وہ بھی دیکھو (یجروید ادھیائے ۲۰ منتر نمبر ۱۴۔ اور ۱۵ میں آدیش دیا گیا ہے۔ گورو پتنی اور گورو جن یعنی اوگیہ شکشا سے اپنے ودیارتھیوں کو اچھے اچھے گنوں کا پرکاش کریں۔

ہے شِشیہ! میں ودوھ شکشاؤں سے تیری بانی کو شُدھ کرتا ہوں۔ ارتھات ست دھرم انوکول کرتا ہوں اُتم جیون کے لئے تیرے پرانوں کو شُدھ کرتا ہوں جس سے دیکھتا ہے اُس نیتر کو شُدھ کرتا ہوں جس سے سُنتا ہے اُن کانوں کو شُدھ کرتا ہوں جس سے ناڑیاں بندھی ہوتی ہیں اُس نابھی کو شُدھ کرتا ہوں۔ جن سے مل موتر آدی کے تیاگ سے جیون کی اُنتی اور رکھشا ہوتی ہے اُن اندریوں کو شُدھ کرتا ہوں۔ تیرے چرتر ارتھات سبھی دیوہاروں کو شُدھ پوتر ارتھات دھرم کے انوکول کرتا ہوں۔ اِس طرح اگلے منتر میں کہا کہ تیرا من ست کرم

کے انوشٹھان سے پراپت گن یکت ہو۔ پرتی دن تیرے لئے سکھ ہو۔ اتیادی یہ ہے منش بنانے
والی ودیا جس سے منش بن کر آگے دیوتا بن جاتا ہے جس کیلئے وید کا آدیش ہے मनुर्भव
ایشور کہتے ہیں۔ میں نے تجھے مانو جنم دیا ہے دیو بننے کو اور اپنی जनया दैव्य जनय
پرجا کو بھی دیو بنانے کو ۔

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۳۴

ماتا پتا آدی بوڑھوں کی سیوا کے بنا تینوں کالوں میں سکھ نہیں ہوگا

ऊर्जं वहन्तीरमृतं घृतं पयः कीलालं
परिस्रुतम् । स्वधा स्थ तर्पयत मे पितॄन् ।।३४।।

پدارتھ : ہے پتر آدی کو امرتم (پتر اور شیشیہ وغیرہ) تم (مے) میرے (پترن) ان گن والے
پتروں کو (اورجم) انیک پرکار کے اتم اتم رس (ونسپتی) سکھ پراپت کرانے والے سوادشٹ جل
(امرتم) سب روگوں کو دور کرنے والے اوشدھی شیشٹ آدی پدارتھ ایسے میٹھے یا بنی ہوئی مٹھائیاں
جو روگ نوارک تو ہوں۔ روگ دینے والی نہ ہوں ( ) دودھ (گھرتم) گھی (کیلاسم) اتم
اتم ریتی سے پکایا ہوا ان تتھا پری سرتم) رس سے بھرے ہوئے ارتھات ایسے پکے پھل جن کے
اوپر سے رس بہہ رہا ہو۔ ایسے پکے پھلوں کو دے کے (ترپت) ترپت کرو اس پرکار
تم ان کے سیون سے اُن کی سیوا کرنے سے) ودیا کو پراپت ہو کے (سو دھا) پر دھن کا تیاگ کر
کے اپنے دھن کے سیون کرنے والے ہو وَ ۔

بھاو ارتھ : ایشور آگیا دیتا ہے کہ سب منشوں کو پتر اور نوکر آدی کو آگیا دے
کے کہنا چاہیئے کہ تم کو ہمارے پتا ماتا آدی جو پتر ہیں۔ ودیا کے دینے والے پریتی سے سیوا کرنے
یوگیہ ہیں جیسے کہ انہوں نے بال اوستھا اور ودیا دان کے سمے ہم اور تم کو پالا ہے ویسے ہی ہم
لوگوں کو بھی وہ سب کال میں ستکار کرنے یوگیہ ہیں۔ جس سے ہم لوگوں کے بیچ میں ودیا کا ناش

اور کرتگیتا آدی دوش کبھی پراپت نہ ہوں ؛

دوسرا ادھیائے سماپت ہوا۔ مہرشی دیانند نے ویدبھاشیہ کرتے ہوئے ہر ایک ادھیائے کے آخیر میں اُس کا خلاصہ یا سمری دی ہے۔ اس ادھیائے کی سماپتی پر بھی وہ لکھتے ہیں کہ ایشور نے اس دوسرے ادھیائے میں جو جو ویدی وغیرہ یگیہ کے سادھنوں کا تیار کرنا یگیہ کا پھل گُن کا سادھن۔ سامگری کا دھارن اگنی کے دُوت ہونے کی بات۔ آتما اور اندریوں۔ بتھا پدارتھوں کی شُدھی۔ سکھوں کا بھوگ۔ وید کا پرکاشں۔ پرشارتھ سے سمردھی۔ یُدھ میں شترؤں کا جیتنا اور اُن کا نوارن۔ دوشش کا تیاگ۔ اگنی آدی پدارتھوں سے سواریوں کا چلان۔ پرتھوی آدی پدارتھوں سے اُپکار لینا۔ ایشور میں پریتی۔ اچھے اچھے گنوں کا دستار اور سب کی اُنتی۔ وایو اور اگنی آدی کا پرسپر ملانا۔ پرشارتھ کا گرہن کرنا۔ اُتم اُتم پدارتھوں کا گرہن کرنا یگیہ میں ہوم کئے ہوئے پدارتھوں کا تینوں لوکوں میں جانا۔ سوئمبھو کے ارتھ کا ورنن گرہستھوں کا کرم بستیہ کا آچرن۔ اگنی میں ہون اور دُشٹوں کا نوارن .... اتیادی۔

کن کن پدارتھوں سے پتروں کا ستکار کرنا چاہیئے ؟ اُس کا اُپدیش منتر میں کیا ہے۔ یہ ہے اِس منتر پر شیرشک۔ سو اس کا اُتر سرل اور سپشٹ شبدوں میں منتر بھاشیہ میں اور بھاوارتھ میں دے دیا گیا ہے۔ پتا ماں اپنے پتروں اور شِشوں کو یہ کہہ رہے ہیں کہ میرے پتا جو ماتا پتا آدی ورِدھ ہیں جنہوں نے اپنی ساری آیو ہمارے پالن پوشن اور رکھشا میں لگا دی ہے۔ اُن کو اُتم سوادشٹ انیک پرکار کی مٹھائیوں وغیرہ سے پرسن اور ترپت سدا کرتے رہے۔

بوڑھے اور بچے یہ سدا یاد رہے کہ بچے اور بوڑھے پرکرتی میں ایک سمان ہوتے ہیں خصوصاً بار بار بھوک کا لگنا۔ لیکن ہم اور ہماری پتنیاں اِس پرکرتی سے بالکل لاپرواہ ہو کر اُن کیساتھ برتاؤ کرتے ہیں جس سے اُن کے ادھک جینے کی یوگیتا کم ہو جاتی ہے اور ہم جلدی ہی اُن کے آشیرواد وں۔ ودیا پیار اور دیرینہ تجربوں سے محروم ہو کر بنا چھت کے مکان کے سمان پریشان حال ہو کر اپنے ہاتھوں سے دکھ بھری زندگی کو گھروں میں لے آتے ہیں ؛

इति द्वितीयोऽध्यायः ॥

अथ तृतीयोऽध्यायः ॥

ادھیائے تیسرا

۱

اوم وِشوانی دیو سوِترا۔ دُری تانی پراسُو۔ یدبھدرم۔ تن آسُو

اتتھی پوجا کیطرح اگنی کا سیون اور اس سے نئے نئے اپکار

समिधाग्निं दुवस्यत घृतैर्बोधयतातिथिम्।
आस्मिन् हव्या जुहोतन ॥ १ ॥

پدارتھ: ہے ودوان لوگو! تم (سمِدھا) جس ایندھن سے اچھے پرکار کا پرکاش ہو سکتا ہے۔ اُس لکڑی (گھرِیتی) گھی وغیرہ سے (اگنم) بھوتک اگنی کو (بودھیت) اُدیپن ارتھات پرکاشت کرو۔ تتھا جیسے (اتتھم) اتتھی ارتھات جس کے آنے جانے یا تو اس کا کوئی دن مقرر نہ ہو اُس سنیاسی کا سیون (ستکار) کرتے ہیں۔ ویسے اگنی کا (دودسیت) سیون کرو۔ اور (اِسمن) اِس اگنی میں (ہویہ) سگندھ کستوری کیسر آدی میٹھا۔ گڑ شکر وغیرہ۔ پشٹی کارک گھی دودھ وغیرہ روگ کو ناش کرنے والے سوم لتا۔ ارتھات گڑوچی وغیرہ گلو آدی اوشدھیاں اِن چار پرکار کے شاکلیہ (سامگری) کو (آجہوتن) اچھے پرکار ہون کرو۔

بھاوارتھ: جیسے گرہستھ منش، آسن ان جل اور پریہ وچن آدی سے اُتم گن والے سنیاسی آدی کا سیون کرتے ہیں۔ ویسے ہی ودوان لوگوں کو یگیہ۔ ویدی کلا ینتر مشینری اور یانوں (موٹر گاڑی جہاز) وغیرہ سواریاں) میں اگنی کا ستھاپن کر یتھا یوگیہ ایندھن۔ گھی۔ جل آدی سے پرجولت کر کے وایو۔ ورشا جل کی شدھی تتھا یانوں کی رچنا نتیہ کرنی چاہیئے۔

منتر کا ودیا کھیان رگ ویدادی بھاشیہ بھومکا: میں پنچ مہایگیہ وشے میں کرتے ہوئے مہرشی دیانند لکھتے ہیں کہ سب منشیو! تم لوگ وایو اوشدھی اور ورشا

جل کی شُدھی سے سب کے اپکار کیلئے گھرت آدی شُدھ وستوؤں اور سمیدھا ارتھات آم ڈھاک آدی کا شٹھ (لکڑیوں) سے اتتھی رُوپ اگنی کو نتیہ پرکاش مان کرو۔ پھر اس اگنی میں ہوم کرنے کے یوگیہ پُشٹ۔ مدھر۔ سگندھت ارتھات دُودھ۔ گھی۔ شکر۔ گڑ۔ کیسر کستوری آدی اور روگ ناشک جو سوم لتا وغیرہ سب پرکار سے شُدھ کئے ہوئے پدارتھ ہیں ان کا اچھی پرکار نتیہ اگنی ہوتر کر کے سب کا اُپکار کرو۔

اگنی جو اس منتر کا دیوتا ہے اُس کی مہما کا گان کرتے ہوئے جہاں نروکت نے کہا کہ اگر ہے کہ اگنی کیا ہے؟ تو کہا کہ وہ جو سنسار میں سب سے آگے ہے نہ کیول یہ پرکرتی کی آگ جو سوریہ۔ بجلی اور کاشٹھ میں ہے۔ بلکہ ایشور اور جیو آتما رُوپ اگنی بھی جو آگ کبھی بجھتی نہیں جلتی رہی ہے اور جلتی ہی رہے گی جس سے کہ ساری کائنات عالم نے زندگی پائی جس کے لئے یہ خوب کہا ہے کہ ۔ ؎

زندگی کی آگ کا انجام خاکستر نہیں

ٹوٹنا جس کا مقدر ہو یہ وہ گوہر نہیں

اس لئے براہمن گرنتھوں نے بھی اس کا ہیتو پرگٹ کرتے ہوئے لکھا کہ اگنی ہی سب کا مکھیہ ہے۔ "یگیہ کی یونی یا گھر اگنی ہے" اگنی ہی ایسی جیوتی ہے کہ جس سے سب کی اچھائیں پوری ہوتی ہیں۔ اس لئے اگنی سب بھوت پرانیوں میں پُوجنے یوگیہ ہے اشٹت پتھ۔ اَتریہ۔ تیتریہ براہمن)

اتتھی پوجا: منتر میں دوسری بات اتتھی ستکار کی ہے کہ اس اگنی کا پُوجن یا سیون (استعمال یا برتاؤ میں لانا) ایسا کرو کہ جیسے اتتھی کا کیا جاتا ہے۔ منتر بھاشیہ اور بھاو ارتھ میں بتایا گیا ہے کہ اتتھی وہ ہے جس کے آنے جانے کی کوئی تتھی نہ ہو۔ اور وہ اچانک آجائے۔ ایسا سنیاسی بھدر جن۔ کلیان کاری براہمن ودوان ستیہ اپدیشک جب آئے تو گرہستی آسن۔ آن جل آدی اور پریہ وچنوں سے اُن کا سواگت اور سیوا کرے

اتیادی۔ اس میں بھی ویدآدی ست شاستروں کے انیک پرمان ہیں۔ اتتھی (اتیہ بھرمن کرتا ودوان یجروید ۳۴-۴۲)۔ راجیہ کی رکھشا کیلئے یتھا سمے بھرمن کرنے والا ودوان (یجروید ۱۲/۱۳) نتیہ بھرمن شیل (رگ وید) جو اکسمات ودوان گھر پر آجائے (شبد کلپدرم) جس کا آنا کبھی کبھی ہو (منوسمرتی تتھا پاراشر سمرتی)۔ مہرشی دیانند پنچ مہایگیہ ودھی میں پانچویں اتتھی یگیہ میں لکھتے ہیں کہ جو پورن ودوان پروپکاری جیتندریہ۔ دھارمک ستیہ وادی چھل کپٹ رہت نتیہ بھرمن کرنے والے منش ہوتے ہیں اُن کو اتتھی کہتے ہیں۔ پھر لکھتے ہیں کہ اس میں انیک ویدمنتروں کے پرمان ہیں۔ لیکن دو چار منتروں کے پرمان سے یہاں لکھا ہے کہ ایسا گن یکت ودوان اتتھی جسکے گھر میں آئے۔ تب اُس کو گرہستی اتینت پریم سے اُٹھ کر نمسکار کر کے اُتم آسن پر بٹھا کے پوچھے کہ آپ کو جس وستو کی اچھا ہو سو کہیئے۔ ہم آپ کو ستیہ پریم سے ترپت کریں گے۔ ہم اور ہمارے متر بندھو گن آپ کے اُپدیش سے وگیان کو پاکر سدا پرسن ہوں گے۔ ہے ودوان اتتھی: جیسے آپ پرسن ہوں ویسے ہم کریں۔ جو پدارتھ آپ کو پریہ ہوں اُن کے لئے آگیا کیجیئے جس سے آپ کی کامنا پورن ہو۔ ہم اور آپ پرسپر سیوا اور ست سنگ سے ودّیا وردھی کر کے سدا آنند میں رہیں۔

اَدھیاتم اگنی: پنڈت جے دیو جی بھوتک اگنی کے علاوہ ادھیاتمک ارتھ کرتے ہوئے یہ لکھا ہے کہ آتما۔ گورو اور پرمیشور رُوپی پُوجیہ اگنی کی اُپاسنا کرو۔ ادتھات سب پدارتھوں۔ سب گیانوں سب اُستیتوں سب کرموں اور کرم پھلوں کو آہوتی بنا کر ایشور رُوپ اگنی میں سدا ہون کرو۔ اِس کے آدھار پر سوامی ودّیانند جی ودیہہ نے بھی اپنے دید ویاکھیا گرنتھ پُشپ ۳ میں آنے جانے کو تتھی مہورت مقرر نہ ہونے سے شریر میں آتما کو ہی اتتھی مان کر یہ لکھا ہے کہ :-

۱- نہ جانے کب یہ دیہہ بدن میں آتما آتا ہے اور کب چلا جاتا ہے۔ دُوسرا یہ کہ

۲- کیونکہ یہ سدا یاتری ہے گمن شیل ہے سدا وچرنے والا ہے۔ ایک دیہہ سے دُوسرے

دیہہ میں ایک لوک سے دوسرے لوک میں تب تک یہ اتنھی آتما یاترا کرتا جاتا ہے جب تک کہ اپنے پرم لکش پربھو کو پا نہیں لیتا۔

۳۔ تیسرے یہ کہ آتم اگنی پوجنیہ بھی ہے۔ کیونکہ شریر کی نگری میں کچھ دن کا مہمان ہے اس لئے سب کے لئے آدریہ ہو گیہ ہے۔ اس آتم اگنی کا ستکار اسی جیون میں ہو سکتا ہے۔ دوسرے میں نہیں۔ اس کو ودہ گیان سے ہی ہو سکتا ہے۔ اسی وید گیان کی آہوتیوں سے سنسکاروں سے یہ آتم اگنی پرچنڈ رہ سکتی ہے مل دوش رہت پوترمن۔ اندریاں۔ شریر ہی اس آتم اگنی کی سمدھا ہے۔ آتم گیان ہی اس اگنی کا گھی ہے بھدر شرون۔ بھدر درشن اور بھدر بھاشن (اُتم سننا۔ اُتم دیکھنا۔ اُتم بولنا)۔ اس کی آہوتیاں ہیں۔ اتیادی اُتم سادھنا کے سمبندھ میں بہت اُتم ویاکھیا کی ہے اس طرح آتم اگنی اور بھوتک اگنی کو اتنھی کے سمان سیون کرتے ہوئے ہم آتم ایشوریہ اور بھوتک ایشوریہ سے سدا سمپن ہوں یہ وید منتر کا اپدیش ہے۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۲

پرچنڈ اگنی میں شدھ پدارتھوں کے ہون سے اشٹ سکھوں کی سدھی

सुसमिद्धाय शोचिषे घृतं तीव्रं जुहोतन।
अग्नये जातवेदसे ॥ २ ॥

پدارتھ: ہے منش لوگو! تم (سو سمدھائے) اچھے پرکار پرکاش روپ (شوچشے) اچھی پرکار شدھ کئے ہوئے دوشوں کو نوارن کرنے (جات ویدسے) سب پدارتھوں میں ودیمان (اگنئے) روپ۔ داہ (جلانا) پرکاش۔ چھیدن آدی گن سوبھاؤ والے اگنی میں (تیورم) سب دوشوں کے نوارن کرنے میں تیکشن (تیز) سوبھاؤ والے (گھرتم) گھی مشٹ (میٹھے) آدی پدارتھوں کا (جہوتن) اچھے پرکار ہون کرو۔

بھاوارتھ: منشوں کو اب پرجولت اگنی میں۔ جلدی دوشوں کو دور کرنے والے

شُدھ کئے ہوئے پدارتھوں کا ہون کر کے اِشٹ سکھوں کی سِدھی کرنی چاہیئے۔

اگنی کا پریوگ، گن اور سبھاؤ : تیسرے ادھیائے کے آرمبھ سے ہی یہ پرکرن چلا کہ اس بھوتک اگنی کا پریوگ کس کس کام کے لئے ہونا چاہیئے۔ سو اس دوسرے منتر کا بھی یہی تیپرشک دیا کہ یہ اگنی کیا ہے اور اس کا اُپیوگ (استعمال) کیسے کرنا چاہیئے۔ مہرشی دیانند جی نے اس منتر کو سنسکار ودھی میں اگنی ہوترکی ودھی کے انترگت دوسری سمدھا ڈالنے کے لئے ودھان کیا ہے۔

کیا ہے یہ اگنی ؟ اس کا اُتر دیا منتر بھاشیہ اور سنسکرت بھاشیہ میں کہ اچھی پرکار جل کر پرکاش دینے والا شُدھ کیا ہوا دوشوں کو جلدی سے نوارن ارتھات دُور کرنے والا۔ سب پدارتھوں میں سمایا ہوا وِدیمان رُوپ ارتھات جس کی شکل ہے اور جس کے رُوپ سے سب رُوپ دکھائی دیتے ہیں، نہ ہو سُوریہ۔ آگ۔ بجلی۔ موم بتی لیمپ۔ دیپک وغیرہ۔ تو ہم کیسے دیکھیں گے۔ کہاں دیکھیں گے اور کس کو دیکھیں گے ؟ اور داہ (جلانا) تتھا پدارتھوں کو چھن بھن کرتا ہے۔ الگ الگ بھی کرتا ہے اور جوڑ بھی دیتا ہے جو گُن یا ارتھات جو ان میں ہوتے ہیں۔ شرن اور آشرن۔ ارتھات ملانا اور توڑ پھوڑ کرنا۔ یہی گُن اس گیان وگیان کو جاننے والے انجینئر میں ہوتا ہے۔ کل کارخانے مشین وغیرہ کے ہر ایک پُرزے کو الگ الگ بھی کر لیتا ہے اور پھر اُسے جوڑ بھی دیتا ہے۔ ایشور رُوپ برہم اگنی کا بھی یہی کام رہا ہے جگت میں ؂

زندگی کیا ہے عناصر میں ظہورِ ترتیب ٭ موت کیا ہے ؟ انہی اجزا کا پریشاں ہونا۔

گوسوامی تلسی داس جی نے لکھا ہے۔

کھشتی جل پاوک گگن سمیرا ٭ پنچ رچت اتی ادھم شریرا۔

ارتھات پرتھوی جل اگنی آکاش اور وایو ان پانچ سے ہی شریر بنتا ہے۔ اور پھر شاعر کے وچار انوکول ٹھیک ہے کہ موت کے ساتھ بھی پھر الگ الگ ہو کر دیکھنے کی شکتی۔

آنکھ۔ اگنی تتو میں۔ سننے کی طاقت گویائی۔ آکاش میں۔ سونگھنے کی شکتی پران وایو میں شریر کا اس جل تتو میں اور ستھول شریر کا انش پرتھوی میں مل جاتا ہے۔

سرسید احمد خان نے مہرشی سے یہ شنکا کی اور پوچھا کہ کیا تمہارے ہون سے سارا وایو منڈل اور واتاورن شدھ ہو جاتا ہے۔ یہ کیسے مانا جائے؟ رشی نے پوچھا کہ آپ کے پریوار میں کتنے آدمی ہیں۔ جواب دیا کہ ۵۰/۶۰۔ کتنی دال بنتی ہے؟ کوئی چھ۔ سات سیر۔ کتنا گھی چھونکا جاتا ہے؟ چھٹانک یا آدھ پاؤ۔ پھر یہ لگ بھگ پکی ہوئی چھ سات سیر دال اتنے گھی کے چھونک سے۔ ساری کیسے سگندھت ہو جاتی ہے؟ یہ بات رشی نے پوچھی تب خان صاحب کچھ کچھ سمجھ لینے پر سر ہلانے لگے۔ ٹھیک ایسے ہی تھوڑا سا اگنی میں کیا ہوا ہوم سارے واتاورن کو سگندھت کر دیتا ہے۔" یہ کہا رشی ور نے سرسید احمد خان سے۔

یہ ہے اگنی کی پدارتھ ودیا۔ جس میں کئے ہوئے ہون سے جہاں بے شمار اپکار ہوتا ہے وہاں اس کلجگ ارتھات (کل یگ) کل یا مشینری کے زمانے میں اسکی یہ کل کارخانے فیکٹریاں۔ موٹر۔ انجن گاڑیاں وغیرہ چل کر سب کے آنند سکھ کو کرتا ہے یہ اگنی اور انہیں گن کرم شو بھاؤ کے کارن یہ اگنی سارے سنسار پر چھایا ہوا حکومت کر رہا ہے۔

اس لئے نروکت کے آچاریہ یاسک کے پرمان سے منتر کے سنسکرت بھاشیہ میں یہ لکھا کہ یہ اگنی جہاں سب پیدا کئے ہوئے پدارتھوں میں رما ہوا ہے۔ وہاں یہ دھن داتا ہے۔ ودیا داتا ہے گیان وگیان داتا ہے پشو دھن اور اَن آدی کو پیدا کرتا ہے۔

منو مہاراج نے لکھا کہ اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی اچھی پرکار سے سوریہ کو پراپت ہوتی ہے سوریہ سے ورشا ہوتی ہے ورشا سے اَن ہوتا ہے اور اَن سے ہی پرجاؤں کا پالن ہوتا ہے اور سرشٹی چلتی ہے یہی بات شریمد بھگوت گیتا کے تیسرے ادھیائے میں مہاراج کرشن نے کہی अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसंभवः।

یجنادبھونتی پرجنیو یگیہ: کرم سمدبھوہ: ۔ لیکن یہ بات دھیان میں ہے کہ آہوتی پرچنڈ اگنی میں دی جاتی ہے اور نہایت شدھ اور اُتم پدارتھوں سے ورنہ کلیان میں ہو گا۔ یہ سمرن رہے ❖ ❖

یجروید ادھیائے تیسرا منتر نمبر ۳

ہوم اور شلپ ودّیا کیلئے اگنی کو نتیہ بڑھائیں

तं त्वा समिद्भिरङ्गिरो घृतेन वर्द्धयामसि ।
बृहच्छोचा यविष्ठय ॥ ३ ॥

پدارتھ: ہم لوگ (توا) جو (انگرہ) پدارتھوں کو پراپت کرانے اور (یوشٹھیہ) پدارتھوں کے بھید کرنے میں اتی بوان (برہت) بڑے تیج سے یکت اگنی (توچ) پرکاش کرتا ہے۔ تم) اُس کو (سمدبھی) کاشٹھ (لکڑی) اور (گھرتینٔ) گھی آدی سے (وردھیامسی) بڑھاتے ہیں

بھاوارتھ: منشیوں کو۔ جو سب گنوں سے بوان پہلے ورنن کیا گیا اگنی ہے۔ وہ ہوم اور شلپ ودّیا کی سدّھی کے لئے لکڑی۔ گھی۔ آدی سادھنوں سے سیون کرکے نرنتر ردھی یکت کرنا چاہیئے۔ (بڑھانا چاہیئے)۔

دو کال مُریادا: پچھلے منتر میں جس کا ورنن کہ اِس منتر کے بھاوارتھ بھی کیا ہے، اُپدیش دیا گیا تھا۔ کہ چونکہ یہ اگنی جلدی دوشوں کو دُور کرتا ہے اُس لئے شدھ اور اُتم پدارتھوں کو ہون میں ڈال کر اشٹ سکھوں کی سدّھی کرو۔ اور یہ کہ اگنی پرچنڈ دی چاہیئے۔ نہ بجھی ہوئی اور نہ مند (کمزور) جیسے اندر کی جٹھر مند اگنی میں (جب کہ بھوک لگی ہو۔ اچھا کھانے کی بالکل نہ ہو) بھوجن آدی۔ کھادیہ پدارتھ ڈالنے سے کیول مل موتر ی بنتا ہے۔ کف ہی پیدا ہوتی ہے۔ ڈلوی کا اضافہ ہو کر سڑ گل کر وہ پدارتھ اِس پیارے سُندر شریر کو جو بھگوان کا مندر ہے اور یہ دھرم ارتھ کام اور موکش کی پراپتی کے لئے ملا۔ بیمار

روگی اور بُوڑھا اور جرجر کر دیتے ہیں جس سے جیون بیکار ہو جاتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح باہر کی بھوتک اگنی جو مند ہے پرجولت اور پرچنڈ نہیں ہے میں آہوتی دیئے گئے چاہے کتنے اُتم اُتم پدارتھ کیسر کستوری آدی بھی کیوں نہ ہوں سب بیکار ضائع اور نشپھل ہو جاتے ہیں۔ نہ تو دیو لوک کو پراپت ہو جل اور وایو اوران سے پدارتھوں کی شُدّھی ہوتی ہے اور نہ ہی سُگندھی کا پرسار اور دُرگندھی کا نوارن اس لئے اگلے یعنی آج کے اس منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ نہ صرف پرچنڈ ہی ہو اگنی بلکہ نتیہ ہی بڑھتی رہے۔ ارتھات گھی سے لکڑیوں سے برابر اُسے لگاتار ہون کے سمیہ میں شیلپ کلا کوشل کارخانہ انجن چلانے کے سمے اُسے بڑھاتے جانا چاہیئے روز ہی تو دیکھتے ہیں۔ ریل کے انجن کو جب وہ پلیٹ فارم پر آ کر کھڑا ہوتا ہے تو اگنی کو بڑھاتے رہنے کے لئے وہاں کرمچاری موجود ہوتے ہیں جو برابر کوئلہ ڈالتے جاتے ہیں نہیں تو انجن بھی بند ہو جائے اور گاڑیاں بھی کھڑی ہو جائیں۔

منتر میں نیتہ کا ارتھ جہاں ہمیشہ ہے وہاں اگنی جلانے کا بھی سمے ہے اور وہ دوکال ہے۔ سندھیا۔ اگن ہوتر۔ کھانا بھوجن۔ شوچ۔ ویایام یا بھرمن۔ جب کبھی اگنی ہوتر یا ہون کی بات ہوتی ہے تو کبھی کبھی میں یہ کہہ دیتا ہوں کہ اگنی ہوتر دو سمے کا اکٹھا کر لیتے ہو لیکن بھوجن کے لئے دو سمے بیٹھ جاتے ہو کیوں نہیں وہ بھی ایک بار ہی کر کے کام ختم کرو؟ لہٰذا اس دو کال کی مُریادا کا پالن کرتے ہوئے دوکال سندھیا سے آتما کا بل اور پوترتا۔ دوکال ہَون سے گھر اور باہر کی شُدّھی اور جگت کا اُپکار دوکال شریر میں ڈالنا داخل اور دوکال شریر سے نکالنا (خارج) کرنے سے گُلاب کے پھُول کی طرح شریر نرمل اور سوستھ رہے گا۔ دوکال ہی ویایام اور بھرمن سے۔ دوکال پرانایام آدی سے اندریوں کی شُدّھی۔ من دوشوں سے رہت ہو کر آتم تیج بڑھے گا اور پیارے پربھو کی سمیپ اسے سمرّدھ ہوتے جائیں گے اور اگنی کو نتیہ بڑھاتے رہنے سے شیلپ کلا کوشل کی بڑھتی ہونے سے۔ دھن۔ ایشوریہ کی بھی وردھی ہو گی۔

یہ ہے ایشور کا اُپدیش اس منتر میں ❖ ❖ ❖

ہون سے درگندھ کا نوارن ہو کر سب پرانیوں کو سکھ پراپت ہو

उप त्वाग्ने हविष्मतीर्घृताचीर्यन्तु हर्यत ।
जुषस्व समिधो मम ॥ ४ ॥

پدارتھ : سبے منش! جو (ہریت) پراپتی کا ہیتو اور کامنا کے یوگیہ (اگنے) پرستھ اگنی (مم) یگیہ کرنے والے میرے (سمدھ) لکڑی، گھی، آدی پدارتھوں کو ( ) سیون کرتا ہے جس پرکار (تم) اُس اگنی کو گھی آدی پدارتھ پراپت ہو۔ ویسے تم (ہوشتمی) شریشٹھ ہون یکت (گھرتاچی) گھرت آدی پدارتھوں سے سنگیت آہوتی اور کاشٹھ آدی ساگری پرتی دن سیخت کرو۔

بھاوارتھ : منش لوگ جب اس اگنی میں کاشٹھ گھی آدی پدارتھوں کی آہوتی چھوڑتے ہیں تب وہ اگنی اُن کو اتی سوکھشم کر کے وایو کے ساتھ دیشانتر کو (دوسرے دوسرے ستھانوں یا وایو منڈل کو) پراپت کر کے درگندھ آدی دوشوں کے نوارن سے سب پرانیوں کو سکھ دیتا ہے ایسا سب منشیوں کو جاننا چاہیے۔

ہرن شیل اگنی : منتر میں اگنی کو हर्यत کہا ہے جس کا سو بھاو ہی ہرن کرنا لے جانا، پراپت کرنا اور ڈالنے والوں کی کامناؤں کو پورا کرنا۔ ماں اگنی جلاتی ہے سارے گھر کا کھانا بناتی ہے اُس سے سارا پریوار پیٹ بھر لیتا ہے لیکن تب جب اُس کو بار بار لکڑی اور ایندھن ڈالنے سے بڑھاتی جاتی ہے۔ اگنی کیوں ڈالے ہوئے پدارتھ کو نہیں لیتی۔ بلکہ آگ من کر کے نزدیک پڑی ہوئی چیزوں کو بھی اپنے اندر لے جا کر جلا دیتی ہے۔ یگیہ کیا۔ ہون کنڈ اندر رہ گیا۔ یہ سمجھ رکھا تھا کہ اب اگنی مند ہو گئی ہے اور پھر اس کے نزدیک کوئی کپڑا نہیں کاغذ نہیں۔ لکڑی نہیں رہ گئی۔ نہ ہی کوئی کھڑکی ہے مکرہ بھی خالی ہے اس لئے اندر رہ جانے

میں کوئی ڈر نہیں لیکن پھر بھی گھر والوں کو شنکا بنی رہی کہ کوئی نقصان تو نہیں ہو جائے گا؟ میرے بار بار تسلی کرا دینے پر بھی۔ یہ ہے اگنی کی سرن شیلتا۔

اَتی سوکھشم کر کے پھیلانا : یہ اگنی کا دوسرا گن ہے کہ اس میں جو کچھ ڈالو وہ اتی سوکھشم کر کے پون دیوتا کو سونپ دیتی ہے اور ہوا اسے ایک جگہ سے دوسری جگہ دوسری سے تیسری، اس طرح آگے آگے لے جاتی ہوئی سارا وایو منڈل اپنا روپ کر دیتی ہے۔ یہ ہے دیش نتر لے جانا۔ سگریٹ پیتا ہوا آدمی۔ چھونک دیا ہوا گھی۔ مرچ آدی۔ اُپل کر انگاروں پہ یا جلتی اگنی پر گرتا ہوا دودھ۔ جاتی ہوئی موٹر گاڑی آدی۔ یا ہون کی سامگری میں چھوڑے گئے سوگندھ پدارتھ ان سے سب سے۔ گندھ۔ درگندھ اور سوگندھ (بو۔ بدبو اور خوشبو) دور دور تک پھیلتی ہے۔ بدبو سے ہوا اور پانی بگڑ کر بیماریوں کو پھیلاتے ہیں۔ اور خوشبو سے جل وایو شدھ ہو کر روگوں کا نراکرن کر دیتے ہیں۔ یہ بھی اگنی کا سوبھاؤ ہے۔

شدھ پوتر اُتم آہوتی : اس لئے وید منتر کا اُپدیش ہے کہ ایسا جو اگنی ہے تو کیوں نہیں۔ اس سے اپنا اور سب پرانیوں کے سکھ کی بات کرتے۔ سمدھا (ہون کی لکڑی) سامگری آدی کی آہوتیاں شدھ پوتر ڈالو جس کیلئے شبد لکھا हविष्मता جیسی اُتم صاف سوکھی، اوشدھی بنا سپتی کی لکڑی اُتم اوشدھیاں پھل میوے۔ کیسر چندن اگر تگر اور مشٹھان حلوہ کھیر آدی اُتم شریشٹھ پدارتھ ڈالو گے۔ اگنی اس کو اپنے سوبھاؤ انوسار لاکھ گنا کر کے ہوا کو دے گی اس طرح چلتے چلتے ہوا سارے وایو منڈل کو سگندھت کر دے گی۔ آہوتی گھرت ملے بھی ہو جس کے لئے شبد آیا ہے घृताची گھی میں ڈوبی ہوئی آہوتی۔ تب بنے گی زیادہ سے زیادہ آکسیجن شدھ وایو۔ وہ بھی گائے کے گھی سے۔

رشیوں کو اس بات کا اتنا دھیان تھا کہ گوبھل رشی کے اپنے گرہیہ سوتر میں یہ لکھا کہ آج کا ہون کل کے تازہ گئو گھرت سے ہونا چاہیئے۔ ادھک گھی کی آہوتیاں پڑنے سے ورشا جاری ہوتی ہے اور تھمتی نہیں ابھی حال ہی میں اس کا تجربہ ہوا جب میں سام

ویدکا پایائن یگیہ کرارہا تھا۔ یجمان ایسے بھاگیہ وان تھے کہ ہون میں گھی ڈالتے جاتے تھے۔ زیادہ سے زیادہ۔ اور موسلا دھار بارش چلتی جاتی تھی۔ رکتی نہیں تھی کیول ٹھوس سامگری کی آہوتیوں سے۔ گھرت کی کمی سے چلتی ہوئی ورشا بھی بند ہو جاتی ہے اس لئے منتر بھاشیہ میں یہ اُپدیش کہا کہ گھی آدی سے سنکیت آہوتی اور کاشٹھ آدی سامگری روزانہ اکٹھی کرتے جاؤ۔ جس سے نتیہ پرتی یگیہ ہون ہوتے ہیں گھر گھر میں تا اور درگندھ آدی دوشوں کے نوارن سے سب پرانی سدا سکھی رہیں ۔

یجُروید ادھیائے تیسرا　　　　　　　　　　منتر نمبر ۵

پرتھوی ماں دیو یگیہ کی ویدی ہے

भूर्भुवः स्वः द्यौरिव भूम्ना पृथिवीव वरिम्णा । तस्यास्ते पृथिवि देवयजनि पृष्ठेऽग्निमन्नादमन्नाद्यायादधे ॥ ५ ॥

پدارتھ: میں (اناد یائیے) کھانے یوگیہ ان کیلئے (بھومنا) وبھوارتھات ایشوریہ سے (دیو ردِو) آکاش میں سوریہ کے سمان (ورمنا) اچھے اچھے گنوں سے (پرتھیو یو) وستر بھومی کے سمان (تے) پرتیکش یا (تسیاہ) اپرتیکش ارتھات آکاش یکت لوک میں رہنے والی (دیو یجنی) دیوارتھات وِدوان لوگ جہاں یگیہ کرتے ہیں یا (پرتھوی) بھومی کی पृष्ठे پیٹھ پر (بھُو) بھومی (بھوہ) انترکش (سواہ) دیو ارتھات پرکاش سوروپ سوریہ لوک ان کے انترگت رہنے تھا (انادم) جو آدی سب انوں کو بھکشن کرنے والے (اگنم) پرسدھ اگنی کو (آدِدھے) استھاپن کرتا ہوں۔

بھاؤارتھ: ہے منش لوگو! تم ایشور سے تین لوک کے اُپکار کرنے اور اپنی

میں نِکٹ رہنے وات رہتے ہوئے اگنی کو کاریہ کی سدّھی کیلئے یتن کیا تو اپیوگ کرو۔

دیو یجنی پرتھوی : کیوں ہے ؟ اس لئے کہ دِو یہ یگیہ کر رہی ہے۔ ایسا یگیہ جس سے ہمیں یگیہ ہمیں جیون پران ملتا ہے سرشٹی چلتی ہے اس کے یگیہ سے سب کا ستکار ہوتا ہے سب سے پیار کرتی ہوئی پرانی ماتر کو اپنی گود میں لئے ہوئے ہے کوئی اس کا ترسکار بھلے کرے پرنتو یہ ماں سب کا ستکار سدا ہی کرتی ہے۔ اُس کا سرو سو پرانی ماتر کے پران کے لئے ہی ہے جو دن رات نیوچھاور کر رہی ہے یہ ہے اس کا سنگتی کرن۔ سب کے ساتھ بلا لحاظ مذہب وملّت چھوٹا یا بڑا انکرشٹ یا جیشٹھ سچا پریم اور پیار۔ اس لئے کہا ہے پرتھوی ماں ! میں بھی تیری گود میں بیٹھ کر تیرے جیسا امرت یگیہ رچاؤں جس سے تینوں لوکوں کی سیوا ہو سکے۔ جس سے تینوں بھو۔ بھوا۔ سواہ۔ ست چت۔ آنند۔ تینوں کا سنگتی کرن ہو جائے۔ اور پرتھوی ماں کا مانو پتر پرکرتی سے کھیلتا ہوا آنند سوروپ اپنے پربھو سے بھی سدا جڑا رہے کبھی الگ نہ ہو جس سے پرم پتا کی سب سمپداؤں کا سوامی بن کر پرتھوی روپ پرکرتی ماں اور پرمیشور پتا کی طرح تن من دھن سے سب کا اُپکار کرتا ہوا سب کو سکھی کرے۔ مہرشی دیانند نے سنسکار ودھی میں اس منتر کے ساتھ اگنی آدھان ارتھات اگنی کو یگیہ کنڈ میں دھرنے کا آدیش دیا ہے۔ یگیہ کی اگنی بڑھے گی تو اتی آدی الیشور کا اُتپادن ہوگا۔ اس لئے کہا کہ अन्नाद्याय جس طرح پرتھوی۔ انترکھش اور دیو (سوریہ) مل کر کے پرتھوی کو ہرا بھرا اور ان سے بھرپور کر دیتے ہیں میں بھی پرکرتی کی آگ سے اور پرمیشور کی ویدبانی سے یگیہ کو پرجولت کر کے تجھے ان دھن سے بڑھاؤں اور تیری वरेण्य ارتھات شریشٹھ اور گنوں کو اپنے جیون کا آدرش بنا کر تیری پرجا کو سکھی کرنے میں بھی جُٹا رہوں اور سوئم بھی سمردھی کو پراپت کروں۔

بھلا یگیہ کی ویدی پر کوئی جھگڑا کرنے یا دُشت بانی بولنے یا لوٹ مار کرنے کا ساہس کرتا ہے ؟ نہیں۔ کیونکہ یہ تو اُتّم اور شریشٹھتم ستھان ہے پرمیشور نے ہم کو اس جگت روپی اپنے گھر بھیجا منش جیون دے کر اور پہلے سوانس میں ہی پتا نے جیبھا پر اوم لکھا شبد اور سونے کے ساتھ۔ پھر کان میں کہلوایا کہ پتر! تو "ویدواسی" ویدارتھات گیان سوروپ ہے دو باتوں کو نہیں بھولنا۔

پرمیشور کے آشرے کو اور اُس کے ویدگیان کو۔ اس کا گیان کیا ہے ؟ जनयादैव्म गनुर्भव

जनम मانش کا جیون دھارن کر کے اپنے گنوں اور کرموں سے دیوپن کو جنم دینا اور اپنے سے پیدا

شُدہ سنتان کو دیو بنانا کیسے ہو ؟ । सहृदयं सामनस्य मविद्वेवं कृ णोमिवः

میں نے تمہیں بنایا ہے۔ پوِتّر اور وِشال ہردے کر۔ اُتم بھاوؤں والا من دے کر اور تمہیں دویش رہت

ارتھات نِردویتا دے کر جس سے تم سب سے ایسا پیار کرو جیسے گوا اپنے نوجات بچھڑے سے کرتی

ہے۔ یہ یوجنا کب ٹھیک ٹھیک چلے گی جب تم یگیہ کرم کرو گے۔ اور یگیہ کی اگنی کو جلاتے ہوئے

پھر بھی اسی مطلب کو دہراتے جاؤ کہ میں پرتھوی ماں کی ویدی میں بیٹھ کر اگنی کو پرجولت کر رہا ہوں

جو اَن دھن بڑھا کر ماتری بھومی کی طرح سب کی سیوا کرنے کے لئے ہے۔ یہ ہے وید منتر کا اُپدیش ؏

یجُروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۶

پرتھوی سوریہ کے چاروں طرف گھوم کر دن رات اور پکھش بناتی ہے

आयं गौः पृश्निरक्रमीदसदन्
पुरः । पितरं च प्रयन्त्स्वः ॥ ६ ॥

پدارتھ : (ایم) یہ پرتیکش (گَو) گول رُوپ پرتھوی (جسے ہم بھوگول بھی کہتے ہیں) (اپَرم) پالن کرنے والے (سوہ) سوریہ لوک کے (پُورہ) آگے آگے (اسدت) چلتی ہے اور (ماتَرم) اپنی یونی رُوپ جلوں کے ساتھ ورتمان (پرین) اچھی پرکار چلتی ہوئی (پرشنی) انترکِش ارتھات آکاش میں (آکرمیت) چاروں طرف گھومتی ہے۔

بھاوارتھ : منشوں کو جاننا چاہیئے کہ جس سے یہ بھوگول ارتھات پرتھوی جل اگنی کے نِمت سے پیدا ہوئی انترکِش اور اپنی ککھشا ارتھات یونی رُوپ (پیدا ہونے کا ستھان) ماتا جلوں کے ساتھ آکرشن رُوپی گنوں سے سب کی رکھشا کرنے والے سوریہ کے چاروں طرف کشن کشن گھومتی ہے۔ اسی سے دن رات شکل تتھا کرشن پکھش (اندھیرا) اور چاندنا پندرہ پندرہ دن کے

پکھواڑے) رتو (دو دو ماہ کی موسمیں) اور این ارتھات چھ چھ ماہ کے اترائن اور دکھشائن کال) آدی کال وبھاگ کرمش سمبھو ہوتے ہیں (ایک ایک کھشن سے کر و رشوں تک کے سمے کا بٹوارہ بالترتیب ہوتا جاتا ہے ۔

رت اور ستیہ : وید آدی شت شاستروں میں آغاز دنیا سے یہ سدھانت مانا چلا آرہا ہے کہ پرمیشور نے رت اور ستیہ ان دونوں سے ہی بڑے تپ اور پرشرم سے اس سرشٹی کو بنایا شاشوت یا ہمیشہ رہنے والی ازلی ۔ ابدی اور نتیہ نیموں کا نام رت ہے اور پرکرتی یا میٹر کو ستیہ کہتے ہیں جو سرشٹی کے بننے ۔ قائم رکھنے اور بگڑنے (پرلے) میں آدھار مول ہیں ۔ جن میں سے ایک اصول کا درشن اس منتر میں دیا ہے کہ یہ جو ہم سدا سے دیکھ رہے ہیں ۔ رات دن کا آنا جانا پندرہ پندرہ دن کا اندھیرا اور چاندنا پکھش کا بنتے رہنا ۔ مکر یا ماگھ کی سنکرانتی سے ساون ماہ تک چھ ماہ کا اترائن اور اسی طرح شراون سے پوہ مہینے تک دکشائن کال ۔ ایک میں سوریہ کا تاپ ۔ روشن اور گرمی بڑھتی ہے تو دوسرے میں ورشا اور سردی بڑھتی ہے ۔ پھر سر دو ماہ کے بعد موسم بدل جاتا ہے ابھی ماگھ پھاگن کی پت جھڑ خشک موسم گذرا تو اب بسنت کا سہاونا موسم بہار آ گیا ۔ پھر یہ چیت بیساکھ کے مدھو اور مادھو دو مہینے کا موسم آ جائے گا تو جیٹھ اساڑھ کی گرمی آ جائے گی جس کی تپش جھلس اور بھڑکتی ہوئی آگ کو ساون اور بھادوں دو ماہ کی ورشا رتو آ کر شانت کر دے گی وغیرہ ۔ آخر تو اس سب میں کون سے نیم ہیں جو کام کر رہے ہیں اور ہم سدا سے یہ سلسلہ چلتا ہی چلتا ایک قاعدے میں بندھا دیکھ رہے ہیں ؟ اس کا آدھار مول منتر یہ ہے جس کی ویاکھیا ناظرین پڑھ رہے ہیں ۔ کہ پرتھوی سوریہ کے چاروں طرف گھوم رہی ہے اور اسی سے ہی یہ سب دن رات پکھش اور رتوئیں بن رہی ہیں ۔

گچھتی اتی گیو ماگو : جانا ۔ نرنتر سدا چلتے رہنا ۔ گتی کرنا ہی جس کا سوبھاؤ ہے ۔ گئو ہے اس لئے منتر میں گئو شبد پرتھوی کے لئے آیا ہے ۔ انگریزی کا GO ۔ سیدھا وید سے ہی گیا ہے جس کا ارتھ جانا ہے ۔ ودگیانکوں نے پرتھوی کے ویگ یا چال SPEED کو

چار ہزار میل تک مانا ہے۔ یہ چلتی چلتی پورے ایک ورش میں سوریہ کے چاروں طرف کا چکر سماپت کر لیتی ہے۔ (اتھروید ۵-۱-۱۲)

وید آدی ست شاستروں میں یہ وگیان سپشٹ روپ سے ملتا ہے کہ سوریہ بہت بڑا ہے اور سب کے درمیان ہے۔ پرتھوی آدی سب لوک اس کے چاروں طرف سدا بھرمن کرتے ہیں۔ (رگ وید ۱۱-۱-۱-۸) اس لئے یہ پرتھوی سوریہ کے چاروں طرف گھومتی ہے۔ اس کے پچھلے آدھے بھاگ میں سدا اندھکار بنا رہتا ہے اور سامنے کے آدھے حصے میں پرکاش ہوتا ہے۔ بیچ میں سب پدارتھ ہیں۔ پرتھوی ماتا کے سمان سدا سب کی رکھشا کرتی رہتی ہے۔ بس اس طرح ہی اندھکار کا بھاگ رات کہلاتا ہے اور روشنی کا بھاگ دن۔ (رگ وید ۲-۱۱-۲۰)۔

یہ بھی عجیب بھول بھلیاں ہے کہ سوریہ نہ اُودے ہوتا ہے اور نہ اَست چلتی ہوئی زمین دن اور رات کا اُدیہ کرتی ہے اور نام ہوتا ہے سوریہ کا۔ جیسے گاڑی میں بیٹھے ہوئے دوڑتے ہوئے برکھشوں کو دیکھ کر 'برکھش دوڑ رہے ہیں' ایسا کہہ دیتے ہیں۔ پر حقیقت میں نہیں۔ دیکھو براہمن گرنتھ یہ سوریہ نہ کبھی است ہوتا ہے اور نہ اُدیہ ہوتا ہے۔ اُسے جو مغرب میں ڈوبتا اور مشرق میں اُدیہ ہوتا ہے ایسا سمجھتے ہیں وہ اپنے آپ کو بھول میں ڈال رہے ہیں۔ (اتریہ براہمن ۹-۱۴) اگوپتھ براہمن اتراردھ ۴/۱۰) اب جیوتش شاستر کا پران مشہور بھوگول ودوان آچاریہ آریہ بھٹ کو سنو۔ سوریہ آدی سب نکھشتر اپنی دُھری پر ہیں۔ پرتھوی ہی بار بار گھوم کر پرتی دن اور اُن کے اودیہ اور راست کا سمپادن کرتی ہے۔ (آریہ بھٹ گرنتھ)

وید میں گو اور گر गौ गा۔ دونوں ہی شبد گو کیلئے آئے ہیں۔ اوم شم۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۷

اگنی سے سوریہ اور بجلی کی اُتپتی اور بجلی ہی برہمانڈ اور پنڈ کا جیون

अन्तश्चरति रोचनास्य प्राणादपानती । व्यख्यन् महिषो दिवम् ॥ ७ ॥

پدارتھ: (اسیہ) جو اس اگنی کی (پرانات) براہمانڈ اور شریر کے بیچ میں اوپر جانے

والے وایو سے (اپانتی) نیچے کو جانے والے وایو کو پیدا کرتی ہے (روچنا) دیپتی ابھات پرکاش روپی بجلی (انیہ) برہمانڈ اور شریر کے درمیان (چرتی) چلتی ہے وہ (امیشہ) اپنے گنوں سے مہان مہاوان بڑھا واگنی (ردم) سوریہ لوک کو (دکھیت) پراپت ہوتا ہے۔

a **بھاوارتھ** : منشیوں کو جاننا چاہیئے کہ جو ودیت (بجلی) نام سے پرسدھ سب منشیوں کے انتہ کرن تتھا سب پدارتھوں میں رہنے والی جو اگنی کی کانتی ہے۔ وہ پران اور اپان وایو کے ساتھ یکت ہو کر پران۔ اپان۔ اگنی کے پرکاش اور گتی آدی چیشٹاؤں کے دیولہ دن کو پرسدھ کرتی ہے۔

کیسا ہے یہ اگنی ؟ یہ ہے شیرشک منتر پر جواب بھی اس کے منتر میں سپشٹ ہے کہ دیو لوک کی دیا کھیا پرتھوی لوک کا جیون روچنا۔ خوبصورتی۔ تیج اور سندریہ۔ پنڈ ابھات شریر کے اندر پران و اپان کو اگنی دینے والا وایو اور بجلی۔ اس سے ہی سوریہ اور بجلی کی پیدائش اور اس سے ہی برہمانڈ اور شریر کی حرکت اور برکت دل چل رہا ہے۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا رہا ہے سر چکرا رہا ہے ہوا نیچے بھی نہیں جاتی نہ یہ قے کو اوپر لے جاتی ہے۔ پیٹ کی مالش ہو رہی ہے جس سے یہ وایو نیچے جائے اور شریر سے دفع ہو۔ خارج ہو جس سے جان میں جان آئے۔ پران سوکھی ہوں پر اگنی ہڑتال پر ہے نہ وایو کو اوپر لے جاتا ہے نہ نیچے ہے نہ جائے ماندت نہ پائے رفتن۔

پرتھوی پر یہ اگنی ساکھشات روپ میں ہے۔ انترکھش میں وایو اور بجلی کے لباس میں اور آکاش میں سب سے ستھول مہان ہے مہان سوریہ روپ میں یہ ہے اس کے گنوں کی مہانتا یا مہما مہان اس لئے شاستروں نے کہا کہ अग्निर्वै देवा नाम मुखम اور प्राणीनां जीवनम्।

دیووں کا منہ اگنی : پرانیوں کا جیون اگنی۔ اور سبھی کاموں میں پردہت ہے سب کا ہت یا کلیان کرنے کیلئے سب سے آگے ہے لو بجلی گل ہو گئی۔ گھر میں اندھیرا۔ باہر اندھیرا۔ اب کیا ہو؟ کھانا بن رہا ہے تو وہ ختم۔ ودیارتھی پڑھ رہا ہے۔ تو وہ حیران۔ کوئی آ جا رہا ہے تو راستہ گم۔ کیوں اگنی نے چھٹی کر دی۔ جیسے اوپر کا ادا ہرن دیا۔ جب یہ پیٹ میں ہڑتال کر دے تو پران اور اپان وایو کی گتی بند اور جیون خطرے میں ہارٹ فیل ہو رہا ہے۔ ارے کوئی ہے۔ جو میرے بیٹے کی جان بچائے

ماں کی آواز پہنچنے پر آکر جھٹ اُن کی جیب سے گولی نکال کر زبان پر رکھ دی۔ لیکن ویسے پڑی رہ گئی۔ کس کی مجال ہے جو اس کو اندر لے جائے وہ تو اگنی کا کرشمہ تھا جو سام چھوڑ کر چلا گیا۔

پنڈت جے دیو جی لکھتے ہیں کہ اس مہان اگنی کی ہی وایو رُوپ جیوتی ہے۔ دیتی ہے جو پنڈ ارتھات شریر کے اندر اور سارے برہمانڈ کے اندر پران رُوپ ہونے کیساتھ اپان کا سوروپ بھی دھارن کرتی ہے۔ یہی انت مہما سے یکت ہو کر دیولوک کا پرکاشک سوریہ کے تیج کو دھارن کرتا ہے۔ برہمانڈ میں وہی وایو پر بل چلتا ہے۔ اوپر اُٹھتا ہے اور مند ہوتا ہے۔ نیچے آتا ہے۔ شریر میں وہی پران ہو کر اپان میں بدلتا ہے۔ یہ سب اسی اگنی کا تیج ہے۔ جیسے برہمانڈ میں سوریہ کی شکتی سے (وایو) (ہوا) نانا پرکار کی گتی سے چلتا ہے۔ اسی طرح شریر میں جاٹھر اگنی کے بل سے پرانوں کی مختلف حرکات کی شکلیں بناتا ہے۔ اس لئے مہرشی دیانند جی منتر کے بھاوارتھ میں اس اگنی کے وگیان کو کوسپشٹ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ منشوں کو جاننا چاہیئے کہ جو دویت ارتھات بجلی نام سے پدارتھ سب منشوں کے انتہ کرن (اندر) اور سب پدارتھوں میں رہنے والی جو اگنی کی کانتی یعنی (چمک یا تیج) ہے وہی پرانوں کے ساتھ مل کر سب ودہاروں کو پرگٹ کرتی ہے۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۸

ودوانوں کو اگنی کے گنوں کا اپدیش نتیہ کرنا چاہیئے

त्रिंशद्धाम विराजति वाक् पतङ्गाय
धीयते । प्रति वस्तोरह द्युभिः ॥ ८ ॥

پدارتھ: جو اگنی **द्युभि** پرکاش آدی گنوں سے (**प्रतिवस्तोः**) پرتی دن (**विराजति**) انترکش آدتیہ اور اگنی کو چھوڑ کر پرتھوی آدی جو تیس (دھام) ستھان ہیں اُن کو (وراجتی) پرکاشت کرتا ہے اُس (پتنگائے) چلنے چلانے آدی گنوں سے پرکاش یکت اگنی کے لئے (پرتی وستو) پرتی دن ہی

ودوانوں کو (۱۰) اچھے پرکار (واک) بانی (دھیتے) اور شیہ دھارن کرنی چاہیئے۔

بھاؤ ارتھ : جو بانی پران یکت شریر میں رہنے والے بجلی روپ اگنی سے پرکاشت ہوتی ہے اُس کے گنوں کے پرکاش کے لئے ودوانوں کو اُپدیش اور شرون (پڑھنا پڑھانا اور سُننا اور سُنانا) نتیہ کرنا چاہیئے۔

تیس (۳۰) دھام : کیونکہ یجروید کرم کا راستہ بتلاتا ہے لیکن یہ تب جب ساتھ ساتھ ہر ایک پدارتھ جس سے کام لیتا ہے اس کا ٹھیک ٹھیک گیان ہوتا جائے۔ تب اس کا استعمال ٹھیک طور پر کیا جا سکتا ہے۔ اگنی جو سارے سنسار کا اُپادک چلانے والا اور پرلے کرنے والا ہے اُس پرماتم اگنی۔ آتم اگنی۔ بھوتک اگنی۔ جاٹھر اگنی وغیرہ کے گنوں کا گیان اور کتھن آرہا ہے سو اس منتر میں یہ کہا ہے کہ یہ اگنی تیس (۳۰) دھاموں کو بھی پرکاشت کرتا ہے۔ وہ تیس دھام کیا ہیں ؟ اس مہرشی دیانند جی نے تو وید آدی ست شاستروں۔ براہمن گرنتھوں کے آدھار پر یہ لکھا ہے کہ انترکھش۔ آدتیہ (سوریہ) اور اگنی کو چھوڑ کر باقی جو دھام ہیں وہ تیس (۳۰) ہیں۔ پنڈ اور برہمانڈ میں ۳۳ (تینتیس) دھام ہیں جنہیں تینتیس دیوتا بھی کہتے ہیں جن سے یہ سارا انتظام عالم چلتا ہے۔ آٹھ وسو۔ گیارہ ردر۔ بارہ آدتیہ۔ اندر اور پرجاپتی۔ یہ سب تینتیس ۳۳ ہیں۔ اگنی جل۔ وایو۔ پرتھوی اور آکاش (انترکھش) سوریہ (آدتیہ) چندرماں نکشتر آٹھ وسو ہیں دس پران اور ایک جیو آتما۔ یہ گیارہ رُدر ہیں۔ بارہ مہینے۔ چیت۔ بیساکھ۔ جیشٹھ۔ اساڑھ وغیرہ آدتیہ ہیں۔ اندر بجلی اور پرجاپتی (یگیہ یا میگھ بادل) ان میں سے تین آکاش۔ سوریہ اور اگنی کو چھوڑ کر باقی تیس پنڈت جے دیو جی نے اُووٹ (وید بھاشیہ کار) کے آدھار پر دن رات کے تیس مہورتوں کو بھی تیس دھام لکھا ہے اور یہی دھرم کے آدھار پر مہینے کے تیس دنوں کو بھی تیس دھام لکھا ہے۔ اور سوامی ودیانند جی ودیہ نے اپنے ویاکھیان میں کچھ یوگ گرنتھوں کے آدھار پر مانو دیہہ میں ہی تیس دھاموں کا ورنن کیا ہے جیسے (۱) برہم دھام۔ کپال میں ہے جسے برہم چکر بھی کہتے ہیں۔ اس کے پرکاشت ہونے سے برہم گیان کا اُودے ہوتا ہے اور منش ستھت پرگیہ ہو جاتا ہے۔ (۲) تیج دھام

(آگیا چکر) دونوں بھوؤں کے درمیان ہے۔ اس کے روشن ہونے پر تیج ۔میدوں بدھی بڑھتی ہے
۳-اوج دھام: ناک کے اندر ہے جسے جیون چکر بھی کہتے ہیں۔ اِس سے اوج ارتھات سُندرتا
بڑھتی ہے ۴۔ وِشدھ دھام۔کنٹھ میں ہے اسے وِشدھ چکر بھی کہتے ہیں۔ اس پر لوٹ آنا اور بڑھنا
آتی ہے ۵۔ آنند دھام ۔ہردیہ میں ہے جسے اناہت چکر بھی کہتے ہیں۔ اس سے اپنے سوروپ کا
گیان۔ ایشور پر ندھان اور آنند ورتی بڑھتی ہے ۶۔ دکھشن دھام ۔ نابھی میں ہے ۔جسے منی پور
چکر بھی کہتے ہیں۔ اِس سے بل سہنے کی شکتی اور دکھشتا ارتھات لوگیتا بڑھتی ہے (۷) دیریہ دھام
اُپستھ یا کام اندری میں ہے ۔جسے سوادھشٹھان چکر بھی کہتے ہیں۔ جس کے پرکاشت ہونے
سے پرشارتھ ۔ پراکرم۔ دیریہ بڑھنے سے سب کاریوں کی تتھا سینم کی سِدّھی ہوتی ہے ۔
۸۔ وسیج دھام گُدا یا مل تیاگنے کی اندری میں ہے جسے مُول دھارک چکر بھی کہتے ہیں۔ اس سے
اکھنڈ برہمچریہ اور سب دھاتو بڑھتی ہیں (۹) بھُودھام ۔ جسے بھُولوک بھی کہتے ہیں۔ یہ کام اور
مل تیاگ کی دونوں اندریوں کے درمیان ہے اس کے روشن ہونے سے ستو ارتھات انتہ کرن کی
شُدھی ہوتی ہے (۱۰) بھُودھام ۔ (بھوہ لوک) یہ نابھی اور کام اندری کے درمیان ہے۔جس
کو مُول اِندری کہتے ہیں۔ پرانا یام کے اَبھیاس میں۔شواس کے باہر نکالنے پر اُسے اندر کھینچنا ہوتا
ہے۔جس سے جہاں پرانا یام کی سِدّھی ہوتی ہے ۔وہاں دیریہ کی گتی نیچے کو نہ جا کر اُوپر کی اور بڑھتی
ہے (۱۱) سواہ دھام۔ یہ نابھی اور ہردیہ کے درمیان ہے (سواہ لوک) اس سے پُورن نروگتا آتی
ہے (۱۲) سہہ دھام ۔یہ کنٹھ اور ہردیہ کے درمیان ہے۔اس سے بے خوفی اور ہمت بڑھتی ہے
(۱۳) جنہ دھام ۔یہ ناک اور کنٹھ کے درمیان ہے (جنہ لوک) اس سے چُستی بڑھتی ہے ۔کاہلی
دُور ہوتی ہے (۱۴) تپہ دھام ۔یہ بھرکٹی اور ناک کے درمیان ہے (تپہ لوک) اس سے ستھرتا اور
آروگیتا بڑھتی ہے (۱۵) ستیہ دھام یہ بھرکٹی (دونوں بھوؤں کے درمیان) اور مستک کے
درمیان ہے۔ اس سے ستیہ کی کھوج اور اُسے دھارن کرنے کی شکتی بڑھتی ہے (۱۶) بُدھ دھام
ستھان ماتھے کے اوپری حصے میں۔ بُدھی ستیہ یکت (رتمبھرا) ہو جاتی ہے (۱۷) میدھا دھام

ستھان مغز حرام جسے کہتے ہیں۔ اس سے گیان وگیان کا خزانہ کھلتا ہے (١٨) سرسوتی دھام ستھان۔ سر کے اوپر کے حصے۔ اس سے سرسوتی - ودّیا کا دروازہ کھل جاتا ہے (١٩) امرت دھام اس کا ستھان سر پر ہے۔ جہاں تری (جل) بھری رہتی ہے۔ اس سے جیون میں رس بڑھتا ہے (٢٠) جیوتی دھام۔ ستھان۔ پیشانی۔ اس سے جیوتی بڑھتی ہے (٢١) من دھام (من) ہردیہ میں ہے اس سے شو سنکلپ بنتا ہے منش۔ اور نروکلپتا بھی پراپت ہوتی ہے (٢٢) چت دھام۔ من کے اندر ہے اس سے چیتنا۔ گیان بڑھتا ہے (٢٣) آتم دھام۔ اس کا نواس چت میں ہے۔ اس کے روشن ہونے پر آتما برہم کی اور بڑھنے لگتا ہے۔ (٢٤) درشٹی دھام۔ آنکھ میں ہے۔ اس سے درشٹی پوتر ہو جاتی ہے (٢٥) شرتی دھام۔ کان میں ہے اس سے پوتر سنتا ہے (٢٦) پران دھام ناک میں ہے۔ اس سے سونگھنے کی شکتی بڑھتی ہے (٢٧) سور دھام جیبھا کے نیچے کنٹھ (گلے) میں ہے۔ کنٹھ کی مدھرتا اور پوترتا بڑھتی ہے (٢٨) سپرش دھام۔ توچا (کھال) ستھان ہے سپرش (چھونا) پوتر ہو جاتا ہے (٢٩) اگنی دھام ستھان جاٹھر ہے۔ اس سے شریر میں چمک بُدھ رتا اور رنش پاپیتا بڑھتی ہے (٣٠) کنڈلنی دھام۔ ہردیہ دنڈ مول میں ریڑھ کی ہڈی کی جڑ میں اس کا ستھان ہے اس کے پرکاشت ہونے سے اندر اور باہر کے پرکاش کا مُکھ کھل جاتا ہے ۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ٩

سواہا — ستیہ کتھن کرنے والی بانی (اد) جیسا ہردیہ میں ہو ویسا بولے

"अग्निर्ज्ज्योतिर्ज्ज्योतिरग्निः स्वाहा सूर्यो
ज्योतिर्ज्ज्योतिः सूर्य्यः स्वाहा । अग्निर्वर्च्चो
ज्योतिर्वर्च्चः स्वाहा सूर्यो वर्च्चो ज्योतिर्वर्च्चः
स्वाहा । ज्योतिः सूर्य्यः सूर्य्यो ज्योतिः
स्वाहा ॥ ९ ॥

پدارتھ : جیسے (اگنی) پرمیشور (سواہا) ستیہ کتھن کرنے والی بانی کو (جیوتی) وگیان

پرکاش سے یکت کر کے سب منشوں کیلئے ودّیا کو دیتا ہے۔ اسی پرکار اگنی۔ پرستدھ اگنی بھوتک
(جیوتی) شلپ ودّیا سادھنوں کے پرکاش کو دیتا ہے۔ جیسے سوریہ چراچر سب جگت کا آتما پرمیشور
(جیوتی) سب کے آتماؤں میں پرکاش یا گیان تتھا سب ودیاؤں کا اُپدیش کرتا ہے کہ (سواہا) منش
جیسا اپنے ہردیہ سے جانتا ہے ویسا ہی بولے۔ ویسے (سوریہ) اپنے پرکاش سے پرینا کا ہیتو سوریہ
لوک (جیوتی) مورتی مان دّرویوں شکل والی چیزوں) کا پرکاش کرتا ہے۔ جیسے (اگنی) سب ودّیاؤں
کا پرکاش کرنے والا پرمیشور منشوں کیلئے (سواہا) (ورچہ) سب ودیاؤں کے ادھی کرن (جس سے
ودیائیں نکلی ہیں) چاروں ویدوں کو پرگٹ کرتا ہے۔ ایسے (جیوتی) بجلی روپ سے شریر یا برہمانڈ
میں رہنے والا اگنی (ورچہ) ودّیا اور ورشا کا ہیتو (دینے والا) ہے (سوریہ) جو سب ودیاؤں
کا پرکاش کرنے والا جگدیشور سب منشوں کے لئے (سواہا) ویدبانی سے (ورچہ) سکل ودیاؤں کا
پرکاش اور بجلی۔ سوریہ اور پرستدھ اگنی نام کے تیج کا پرکاش کرتا ہے۔ تتھا جو (جیوتی) سوریہ لوک بھی
(ورچہ) شریر اور آتماؤں کے بل کا پرکاش کرتا ہے جیسے (سوریہ) جگدیشور (سواہا) اچھے پرکار سے
ہون کئے ہوئے پدارتھوں کو اپنے رچے ہوئے پدارتھوں میں اپنی شکتی سے سروتر پھیلاتا ہے وہی
پرماتما سب منشیوں کا اپاسیہ دیو اور بھوتک اگنی کاریہ سدّھی کا سادھن ہے۔

بھاوارتھ: سواہا شبد کا ارتھ نروکت کی ریتی سے اس منتر میں گرہن کیا ہے
اگنی ارتھات ایشور نے سامرتھیہ کر کے کارن سے اگنی آدی سب جگت کو پیدا کر کے پرکاشت
کیا ہے اُن میں سے اگنی اپنے پرکاش سے آپ اور سب پدارتھوں کا پرکاش کرتا ہے تتھا پرمیشور
وید کے دوارہ سب ودیاؤں کا پرکاش کرتا ہے۔ اسی پرکار اگنی اور سوریہ بھی شلپ ودّیا وغیرہ کا
پرکاشس کرتا ہے۔

مہتو پورن منتر: یہ منتر اس لئے بھی مہتو پورن ہے کہ پتا پرمیشور نے آغاز دُنیا
سے وید میں منش ماتر کے لئے صبح و شام ہون اگنی ہوتر کرنے کا آدیش دیا ہے۔ یہی وہ منتر ہے جن
کے ساتھ ہون ہوتا ہے یہ منتر رگ وید میں بھی آئے ہیں۔ اس لئے جو نتیہ کرم ہم نے روزانہ کرنا ہے

نتیہ یعنی ہمیشہ گھروں میں ہوتا ہے۔ ایک بار بھی نہیں دوبارہ کرتا ہے۔ پھر اس کے مہتو اور فلاسفی کو کیوں نہ سمجھ لیں جس سے ہمیں تو اپنا لابھ ہوتا ہی ہے ساتھ میں ہم دوسروں کو بھی بتا سکیں گے۔ کہ ہون کی جس سائنس کو ویدنے سرشٹی کے آرمبھ سے دیا ہے۔ اس کے لئے رشیوں نے یہ لکھا ہے کہ "ہون سے جگت کا اتینت اپکار ہوتا ہے۔" اتی بھی نہیں۔ اتیو अतीव بھی نہیں بلکہ اتینت اپکار جس سے ادھک اپکار اور کسی کام سے ہو نہیں سکتا۔ وہ اس ہون سے ہوتا ہے) کیونکہ یہ مہا یگیہ ہے۔ اتنے پانچ دس منتروں کے ساتھ ہونے سے بھی۔ اس لئے اس کی ویاکھیا پنچ مہا یگیہ ودھی اور رگ ویدآدی بھاشیہ بھومکا میں بھی مہرشی دیانند جی نے لکھی ہے۔ وہاں سے بھی بے کہ یہاں لکھنے کا یتن کرتا ہوں۔ جس سے یجروید کے پاٹھک سوئم پڑھ پڑھ کر پریوار میں سنائیں۔ جس سے گھر گھر میں ہون یگیہ کے نتیہ کرم سے سب کو اتینت لابھ پراپت ہو۔

سائینگ کال کے منترارتھ : (اگنی جیوتر آدی) اگنی جو پربھو جیوتی سروپ

ہے اس کی آگیا ہے۔ ہم پروپکاری کے لئے ہوم کرتے ہیں اس کا رچا ہوا جو یہ بھوتک اگنی ہے۔ جس میں درویہ (گھی، ساگری آدی پدارتھ) ڈالتے ہیں سو اس لئے ہے کہ ان پدارتھوں کو پرم انو (اتینت سوکھشم) کرکے جل۔ وایو اور ورشا کے ساتھ ملا کر ان کو شدھ کر دے جس سے سب سنسار سکھی ہو کے پرشارتھی ہو۔ (اگنر ورچو جیوتر ورچہ سواہا) اگنی جو پرمیشور ورچ ارتھات سب ودیاؤں کا دینے والا اور بھوتک اگنی آروگیہ اور بدھی بڑھانے کا ہیتو ہے۔ اس لئے ہم لوگ ہوم کرکے پرمیشور کی پرارتھنا کرتے ہیں۔ تیسری آہوتی پہلے منتر سے موَن (بنا منتر بولے) دینی چاہیئے۔ من میں اچارن کرنا۔

موَن آہوتی : مہرشی نے تو اتنا ہی لکھا ہے۔ کیوں ایسا کرنا چاہیئے؟ اس پر

پنڈت بدھ مشر دھیمانسک نے تو یہ لکھا ہے کہ کیونکہ پہلا اور تیسرا منتر ایک ہی ہے اس لئے پُنرُکتی (دہرانے) کے دوش کو دور کرنے کے لئے من میں اچارن لکھا ہے۔ پنڈت وشوبندھو جی دیو یگیہ پرکاش میں لکھتے ہیں کہ من میں اچارن کرنا دھیان میں سہائیتا ارتھ ہے۔ پرایہ کام کرتے کرتے اتنا ابھیاس

ہو جاتا ہے کہ من کہیں اور ہوتا ہے پھر بھی آہوتی ڈالتے جاتے ہیں۔ اتہ اس مَون آہوتی کی ودھی لکھنے کا تات پریہ یہ ہے کہ سادھک (ہون کرنے والا یجمان) پھر اپنے آپ ہی من ست کام کرنے لگ جائے یعنی اس میں من پھر ایکاگر ہو جائے۔ ادھیاتمک سنکیتوں سے پورا لابھ ہوتا ہے۔ ایک وچار اس کے سمبندھ میں بہت پرانا چلا آرہا ہے وہ یہ کہ مَون آہوتی سے من میں منتر کا ارتھ وچار کر لینا۔ ایسا دھیان کر لینے سے منتر کا جو دھیان آتا ہے وہ بھی سامنے رہے گا۔ جو کہ گاگر میں ساگر کی طرح آگیا ہے

وستو کو ارپن کرنے کا نام ـ سَواہا ـ اسی کا نام یگیہ ہے۔

پراتہ کال کی آہوتیوں کے منتر: پنچ مہا یگیہ ودھی میں ان منتروں کا ارتھ اس پرکار لکھا ہے کہ (سُوریو جیوتر جیوتی سُوریہ سواہا) جو چراچر کا آتما پرکاش سوروپ اور سُوریہ آدی کا پرکاشک ہے اُس کی پرستنا کے لئے ہم لوگ ہوم کرتے ہیں۔ (سوریہ ورچو جیوتر ورچہ سواہا) جو سُوریہ پرمیشور ہمیں سب ودیاؤں کا دینے والا اور ہم لوگوں سے اس کا پرچار کرانے والا ہے اُس کے انوگرہ سے ہم لوگ اگنی ہوتر کرتے ہیں (جیوتی سوریہ جیوتی سواہا)۔ جو آپ پرکاشمان اور جگت کا پرکاش کرنے والا سُوریہ ارتھات سب سنسار کا ایشور ہے اُس کی پرستنا کے ارتھ ہم لوگ ہون کرتے ہیں۔ رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا میں بھی ان منتروں کا ارتھ کیا ہے (سوریہ جیوتی) جو چراچر کا آتما پرکاش سوروپ اور سُوریہ آدی پرکاشک لوکوں کا بھی پرکاش کرنے والا اور سب کا پران ہے اس کے لئے ہم لوگ ہوم کرتے ہیں ارتھات اس کی آگیا پالن کے لئے سارے جگت کے اُپکار ارتھ ہم ایک آہوتی دیتے ہیں۔ تو ہمیں سمجھنا چاہیئے کہ یہ اس پربھو کی آگیا پالن ارتھ اس کے بنائے ہوئے جگت کے کلیان کے لئے ہے۔ کیونکہ اگنی ہوتر یا ہون کی پہلی آہوتی ہے۔ اس کے لئے ایک آہوتی لکھا ہے) آگے کے دو منتروں کا ارتھ وہی ہے جو آپ اُوپر پڑھ چکے ہیں۔ پانچ مہا یگیہ ودھی کے حوالے سے اور شام کے ہون کی آہوتیوں کے ارتھ بھی وہی ہیں جو پاٹھک پہلے پڑھ چکے ہیں۔

وگیانک پری بھاشا: کس کے ساتھ سُوریہ اگنی آدی کی منتروں میں کی گئی ہے اور پھر ٹھیک سندر ڈھنگ سے JUSTIFICATION بھی دونوں کا الگ الگ پاٹھک

نمن پرکار سے دیکھیں اور وچار کریں۔

۱۔ ہم اگنی ہوتر کیوں کرتے ہیں؟ پرمیشور کی پرسنتا کے لئے کیونکہ یہ سنسار اسی کا بنایا ہوا سندر گھر ہے۔ جو گھر میں سگندھی کو بھرے گا اور خوبصورت بنائے گا۔ درگندھی کا ناش کرے گا۔ وہ پتر ماتا پتا کو پیارا کیوں نہیں لگے گا؟ سارے گھر کا اپکار اس سے ہوگا یا نہیں؟ اور اگر سارے گھر کا کلیان ہوتا ہے تو ماتا پتا کی پرسنتا اور آشیرواد ملے گی یا نہیں؟ یہی ہون کا لابھ ہے۔

۲۔ کیونکہ سوریہ آدی کا پرکاشت کرنے والا بھی وہی ہے اس لحاظ سے چر (جاندار) اور اچر (غیر جاندار) سب جگت کا وہ پرمیشور ہے سوریہ ارتھات آتما ہے۔

۳۔ پرمیشور اس لئے بھی سوریہ ہے کہ وہ گیان کا داتا ہے۔ سب ودیاؤں کو پرکاش دیتا ہے جس سے اگیان کا اندھیرا مٹتا ہے۔ سب کو سکھ ہوتا ہے۔ اس لئے آریہ سماج کا پہلے نیم کا سبق ساری دنیا کو یہ سکھا رہا ہے کہ سب ستیہ ودیا اور جو پدارتھ ودیا سے جانے جاتے ہیں۔ ان کا آدی مول پرمیشور ہے۔ جب تک منش ماتر اس مہان آدرش کو درڑھتا سے دھارن نہیں کریں گے سکھ ہوگا نہیں۔ تینوں کاموں میں وہ اندھیرے میں بھٹکتے رہیں گے۔ منتر میں یہ بات بھی کہی کہ جہاں پرمیشور نے سویم ودیاؤں کو دیا وہاں ہمارے لئے بھی کہا کہ ان ودیاؤں کا پرچار کرو آگے آگے پھیلاؤ تب جگت سکھی ہوگا اور بھلا ادرشیہ کرم ہم نہیں کریں گے تو کیا پشو پکشی کریں گے جو نہی میں سوچتا ہوں تو اگنی میں اٹھتی ہے اور چاہنے لگ جاتا ہوں کہ یہ بانی اور لیکھنی اس یگیہ کرم میں ہی سدا پرورت رہیں ورنہ تو ؎

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے ٭ عمر یونہی تمام ہوتی ہے

۴۔ سوریہ کے بھوتک ارتھ سے مہاراج لکھتے ہیں کہ سوریہ اپنے پرکاش سے پریرنا کا ہیتو ہے۔ کیا پریرنا دیتا ہے؟ لوگو اٹھو۔ پرکاش کو پھیلاؤ۔ اندھکار کو دور کرو کتنی زبردست پریرنا ہے ؎ وہ نکلا کرنوں والا ٭ سارے جگ میں کیا اجالا۔

۵۔ اگنی کا مکھیہ ارتھ جہاں پرمیشور کہا ہے وہاں یہ بھی کہ شلپ ودیا کے سادھنوں کو

دیتا ہے ۔ کس سے سارے ستارکی مشینری ۔ کل کارخانے چل رہے ہیں ؟ دھرتی پر سمندر میں اور آکاش میں اُڑنا ہو رہا ہے ؟ اور یہ بھی لکھا ہے کہ شریر میں یہ پران کس کے سہیوگ سے ٹکے ہوئے ہیں ؟ بجلی رُوپ اگنی سے اور برہمانڈ میں یہ ساری گتی ودھی ۔ حرکات اور برکات کہاں سے آئیں ؟ بجلی اور اگنی سے ۔

۲ ۔ سوَاہا کے ارتھ کرتے ہوئے کہا کہ وید بانی ستیہ کتھن کرنے والی ہے ۔ اس لئے اس کے ساتھ آہوتیوں کو دیتے ہوئے تم بھی ستیہ کتھن کرو ۔ جیسا ہردیہ میں ہو ۔ ویسا بولو ۔ اپنے پدارتھوں کو ہی اپنا کہو ۔ دُوسروں کے پدارتھوں کو نہیں ۔ پنڈت ستولیکر جی نے یہ بھی لکھا ہے کہ جو اپنی وستو ہے اُسے دُوسرے کو ارپن کرنے کا نام سواہا ہے ۔ اسی کا نام یگیہ ہے اور یہی شریشٹھ ہی نہیں شریشٹھ تر ہی نہیں شریشٹھتم کرم ہے ۔ جس سے سب دیوؤں کا ستکار کیا جاتا ہے ۔

یجُروید ۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۱۰

اگنے اور سُوریہ ۔ یہ کس کی ستّا سے ورتمان ہیں ؟

सजूर्देवेन सवित्रा सजू रात्र्येन्द्रवत्या ।
जुषाणोऽअग्निर्वेतु स्वाहा । सजूर्देवेन सवित्रा
सजूरुषसेन्द्रवत्या । जुषाणः सूर्यो वेतु
स्वाहा ॥१०॥

پدارتھ : یہ جو (اگنی) بھوتک اگنی (دیوین) سب جگت کو گیان دینے والے اور (سوترا) سب جگت کو پیدا کرنے والے ایشور کے اُتپن کئے ہوئے سب جگت کے ساتھ (شبھو) تُلیہ ورتمان (جوشانہ) سیون کرتا ہوا (اندردیوتا) بہت بجلی سے یُکت (راتریا) اندھکار رُوپی راتری کے ( ) ساتھ (سواہا) بانی کو سیون کرتا ہوا ۔ (ایتو) سب پدارتھوں میں ویاپت ہوتا

[illegible]

کے اُتپن اور دھارن کئے ہوئے جگت کے (سنچو) ساتھ تلیہ ورتمان (جوشنہ) سیون کرتا ہوا (اندر دیت) بہت بجلی سے یکت (راتریا)۔ اندھکار روپی راتری کے (سجوُ) ساتھ (سواہا) بانی کو سیون کرتا ہوا (ویتو) سب پدارتھوں میں دیاپت ہوتا ہے۔ اسی پرکار سوُریہ لوک (دیوین) سب کو پرکاش کرنے والا اور (سوترا) سب کے انتریامی پرمیشور کے اُتپن اور دھارن کئے ہوئے جگت کے (سجو) ساتھ تُلیہ ورتمان (جوشانہ) سیون کرتا اور (اندر دیتا) سوُریہ پرکاش سے یکت (اُشسا) دن کے پرکاش کیلئے پراتہ کال کے ساتھ (سواہا) اگنی میں ہوم کی ہوئی آہوتیوں کو سیون کرتا ہوا دیاپک ہو ہون کئے ہوئے پدارتھوں کو) (دیتو) دیش نتروں (مختلف جگہوں) میں پہنچاتا ہے۔ اُسی سے سب ویوہار سدّھ کریں۔

بھاوارتھ : ہے منشو! تم لوگ جو بھوتک اگنی ایشور نے رچا ہے۔ وہ اسی کی ستا سے اپنے اپنے روپ کو دھارن کرتا ہوا۔ دیپک آدی روپ سے راتری کے ویوہاروں کو سدّھ کرتا ہے۔ اسی پرکار جو پراتہ کال کو پراپت ہوکے سب موُرتی مان (دیوں رشکل والے پدارتھوں) کے پرکاش کرنے کو سمرتھ ہوتا ہے۔ وہی کام سدّھ کرنے والا ہے۔ اس کو جانو۔

دونوں کالوں میں ہون کا منتر: یہ منتر پراتہ اور شام کے ہون منتروں میں چوتھے نمبر پر ہے۔ پنچ مہایگیہ ودھی میں ان دونوں کے ارتھ اس پرکار سے لکھے ہیں۔ سائنگ کال ..... جو پرمیشور پران آدی میں دیاپک وایو اور راتری کے ساتھ پورن، سب پر پریتی کرنے والا اور سب کے انگ انگ میں دیاپک ہے۔ وہ اگنی پرمیشور ہم کو ودت ہو (ہم سے جانا جائے)۔ پراتہ کال۔ ارتھات جو پرمیشور سوُریہ آدی لوکوں میں دیاپک۔ وایو اور دن کے ساتھ پری پورن سب سے پریتی کرنے والا ہے اور سب کے انگ انگ میں موجود ہے۔ وہ اگنی پرمیشور ہم سے جانا جائے۔ اُسی کی آگیا پالن ارتھ ہم ہون کرتے ہیں۔ رگ ویدادی بھاشیہ بھوُمکا میں بھی پانچ مہایگیہ وشئے میں اس منتر کے ارتھ مہرشی نے اس پرکار سے لکھے ہیں۔ شام کے ہون منتر میں یہ کہ جو اگنی پرمیشور سوریہ آدی لوکوں میں دیاپت وایو اور راتری کے ساتھ ستا رکھا پریم بت کارک

ہے ہم اس کو جانیں۔ وہ ہمارے کئے ہوئے کرم کو گرہن کرے پراتہ کے ہون منتر کا یہ کہ جو پرمیشور سوریہ آدی لوکوں میں ویاپت وایو اور راتری کے ساتھ سنسار کا پرم ہت کارک ہے وہ ہم کو ودت ہو کر ہمارے کئے ہوئے ہوم کو گرہن کرے" (سویکار کرے)۔

آہوتیوں کا گرہن : بھوتک اگنی ہون کا ہوتا ہے۔ آگ اسے گرہن کرتی ہے وایو کی مدد سے آہوتیاں پھیلتی ہیں۔ سوریہ کی کرنوں دوارہ یہ اوپر کو جاتی ہیں۔ ورن میں سگندھی کا پرسار اور درگندھی کا نوارن ہوتا ہے اور روگ نشٹ ہوتے ہیں۔ اور درشٹی بڑھتی ہے اور سوریہ کے دوارہ ورشا ہو کر ان دھن کی وردھی سے جڑ اور چیتن جگت سکھی ہوتا ہے۔

ایشور کی پراپتی ورنہ وناش : یہ منتر ویدسنگیتا میں ایک ہے۔ سوتر روپ ہے لیکن رشیوں نے اگنی ہوتر کی ودھی ودھان بناتے سمے جو گرہیہ سوتر لکھے ان میں اس کے دو بھاگ کرکے ایک کو شام کے ہون منتروں میں اور دوسرے کو پراتہ کے منتروں میں جوڑ دیا گیا ہے اور ساتھ ہی اپدیش ہے کہ منتر کا کہ ہم ہون کس لئے کرتے ہیں؟ ایشور کی آگیا پالن کرکے اس کو پراتہ کے منتروں میں جوڑ دیا گیا ہے اور ساتھ ہی اپدیش ہے کہ منتر کا کہ ہم ہون کس لئے کرتے ہیں؟ ایشور کی آگیا پالن کرکے اس کو پراپت کرنے کے لئے جو کہ منش جیون کا مہان اور مکھیہ اودیش ہے۔ ہون کی آہوتیاں اس پیارے پربھو کی پرانی پرجا کو سکھی بناتی ہیں۔ اس لئے یگیہ کرم اس کی آگیا پالن ہے اور اس کی پراپتی کا اپائے ہے جس کیلئے کین اپنشد چیتاونی دے رہا ہے۔ کہ۔ " اس جنم میں یدی اس پربھو کو جان لیا تو جنم سپھل ہے ورنہ مہا وناش اور ہانی ہو گی سب پرانیوں میں اس آتما کی ہستی کو انوبھو کرکے ہی منش اس جیون میں شانتی اور مرتیو کے بعد امرت پد کو پراپت کرتے ہیں۔

• اوم شم •

پرمیشور کی نزدیکی کیا ہے؟ —— اُس کو جاننا
دُوری کیا ہے؟ —— اُس سے منکر ہونا۔

उपप्रयन्तो ऽ अध्वरं मन्त्रं वोचेमाग्नये ।
आरे ऽ अस्मे च शृण्वते ॥११॥

پدارتھ : (ادھورم) کریا مئے یگیہ کو (اُپ پریتیہ) اچھے پرکار جانتے ہوئے ہم لوگ (اسمے) جو ہم لوگوں کے (آرے) دُور یا (چ) نکٹ میں (شرنوتے) یتھارتھ ستیہ۔ استیہ کو سننے والا (اگنئے) وگیان سوروپ انتریامی جگدیشور ہے۔ اسی کے لیئے (منترم) گیان کو پراپت کرانے والے منتروں کو نتیہ اُچارن کریں یا وچار کریں۔

بھاوارتھ : منشیوں کو وید منتروں کے دوارہ ایشور کی ستتی اور یگیہ کا انوشٹھان کرنا چاہیئے کیونکہ جو ایشور بھیتر باہر سب جگہ ویاپت ہو کہ سب ویوہاروں کو سنتا اور جانتا ہوا ورتمان ہے اس کارن اُس سے بھئے مان کر (ڈر کر) ادھرم کرنے کی اچھیا بھی نہ کریں۔ جب منش پرماتما کو جانتا ہے تب سمیپ ہوتا ہے اور جب نہیں جانتا تب دُور ہو جاتا ہے ایسا نشچے جاننا چاہیئے۔

یگیہ اور اُپاسنا وید منتروں سے ہی : ہونی چاہیئے کیونکہ اس میں ہی پرمیشور کا گیان وگیان ہے جس کو پڑھ پڑھا اور سن سُنا کر جہاں منش کا شروَن بھاشن۔ درشن اور منن پوِتر ہوتا ہے وہاں یگیہ کرم سے مانو جیون۔ دھرم ارتھ کام اور موکش اور بڑھنے میں سہاتت پر رہتا ہے جس کے لئے جیو آتما کو یہ انسانی چولا ملا ہوا۔ اس لئے منتر بھاشیہ میں یہ اُپدیش ہے کہ وگیان سوروپ انتریامی پرمیشور کے لئے گیان کو پراپت کرنے والے منتروں کو نتیہ اُچار اور وچار لیا کریں۔

منتر نام جہاں پرمیشور کی بانی ہے وہاں اس کا نام ہے وچار۔ اس لئے رشیوں نے یہ لکھا کہ کرم کانڈ کے ساتھ منتروں کے اُچارن سے جہاں اس کا ارتھ گیان ہوتا جائے گا وہاں وید کی رکھشا ہوگی۔

اس کا پیغام ہے کہ بے شمار آریہ ساہتیہ کے انبار میں جہاں گرنتھوں میں کثرت سے ملاوٹ ہوتی گئی وہاں سرشٹی کے آرمبھ سے لے کر آج تک لگ بھگ دو ارب ورش کی اس پرانی دنیا میں وید سنگھتا کے بیس ہزار منتروں میں کوئی ملاوٹ نہیں ہو سکی۔ کیونکہ پرانے آریہ لوگ دس ورش کے بالک کو ہی ایک دو وید سنگھتا (امول منتر) یاد کرا دیتے تھے۔

آریہ سماج اس پرم پرا کو بڑھاوا دینے کے لئے سدا کوشاں رہا۔ اس کے سبھی اُتسو یگیہ۔ سنسکار وغیرہ آرمبھ سے ہی وید منتروں کے اُچارن سے ہی آرمبھ ہوتے ہیں۔ پورانک کیمپ پر اس کا پربھاؤ خوب پڑا۔ جو کہ ہر ایک سنسکار میں منش کرت شلوکوں کا اُچارن ہی کرتے تھے بنگلم بھگوان وشنو بنگلم گرڑ دھوجا ویدنا۔ اب کہیں کہیں وید منتروں کی آواز سنائی دیتی ہے چاہے وہ ایک ہی منتر ہو۔ "گنا نام تو اگنپتی گونگ ہوامہے" اتیادی۔ لیکن پھر بھی بھگوت گیتا کے شلوکوں سے اور رامائن کی چوپائیوں سے سواہا بول کر ہون یگیہ کا انوشٹھان کرتے ہیں۔ جو کہ ویدادی ست۔۔ شاستروں کے آدیش کے سرو تھا ورودھ ہے۔ آج کا وید منتر اس کے لئے پرمان ہے یگیہ وید منتروں سے ہی ہونا چاہیئے: منو دھرم شاستر کے انوسار تو وید نہ پڑھتا ہوا منش شودر ہو جاتا ہے چاہے وہ براہمن کل ہو یا کوئی اور۔

پرمیشور سب کو سنتا ہے۔ انتریامی ہو کر ہردیہ میں بیٹھا ہوا سب ویوہاروں کو دیکھتا ہے جو ہم باہر اور اندر سے کرتے ہیں۔ گو سوامی تلسی داس جی نے یہ ٹھیک کہا ہے کہ

پگ بن چلت سُنت بن کانا ÷ کر بن کرت کرم ودھی نانا

اس لئے وید منتروں کا اُپدیش ہے کہ جو ہم ستیہ کرتے ہیں یا استیہ کرم۔ پربھو اس کو خوب جانتا ہے اس لئے اس کا ڈر مان کر ادھرم کی اچھا بھی نہیں کرنی چاہیئے۔ ورنہ پیچھے اور آگے۔ گذری ہوئی کل اور جاتے ہوئے آج کو دیکھو کہ کیا ہو رہا ہے؟

رہ گئے نامیوں کے نشاں کیسے کیسے۔ اور یہ بھی کہ

جو اور کی بستی رکھے اُس کا بھی رہتا ہے پرا

جو اَوروں کے مارے چھری اُس کے بھی لگتا ہے چھرا
جو اور کی توڑے دھری اُس کے بھی ٹوٹے ہے دُھرا
جو اور کی چیتے بدی اُس کا بھی ہوتا ہے بُرا
دنیا نہ اُس کی جان رے۔ دریاؤں کی منجدھار ہے ؏
اوروں کا بیڑا پار کر تیرا بھی بیڑا پار ہے۔
کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ۔ تو دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اور اُس ہاتھ لے

نکٹ بھی اور دُور بھی: ویدمنتر کا یہ تیسرا اُپدیش ہے کہ جب منش بھگوان کو جانتا ہے تب اُس کے نکٹ ہوتا ہے اور جب نہیں جانتا یا مُنکر ہو جاتا ہے تب دُور ہو جاتا ہے۔ "تدیجتی تنّیجتی تد تدوُنتی کے۔ ایش اُپنشد کے اس منتر میں کہا کہ وہ پرمیشور حرکت کرتا ہے اور نہیں کرتا۔ وہ نکٹ بھی ہے اور دُور بھی ہے۔ وہ سب کے اندر بھی ہے اور باہر بھی۔ جہرشی اس پر لکھتے ہیں کہ جو اس کی آگیا کا انوشٹھان کرنے والے ہیں وہ اپنے آتما میں اُس کا درشن کرتے ہیں۔ اور جو ایش آگیا سے وروُدھ ہیں وہ کروڑوں ورش تک بھی اس کو پراپت نہیں کر پاتے۔ پرانے بھگت آریہ کوی منشی کیول کرشن نے اس پر خوب لکھا ہے کہ ؎

اگیانیوں سے رہتا ہے کیول وہ دُور دُور + کھل جائیں گیان چکشو تو وہ ہے ملا ہوا۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۱۲

ایشور اور بھوتک اگنی دونوں جگت کے پالک سُکھ داتا

अग्निर्मूर्धा दिवः ककुत्पतिः पृथिव्या ऽ
अयम् । अपाᳬ रेताᳬसि जिन्वति ॥१२॥

پدارتھ ؛ ہے منشیو! تم لوگ (ایم) جو یہ کاریہ کارن سے پرتیکش اگنی (ککوت) سب

سے بڑا (موُردھا) سب کے اوُپر وراجمان (اگنی) جگدیشور (دِواہ) پرکاشمان سوُریہ آدی لوک (پرتھویاہ) پرکاش رہت پرتھوی آدی لوکوں کا (پتی) پالن کرتا ہوا (ایلم) پرانوں کے رتیا نسی) دیہوں کی (تیج بل کی) رچنا کو (جنوسی) جانتا ہے۔ اُسی کو پوجیہ مانو۔

بھوتک اگنی کا ارتھ : (اسیم) یہ (اگنی) اگنی سب پدارتھوں سے بڑا پرکاشمان پدارتھوں کے اوُپر براجمان (سوُریہ) پرکاش رہت پرتھوی آدی لوکوں کے پالن کا ہیتو ہو کر مُلیوں کے دیہ کو (شکتی کا کارن) پراپت کرتا ہے۔

بھاوُ ارتھ : جو جگدیشور پرکاش اور اپرکاش رُدپ دو پرکار کے جگت ارتھات پرکاشمان سوُریہ آدی اور پرکاش رہت پرتھوی آدی لوکوں کو رچ کر پالن کر کے پرانوں میں جیَوں کو دھارن کرتا ہے اور جو بھوتک اگنی پرتھوی آدی جگت کے پالن کا ہیتو ہو کر بجلی جاٹھر آدی رُوپ سے پران اور جیوں کے دیہ کو اُتپن کرتا ہے وہ سُکھوں کا سِدّھ کرنے والا ہوتا ہے۔

منتر کا عنوان : جیسے کہ منتر پر شیر شک ہے کہ اس میں اگنی شبد سے ایشور اور بھوتک اگنی کا اُپدیش کیا گیا ہے۔ اس کے انوسار ہی پاٹھک پیارے منتر کے دیاکھیان کو دھیان پوُروک پڑھنے اور وچار کرنے کی کرپا کریں۔ کیونکہ یہ منتر، رگ وید میں منڈل آٹھ، سوکت ۴۴ ۔ اور منتر ۱۶ میں۔ یجر وید میں اس جگہ کے علاوہ ادھیائے ۱۳۔ منتر ۱۴۔ اور ادھیائے ۱۵۔ منتر ۲۰ میں تین بار، اور سام وید میں نمبر ۲۷ اور نمبر ۳۲، ۱۵ دو بار۔ اس طرح سے تینوں ویدوں میں چھ بار آئے ہوئے اس منتر کا مطالعہ پوُرے غور و خوض سے ہونا چاہیئے۔ یہ میری اچھیا ادشیہ ہے۔

رگ وید میں : پنڈت شو شنکر جی منتر کا ارتھ لکھتے ہیں کہ یہ سروتر دیمان ایش سب کا موُردھا ارتھات سر ہے۔ اور دیُو لوک کا سر اور اُس سے بھی اوُپر موجوُد ہے اور یہ پرتھوی کا پتی ہے۔ یہ جل کے ستھا ور جنگم رُوپ بیجوں کو پُشٹ کرتا ہے اور جیون دیتا ہے۔ بھاوُ ارتھ میں لکھا ہے کہ ہے مُنشیو! جو ایشور تربھون کا ادھی پتی اور ستھاور ان تتھا جنگموں

کا پران روپ ہے۔ اُس کی آگیا میں مانو اور اُس کو جان پہچان کر پوجو۔ اس کی استتی کرو۔ دوسرے کی پوجا چھوڑ دو۔" کیوں ایشور پرک ارتھ ہی اگنی کا انہوں نے کرتے ہوئے کہا "اسی کو ہی سب جگت کا سرار تھات اوپر مانا جاتا ہے۔ پرکرتی سے جل کو اور جل سے سبھی نباتات اور پرانیوں کے شریر میں پران کا سنچار کر کے جیون دینے والا وہی ہے۔ اُس کی آگیا پالن اور اُپاسنا کرتے ہوئے ہی منش سکھی رہ سکتا ہے ورنہ نہیں۔

یجروید میں : اِس منتر کا ارتھ راج پرک کرتے ہوئے۔ راجہ کیسا ہو۔" اِس شیرشک سے لکھا کہ ہے راجن! جیسے یہ سوریہ پرکاش یکت آکاش کے اندر اور بھومی پر سب پرانیوں کے سر کے سمان اُتم سب سے بڑا۔ سب پدارتھوں کا رکھشک جلوں کے سارے پرانیوں کو ترپت کرتا ہے۔ ویسے آپ بھی ہو دیں۔ میں آپ کو سوریہ کے پراکرم کے ساتھ راجیہ کے لئے ستھاپت کرتا ہوں۔ بھاوارتھ میں لکھتے ہیں رشی دیانند کہ۔ جو منش سوریہ کے سمان گن کرم اور سبھاؤ والا۔ نیائے سے پرجا کے پالن میں تت پر دھرماتما و دوان ہو۔ اُس کو راجیہ ادھیکاری سب لوگ مانیں۔ منتر میں پرمیشور کا اُپدیش سپشٹ ہے کہ جیسے سوریہ سب سے بڑا اور سب کا رکھشک پالک تینوں لوکوں کا سر ہے۔ سب ہی پرانیوں کو اپنی سیوا سے ترپت کرتا ہے ویسے سوریہ سمان پراکرمی راجہ ہونا چاہیئے۔ (۱۴-۱۳) اسی وید کے دوسرے ستھان پر اُس منتر کا ارتھ اس پرکار کیا گیا ہے کہ "جیسے ہیمنت رتو اکڑا کے کی سردی ہیں یہ پرستھ اگنی پرکاش اور بھومی کے درمیان سر کے سمان سوریہ روپ سے دیتمان و شانوں کا رکھشک ہو کے پرانوں کی شکتی کو پورتا دیتا ہے۔ ویسے ہی منش کو بلوان ہونا چاہیئے۔" مہرشی دیانند بھاوارتھ میں لکھتے ہیں کہ منشوں کو چاہیئے کہ یکتی سے جاٹھر اگنی کو بڑھا۔ سیئم سے آہار و ہار کر کے نتیہ بل بڑھاتے رہیں۔ سخت سردی میں پرانیوں کا سہارا اگنی۔ یا سوریہ اور تیسرے جاٹھر۔ ارتھات اندر کی گرمی ہوتی ہے ان تینوں سادھنوں کے بنا پرانی سردیوں میں ٹھٹھر کر مر جاتے ہیں۔ اور پھر یہی موسموں میں موسم سرما ہی ہے جس میں شریر کا بل جس نے بڑھا لیا تو ٹھیک ورنہ وہ سارا سال ناتواں ہی بنا رہے گا۔ اس لئے باہر اور اندر کی اگنی کی ان برکات سے لابھ اٹھاتے ہوئے اس رتو میں بل بڑھانا چاہیئے

یہ اُپدیش ہے ۱۵۰۰۰۱ سام وید میں۔ پرکاشمان پرماتما سب سے اُونچیہ ہے۔ سب پرکاشوں سے اُس
کا پرکاش اُتّم ہے (تیسا ینا۔ مامروم ادم وبھاتی) اُس کے پرکاش سے ہی سنسار کے سب پرکاش ہیں۔ کٹھ
اُپنشد) پرتھوی آدی لوکوں کا پالک اور انترکھش میں جلوں کو برسانے والا ہے اُس سے ہی سب شلپ
کلا کلاپ تیہ آدی کی سدّھی ہوتی ہے۔ سب کا شرومنی جڑ اور چیتن جگت کو ترپت کرتا جیون دیتا
ہے اتیادی۔ لہذا بھوتک اگنی سے سب سکھوں کو سدّھ کرتے ہوئے برہم اگنی ایشور کی اُپاسنا
میں سداتت پرویں اور جو منش سوریہ کے سمان اُپکاری ہو کے نیائے سے پرجا کے پالن میں سدا لگا
رہے اُسی کو راجہ بنادیں تو سب سکھ ہوگا ۔

۔ ۔

یجُر وید ادھیائے تیسرا　　　　منتر نمبر ۱۳

اُتم سکھ بھوگ، راجیہ اور آنند کیلئے اگنی اور وایو کو جانو

उभा वामिन्द्राग्नी ऽ आहुवध्या ऽ उभा
राधसः सह मादयध्यै । उभा दातारविषा॑
रयीणामुभा वाजस्य सातये हुवे वाम् ॥ १३ ॥

پدارتھ : میں جولایہا ادو (داتارو) سکھ دینے کے لئے جو دونوں وایو اور اگنی ہیں (وام) اُن
کو (آہو ودیئی) گترپا ننے کیلئے دہوئے اگرہن کرتا ہوں (رادھیہ) اُتم سکھ یکت راجیہ آدی دھنوں کے
بھوگ کے (سہہ) ساتھ (مادیدئی) آنند کیلئے (وام) اُن دونوں کو گرہن کرتا ہوں تتھا (اشام)۔
سب کو اشٹ (دیئی مام) اتینت۔ اُتم چکرورتی راجیہ آدی دھن اور (واجیہ) اتینت اُتم ان کے
(سا تیئے) اچھے پرکار بھوگ کرنے کیلئے (اُبھا) اُن دونوں کو گرہن کرتا ہوں۔

بھاوارتھ : جو منش ایشور کی سرشٹی میں اگنی اور وایو کے گنوں کو جان کر کاریوں
میں سنگیت کر کے اپنے کاموں کی سدّھی کرتے ہیں وہ سب بھوگوں کے راجیہ آدی دھنوں
کو پراپت ہو کر آنند کرتے ہیں۔ اس سے بھنیہ منش ہیں ۔

اندر اور اگنی : منتر پر شیر شٹک یہ دیا ہے کہ اس میں بھوتک اگنی اور وایو کا اپدیش کیا ہے ۔ بھاشیہ میں اندر کے ارتھ وایو اور اگنی رُوپ بجلی ان دونوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ سنسار کے سب سُکھ بھوگ دھن ایشوریہ ۔ آن آدی راجیہ اور آنند کی پراپتی کیلئے اگنی اور وایو کے گُنوں کو جاننا چاہیئے ۔ منشیوں کو ان دونوں ودیاؤں کو سیکھنے کا برابر تین کرتے جانا ہوگا ۔ ورنہ سُکھ اور آنند کی پراپتی نہیں ہو گی ۔

پرمیشور کے کوئی ارتھات صفاتی ناموں میں بھی وید آدی ست شاستروں کے آدھار پر رشی دیانند ستیارتھ پرکاش کے پرتھم سمولاس ایشور کے ناموں کی ویاکھیا میں لکھتے ہوئے بتلاتے ہیں ۔ کہ پرکاش سوُروپ ہونے سے ایشور کا نام اگنی ہے ۔ سوُریہ چند رماں ۔ بجلی ۔ نکھشتر وغیرہ بے شک یہ پرکاش مان ہیں لیکن स्व प्रकाश ارتھات اپنے آپ پرکاش والے نہیں روشنی کیلئے یہ سبھی جیوتی سوروپ پرمیشور کے ہی مرہُون منت ہیں ۔ اُس کی کرپا سے ہی یہ سب پرکاش والے ہیں جیسا کہ کٹھوُ اپنشد نے کہا ہے ۔ न तत्र सूर्यो भाति न चन्द्र तारकम नेमा- विद्युतो भान्ति कुतोयमग्नि : इत्यादि (ولی ٥ منتر ١٥)

یہ سب سوُریہ چندرماں تارے اور بجلی پرمیشور کو پرکاشت نہیں کر سکتے پھر اس اگنی کی تو مجال ہی کیا ہے ؟ بلکہ ان سب کا پرکاش کرنے والا ایک وہی پرمیشور ہے کہ جس کے پرکاش سے ہی یہ سب پرکاش والے ہو رہے ہیں ۔ اس لئے ویدک گرامر کے لیکھک آچاریہ یاسک نے نروکت میں یہ لکھا کہ دیو و داناتُ وا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ وغیرہ ۔ ارتھات انیک پدارتھ دیو کہلاتے ہیں ۔ لیکن دان کہتے ہیں ۔ اُس کو جو اپنی چیز دوُسرے کو دی جائے ان میں دان کا داتا مکھیہ ایک ایشور ہی ہے کہ جس نے پرانیوں کو جگت کے سب پدارتھ دے رکھے ہیں ۔ سب مورتی مان (شکل والے) پدارتھوں کو روشنی دینے سے سوُریہ آدی لوکوں کا نام بھی دیو ہے ۔ لیکن پرکاش کا مکھیہ داتا سنسار میں ایک ایشور ہی ہے اسی لئے وہی ایشور سب منشوں کا اپاسنا کرنے یوگیہ اشٹ دیو ہے ۔ انیہ کوئی نہیں اگر وید آدی بھاشیہ بھُومکا رشی سوامی دیانند نے آکر یہ سب سر بستہ راز افشا کیوں کئے ؟ اس

لئے کہ اگیان جہالت کا اندھیرا چھایا ہوا تھا سُوریہ دیوتا کے مندر رہنا کہ اُس کو پُوجے کر سب لوگ اپنی
کامناؤں کی اور اُدیشوں کی سدّھی سمجھ رہے تھے۔ اس لئے ویدگیان کے بعد اُپنشدوں میں جو اُن
کے ویاکھیان کئے گئے تو جگہ جگہ رشیوں کو یہ سپشٹ کرنا پڑا جیسے کہ اُوپر کچھ اُپنشدوں میں دیا۔ ویسے
ایتریہ اُپنشد میں کہا۔ کہ یہ اندر آدی کوئی اور نہیں ہیں بے شک اندر کو وایو بھی کہا۔ بھوتک اُتّوں
میں پہ : ब्रह्मैवेन्द्रः ادھیاتم پکش جہاں ہوگا۔ وہاں اندر اُس پر برہم کا نام سمجھنا۔
اِتیادی۔ اِس طرح اگنی کے سمبندھ میں لکھا ہے کہ جو گیان سوروپ۔ سروگیہ جاننے اور پراپت ہونے
اور پُوجا کے یوگیہ ہے۔ اِس سے اِس پرمیشور کا نام اگنی ہے۔ اندر کے سمبندھ میں لکھا کہ جو سکل
ایشوریہ دان۔ اکھل ایشوریہ یکت ہے۔ اُس سے اُس پران کا نام اندر ہے۔

ادھیاتم اور بھوتک : دونوں نظروں سے منتر کو جب دیکھتے ہیں تو اندریوں
کا سوامی ہونے سے یہ آتما اندر ہے اور جیوتی سروپ۔ انتریامی ہونے سے یہ اگنی پربھو پیارا ہے۔ یہ دونو
جب مِل جائیں گے اندر اور اگنی۔ تب کون سی سدّھی ہے جو ہو نہ سکے۔ آتمک دھن شکتی اور بل
کا کیندر اگر اندر ہے تو ادھیاتمک ایشوریہ اور آنند کی پراپتی کا سروت برہم اگنی ہے۔ یہ دونوں
داتا ہیں۔ پران جیون کے اور آنند ایشوریہ کے۔ اس لئے منتر نے اُپدیش کیا کہ ان دونوں کو آتم گیان
اور برہم گیان کے لئے आहुवध्यै آواہن کر کے پراپت کرو۔ منتر کا بھوتک درشٹی کون بھی
قابلِ غور ہے کیونکہ کیول آتما اور پرماتما سے ہی سب سدّھی ہو جائے۔ بھوتک سنسار (مادی دُنیا)
میں یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ جب تک یہ بھوتک شریر اُنت سوستھ اور بلوان نہیں ہوگا۔ اور اُس کے
دوارہ اگنی۔ بجلی۔ وایو۔ سوریہ کی شکتیوں کا استعمال وگیان سے نہیں کیا جائے گا۔ تب تک چکرورتی
راجیہ آدی کا سکھ اور پورن آنند کی پراپتی کیسے ہوگی۔ اس لئے رشی نے انت میں لکھا کہ جو منش ایشور
کی سرشٹی میں اگنی اور وایو کے گنوں کو جان کر اُنہیں اپنے کاریوں کی سدّھی میں لگائیں گے وہ
سب بھوگوں کے راجیہ آدی دھنوں کو پراپت ہو کر آنند کریں گے۔ دوسرے لوگ نہیں۔

اوم شم۔

اگنی کی ودّیا سے چکرورتی راجیہ کو پراپت ہوں۔

अयं ते योनिर्ऋत्वियो यतो जातो ऽ
अरोचथाः । तं जानन्नग्न ऽ आरोहाथा नो
वर्धया रयिम् ॥१४॥

پدارتھ : ہے اگنے. جگدیشور! (تے) آپ کی سرشٹی میں جو (ऋत्वियः)
رِتو رتو میں پراپت کرنے یوگیہ اگنی اور جو اتیہ) وایو سے (جاتہ) پرسدّھ ہوا (اردچتھہ) سب پرکار
پرکاشت ہوتا ہے. سب کو پرکاشت کرتا ہے اور سوریہ آدی روپ سے پرکاش والے لوگوں کی (آرودہ)
اُنتی کو سب طرف سے بڑھاتا ہے اور جو ہمارے راجیہ آدی دھن کو بڑھاتا ہے. جس اگنی کا (ایم)
یہ وایو (یونی) نمت کارن ہے (تم) اُس اگنی کو (جانن) جانتے ہوئے آپ اُس سے (انہ) ہمارے
سب بھوگوں کے راجیہ آدی سدّھی روپ (ریم) دھن کو (وردھیہ) بڑھائیے۔

بھاوارتھ : منشیوں کو جو سب کال یتھاوت اُپیوگ (ہر وقت استعمال میں
آنے کے) یوگیہ اور جو وایو کے نمت سے اُتپن ہوا. تھا جو انیک کاریوں کو سدّھ کرنے سے
سب کو سکھ دیتا ہے اُس اگنی کو یتھاوت (ٹھیک ٹھیک) جان کر اس کا اپیوگ کر کے سب
کاموں کی سدّھی کرنی چاہیئے.

ماتا پتا اور پتروں کا آپسی ویوہار : یہ منتر یجروید میں اس جگہ کے علاوہ اور دو
جگہوں پر بھی آیا ہے. وہاں پر اس کے کیا ارتھ کئے گئے ہیں. پاٹھک دھیان دیں گے. اگنی کے
ارتھ شدّھ ودّیا سے تپے ہوئے تیجسوی. گیانی. وِدوان کے کرتے ہوئے کہا ہے کہ. کہ ہے (اگنے)
اگنی کے سمان شدّھ انتہ کرن والے ودوان جو آپ کا رتو کال میں (ودّیا پراپتی کے سمے میں)
پراپت ہوا یہ پرتیکش دکھوں کا ناش کرنے والا اور سکھدا انیک ویوہار ہے. جس سے اُتپن
ہوئے آپ پرکاشت ہو ویں. اُس کو جانتے ہوئے آپ شبھ گنوں پر سدا آروڑھ رہیں (وردھ رہیں)

اور شبھ مارگ پر بڑھتے جائیں، اس کے بعد ہم لوگوں کے لئے پرشنت (قابلِ تعریف نیک کمائی اور دھرم یکت پرشارتھ سے دھن ایشوریہ) لکشمی کو بڑھائیں۔" ماتا پتا اپنی سنتانوں کو آچاریہ کے ودیا روپی گربھ میں جو پیدا کراتے ہیں تو یہ دن دیکھنے کے لئے کہ بچے ودیا گیان سے سمپن ہو اگنی کے سمان تیجسوی ہو کر آئیں اور ہمارے لئے لکشمی ارتھات دھن ایشوریہ اور سکھ کو بڑھائیں گے جس کا منتر میں یہاں پر تذکرہ ہوا ہے۔ مہرشی دیانند یہاں پر بھاوارتھ میں لکھتے ہیں کہ ہے ماتا پتا اور آچاریہ تم لوگ پتر اور پتریوں کو دھرم انوکول دھارن کیجئے۔ برہم چریہ سے شریشٹھ ودیا کو پرساتھ کرا کر اپدیش کرو کہ ہے سنتانو! تم لوگ ستیہ ودیا اور سداچار کے ساتھ ہمیں اچھی سیوا اور دھن سے نرنتر سکھ یکت کرو (یجروید ادھیائے دوسرا منتر نمبر ۵۲) کیسا اُتم آدرش ماتا پتا کا سنتانوں کے لئے ہونا چاہیئے اور سنتانیں بھی ماتا پتا کی بڑھی ہوئی ودیا اور سداچار (ستیہ آچار) سے کیسے سیوا کر کے انہیں سدا ترپت کرتے رہیں اس کا پرکاش وید منتر اپدیش سے مل رہا ہے۔

ودیا پڑھ۔ گرہستی بن کر کیا کرو ؟ ~~اب یہ منتر یجروید میں تیسری جگہ دیا ہے۔ یہاں پر~~ اس منتر کا ودیا گیان پڑھیئے۔ ہے ودوان اور ودشی یہ تیرا تو ارتھات سب کو پراپت ہوا گھر ہے جب ودیا کے پڑھنے پڑھانے سے پرستھ ہوئے تم دونوں پرکاشت ہو رہے ہو۔ اُس کو سدا جانتے ہوئے (ارتھات اُس گیان کو بھولنا نہیں۔ بلکہ سدا ہردیہ اور دماغ میں بنائے رکھنا ہے۔ دھرم پر آرڈھ رہو۔ اس کے بعد ہماری سمپدا کو بڑھایا کرو۔" اس کے بھاوارتھ میں مہرشی لکھتے ہیں۔ کہ استری پرشوں سے وواہ میں یہ پرتگیا کرانی چاہیئے کہ جب برہم چریہ اور جب ودیا کے ساتھ تم دونوں استری پرش آنند یکت ہوئے ہو۔ اُس کو سدیو پھیلایا کرو۔ اور پرشارتھ سے دھن آدی پدارتھ کو بڑھا کر اُس کو اچھے مارگ پر خرچ کیا کرو (ادھیائے ۱۵۔ منتر ۵۶)۔ شادی کے بعد پڑھی ہوئی ودیا سے ماتا پتا آدی پریوار اور سارے سماج کی ہی سدا رکھشا کیا کریں؟ اُس کا سُندر اپدیش یہاں دیا گیا ہے۔

شریر آتما اور ایشوریہ کو بڑھاؤ : رگ وید کے تیسرے منڈل کے ۲۹۔ ویں سوکت کے دسویں منتر میں (جو یہی منتر ہے) اپدیش دیا گیا ہے کہ ہے اگنی کے سمان ودوان پرش یہ

اگنی آدی کی پدارتھ ودّیا (سائنس) تیرے لئے سکھ کا گھر ہے۔ یہاں سے پرکاشت ہوکر تو اس پر
سدا استھر رہ اور بعدازاں ہم لوگوں کی اس ودّیا سے سدا رکھشا کرتا رہ۔ جس جس کرم سے شریر
آتما اور ایشوریہ کی وردھی ہو۔ وہ کرم سب کال میں کرتا رہ۔"

اگنی کی ودّیا سب بھوگوں کے راجیہ آدی دھن کو دیتی ہے اس کا اُپدیش منتر میں
کھول کر دیا گیا ہے ۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۱۵

یگیہ کی سدھی کیلئے ایشور کی ستتی اور بھوتک اگنی سے سکھ کی پراپتی

अयमिह प्रथमो धायि धातृभिर्होता यजि-
ष्ठो ऽअध्वरेष्वीड्यः । यमप्नवानो भृगवो
विरुरुचुर्वनेषु चित्रं विभ्वं विशेविशे ॥१५॥

پدارتھ : (اپن وانہ) ودّیا سنتان ارتھات ودّیا پڑھا کر ودوان کر دینے والے (بھرگوہ)
یگیہ ودّیا کے جاننے والے ودوان لوگ اس سنسار میں اچھے پرکار سیون کرنے یوگیہ اُپاسنا اگنی
ہوترے لے کر اشومیدھ پریَنت اور شلپ ودّیا مئے یگیوں میں (وشے وشے) سب پرجاؤں
کے لئے (وبھوم) ویاپت سوبھاؤ (سب کیلئے اُتم سوبھاؤ) ارتھات ہاردک پریتی رکھنے والے
(چترم) آشچریہ گُن والے (سیم) جس ایشور اور بھوتک اگنی کو (و رُور رچو) وشیش کر کے
پرکاشت کرتے ہیں (انیم) وہی (دھاتری بھی) یگیہ ودّیا کے دھارن کرنے والے ودوان لوگوں
کے دوارہ (ایڈیہ) کھوج کرنے یوگیہ یگیہ کریا میں اپاسیہ ایشور اور یگیہ کا مکھیہ آدی سادھن۔
اگنی (ہوتا) یگیہ کا گرہن کرانے والا (یجیشٹھہ) اُپاسنا اور شلپ ودّیا کا ہیتو ہے۔ اُس کو
اس سنسار میں (دھائی) دھارن کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : ودوان لوگ یگیہ کی سدّھی کے لئے مکھیہ کر کے اُپاسیہ دیو کی ستتی اور

سادھن بھوتک اگنی کو گرہن کر کے اس سنسار میں پرجا کے سکھوں کو نتیہ پرستاوہ کریں۔

ویدوں میں یگیہ : یہ منتر آیا ہے یہاں پر تو آپ سوادھیائے کر رہے ہیں۔ آگے بھی یجروید میں دو ستھان پر آیا ہے۔ اور رگ وید میں بھی۔ اس منتر بھاشیہ میں جس کا ذکر اب کیا جا رہا ہے۔ ادھیاتمک اور ادھی دیوک دونوں ارتھ کئے گئے ہیں۔ ایشور پرک بھی اور بھوتک اگنی یا یگیہ پرک بھی۔ لیکن آگے دونوں جگہ یجروید میں منتروں کا ارتھ بھوتک اگنی سے کیا گیا ہے کیول اور رگ وید میں کیول پرمیشور کے ارتھوں میں۔ اب آپ پہلے یجروید کے پندرھویں ادھیائے کے ۲۰۔ ویں منتر کا اپدیش دیکھیں۔

جو اس جگت میں رکھشا کے یوگیہ ویوہاروں میں کھوجنے یوگیہ۔ اتی شے کر کے یگیہ کا سادھک (جس اگنی کے بغیر یگیہ کا کام سمپنن ہو ہی نہیں سکتا۔ گرہست آدمی کا گرہن کرنا۔ یہ اگنی ہوتا ہے ارتھات داتا اور ادا تا۔ لینے والا اور دینے والا۔ یگیہ میں ایک چھٹانک بھر لیتا ہے اور ہزاروں چھٹانک بھر دیتا ہے۔ سگندھی کے دوارہ اور ورشا کے جل کے دوارہ ورشا کے جل کو بھی گھی کہا ہے۔ گھی کا ایک ارتھ پانی بھی ہے۔ گھی کا تیسرا ارتھ ستنیہ۔ پیار یا محبت ہے۔ جہاں پیار جاتا ہے وہاں سے دس گنا پھر ہمیں مل جاتا ہے۔ سروتر وستریت ہے۔ کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں یہ بھوتک اگنی نہ ہو) پرتیکش اگنی دھارن شیل پرشوں نے دھارن کیا ہے (دھارن شیل ارتھات شکتی شالی ہی اگنی کو دھارن کرتے ہیں۔ ورنہ کمزور اور لاغر آدمی کے اندر جا کر تو یہ والیین جاتا ہے۔ بلوان ہی اگنی کو لے کر اگنی روپ ہو کر سب کو روشن کر دیتا ہے۔ کلا کار ہنرمند۔ انجنیئر دستکار۔ ودوان گیانی پرش ہی اس کو دھارن کرتے ہیں) جس کو کرنوں میں آشچریہ روپ سے ویاپک اگنی کو سب پرجا کے لئے روپ وان پورن گیانی وشیش کر کے پرکاشت کرتے ہیں اس اگنی کو سب منش سویکار کریں۔ بھاوارتھ میں رشی لکھتے ہیں کہ ودوان لوگ اگنی ودیا کو آپ پراپت کر کے دوسروں کو سکھاویں۔ یجروید کے ۲۳۔ ویں ادھیائے کے ۱۰۔ ویں منتر میں یہ کہا ہے کہ ہے منشو! جیسے سب کیلئے یہ مکھتیہ کر کے سکھ داتا اور سب کیلئے سنگتی کرنے یوگیہ رکھشا کے

ویوہاروں میں کمو جنے یوگیہ یہ بجلی آدی روپ اگنی دھارن کرنے والوں سے دھارن کیا جاتا ہے اور تیجسوی گیانی اپنے سنتانوں اور شیشیوں کے ساتھ جن بنوں جنگلوں یا کرتوں میں (بن کا ارتھ جنگل بھی ہے اور سوریہ کی کرن بھی) آشچریہ گن کرم سوبھاؤ والے ویاپک ودیت (بجلی) روپ اگنی کو وشیش کر پرکاشت کرتے ہیں اُسے تم بھی پرکاشت کرو۔ بھاوارتھ میں ودوانوں کو پریرنا دیتے ہوئے مہاراج نے لکھا ہے کہ بجلی کی ودیا سے سب پدارتھوں کو سکھی کریں۔

یوگ دھیان سے برہم اگنی کو جلاؤ۔

ہے منتر: اس جگت میں جگیاسو اُپاسک بھگتوں سے تو یہ سب سے پہلا دینے اور سنگتی کرنے یوگیہ یعنی ہنس ہنسا کرنے یوگیہ کیوں میں ارتھات یگیہ کرم میں جس ایشور کا کبھی تیاگ نہیں کرنا چاہیئے ورنہ یگیہ سپھل نہیں ہو گا۔ پورن نہیں ہوگا۔ وہ سب سے اتینت میل کرنے والا۔ ستتی کرنے یوگیہ۔ پرانی ماتر کے لئے جس ادبھت ویاپک پرماتما کو پتر پوتروں سے مل کر دڑھ گیان والے یاچنا کرتے اور جنگلوں میں وشیش کر جسے پرکاشت کرتے ایکانت میں بیٹھ کر اپنے چت میں رماتے ہیں اُسی پرماتما کا آپ لوگ دھیان کریں۔ اس سنسار میں پرمیشور کا ہی آپ لوگوں کو دھیان کرنا چاہیئے۔ جس کی اپاسنا کر کے سنسارک اور پارمارتھک سکھ کو پراپت ہو گے وہی ایشور ہی پوجا کے یوگیہ ہے پنڈت ساتولیکر جی لکھتے ہیں اس منتر میں۔ کہ جنگلوں میں جا کر پرجاؤں کے ایشور اگنی کو پرتیت کریں۔ منو مہاراج نے بھی لکھا ہے کہ ندی کنارے یا جنگل میں جا کر گایتری جاپ کے دوارہ بھگوان کا دھیان کریں۔ سوامی ودیانند ودیہ لکھتے ہیں۔ اس منتر ارتھ پر کہ شلعہ تربل ہر دیہ مندر میں ہی بدھی کا دھارن اُودیہ اور پرکاش ہوتا ہے۔

جگت کے سبھی پدارتھ کارن روپ سے انادی سناتن اور نتیہ

अस्य प्रत्नामनु द्युतं शुक्रं दुदुह्रेऽअह्रयः।
पयः सहस्रसामृषिम् ॥१६॥

پدارتھ : (ابریہ) سب ودیاؤں کو پراپت ہونے والے ودوان لوگ अस्य. اس بھوتک اگنی کی (سہسرسام) اسنکھیات کاریوں کی دینے والی (رشم) کاریہ سدھی کی پراپتی کا ہیتو (پرینا) پراچین انادی سروپ سے نتیہ ورتمان (دیوتم) کارن میں رہنے والی دیپتی کو جان کر (شکرم) کاریوں کو شدھ کرنے والے شدھ سادھن روپ (پیہ) جل کو (انودوہرے) اچھے پرکار پورن کرتے ہیں۔ ارتھات اگنی میں ہون آدی کر کے ورشا سے سنسار کو پورت کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : منشوں کو جیسے گن سہت اگنی کا کارن روپ سے انادی ہونے کے کارن نتیہ پن جاننا یوگیہ ہے ویسے ہی جگت کے انیہ پدارتھوں کا بھی کارن روپ سے انادی پن جاننا چاہیئے ان کو جان کر کاریوں میں اُپ یُکت کر کے سب ویوہاروں کی سدھی کرنی چاہیئے۔

تینوں کا کھیل سرشٹی : اسیہ پد سے شروع ہوا پیچھے سے انوورتی روپ منتر سے ایشور اور بھوتک اگنی کے سروپ کا ہی ورنن اس منتر میں ہی ہو رہا ہے۔ اضافہ یہ ہوا ہے کہ یہ تینوں اگنی شاشوت ہے۔ انادی۔ ازلی۔ نتیہ اور پرانا ہے۔ سدا سے ہے اور سدا ہی رہے گا۔ کیا یہ ہی کیول انادی ہے؟ نہیں۔ جگت کے سبھی پدارتھ کارن روپ سے انادی ہیں نہ کوئی چوتھا۔ نہ دوسرا اور نہ اکیلا ایک ہی۔ بلکہ یہ تینوں ہی نتیہ وستو ہیں۔ پرتھوی کے ایک ذرہ سے لے کر آکاش اور دیولوک تک یہ سب پرکرتی کا وستار ہے۔ جو کارن روپ سے ستیہ ہے جیووں میں چیونٹی سے لے کر ہاتھی تک اور منش ماتر یہ سبھی جاندار پرانی آتم تتو ہے۔ جو دوسرا ستیہ ہے اور ان دونوں پر۔ اننت جگتوں پر برہمانڈوں لوک لوکانتروں

پر پورن ادھیکار یا راجیہ کس کا ہے؟ برہم کا جو جہان سے مہان ہے ایشور ہے۔ اوناشی۔ پرم آتم
تو ہے جو تیسرا ستیہ ہے اس لئے رشی کہتے ہیں۔ ان اگنی آدی پدارتھوں کا اناادی پن جان کر
استعمال کرو اور سب ویوہاروں کو سدھ کرو۔ ویسے اس اگنی تتو کا ادھیاتم ارتھ رگ وید اور
سام وید میں بھی اس منتر کے بھاؤ میں دیا گیا ہے۔ رگ وید ۵۴-۱-۹ اور سام وید ۵۵۷ میں اس
طرح یہ منتر ویدوں میں تین مقامات پر آیا ہے۔

تینوں پرسپر گھل مل کر چلیں : جب کوئی پدارتھ مول روپ سے مرتا نہیں۔ ناش
نہیں ہوتا۔ مٹ نہیں جاتا۔ تو پرسپر کام کرتے چلو۔ یہ صلاحیت کرم کرنے کی منش کو ملی۔ اس لئے
ان کیلئے اپنے آپ کو وقت کرتے رہو۔ اور ان کو اپنے کاریوں کی سدھی یا دھرم ارتھ کام موکش
کی پراپتی کے لئے اپیوگ کرتے رہو۔ یدی ہم نے اس کو سپرد کرنے میں اپنے کو دھوکہ کیا ان کے
ساتھ بے ایمانی کی چھل کپٹ اور دروغ سے کام لیا تو یہ سپردگی ادھریا وقت ہمارے لئے کبھی
وبال جان بن جائے گا۔ کیونکہ وہ بھی ہمارے ساتھ ایسا کریں گے۔ اسی لئے شاستروں کا پرمان
روز مرہ جگت کی رچنا۔ رکھشا اور پرلے آدی سرشٹی لیلا ہمارے سامنے ہے۔ اس سے نہ کوئی بچا نہ بچا
رہے گا آत्मीन प्रति कूलानी परेषान ار स्वस्य च प्रियमातमना

یہ دونوں منو سمرتی اور مہابھارت کے شلوک ہیں۔ جن کا ارتھ ہے ۔

ـــ ۔ کبھی بھول کر کسی سے نہ کرو سلوک ایسا۔ کہ جو کوئی تم سے کرتا تمہیں ناگوار ہوتا

قرض کو چکا دیں : اس اناادی پن کو جان لینے سے دوسرا اپدیش یہ ملتا ہے کہ جیسے
ہم سب نے پرکرتی نے پرماتما نے اور ہم سب جس نے سدا رہنا ہے۔ ناش ہونا نہیں ہے ایک
شریر چھوڑا تو دوسرا تیار۔ دوسرا مرا تو تیسرا تیار

ـــ تیلی کا آچار۔ ایک ختم دوسرا تیار۔

ایک ٹٹو آ گیا۔ کوئی تھک کر بیٹھ گیا۔ کوئی لنگڑا گیا۔ دوسرے ساتھی آگے نکل
گئے تو کئی پیچھے جانے والے ہو گئے۔ پھر دوسری منزل پر کہیں نہ کہیں ملیں گے اور اوشیہ جس کا

ٹ کریم نے واپس نہیں کیا اور شریر کی مرتیو ہو گئی تو اگلے پڑاؤ میں دنیا ہوگا بعد سود درسود کے اس موضوع پر وید کی بات سن لو۔ (اتھروید ۱۱۷-۶) इहैव सन्त: प्रतिदद्म

एतन्ज्जीवा जी वन्यो निहराम एतत्। یہاں رہتے ہوئے جیتے ہوئے ہی اس قرض لیا ہوا رن کو چکا دو۔ جس کا کھایا ہے اس کو دے دو اور اس کرے سے سبکدوش ہو کر جاؤ اس دنیا سے سو تم جیتے جی اس کو واپس کرو۔ بعد میں اگر اس کو سنتانوں کو دیا یا مقروض کی (قرض لینے والے کے مرجانے کے بعد) سنتانوں نے اس کو دیا یا ان کے پریوار دوں کو۔ تو شاستر یہ کہتے ہیں کہ وہ بھی چور کرم ہے۔ چاہے قرض سے چھٹی بھی ہو گئی۔ پر ہے منش تو نے جو اپنے ہاتھ سے لیا تو اس کو دینے والے کو تو نے اپنے ہاتھ سے واپس کیوں نہیں کیا۔ یہ ہے یوگ درشن کا اپدیش (۲-۳۰)

یجروید۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۱۷

جیون رکھشا اور اُنتی کیلئے چار سنکلپ

तनूपा ऽ अग्नेऽसि तन्वं मे पाह्यायुर्दा ऽ
अग्नेऽस्यायुर्मे देहि वर्च्चोदा ऽ अग्नेऽसि
वर्च्चो मे देहि। अग्ने यन्मे तन्वा ऽ ऊनं
तन्म ऽ आपृण ॥१७॥

پدارتھ: ہے (اگنے) سب کے رکھشک جگدیشور! جس کارن آپ (تنوپا) سب مورتی مان (شکل والے) پدارتھوں اور شریروں کی رکھشا کرنے والے (اسی) ہیں۔ اس سے آپ (مے) میرے (ہوم) شریر کی (پاہی) رکھشا کیجئے۔ ہے (اگنے) دگیان سروپ پرمیشور! جیسے آپ (آیودا) سب کو آیو دینے والے ہو ویسے (مے) میرے لئے (آیو) پورن آیو ارتھات ۱۰۰ سو ورش تک جیون (دیہی) دیجئے۔ ہے (اگنے) سرو ودیا یکت ایشور! جیسے آپ (ورچودا)

سب منشوں کو وگیان دینے والے ہیں۔ ویسے میرے لئے بھی ٹھیک ٹھیک گن گیان پورک (ورچہ) پورن ودیا کو (دیہی) دیجئے ہے (اگنے) سب کاموں کو پورن کرنے والے پرمیشور! (مے) میرے تنوہ) شریر میں (یت) جتنا (اونم) بدھی بل اور شوریہ آدی گن کم ہیں (تت) اتنا انگ میرا (آپرن) اچھے پرکار پورن کر دیجئے۔

دوسرا ارتھ: یہ بھوتک اگنی جیسے پدارتھوں کی رکشا کا ہیتو ہے۔ ویسے جاٹھر اگنی روپ سے میرے شریر کی رکشا کرتا ہے۔ جیسے گیان کے نمت یہ اگنی سب کے جیون کو دیتا ہے۔ ویسے میرے بھی جیون کے لئے کھشدھا (بھوک لگنا) آدی گنوں کو دیتا ہے یہ اگنی جیسے وگیان پراپتی کا ہاتھ (ذریعہ) ہے ویسے میرے لئے بھی ودیا پراپتی کے نمت بدھی بل وغیرہ کو دیتا ہے۔ تتھا جو کام کے پورن کرنے میں ہیتو بھوتک اگنی ہے۔ وہ جتنا میرے شریر میں بدھی آدی سامرتھیہ کم ہے۔ اتنا گن میرا پورن کرتا ہے۔

بھاؤ ارتھ: جس کارن پرمیشور نے اس سنسار میں سب پرانیوں کے لئے شریر کے آیو نمت ودیا کا پرکاش اور سب انگوں کی پورنتا کی ہے۔ اسی سے سبھی پدارتھ اپنے اپنے سوروپ کو دھارن کرتے ہیں۔ اسی پرکار پرمیشور کے پرکاش وغیرہ گن وان ہونے سے یہ اگنی بھی سب پدارتھوں کے پالن کا مکھیہ سادھن ہے۔

سنکلپ سدھی کیلئے پرارتھنا: منتر میں جیون رکشا کے چار سادھنوں کے لئے ایشور سے پرارتھنا کی گئی ہے۔

۱۔ شریر کی نروگیتا۔ رکھشا۔ بل۔ شکتی کیلئے۔

۲۔ آیو کی وردھی۔ ارتھات کم از کم پورن سو ورش آیو کا سکھی جیون۔

۳۔ وگیان ارتھات گنوں کا گیان دینے والی ودیا۔ اور

۴۔ جیون میں شوریہ ویرتا۔ تیج شکتی اور سیدھا بدھی۔

جیسا کہ مہرشی دیانند کے آریہ ابھی ونے میں بھی اس منتر کی پرارتھنا میں لکھا ہے کہ

آپ سروشکتیمان ہمارے پتا سب ایشور تتھا سُکھ دینے والوں میں پُورن ہو اس لئے کسی آنند یا شریشٹھ پدارتھ کی کمی ہم کو نہ کرے۔ آپ کے پُتر ہم لوگ جب پُورن آنند میں رہیں گے تبھی آپ پتا کی شوبھا ہے۔ کیونکہ لڑکے لوگ چھوٹی یا بڑی چیز اتھوا سُکھ پتا ماتا کو چھوڑ کس سے مانگیں۔

آروگیہ مولم تتم ؛ مَنش شریر آتما کا گھر ہے جس میں برہم کا نواس ہے اس کے دوارہ ہی جیو کرم کرتا ہوا گیان پراپت کرکے اننت پراپت کرسکتا ہے۔ سوارتھ بھی اور پرمارتھ بھی۔ جسم مرتیو کے بار بار بندھن اور بھوگوں سے بھی مُکت ہو کر اسی مانو شریر کے دوارہ ہی امرت یا موکھش کو پراپت کرتا ہے جس کیلئے وید کا اُپدیش ہے کہ अविद्या मृत्युं तीर्त्वा विद्ययाऽमृतमश्नुते॥ (یجروید ۴۰) ارتھات دھرم ارتھ۔کام۔ مرکھش کا مُول آدھار آروگیہ شریر ہے۔ یہی آیورویدہے جس کو جیون گیان کہا ہے۔ وید کا گیاتا۔ یوگی۔ تتو درشی۔ جلوگیانک راجہ۔ رنک۔ دھنی۔ نردھن وغیرہ جب روگی ہوتے ہیں۔ شریر دکھی ہوتا ہے تو کہاں جاتے ہیں؟ آیوروید کی شرن میں۔ اس لئے سُشرت سنگھتا کے سوتر ستھان کے برتھم ادھیائے میں یہ لکھا ہے کہ جس پرکار انگوٹھا چاروں انگلیوں پر ادھی پتیہ (شاسن) رکھتا ہے۔ پرنام سے نہیں ملتا اور رہتا ایک ہی ہاتھ میں ہے۔ اس پرکار چاروں ویدوں میں آیوروید پانچواں وید ہے جو کہ سب کی رکھشا میں سداتت پر رہتا ہے۔ کیونکہ وید آدی ست شاستروں میں برہم گیانیوں نے دھرم ارتھ کام اور موکھش کا جو وچار کیا ہے۔ اُس کے لئے مُول آدھار ہی آیوروید ہے۔ اس لئے آیوروید اپ وید کے روپ میں سدا سب کیلئے پوجیہ بنا رہا ہے۔

دو آشرم اور چار سنکلپ ؛ جیون کے اُدیہ کا آرمبھ ہمارے ہاں دو سنسکاروں سے ہوتا ہے (۱) وید آرمبھ (۲) سماورتن ایک برہمچریہ کا دروازہ ہے تو دوسرا گرہستھ جیسے شریشٹھ اور مہان آشرم کا۔ ان دونوں میں داخل ہوتے وقت برہمچاری ان چاروں سنکلپوں کا برت لیتا ہے جو پارسکر گرہیہ سُوتر کے رشی نے نردھارت کیا ہے:

۱۔ شریر کی رکھشا کے لئے۔

۲۔ دیرگھ آیو کی پراپتی

۳۔ ویدگیان کے لئے اور

۴۔ جیون کی کمزوریوں کو دُور کر کے برہمچریہ ویایام۔ یوگ وتیا وغیرہ۔ تیج بُدھی اور ایشوریہ کو دھارن کرنے کے لئے انہی سے ہے جیون کا اودیہ ہے۔ اور یہی منتر کا اُپدیش ہے ۔

یجُروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۱۸

آپ کا اپدیش شروَن کرتے ہوئے سو ورش جئیں

इन्धानास्त्वा शतꣳ हिमा द्युमन्तꣳ समिधीमहि । वयस्वन्तो वयस्कृतꣳ सहस्वन्तः सहस्कृतम् । अग्ने सपत्नदम्भनमदब्धासो ऽअदाभ्यम् । चित्रावसो स्वस्ति ते पारमशीय ॥१८॥

پدارتھ : ہے (چترا وسو) آشچریہ رُوپ دھن والے (اگنے) پرمیشور! (ادبھاسم) دبھے وچھل کپٹ فریب پاکھنڈ (سہونتہ) اَنیک سہن بھاؤ سہت (الواجیم) ماننے یوگیہ (استپندمنبھم) شترؤوں کے ناش کرنے (ولیسکرتم) آیو کو پورن کرنے (سہکرتم) سہن کرنے کرانے تتھا (دیُومنتم) اننت پرکاش والے (त्वा) آپ کا (اندھاناہ) اپدیش اور شروَن کرتے ہوئے ہم لوگ (شتم) سو ورش تک اور سو ورش سے ادھک (ہیماہ) ہیمنت رتو یکت سکھ سے جئیں۔

بھاوارتھ : منشیوں کو اپنے پرشارتھ ایشور کی اُپاسنا اور اگنی آدی پدارتھوں

سے اُپکار لے کے دکھوں سے الگ ہو کر اور اُتم اُتم سکھوں کو پراپت ہو کر سو ورش جینا چاہیئے ارتھات کھٹن بھر بھی آلسیہ میں نہیں رہنا چاہیئے۔ کنتو جیسے پرشارتھ کی ورِدھی ہو اپنا سنا بڑھتا جائے ویسا انوشٹھان (عمل) ابنتر (لگاتار) کرنا چاہیئے۔

سو ورش جیون سُکھ : اور اس سے ادھک کے لئے بھی منتر میں اُپدیش کرتے ہوئے اُس کے لئے مندرجہ ذیل سادھنوں کا ورنن کیا گیا ہے۔

۱۔ **اندھاننہ** : برہم اگنی کا اُپدیش اور اُسے شروع کرتے ہوئے جس سے اُس کا پرکاش ہمارے جیون میں بنا رہے۔ ہم نش پاپ ہوں۔ پوترتاؤں اور نیکیوں سے بھرپور ہوں۔ دیالو تا ستیہ کرم نیائے اور پریم آدی الیشور کے گنوں سے سدا سمردھ ہوں۔

۲۔ **وِسُونیتم** : वय ۔ نام ہے گتی حرکت کا۔ پران جیون بھی سدا گتی میں رہتا ہے۔ اور تویہ کا ارتھ بکھشی بھی ہے جو سدا اڑتا رہتا ہے لہٰذا ہم گتی شیل ہوتے ہوئے بڑا آیو والے ہوں۔ وہ ہماری آیو پرشنسائیت ہو شیشٹھ آچرن یکت ہوں۔

۳۔ **سہسونتہ** : ارتھات اتینت سہن شیل ہوں۔ سہہ کا ارتھ ہے سہن کرنا کون سہن کر سکتا ہے؟ جس میں بل ہے ویریہ ہے اور اوج نربل۔ کمزور ویریہ اور تیج سے رہت پُرش میں سہن شکتی قوت برداشت نہیں ہوتی۔ اِس لئے شاستر میں کہا ہے ۔

ओज: सह: बलं वै सह:

۴۔ **ادبدھاسہ** : دمبھ۔ چھل۔ کپٹ۔ فریب۔ پاکھنڈ۔ اہنکار ارتھات دوسروں کو پیڑا دینا۔ چوری۔ ڈاکہ۔ قتل۔ لوٹ مار وغیرہ اور کڑوی بانی سے دوسروں کے ہردیہ کو دکھی کرنا۔ ان دوشوں سے ہم سدا رہت ہوں۔ اور اڈگ یا اڈبیہ ہو کر سدا کرتویہ مارگ پر چلتے رہیں

۵۔ **شتم ہماہ** : ارتھات سو ورش شیتل شانت سوبھاؤ اور شانت کرم ہو کر جینے کا عمل۔ شت سو کو کہتے ہیں اور ہم हिम ۔ برف کو۔ موسم چھ ہیں۔ بسنت گریشم ورشا۔ شرد۔ ششر اور ہیمنت۔ لیکن ویدمیں بار ہا سکھی جیون کے لئے بسنت۔ شرد اور

اور ہیمنت رتو کا پریوگ کیا گیا ہے گرمی۔ بارش یا سوکھے کے موسموں کا نہیں۔ گرمی کی آگ میں جھلسا ہوا۔ بارش میں بھیگا ہوا۔ اور سوکھا شریر کار تو سکھ دایک ہوتا نہ عمر بڑھانے والا جس چیز کو دیر تک زندہ رکھنا ہو اُسے کولڈ سٹور یا فریج میں ڈال دیتے ہیں۔

برف کی مانند ٹھنڈا۔ شانت جیون ہی لمبا ہوگا۔ آیو بڑھے گی۔ " اوم شم "

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۱۹

ایشور کی آگیا پالن اور پرشارتھ سے سب سُکھ پراپت

सं त्वमग्ने सूर्य्यस्य वर्च्चसागथाः समृषी-
णाᳬ स्तुतेन। सं प्रियेण धाम्ना समहमायुषा
सं वर्च्चसा सं प्रजया सᳬ रायस्पोषेण
ग्मिषीय ॥१९॥

پدارتھ: ہے (اگنے) جگدیشور جو (توم) آپ (سُوریہ) سب کے انترگت پران اور (رشی نام) وید منتروں کے ارتھوں کو دیکھنے والے ودوانوں کی جس (سم سُتیتن) ستتی کرنے (سم پریین) پرسنتا پورک ماننے (سم ورچیا) ودیا دھین ایک پرکاش کرنے (دھامنا) ستھان (سم آیوشا) اُتم جیون (سم پرجیا) سنتان راجیہ اور (رایپوششین) اُتم سادھنوں کے بھوگ پُشٹی کے ساتھ (سم گمتھاہ) پراپت ہوتے ہو۔ اُسی کے ساتھ (اہم) میں بھی سکھوں کو (سم گمشیہ) پراپت ہو وؤں۔

دُوسرا ارتھ: جو بھوتک اگنی پرتیکش سُوریہ منڈل یا وید منتروں کے ارتھوں کو دیکھنے والے ودوانوں کی جس ستتی کرنے۔ پرسنتا سے ماننے۔ ودیا دھین اور پرکاش کرنے۔ ستھان اُتم جیون۔ سنتان راجیہ اور اُتم دھنوں کے بھوگ سے پُشٹی دوارہ سنگت ہو کر پرکاش کو پراپت ہوتا ہے۔ اُس سِدّھ کئے ہوئے اگنی کے ساتھ میں دیوہار کے سب

سُکھوں کو پراپت ہوں۔

بھاؤ ارتھ : منش لوگ ایشور کی آگیا کا پالن اپنا پرشارتھ اور اگنی وغیرہ۔ پدارتھوں کے سمیہ پریوگ سے ابہت اچھی طرح استعمال کرتے ہوئے۔ اِن سب سُکھوں کو پراپت ہوتے ہیں ۔

ایشور : ایشور سُکھ پراپت کراتا ہے۔ لیکن کیسے ؟ منتر میں اُپدیش کیا گیا ہے

۱. سب کے اندر جو پران کریا ہے اُس کو بنائے رکھنے سے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ پرانایام اور یوگ آسنوں وغیرہ سے ہم پرانوں کو شکتی شالی بنائے رکھنے کے لئے سدیو کوشاں رہیں۔ پہلے پوروجوں۔ رشیوں۔ یوگیوں۔ مہاراج رام۔ بھگوان کرشن آدی مہاپرشوں کے جیون لمبے ساتوک اور سُکھی تھے تو اس کارن سے۔

۲. منتروں کے ارتھ۔ دیکھنے والے رشیوں کے دوارہ سُتتی کئے جانے سے جس کا بھاؤ یہ ہے کہ اُن جیسے سداچار۔ تپ تیاگ اور ودیا کو گیان وگیان کو شریشٹھ آچرن کے ساتھ دھارن کریں اور ایسے وِدوانوں کے ست سنگ سے پورا لابھ اُٹھانے کا یتن کریں

۳. پرسنتا کارک میل یا پرسنتا پورک ویوہار سے۔ ارتھات اپنے آپ میں ہر سمے پرسنن خوش اور آنند یکت اپنے اور دُوسرے۔ سب سے اُتم ریتی۔ پریم۔ پیار اور محبت کے ساتھ پیش آئیں۔ ہمارے ویوہار۔ بہار و بار آچار اور ویاپار پریم پیار سے بھرے ہوئے ہونے چاہئیں۔

۴. وِدیا پراپت کر کے اُس کا پرکاش اپنے جیون اور دوسروں میں پھیلانے سے جب تک اپنے اندر چراغ نہیں جلے گا۔ تب تک دوسروں کو مارگ درشن کرنا اندھے کے ہاتھ میں مشعل کے سمان ہوگا۔

۵. دھام کے ارتھ ہیں۔ گھر یا دھارن کرنے کی شکتی۔ پرمیشور میں یہ دونوں ہیں۔ سارا جگت اُس کا گھر ہے اور اپنی شکتی سے ہی اُسے دھارن کیا ہوا ہے۔ ہمارے گھر سُکھ کے گہوارے ہوں یگیہ کرم ستیہ ویوہار پریتی اور متھاس۔ دان اور جپ سیوا اور دھرم پوروک ایشور یہ کے

سنگرہ سے۔

۶۔ اُتم جیون اور لمبی عُمر حاصل کرنے کے اُپائے برہمچریہ آدی کے نیموں کو یتھا شکتی دھارن کرنے۔ الجھنوں سے دُور رہتے۔ شوک اور چنتاؤں سے مکت ہونے سے۔

۷۔ شریشٹھ سنتان اور راجیہ کی پرجا کو پران وت پالن پوشن اور رکھشا کرنے سے۔

۸۔ اُتم دھنوں کا بھوگ اور اس سے پشٹی ارتھات بل پراپت کرنے سے جس سے یش کیرتی نیک نامی۔ میدھا بُدھی۔ سوندریہ اور سُکھ کے سادھن بڑھیں اور دکھوں سے نجات حاصل ہو۔ اتیادی منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ یہ سب سُکھ پرمیشور کی آگیا پالن اور دن رات پرشارتھ میں رت رہنے سے ہی حاصل ہو سکتے ہیں۔ جو آئندہ یا بندہ "

بھوتک اگنی : کے ارتھ میں بھی یہ بتایا کہ یہ مندرجہ بالا سب سُکھ کن کو ملیں گے۔ جو اگنی بجلی اور سوریہ آدی کی ودیا کو پراپت کر کے سوئم اگنی مان بگتی شیل یا حرکت میں رہیں گی۔ راجہ اگنی کے سمان سب پرکاش۔ آیو۔ گھروں کا سکھ۔ ودیا۔ پریم۔ پریتی۔ دھن اور ایشور دان کرے۔ آچاریہ اپنے گیان دگیان سے اپنے ششیوں کو ایشوریہ دان بنائے۔ اس پرکار ایش پوجا۔ شلپ ودیا اور پرشارتھ سے سب دن سُکھ آنند سے یکت رہیں۔ اوم شم "

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۲۰

گن اور گیان پوروک پدارتھوں کے استعمال سے سب سکھوں کو بھوگیں

अन्ध स्थान्वों वो भक्षीय मह स्थ महो
वो भक्षीयोर्ज्ज स्थोर्ज्जं वो भक्षीय रायस्पोष
स्थ रायस्पोषं वो भक्षीय ॥२०॥

پدارتھ : جو (اندھہ) بوان برکش یا اوشدھی آدی پدارتھ ہیں۔ اُن سے میں (اندھہ) ویریہ کی پشٹی کرنے والے انوں کو (بھکشیہ) گرہن کروں۔ جو (مہہ) بڑے بڑے والو اگنی آدی

یا ودّیا آدی پدارتھ ہیں۔ ان سے میں بڑی بڑی کریاؤں کی سدّھی کرنے والے کرموں کا (بھکشیہ) سیون کروں ہو (ادرجا) جل۔ دُودھ۔ گھی۔ مشٹ (میٹھے) آدی پدارتھ ہیں اور پھل وغیرہ رس والے پدارتھ ہیں اُن سے میں ادرجم پراکرم یکت رس کا (بھکشیہ) بھوگ کروں اور جو رائیہ پرشہ انیک گُن یکت پدارتھ ہیں اُن چکرورتی راجیہ اور شری لکشمی آدی پدارتھوں کے بیچ (راسیو شم) اُتم اُتم دھنوں کے بھوگ کا سیون کروں۔

بھاوارتھ: منشیوں کو جگت کے پدارتھوں کے گُن گیان پُوروک کریا کُشلتا سے اُپکار کو گرہن کر کے سب سکھوں کا بھوگ کرنا چاہیئے۔

چار سنکلپ: منتر کا شیرشک عنوان یہ دیا ہے کہ اس منتر میں یگیہ سے شُدھ کئے اوشدھی آدی پدارتھوں کا اُپدیش کیا ہے۔ ارتھات اگنی سے ستیہ ہونے والے یگیہ کے پھل کا ورنن ہے۔ اس منترارتھ اُپدیش کو چار فقروں میں بانٹا ہے جس میں منش اپنے ارادوں کی مضبوطی سے دھارن کئے سنکلپ کے روپ میں کہہ دیا ہے۔

۱۔ جو بل دائیک ورکھش یا اوشدھی ان پھل آدی یگیہ سے شُدھ کئے ہوئے ویریہ کی پشٹی کرنے والے ہیں اُن کو میں گرہن کروں۔ جس کا ارتھ سپشٹ ہے کہ یگیہ سے شُدھ کئے اوشدھی۔ ان۔ جڑی بوٹیاں۔ پھل وغیرہ ہی سیون کرنے یوگیہ ہیں۔ جس سے بل ویریہ آدی کی ورِدھی ہو۔

۲۔ جو مہان۔ وایو۔ اگنی: سُدیہ بجلی وغیرہ یا ودّیا آدی پدارتھ ہیں ان سے میں مہان کاریوں کو کرنے والا بنوں۔ ارتھات جگت کے جو مہان پدارتھ ہیں۔ اگنی۔ جل۔ وایو۔ آکاش۔ پرتھوی آدی اور جو نانا پرکار کی ودّیائیں ہیں اُنہیں سیکھ سکھا پڑھ پڑھا کے اُن کے عجیب وغریب صفات (گنوں) سے مہان کاریہ کو سدّھ کرنا چاہیئے۔ خانہ داری کی زندگی کی شروعات بھی انہیں سے ہوتی ہے۔ جب کہ ور اور ودھو یعنی گرہستھ آشرم میں پرویش کرنے لگتے ہیں۔ نئی دلہن اپنے پتی کے کندھے پر اپنا دائیاں بازو ٹیکا کر یعنی اپنے جیون ساتھی کا سہارا لے کر پانچ آہوتیاں دیتی ہوئی۔ دونوں پرتگیا وان ہوتے ہیں۔ کہ جگت کے ان بنیادی پانچ پدارتھوں اور اُن کے وشیش روپ

اس گت دھ شید سپرش آدی پانچوں کی ودیاؤں کو اور پانچوں پران، پانچوں کوش ان مئے. گیان مئے. پران مئے. وگیان مئے اور آنند مئے ان سب ودیاؤں کو پانچوں گیان اور کرم اندریوں کے دوارہ ہم ساکشات کر کے گرہستھ جیون کو شاندار سُکھی اور سمردھ بنائیں گے۔

۳. تیسرا سنکلپ یہ ہے کہ جو جل، دودھ. گھی مشٹھان ارتھات میٹھے سُندر سُند پدارتھ ہیں اور جو رس والے پھل ہیں اُن سے میں پراکرم اور شکتی کو پراپت کروں، نورِ اصل منش کی جیون یاترا ہے ہی سُندر، سوستھ اور بلوان شریر کے آشرت اور سُندرتا، صحت مندانہ، تندرست توانا اور روگوں سے رہت جسم کا آدھار مول ہیں۔ صاف سادہ جل. گائے کا دودھ. گھی، مکھن اور شکتی دائیک مٹھائیاں، رسیلے پھل وغیرہ جس کے سمبندھ میں وید آدی ست شاستروں میں اُتم اور پوتر بل دائیک بُدھی اور آیو کو بڑھانے والا آہار کہا ہے۔ ایسی پوتر خوراک ہی منش جیون کو زہروں سے بیماریوں سے بچا کر دھرم ارتھ کام اور موکش چار پھلوں کو پراپت کراتی ہے۔

۴. چوتھا سنکلپ ہے منش کا یہ کہ انیک گنوں کو دھارن کر کے چکرورتی راجیہ شری ایشوریہ آدی سے سمپن ہو کر سنسار کے اُتم اُتم دھنوں کا بھوگ کروں۔ نستدیہ منتر کے اُپدیش میں انسانی زندگی کے چار نصب العین کا ذکر بڑی خوبی سے کیا گیا ہے۔ لیکن مہرشی دیانند نے آخر میں اس بات کیلئے چوکس کر دیا ہے کہ یہ سب اشیاء پدارتھوں کے گُن گیان اور کرموں کی کشلتا سے پراپت ہو سکیں گی۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۲۱

وِدوانوں کے نتیہ سماگم سے ایشوریہ سمپن ہوں

रेवती रमध्वमस्मिन्योनावस्मिन् गो- ष्ठेऽस्मिँल्लोकेऽस्मिन् क्षये ।
इहैव स्त मापगात ॥२१॥

پدارتھ : سے ہے منشیو : جو (रेवती) ریوتی۔ ودیا۔ دھن۔ اندیہ۔ پشو اور پرتھوی کے راجیہ آدی سے یکت شریشٹھ نیتی (سمپدائیں) ہیں۔ وہ (ریمن) ان (لوئو) جنم استھان (اس شریر

اور ہمارے گھر (اسمن گوشٹھے) اندریوں کے نواس (شریر) اور پشو وغیرہ رہنے کے ستھان (ایمن
لوکے) اِس سنسار (اسمن کھیتے) ہمارے بنائے ہوئے گھروں میں (رسدھوم) رمن کریں (اسدا ہیں)
ایسی اچھیا کرتے ہوئے تم لوگ (اہیو) انہیں میں پرورت ہو وو (ماپ گلت) ان سے کبھی دُور مت
جاوٴ۔

بھاوٴ ارتھ: جہاں وِدوان لوگ نواس کرتے ہیں۔ وہاں پرجا۔ وِدیا۔ اُتم شِکھشا
اور دھن والی ہوکر شریر سکھوں سے یکت ہوتی ہے۔ اس لئے سب منشوں کو ایسی اچھیا کرنی
چاہیئے کہ ہمارا اور وِدوانوں کا نتیہ سماگم بنا رہے۔

پرورتی مارگ کا اُپدیش: ایشور نے ویدمیں اپنے امرت پتروں کے سکھوں
کے لئے ایشوریہ بھرا سنسار دیا ہے۔

ہماری خاطر زمیں بنائی ۔ ہماری خاطر بنائی اگنی

ہماری خاطر بنایا سورج ۔ نمستے ہیں ہمارا

ہزاروں کھانے۔ لذیذ شیریں۔ ہزاروں چیزیں۔ تلخ و نمکیں۔ پھل پھول کیا کیا نہیں بنایا۔
یہ سب منش کے بھوگ کے لئے بنایا اور ان میں پرورتی پیدا کی۔ ان کو بھوگتا ہوا منش ان میں ہی
نہ پھنسا رہے ان کا ہی نہ ہو رہے اس سے نورتی کی منزل کو بھی پار کر لے۔ اس لئے پرورتی کے بعد
نورتی کی اوستھا ہے۔ جس کی خوبصورتی کا اپنا معیار ہے۔ پرورتی کا جیون گرہستھ کا جیون ہے۔
جس سے یہ سنسار چلتا ہے۔ اس کے بعد نورتی کا جیون یعنی گرہستھ سے بان پرستھ اختیار کرنا۔ موہ مایا
سے اُٹھ کر پربھو کا ہو جانا اور سارے سنسار کی سیوا کے لئے تیار ہونا۔ اور پیارے برہم کے ساتھ نیہہ لگانا
اور اُس کے پرجا پرانیوں کی سیوا اُپدیش اور گیان کی تقسیم میں ساری آیو کو گذار دینا۔ ستھول سنسار
نتیہ نہیں۔ انتیہ ہے پرسوپن یا خواب نہیں۔ پانچ بھوتوں اگنی۔ جل۔ پرتھوی۔ وایو۔ آکاش سے بنی ہوئی
ہوئی پرکرتی کی یہ دنیا اور اس کے پانچ وشے رُوپ میں گندھ۔ شبد اور سپرش۔ رہنا تو انہیں میں ہے۔
لیکن کیسے ہو ۔ آدمی کو چاہیئے دنیا میں رہنا اس طرح ۔ جس طرح تالاب کے پانی میں رہتا ہے کمل

اگر پروِرتی نہیں ہوگی۔ ہماری دلچسپی پیار اور منورنجن کا کارن یہ سنسار۔ گرہستھ اور منش کا ستکار اور جہان جیون نہ ہوا۔ تو وید منتر کے اپدیش کے مطابق ہمیں پُرجا۔ پشو۔ دھن۔ ایشوریہ۔ اندریوں کا سکھ شریر کا سکھ۔ گھر کا امرت۔ ان۔ اُتم گیان وِدّیا اور برہم پرپتی کا سکھ بھی کیسے ملے گا؟

دوسری بات منتر کی یہ ہے۔ کہ جہاں وِدوانوں کا نواس ہوتا ہے وہاں پرجا سکھی ہوتی ہے ان کے سماگم۔ ست سنگ۔ گیان اپدیش سے ہی ریوتی ارتھات دیوی سمپدائیں۔ اُتم۔ نیتی یا مریادائیں اور اُتم ایشور کی پراپتی ہوتی ہے۔ دھنیہ ہے وید کی بانی ؛

یجروید۔ ادھیائے تیسرا

منتر نمبر ۲۲

اندھکار کو دُور کرنیوالی بجلی کا اِستعمال گیان پرکاش کیلئے کریں

सꣳहितासि विश्वरूप्यूर्जा माविश गौप-
त्येन। उप त्वाग्ने दिवेदिवे दोषावस्तर्धिया
वयम्। नमो भरन्तऽएमसि ॥२२॥

پدارتھ : (نمہ اتی کو (بھرنتیہ) دھارن کرتے ہوئے (ویم) ہم لوگ (دھیا) اپنی بُدھی یا کرم سے جو اگنی بجلی رُوپ ہے (اسنگھتا) سب پدارتھوں کے ساتھ (اردھا) ویگ پراکرم گُن یکت (وشورُوپی) سب پدارتھوں میں گُن یکت) ہے۔ وہ (گوپتین) اندریاں اور پشوؤں کے پالن کرنے والے جیو کے ساتھ ورتمان ہونے سے (ما) مجھ میں (آوش) پردیش کرتا ہے (توا) اُس (دوشاوستہ) اپنے تیج سے راتری کو دُور کرنے والے بجلی رُوپ اگنی کو گیان کے پرکاش ہونے کے لئے (دِوے دِوے) پرتی دِن (روزانہ) (اپمی) نکٹ ہوکر پراپت کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : منشیوں کو ایسا جاننا چاہیئے۔ کہ جس ایشور نے سب جگہ مورتی مان درویوں (شکل والی چیزوں) میں بجلی رُوپ سے پری پورن سب دِرویوں کے پرکاش کرنے چیشٹھا آدی ویوہاروں کا ہیتو۔ جس سے ہم سب کام کرنے لائق ہوتے ہیں۔) وچتر گُن اگنی کو رچا ہے۔

(عجیب وغریب یا حیران کن جس اگنی کے کرشمے ہیں۔ سورج اور بجلی کے ذریعے سے) اُسی کی (اُس پیارے پربھو کی) اُپاسنا نیہ کریں۔

بجلی کے کام : منتر پر یہ عنوان دیا ہے بھاشیہ کرتے ہوئے مہرشی دیانند نے کہ اگنی شبد سے بجلی کے کرموں کا اُپدیش کیا جاتا ہے۔ منتر کے دو بھاگ کئے ہوئے ہیں لیکن فقرے تین ہیں پہلے حصے میں بجلی کے کاموں کو سمجھاتے ہوئے یہ اُپدیش دیا ہے۔ کہ اس کا پریوگ گیان کے پرکاش کے لئے کریں۔ جس سے کہ گیان کی وردھی ہو۔ اگیان گھٹے۔ دکھ دوش وغیرہ دُور ہوں سکھ شانتی کی پراپتی ہو۔ جو منش جیون کا اُدیش ہے۔

۲۔ دُوسرے بھاگ میں منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ جس پیارے پربھو نے بجلی کو رچا ہے جو سارے سنسار کے سکھوں کا سروت ہے اُس کی اُپاسنا نیہ کریں بے شک بجلی نے اندھکار کو دور کر کے جنگل میں منگل کر دیا ہے۔ گھنے اور بیہڑ نرجن بن اب نگر بن کر رات دن جگمگا رہے ہیں کارخانے فیکٹریاں اور کمپنیاں بجلی رُوپ اس اگنی سے دن رات پیداوار کا اضافہ کر رہی ہیں۔ پاتال کے آدمی نے دھرتی اور آسمان کو لانگھ کر دیولوک کی یاترا کا ستیہ آگرہ چھیڑا ہوا ہے۔ بجلی کے قمقموں کے نیچے رات دن پڑھتے ہوئے ودیارتھی بالک اور بالکائیں اس کا پورا پورا فائدہ حاصل کرنے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ وغیرہ وغیرہ لیکن ان سب کے باوجود بھی کیا سکھ شانتی آنند۔ نربھیتا۔ سوتنترتا۔ نشچنتا۔ نروگتا کی وردھی ہوئی ہے۔ اگر نہیں تو پھر یہ کہاوت ٹھیک صادق آتی ہے کہ ؎

صفائیاں ہو رہی ہیں جتنی ، اندھیرا بڑھ رہا ہے اُتنا

جس کا مطلب صاف ہے کہ پرمیشور کی اس نایاب دین بجلی سے درو دیوار۔ سڑکیں۔ گلیاں کمرے اور گھروں کے جیون تو منور روشن ہوئے۔ پرمنش کی انترآتما تو منور نہیں ہوئی۔ جو کیول گیان کی پراپتی سے ہو سکتی ہے سکول۔ کالجوں کی تعلیمی رفتار بڑھنے کے ساتھ ساتھ شیطانی کرم بھی بڑھ رہے ہیں۔ گرام واسی جو ابھی تک بجلی کی روشنی سے محروم ہیں وہ زیادہ

شریف ہیں. سادہ لوح نیک اور ایماندار ہیں نسبتاً بجلی کی چکا چوند میں دن رات پڑھنے والے
لوگوں کے . ورتمان یگ کے گاندھی جی اور مہرشی دیانند سرکھیے مہاپرش ادھ جیلے دیپک کے
اندھیرے میں پیدا ہوئے اور اُن ماتاؤں کی کوکھ سے جنہوں نے سکول کالج کی تعلیم کو ایک گھڑی
کے لئے بھی نہیں پڑھا تھا. ایک نے بھارت میں کرانتی لائی اور دُوسرے نے وشو بھر کو وید دگیان
کی شکمشا سے جگمگا دیا. گذشتہ سو ورش کے اندر پیدا ہوئے انقلاب ریفارم. سوشل سُدھار اور
سائینس کے یگ کی آمد آمد جیسیں بجلی سا بھی ذکر پیشِ قلم ہے اُس کے وگیان کا پرکاش بھی سب سے پہلے
وید سے مہرشی دیانند نے ہی دُنیا کو دیا ہے. اس لئے وید منتر کا اُپدیش ہے کہ اس بجلی کو گیان کی پراپتی
کے لئے استعمال کرنا چاہیئے جس سے مانو جگت ہی نہیں بلکہ پرانی ماتر سکھ کا سانس لے سکیں.

بُدھی اور کرم سے ایشور کی پوجا : منتر کے دُوسرے حصّے کے دونوں
فقرے یا داکیہ ویدوں میں تین جگہ آئے ہیں. یہاں بھی اور رگ وید تھا سام وید میں بھی. رگ وید
میں اس کا ارتھ ادھیاتم ہے. ایشور پرک ہے ـ ہے سب کی اُپاسنا کے یوگیہ پرمیشور! ہم لوگ
اپنی بُدھی اور کرموں سے انیک پرکار کے وگیان کے لئے رات دن نرنتر آپ کی اُپاسنا کو دھارن
اور نمسکار کرتے ہوئے آپ کی شرن کو پراپت ہوتے ہیں اس میں دو باتیں قابلِ غور ہیں.

۱. پرمیشور کی سچی عبادت سے انیک پرکار کے وگیان اتو بدھی. سائنس، حاصل ہوں گے.

۲. پوجا ایشور کی زبانی جمع خرچ سے نہیں بلکہ من بُدھی اور کرموں سے ہو گی. ادھات جب تک
آچار. وچار. آہار. ویوہار پوتر نہیں ہو گا. پربھو کی پُوجا کا لابھ نہیں ہو گا ؛

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۲۳

پرماتما کو ستیہ کریا سے دھارن کر موکھش آنند کو پراپت ہوں

राजन्तमध्वराणां गोपामृतस्य दीदिविम् । वर्द्धमानं स्वे दमे ॥२३॥

پدارتھ : (نم) ستکار پُرورک (بھرنتہ) دھارن کرتے ہوئے ہم لوگ (دھیا)

بُدھی اور کرم سے (ادھورا نام) اگنی ہوترسے لے کر اشومیدھ تک یگیہ اور (گویام) اندریوں اور پرتھوی کی رکھشا کرنے والے (راجنیتم) پرکاش مان (رستیہ) انادی ستیہ سروپ کارن کے (ویدم) دیوہار کو کرنے والے (سوئے) اپنے (دسے) موکھش رُوپ ستھان یا گھر میں (وردھمانم) جس میں کسی پرکار کے نیونتا (کمی یا ادھوراپن) نہیں ارتھات سرودیری سب کے اُوپر جو پرماتما ہے اُس کو (اُپمیسی) نتیہ پراپت ہوتے ہیں۔

دُوسرا ارتھ : جس پرماتما نے شلپ ودّیا کے سِدھ کرنے والے یگیہ اور وِشو آدی کی رکھشا کرنے والا جل کے دیوہار کو پرکاش کرنے والا اپنے شانت سرُوپ میں وردھی کو پراپت ہوتا ہوا اگنی پرکاشت کیا ہے اُس پرماتما کو ستیہ کریا سے دھارن کرتے ہوئے ہم لوگ بُدھی اور کرم سے نتیہ پراپت ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ : اس منتر میں پچھلے منتر کے واکیوں کی انو ورتی (دوبارہ) آتی ہے۔ پرمیشور آدی رہت (جس کا کوئی شرُوع نہیں ہے) ستیہ کارن رُوپ سے سمپورن کاریوں کو رچتا اور بھوتک اگنی اور جل کی پراپتی دوارہ سب دیوہاروں کو سِدھ کرتا ہے ایسا منشیوں کو جاننا چاہیئے۔

اُپاسناوگ سے ایشور پراپتی : چونکہ منتر کا دیوتا اگنی ہے۔ اس لئے منتر بھاشیہ میں اگنی کے دونوں ارتھ مندرجہ بالا کئے ہیں۔ ایشور پرک اور بھوتک اگنی پرک۔ یہ منتر بھی رگ وید میں آیا ہے۔ اس لئے وہاں کا ارتھ بھی لکھ دینے سے زیادہ سے زیادہ منتر اُپدیش کا پرکاش مل سکے گا۔ ہم لوگ اپنے اُس پرم آنندپد میں کہ جس میں بڑے بڑے دکھوں سے چھوٹ کر موکھش سُکھ کو پراپت ہوئے پُرش رمن کرتے ہیں۔ سب سے بڑے پرکاش سرُوپ پورَ ودکت یگیہ آدی اچھے کرم اور دھارمک منشوں کے رکھشا ستیہ ودّیا یکت چاروں ویدوں اور سکاریہ جگت کے انادی کارن کے پرکاش کرنے والے (انادی کارن پرکرتی کا دستار کرنے یا پرکرتی سے بیج سے اتنا مہان جگت بنانے والے) پرمیشور کو اُپاسناوگ سے پراپت ہوتے ہیں۔"

اُپاسنا لوگ ارتھات اس پربھو کے ملنے کے لئے اُس کے پاس بیٹھنے کی سادھنا کرنا۔ جس کا راز پوری طرح سے مہرشی دیانند نے رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا کے ایشور اُپاسنا پرکرن ستیارتھ پرکاش اور پنچ مہایگیہ ودھی آدی میں بتایا ہے۔ یوگ درشن اور شریمد بھگوت گیتا میں بھی کافی سہایتا مل سکتی ہے۔ اس کے بھاو ارتھ میں بتایا ہے کہ " وناش اور اگیان روپی دوش رہت پرماتما اپنے انتریامی روپ سے سب جیوؤں کو ستیہ کا اُپدیش اور شریشٹھ ودوانوں اور سب جگت کی رکشا کرتا ہوا اپنی ستا اور پرم آنند میں پرورت ہو رہا ہے۔ اُس پرمیشور کے اُپاسک ہم بھی آنندت بدھی یکت اور وگیانوان ہو کر وگیان میں وہار کرتے ہوئے پرم آنند سروپ وشیش پھلوں کو پراپت ہوتے ہیں (رگ وید ۸-۱-۱)۔ سار اس کا یہ ہے کہ پرمیشور انتریامی روپ سے ہمارے اندر رہتے ہوئے ہر سمے ستیہ کا اُپدیش دیتے ہیں۔ یہ کتنی بڑی بات ہے۔ پرہم ~

مانیں نہ مانیں آپ کے ہے اختیار نہیں ÷ ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے دیتے ہیں۔

کے مصداق کتنی مہان ہانی کر دیتے ہیں اسے نظر انداز کر کے۔ یہ تو ہم ہر سمے کے دیوہار سے ہی جان سکتے ہیں۔

۲۔ پرمیشور کے اُپاسک ہم تب بن سکتے ہیں جب ہم ہر حال میں خوش رہیں یا آنندت دُوسرے یہ کہ ہمارے ہر ایک کام۔ آہار۔ وچار۔ کردار۔ بدھی پوروک یا وگیان یکت ہو تب ہم بن سکیں گے اُس کے اُپاسک جس کی اُپاسنا کا پھل ہے پرم آنند کی پراپتی۔

اسی جنم میں موکھش کی پراپتی : مہرشی دیانند نے وید بھاشیہ کرنے سے پہلے ۱۸۷۴ء میں رگ وید بھاشیہ کا نمونہ لکھا تھا۔ کہ یہ بھاشیہ کیسا ہوگا۔ کیونکہ یہ منتر رگ وید کے پہلے ہی سوکت میں ہے۔ اس لئے سو بھاگیہ وش سال کے آکرمن سے یہ بچا رہا۔ اس لئے اس منتر کا سب سے اول جو ارتھ مہرشی نے لکھا۔ اُسے ترجمے کے نمونے کے طور پر لکھا جا رہا ہے۔

" اُدھو رجو اگنی شوئم آدی یگیہ اور ان یگیوں کے کرنے والے جو دھرماتما منش ہیں اُن کی جو ہتھا وت رکشا کرنے والا ہے۔ تتھا سودیہ آدی جو لوک اُن کے بیچ میں اور یوگیوں کے آتما کے

اندر جو دھارن کرنے والا اور انتریامی رُوپ سے جو پرکاشمان ہے اور ستیہ ودیا رُوپ جو چاروں ویدہیں اُن کا اور موکھش کا جو پرکاش کرنے والا ہے اور اپنے پرم آنند میں سب سامرتھیہ سے یُکت ہو کے جو سدا براجمان ہے اور جو منش موکھش کو پراپت ہوتے ہیں اُن کو اپنے پرم پد میں وگیان اور آنند آدی گُنوں سے جو سدا بڑھانے والا ہے اُس پرماتما کو موکھش آدی سُکھوں کی پراپتی کے لئے ہم لوگ پراپت ہوتے ہیں۔ ارتھات ہے پرمیشور! ستیہ پریم بھگتی سے ہم لوگ آپ کو سدا پراپت رہیں کہ آپ اور آپ کی آگیا سے ورودھ ہم لوگ کبھی نہ ہوں جس سے ہمیں آپ کی پراپتی سے موکھش آدی سُکھ اسی جنم میں پراپت ہوں ۞

یجُروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۲۴

پتا جیسے پُتر کو اُتم گُن سکھلاتا ہے ویسے ہی پربھو پتا ہمارے لئے شریشٹھ گیان کو دیتے ہیں۔

स नः पितेव सूनवेऽग्ने सूपायनो भव। सचस्वा नः स्वस्तये ॥२४॥

پدارتھ: ہے (اگنے) جگدیشور! جو آپ کرپا کر کے (सूनवे) اپنے پُتر کیلئے (पितेव) جیسے پتا اچھے گُنوں کو سکھلاتا ہے ویسے (نہ) ہمارے لئے (سوپاینہ) شریشٹھ گیان کے دینے والے (بھو) ہیں (سہ) سو آپ (نہ) ہم لوگوں کو (سوستئے) سُکھ کے لئے انتر سنگیت کیجئے۔

بھاوارتھ: ہے سب کے پالن کرنے والے پرمیشور! جیسے کرپا کرنے والا کوئی وِدوان منش اپنے پتروں کی رکھشا کر شریشٹھ شریشٹھ شکھشا دے کر ودیا کرم اچھے سوبھاؤ اور ستیہ ودیا آدی گُنوں میں نِسنگیت اکریا ہے لگاتا ہے ویسے ہی آپ ہم لوگوں کی نرنتر رکھشا کر کے شریشٹھ شریشٹھ دیوہاروں میں نِسنگیت کیجئے (لگائیے)۔

پِتا پُتر کا اَنیہ پریم : پرمیشور سے جیو کا اٹوٹ سمبندھ ہے اور اکھنڈ۔ ازلی اور ابدی۔ جب ایک انوبھو ہر سمے اُس کے اندر رہتا ہے تو منش دُکھ سُکھوں سے اوپر پرم آنند سے مگن رہتا ہے۔ لیکن جیوں ہی اُس کا وِسمرتی (بھول) ہو جاتا ہے اور بیچ میں پڑی مایا (پرکرتی) کے خوبصورت لبھاونے اور پھنسانے والے چکر میں پڑ جاتا ہے۔ تو پھر وہ دُبدھا میں پڑ جاتا ہے اور وہ اننیہ پیار اُس سے دور ہو جاتا ہے۔ یاد رکھیں کہ پربھو دور نہیں ہوتا وہ تو اکھنڈتا سے ملا ہوا سدیو رہتا ہے لیکن جیو پرکرتی کے پیار کے نشے میں اسے بھول جاتا ہے۔ لیکن جاپ سے تپ سے دھیان یوگ یا کسی بھدر آتما کی آواز پڑنے سے یا ست سنگ سے اُسے جاگرتی نصیب ہوتی ہے تو پھر اُسی پیارے پربھو کے دیئے ہوئے اُسی منتر گیان سے اُسے پرکاش ہو جاتا ہے اور اپنی بھول پر پشچاتاپ کرتا ہوا کہہ اُٹھتا ہے کہ اوہ ! ؎

ہم تم کو پربھو بھولتے تم نہیں بھولن ہار
نس دن رکھشا کرت ہو کرونا ساتھ پیار !

کتنی امرت پوتر بھاؤں کی شکشا اس وید رچا سے مل رہی ہے۔ مہرشی سوامی دیانند جی نے تین جگہ اس منتر کا ویاکھیان کیا ہے۔ یجروید میں تو آپ پڑھ رہے ہیں۔ رگ وید کے پہلے سوکت میں بھی یہ آیا ہے۔ اور رشی نے اپنی پیاری پستک الیشور پرارتھنا کی۔ جو کہ سنسار بھر کی لائبریریوں میں پرارتھنا کی ایک بے نظیر پستک ہے۔ آریہ ابھی ونے میں بھی ویاکھیان کیا ہے۔ جس کے لئے آپ رگ وید بھاشیہ میں منتر کا ویاکھیان پڑھیں۔

۱۔ سب منشیوں کو اُتم پریتی اور الیشور کی پرارتھنا اس پرکار سے کرنی چاہیئے۔ کہ ہے بھگوان آپ ہمارے رکشک بن کر ہمیں شُبھ گن اور کرموں میں سدا لگا دیں جیسے پتا اپنے پتروں کا اچھی پرکار پالن کر کے اور اُتم اُتم شکشا دے کر اُن کو شُبھ گن دے کر شریشٹھ کرم کرنے یوگیہ بنا دیتا ہے ویسے ہی آپ ہم لوگوں کو شُبھ گن اور شُبھ کرموں میں سدیو لگائے رکھیں۔

۲۔ مہرشی دیانند نے ۱۸۷۴ء میں رگ وید کا بھاشیہ آرمبھ کرنے سے پہلے نمونے کے

تک (وید میگزین) میں نکالنے شروع کئے تھے۔ کہ یہ وید بھاشیہ کس طرح کا ہوگا؟ اس میں بھی اس منتر کے ایک حصے کا ویاکھیان اس طرح سے کیا گیا ہے۔

" جیسے پتا اتیزت پریم سے اپنے سنتانوں کو سکھ دیتا ہے ویسے ہی آپ ہم کو پرشارتھ سے آنند یکت کرکے نتیہ پالن کرو۔ کیونکہ آپ ہی ہم لوگوں کے پتا ہو۔ اس لئے ہم کو سکھ دینے والے آپ ہی ہو۔

۳ - اب آپ پرستُت پرارتھنا پُستک آریہ ابھی ونے میں رشی کی اننیہ بھگتی۔ اننیہ شردھا اور واتسلیہ بھاؤ پتا پتر کے ناطے ایشور پرارتھنا کے روپ میں دیکھئے۔

" ہے وگیان سروپ ایشور اگنے! آپ ہمارے لئے سکھ سے پراپت شریشٹھ اپائے لے پراپک (پہنچا) کرانے والے اَن اُتم (سب سے اُتم) ستھان کے داتا کرپا سے سرو دا ہو۔ اور رکھشک بھی ہو۔ سوستہ (سکھ داتا) پرماتمنی ہمارے لئے سکھ کا ورتمان پیدا کراؤ۔ جس سے ہمارا ورتمان شریشٹھ ہی ہو۔ جیسے دیالو پتا اپنے پتر کو سکھی ہی رکھتا ہے ویسے آپ ہم کو سدا سکھی رکھو کیونکہ جو ہم لوگ برے ہوں گے تو اس کی شوبھا آپ کو نہیں ہوتی سنتانوں کو سدھارنے سے ہی پتا کی بڑائی ہوتی ہے۔ انیتھا نہیں " یہ ہیں سچے ایشور بھگت کے ہردیہ سے نکلے ہوئے پیارے پتا پربھو کے لئے سچے پریم کے بھاؤ۔ ان لوگوں کے لئے منتر کا یہ اپدیش لمحۂ فکریہ ہے جو یہ کہتے ہیں کہ کیول یسوع مسیح ہی ایشور کا اکلوتا پتر ہے۔ " اوم شم "

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۲۵

پرمیشور کے علاوہ ہمارا رکھشک اور سکھ سادھک کوئی نہیں

अग्ने त्वं नो ऽ अन्तम ऽ उत त्राता शिवो
भवा वरूथ्यः । वसुरग्निर्वसुश्रवा ऽ अच्छा
नक्षि द्युमत्तमᳪ रयिं दाः ॥२५॥

پدارتھ : ہے (اگنے) سب کی رکھشا کرنے والے جگدیشور! جو (توم) آپ (وسو شرواہ)

سب کو سننے کے لئے شریشٹھ کانوں کو دینے (وشو) سب پرانی جس میں واس کرتے ہیں اور ستیا (بلا) یوں کے اندر بہنے ہارا اور (اگنی) وگیان پرکاش یکت (نکھشی) سب جگہ ویاپت ارتھات رہنے والا ہے سو آپ (نہ) ہم لوگوں کے (انتمہ) انتر یامی اور جیون کے ہیتو (لئے) (ترا تا) رکھشا کرنے والے (ؤر دبھتہ) شریشٹھ گن کرم اور سوبھاؤ میں ہونے (شوہ) منگل مئے اور منگل کرنے والے (بھو) ہوویں۔ (اُت) اور ہم لوگوں کے لئے بھی (دیئو متمم) اُتم پرکاشوں سے یکت (ایسیم) وِدیا چکرورتی راجیہ آدی دھنوں کو (اچھ) اچھے پرکار (داہ) دیجئے۔

بھاوارتھ : منشوں کو ایسا جاننا چاہیئے کہ پرمیشور کو چھوڑ کر اور ہماری رکھشا کرنے یا سب سکھوں کے سادھنوں کا دینے والا کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ وہی اپنے سامرتھیہ سے سب جگہ پری پورن ہو رہا ہے۔

راجہ اور وِدوان : متذکرہ بالا منتر کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ یہ منتر چاروں ویدوں میں آٹھ بار آیا ہے۔ رگ وید میں دو جگہ (۷-۱، ۲۴-۵) یجروید میں اس کے علاوہ دو جگہ (۴۸-۱۵) (۴۷-۲۵)۔ سام وید میں (۴۴۸) (۱۱۰۷) (۱۱۰۸) ہم کیول یہاں دو تین جگہ سے ویاکھیان لے کر پاٹھکوں کی بھینٹ کرتے ہیں۔ رگ وید میں منتر کا ارتھ راج پرک کیا ہے۔

اے راجن! جیسے پرماتما سبھی میں بھی ویاپت ہوا سب کا رکھشک اور سب کے لئے منگل داتا۔ سب پدارتھوں کا دینے والا اور سکھ کاری ہے ویسے ہی راجہ کو ہونا چاہیئے یجروید میں اس کا ارتھ وِدوان پرک ایسے ہے۔

ہے وِدوان! جیسے یہ دھن داتا۔ اَن اور ایشوریہ کا ہیتو اگنی دھن کو دیتا ہے ویسے ہی آپ ہمارے اتینت سمیپ۔ رکھشک۔ شریشٹھ اور منگل کاری ہوویں۔ دوسری جگہ یجروید میں یہ اپدیش ہے کہ منشیوں کو چاہیئے کہ سب کے اپکاری۔ وید آدی ست شاستروں کے گیاتا ادھیاتمک اپدیشک وِدوانوں کا سدیو ستکار کریں اور وہ ستکار کو

پرایت ودوان لوگ بھی سب کے لئے اُتم اُپدیش آدمی اچھے گنوں اور دھن آدمی پدارتھوں کو سدا دیویں جس سے پرسپر پریتی اور اُپکار سے بڑے بڑے سکھوں کا لابھ ہو۔ مندرجہ بالا منتر کے چند ایک ویاکھیان ایشور۔ بھوتک اگنی۔ راجہ اور ودوان ادھیاتمک اُپدیشک کے سمبندھ میں کرتے ہوئے بھاشیہ کار مہرشی نے جہاں پرمیشور کی اُپاسنا سے انیہ لابھ بھُوتک اگنی سے اَن آدمی کی ورِدھی کا اُپدیش دیا ہے۔ وہاں راجا اور ودوان کے لئے بھی پریرنا دیتے ہوئے ان کا کرتویہ بتلایا کہ دھرماتما پوتر اور پروپکاری راجہ کے بنا پرجا کے وناش کو سنسار کی کوئی شکتی نہیں روک سکتی۔ دُور کیا جانا۔ حالات حاضرہ ہی اس کا کافی سے زیادہ بین ثبوت ہو رہا ہے اور ادھیاتمک تھا اُپدیشک بھی جب تک سچے آچار وان۔ سدچرتر سیوا دھرم جن کے جیون کا مکھیہ اُدیش ہو۔ نہیں ہوں گے۔ تب تک منش کا سماج پتن کے گڑھے سے اوپر نہیں اُٹھ سکتا۔ روزمرہ ہڑتال کرنے والے ادھیاپک یا آچاریہ ہو سکتے ہیں؟

بھوتو نہ بھوشیتی۔ نہ ہوا کبھی نہ ہوگا۔

کیسا ہے وہ پرمیشور : یہ ہے شیرشک (عنوان) منتر کے بھاشیہ کا۔ اس آسا نکھشا کی نورتی (اس زبردست اچھیا کا ازالہ) کے لئے منتر میں اُپدیش دیا ہے کہ اُس اگنی پرمیشور کا سروپ یہ ہے۔

۱. سب کا رکھشک ہے ۲. سب کی سننے والا ہے۔ ۳. سب بھوتوں کے اندر رہتا ہے اور سب اُس کے اندر ہیں۔ اس سے زیادہ ہمارا رکھشک اور کون ہو سکتا ہے بدقسمت ہیں سراسر وہ لوگ جو اندر بیٹھے ہوئے مہان رکھشک کو نہ سمجھتے ہوئے ادھر اُدھر اپنی رکھشا کے لئے دوڑتے ہیں۔ اور خطروں میں پڑ جاتے ہیں۔ ۴. وگیان کے پرکاش سے یکت ہے۔ ۵. سرودیاپک ہے۔ کوئی جگہ اس سے خالی نہیں ہے۔ ۶. شریشٹھ گُن کرم اور سوبھاؤ ہے ۷. سوتیم منگل مئے اور منگل کرنے والا ہے۔ ۸. سب روشنیوں سے سدا بھرپور ہے جس کا کروڑوں سوریہ پرکاش بھی مقابلہ نہیں کر سکتے۔

۹۔ ودّیا اور چکرورتی راجیہ آدی ایشور کا دینے والا ہے۔ بھلا کون ہے جو ایسے مہان ایشور کو چھوڑ کر ادھر ادھر اپنے منوکام کی سدّھی کے لئے بھاگے اور دشٹ جن سے آدی سب سمپردائوں کا ناش کر کے مانو جیون کو ویرتھ کھو دے۔ "ادم شتم"

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۲۶

پرمیشور پاپوں سے چھڑا دیتا ہے۔ جیسی پرارتھنا ویسا آچرن

तं त्वा शोचिष्ठ दीदिवः सुम्नाय नूनमीमहे
सखिभ्यः । स नो बोधि श्रुधी हवमुरुष्या
णो ऽ अघायतः समस्मात् ॥२६॥

پدارتھ : ہے (شوچشٹھ) اتینت شدھ سروپ (دی وِدہ) سویم پرکاش مان آنند کے دینے والے جگدیشور! ہم لوگ (نہ) اپنے (سکھی بھیہ) متروں کے (سمنائے) سکھ کے لئے (تم توا) آپ سے (نونم) نشچے سے (ای مہے) یاچنا کرتے ہیں اور جو آپ ہم کو (بودھی) اچھے پرکار وگیان کو دیتے ہیں (سہ) سو آپ ہمارے (ہوم) سننے سنانے یوگیہ ستتی سموہ یگیہ کو (شُردھی) کرپا کر کے شروَن کیجئے۔ اور (نہ) ہم کو (سمات) سب پرکار (اگھاتیہ) پاپ آچرن سے اتھات دوسرے کو پیڑا دینے روپ پاپوں سے سدا (اُرُشیہ) رکھشا کیجئے۔

بھاوارتھ : سب منشیوں کو اپنے لئے متر اور سب پرانیوں کے سکھ کے لئے پرمیشور کی پرارتھنا کرنی اور ویسا ہی آچرن بھی کرنا چاہیئے۔ کہ جس سے پرارتھنا کیا ہوا پرمیشور ادھرم سے الگ ہونے کی اچھیا کرنے والے منشیوں کو اپنی ستا سے پاپوں کو پرتھک کر دیتا ہے ویسے ہی ان منشیوں کو بھی پاپوں سے۔ بھکر دھرم کرنے میں نرنتر پروِرت ہونا چاہیئے۔

نراپرادھ دنڈ داتا راجہ : یہ منتر بھی یجروید میں بیان کے علاوہ

اور بھی دو جگہوں پر آیا ہے اور رگ وید میں بھی لہذا کل ملا کر ویدوں میں چار ستھانوں پر آیا ہے۔ رگ وید میں راجہ کے ارتھ میں دیکھئے۔ سب پرجا اور راجہ جنوں کو چاہیئے کہ راجہ کے پرتی یہ کہیں کہ آپ سب اپرادھوں سے سویم پرتھک (الگ) ہو کے اور ہم لوگوں کی رکھشا کر کے وِدیا کا پرچار اور دھارمک متروں کے لئے سکھ کی ودھی کر کے دشٹوں کو نرنتر ڈنڈ دیجئے۔ رگ وید۔ ۴-۳ اور ۴۴-۵)۔

وِدوان سب کا متر : کیونکہ منتر کا دیوتا اگنی ہے جس کے ۱۰۸۔ ارتھ ہیں اس لئے یجروید کے اس منتر میں جو اُوپر دیا گیا ہے جہاں اگنی سے پرمیشور کا ارتھ ہے کہ اپدیش کیا ہے وہاں رگ وید کے منتر دیا کھیان میں راجہ۔ اور آگے دیکھئے یجروید کے دوسرے منتر میں اگنی کا ارتھ وِدوان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ہے اتی تیجسوی بہت پرکاشوں سے یکت اور کامنا والے وِدوان یا جیسے ہم لوگ آپ کو متروں کے سکھ کے لئے چاہتے ہیں یا مانگتے ہیں ویسے آپ کو بھی سب منش چاہیں۔ ارتھات جیسے متر اپنے متروں کو چاہتے ہیں اور اُن کی اُنتی کراتے ہیں۔ ویسے وِدوان سب کا متر ہو کر سب سکھ دیوے (یجروید ۱۲- ۱۵)۔

دُشٹ آچار سے رکھشا : یجروید میں تیسرے ستھان پر آئے ہوئے اس منتر کا اپدیش دیکھئے۔ ہے اُتم گنوں سے شوبھایکت وِدیا آدی گنوں سے پرکاشمان وِدوان جو آپ ہم لوگوں کو پربدھ کراتے ہو۔ گیان دیتے ہو۔ اس لئے ہم آپ کو سکھ اور متروں کے لئے یاچنا کرتے ہیں۔ سو آپ ہم لوگوں کی پکار کو سنیں اور ادھرم کے گن کرم سوبھاؤ والے اُتم اپرادھی دُشٹ۔ ڈاکو۔ چور اور لمپٹ سے ہماری رکھشا کریں۔ آگے لکھتے ہیں۔ منتر کے بھاؤ ارتھ میں کہ وِدیارتھی پڑھانے والوں کے پرتی ایسے کہیں کہ آپ سے جو ہم نے پڑھا ہے۔ اس کی پریکشا کیجئے۔ اور ہم کو دُشٹ آچرن سے چھڑائیے جس سے ہم لوگ سب کے ساتھ متر کے سمان برتاؤ رکھیں (۸-۴-۲۵) دیکھو۔ وید گیان میں ہمارے سکھ کے لئے کتنا امرت مے اپدیش ہر پہلوؤں سے ملتا ہے۔ اس لئے میں ان وید شاستروں کے اپدیشوں کو جب پڑھتا ہوں تو

کہہ اُٹھتا ہوں۔ کہ پوجیہ ادھیاپک بھوک سے مر جاتے پر برتاں جیسا کو کرم نہ کرے۔ یہ اُس کا دھرم نہیں ہے۔

منتر شکھشا کا سار: پاپ آچرن کیا ہے؟ بتلایا کہ دوسروں کو پیڑا دینے رُوپ پاپوں سے سدا بچنا (۲) ایشور سے سدیو پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ اپنے متروں اور سب پرانیوں کے سکھ کے لئے۔ ۳۔ ایشور کا سورُوپ بتلایا۔ کہ اتینت پوتر۔ پرکاش مئے اور آنند دایک ہے۔ ۴۔ وگیان کا بودھ کراتا ہے بھگت کے انتر آتما میں ۵۔ یاچک کی پرارتھنا سُتتی اور یگیہ کو کرپا پورک سُنتا ہے اور پاپوں سے نِورت کر دیتا ہے ۶۔ سکھ کے لیے جیسی پرارتھنا کریں۔ ویسا آچرن بھی کرنا چاہیئے۔

پاپ آچار دُکھ کا مُول: سوامی دیانند جی ودیہی نے بھی اس منتر پر بہت بھاؤ پُورن دیاکھیا کی ہے۔ لکھتے ہیں۔ کہ پاپ اچھیا۔ اور پاپ آچار ہی دُکھ اور اپرسنتا کا مُول ہے۔ پاپ کی اچھیا سے ہی پاپ آچار ہوتا ہے۔ اُتم سادھکوں کو چاہیئے (آتما اور پرماتما کے جگیاسوؤں کو) کہ برہم سکھا سے سدا پرارتھنا کرتے رہیں۔ کہ پربھو! سب پاپ کرموں سے ہم سکھاؤں کی رکھشا کرو۔ تیری مترتا میں رہتے ہوئے ہمیں کبھی پاپ کرم کی اچھیا نہ ہو۔ تاکہ ہم سدا سکھی اور سنو پرسن رہیں۔ اتیادی۔ "اوم شم" *

یجروید۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۲۷

ہے پرتھوی مجھ کو راجیہ کرنے کیلئے اوشیہ پراپت ہو

इड ऽ एह्यदित ऽ एहि काम्या ऽ एत । मयि
वः कामधरणं भूयात् ॥२७॥

پدارتھ: ہے پرمیشور! آپ کی کرپا سے (اِڈے) یہ پرتھوی مجھ کو راجیہ کرنے کے لئے (आ इहि آ اِہی)۔ اوشیہ پراپت ہو۔ تتھا (ادِتے) سب سکھوں

کو پراپت کرانے والی ناش رہت راجیہ نیتی (آ اپی) پراپت ہو۔ اسی پرکار ہے بھگوان! پرتھوی اور راجیہ نیتی کے دوارہ مجھے (کامیا ہ)۔ اِشٹ اِشٹ (من چاہے پیارے) پدارتھ (آیات) پراپت ہوں۔ تتھا (مئ) میرے میں (وہ) اُن پدارتھوں کی (کام دھرنم) ستھرتا (بھُویات ایتھاوت (ٹھیک ٹھیک) ہو۔

بھاؤ ارتھ: منشیوں کو اُتم اُتم پدارتھوں کی کامنا تو نتر کرنی چاہیئے۔ تتھا ان کی پراپتی کے لئے پرمیشور کی پرارتھنا اور پرشارتھ سدا کرنا چاہیئے۔ کوئی منش اچھی یا بُری کامنا کے بنا کھش بھر بھی ستھت ہونے کو سمرتھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سب منشیوں کو ادھرم یکت دیوہاروں کی کامنا کو چھوڑ کر دھرم یکت دیوہاروں کی جتنی اچھیا بڑھ سکے اُتنی بڑھانی چاہیئے۔

سب کامنائیں راجیہ آشرت: پنڈت جے دیو جی نے اس کا بھاؤ ارتھ یہ دیا ہے کہ ہے اتی داتری پرتھوی! ہمیں تُو پراپت ہو۔ ہے پرجاجنو! آپ لوگوں کی سمت کامناؤں، ابھیلاشاؤں کا آشریہ کس پر نربھر ہو؟ راجیہ نیتی پر۔ راجیہ دیوہار کو اُتم پرکار سے چلانے والے راجہ پر انیادی۔ اس میں سب کامناؤں کی پُورتی کا آدھار راجیہ نیتی کو بتلایا گیا ہے لوگ سُکھی ہوں یا دُکھی۔ ودوان ہوں یا مُورکھ بدھیمان ہوں یا پاگل۔ چور۔ ڈاکو۔ چھل کپٹی ہوں اس لئے ایسی سُو دیوستھا پرجا کے لئے راجہ کو یا راجیہ ادھیکاریوں کو کرنی چاہیئے۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا ہوگا کہ پرجا ویسی ہوگی جیسا راجہ یا راجیہ ادھیکاریوں کا آچرن۔ اس لئے ویدآدی ست شاستروں میں جہاں راجہ کو دیو کہہ کر پرجا کے لئے پُوجا کے یوگیہ تبلایا گیا ہے وہاں راجیہ میں بے گناہ معصوم لوگوں کے قتل ہونے پر یا ڈاکہ چاری شیطان پاپ آتما اگر دندناتے پھرتے ہیں جس سے شریف اور نیک آدمیوں کے جان و مال کو ہر سمے خطرہ ہے تو وہاں راجہ اور راجیہ ادھیکاری ہی سب سے پہلے واجب السزا مانے گئے ہیں اس لئے اس منتر کا یہ اُپدیش ہے کہ یہ پرتھوی راجیہ کرنے کے لئے مِلی ہے۔ سو راجیہ نیتی ایسی ہو جو ناش سے رہت ہو۔ دُکھوں اور کلیشوں سے بچا ہو۔ اور پرجا کو سدا اشٹ سُکھ ارتھات من چاہے پیارے

سکھوں کی پراپتی ہو۔ ایسی وِشدھ پوتر راجیہ نیتی بنانے کا پرچار تحریر و تقریر سے ہمیشہ جاری رہنا چاہیئے۔ کوئی پلیٹ فارم یا اہل قلم اس جاگرتی پیدا کرنے کے لئے کبھی بند نہیں ہونے چاہیئے۔ ورنہ راجہ اور پرجا پتھ بھرشٹ ہو کر راشٹر کو غارت کر دیں گے۔

اُتم اتم پدارتھوں کی کامنا: منشیوں کو نرنتر کرنی چاہیئے۔ اور اُن کی پراپتی کے لئے پرمیشور کی پرارتھنا اور پرشارتھ سدا کرنا چاہیئے۔ کیونکہ کوئی منش اچھی یا بُری کامنا کے بنا کھشن بھر بھی جیوت نہیں رہ سکتا۔ وید منتر کے آدھار پر یہ ہیں مہرشی دیانند کے انادی ستیہ سناتن ویدک دھرم کے مہان پرچارکوں مہرشی راہنما سے کہ جیمنی پرنیت رشیوں کی کرم فلاسفی اور کاماؤں کی پُورتی کے مہان آدرشوں کے انوسار وچار۔ جو آج سے ایک سو ایک ورش پہلے سنسار کے سامنے رکھے۔ جبکہ بھارت دیش گھورا وِدّیا اور اکرمنیتا یا جھوٹے نشکام کرم کو اپنا کر اپنی سوتنترتا۔ راجیہ نیتی اور اپنے اپار سُکھ سمپرداؤں کو کھو کر سرد تھا دین ہین اور کھین ہو چکا تھا۔ کاماؤں کے تیاگ کو ہی نشکام کرم مان بدولت ہو کر غُلامی کی سلاسل میں جکڑے ہوئے چھٹپٹا رہا تھا ارجن نے تو زندہ بہ حالت مردہ کی صورت میں دھرم وِمکھ ہو یہ بات کہی کہ مجھے جیت کی ضرورت ہے نہ راجیہ کی اور نہ ہی سکھ کی اور نہ ہی جینے کی।

न काङ्क्षे विजयं कृष्ण। न च राज्यं सुखानि च

جس کا کہ مہاراج شری کرشن جی نے زوردار کھنڈن کرتے ہوئے یہ کہا کہ اس یُدھ کو تُم اس لئے کرو کہ اس سے اَدھرم کا ناش ہوگا اور دھرم کی رکشا ہوگی کیول اپنے سکھ راجیہ کے لئے نہیں۔ بلکہ دھرم یُدھ مان کر کہ اگر جیت گئے تو پرتھوی کا راجیہ ملے گا اور مارے گئے تو پرلوک اتھات اگلے جنم میں پھر سُورگ یعنی اتھاہ سُکھ ملے گا۔ جو کہ کھشتری کے لئے دھرم ہے لیکن پتہ نہیں اس گیتا سے اورت کا لین غلط گرنتھوں کے پٹھن پاٹھن سے کامنا کے تیاگ پر زور دے کر رشیوں کی پنیہ بھومی بھارت کیسے زندہ بہ مثل مُردہ ہو گیا؟ اس لئے رشی مہاراج نے بیماری کے اس مُول کارن کو سمجھ کر جہاں تہاں وید بھاشیہ میں اور انیہ گرنتھوں تتھا اُپدیشوں میں کاماؤں

اور کرم یا پوشارتھ کے ذریعے دیش کے لوگوں کو جھنجھوڑنے کا بھرسک پریتن کیا۔ اس منتر کے آخر میں بھی یہ لکھا کہ سب منشیوں کو ادھرم یکت کاموں کی کامنا کو چھوڑ کر دھرم یکت دیواروں کی جتنی اچھیا بڑھ سکے اتنی بڑھانی چاہیئے۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۲۸

جگدیشور کی کس لئے پرارتھنا کرنی چاہیئے

सोमानं स्वरणं कृणुहि ब्रह्मणस्पते ।
कक्षीवन्तं य ऽऔशिजः ॥२८॥

پدارتھ: ہے (برہمنسپتے) سناتن ویدشاستر کے پالن کرنے والے جگدیشور! آپ (یہ) جو میں (اوشجاہ) سب ودیاؤں کے پرکاش کرنے والے ودوان کے پتر کے سمان ہوں۔ اس مجھ کو (ککھیشی ونتم) ودیا پڑھنے میں اُتم نیتیوں سے یکت (سوورنم) سب ودیاؤں کا کہنے اور (سومانم) اوشدھیوں کے رسوں کا نکالنے تتھا ودیا کی سدھی کرنے والا (کرنوہی) کیجیئے۔

بھاوارتھ: پتر دو پرکار کے ہوتے ہیں ایک تو اورس ارتھات جو اپنے ویریہ سے اُتپن ہوتا ہے اور دوسرا ودیاج ارتھات جو ودیا پڑھا کر ودوان کیا جاتا ہے۔ ہم سب منشیوں کو اس لئے ایشور کی پرارتھنا کرنی چاہیئے جس سے ہم لوگ ودیا سے پرکاشت۔ سب کریاؤں میں کشل اور پریتی سے ودیا پڑھانے والے پتروں سے یکت ہوں۔

منتر بھاشیہ کار مہرشی نے یہی عنوان منتر پر دیا ہے کہ جگدیشور کی کس لئے پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ اسی کا اثر ہے کہ وید منتر ایشور کے اپدیش ہیں کیونکہ ایشور برہم کا پتی سوامی یا پالک ہے۔ برہم جہاں ویدگیان کو کہتے ہیں وہاں برہم کا دھاتو ارتھ مہان ہے۔ جگت میں مہان سے مہان بھوت پدارتھوں میں سویم یہ سارا جگت ہے۔ جسے برہم کا گھر ہونے سے برہمانڈ کہتے ہیں اسی برہمانڈ کا پرمیشور سوامی ہے۔ پالک رکھشک اور مالک ہے جسے وادیک کوی بھی کہتے ہیں اور

سناتن وید ودیا شاستر گیان کا بھی وہ دینے والا پتی اور پالک ہے۔ اسی لئے ہی پرمیشور جو جگت کا ایشور یا سوامی ہے اُس سے ہی پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ کس لئے پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ یہ منتر میں اُپدیش دیا گیا ہے۔

دو پرکار کے پُتر: پراپتی کے لئے اپنی ونش خاندان چلانے کے لئے پُتر کی پراپتی سنسار کے سبھی رتنوں اور دھنوں میں سب سے افضل مانی گئی ہے۔ یہی وہ پتری رن ہے جس سے اُرن یا سبکدوش ہونے کے لئے منش گرہستھ آشرم یا خانہ داری کی زندگی اختیار کرتا ہے ایک پُتر آورس کہا ہے اور دُوسرا ودیاج۔ وید آدی ست شاستروں میں، جو شریر سے ویریہ سے پیدا ہوتا ہے وہ آورس اور جو وید آدی ست شاستروں کو پڑھنے سے بنایا جاتا ہے وہ ودیاج ہوتا ہے۔ اس لئے آچاریہ کے لئے ودیارتھی کو ویدک سناتن سبھیتا میں "پُتر" مانا گیا ہے جسے وہ اپنی ودیا روپی گربھ میں رکھ کر جنم دیتا ہے۔ پراچین کال کی شکھشا دیکھشا کے اُداہرن ہمارے اُپنشد براہمن گرنتھ آدی بے شمار گرنتھوں میں بھرے پڑے ہیں۔ پرنتو اس یُگ میں زمانہ حال نے اس پُرانے خواب کو زندہ کرنے والے سوامی شردھانند کو ہی دیکھا ہے جو نگروں سے دُور جنگلوں میں اس پرانی تہذیب کا گُورُوکل کھول کر اُس میں داخل شدہ ودیارتھیوں کے لئے اپنے پریم اور پیار رکھتے تھے۔ رات کو جاگ جاگ کر ہر ایک برہم چاری طالب علم کی حالت نیند کی جاگنے کی یا پڑھنے کی اپنی آنکھوں سے دیکھتے تھے۔ کہ کون سُکھ کی نیند سو رہا ہے اور کون پُتر کسی دکھ یا تکلیف سے کراہ رہا ہے؟ ایسے آدرش ماحول کے لئے ہی ودیارتھی کو پُتر کہا گیا ہے جو ودیا سے بنا کر ودوان کہا جاتا ہے۔

ودیا پرسار: دُوسری بات منتر میں ودیا کے پرسار پھیلاؤ اور اُس سے سبھی کریا کشلتا کو پراپت کرنے کی کہی گئی ہے وہ اورت دھنوں کا سار نکال کر پرانی ماترکو دکھوں سے نورت کرنے کا پرشارتھ ہو یا دُوسری قسم کی کلا کوشل۔ ہنر دستکاری یا مشینری وغیرہ کے کاموں کا پیدا کرنا کہ جس سے کہ ایشور کا امرت پُتر منش آپ بھی سکھی ہو اور سب کو سُکھی کرے اس سب کا

مول یا بنیادی کرم ودّیا کی پراپتی ہے جس کے لئے منتر بھاشیہ میں پڑھنے کی اُتم نیتی یا ڈھنگ بتلایا گیا ہے۔ گھٹیا طریقے استعمال کرنے۔ ٹھگی اور دُوشٹ کرموں نقل وغیرہ دُرویوہار سے ودّیا پراپتی نہیں، نہ وہ اپنے کو سُکھ دیتی ہے اور نہ دوسروں کو۔ پھر پڑھانے کی بات بھی کہی ہے کہ اننیہ پریم پریتی اُستاد اور پوترتا کے ساتھ اپنی پڑھی ہوئی ودّیا دُوسرے کو کہے جس سے اُس کا چاروں اور پرکاش ہو۔ سکول کالج پڑھتے جائیں۔ پڑھنے والے ہڑتالیں کرتے رہیں۔ آچاریہ ادھیاپکوں کو مار پیٹ کریں اور ادھیاپک بھی روز نیت نئے اندولن چلائیں۔ یہ تو ودّیا نہیں ہے۔ نری اودّیا اور گھور جہالت ہے جس کا نتیجہ چوروں کا اضافہ ہے لُوٹ مار اور دُراچار کی وردھی ہے

मہرشی دیانند جی نے کہا تھا کہ न विद्या बिना सौख्यं नराणां जायते ध्रुवम् ودّیا کے بنا کسی منش کو نشچل (دائمی) سُکھ نہیں ہو سکتا۔ ودّیا سے یتھارتھ (ٹھیک ٹھیک) گیان ہو کر یتھا یوگیہ ویوہار کرنے کرانے سے اپنے کو اور دُوسروں کو آنند یکت کرنا یہ ودّیا کا پھل ہے۔ کسی کا سامرتھیہ نہیں کہ جو اودوان ہو کر دھرم ارتھ کام اور موکش کے سوُروپ کو ٹھیک ٹھیک جان کر سِدھ کر سکے۔ اِس لئے سب کو اُچت ہے کہ ودّیا کا ... ابھیاس تن۔ من اور دھن سے کیا اور کرایا کریں۔ (ویوہار بھانو)

یجُروید ادھیائے تیسرا | منتر نمبر ۲۹

پرارتھنا سپھل کیسے ہو سکتی ہے۔

यो रेवान् यो ऽअमीवहा वसुवित् पुष्टि-
वर्द्धनः। स नः सिषक्तु यस्तुरः ॥२६॥

پدارتھ: (یہ) جو وید آدی ست شاستروں کا پالن کرنے والا (ریوان) ودّیا آدی اننت دھنوان (یہ امی وہا) جو اودّیا آدی روگوں کو دُور کرنے یا کرانے والا (وسُووت) سب وستوؤں کو یتھارت (ٹھیک ٹھیک) جاننے والا پشٹی وردھنہ شریر اور آتما کے

بل کو بڑھانے والا اور (بیترہ) اچھے کاموں میں جلدی پرویش کرنے اور کرانے والا جگدیشور ہے (سہ) وہ (نہ) ہم لوگوں کو اُتم اُتم کرموں اور گنوں کے ساتھ (سینشکشو) سنیکت کرے ارتھات جوڑ دے۔

بھاوارتھ: جو اِس سنسار میں دَھن ہے وہ سب جگدیشور کا ہی ہے منشیہ لوگ جیسی پرمیشور کی پرارتھنا کریں ویسا ہی ان کو پرشارتھ بھی کرنا چاہئے۔ جیسے ودیا آدی دھن والا پرمیشور ہے ایسا وشیشن (گُن کتھن) ایشور کا کہہ یا سُن کر کوئی منش کرت کرتیہ ارتھات ودیا آدی دھن والا نہیں ہو سکتا۔ کنتو اپنے پرشارتھ سے ودیا آدی دَھن کی وِردھی اور رکھشا نرنتر کرنی چاہیئے جیسے وہ پرمیشور اودیا آدی دوگوں کو دُور کرنے والا ہے ویسے منشوں کو بھی اُچت ہے کہ آپ بھی اودیا آدی دوگوں کو نرنتر دُور کریں۔ جیسے وہ سب وستوؤں کو یتھاوت جانتا ہے ویسے منشیوں کو بھی اُچت ہے کہ اپنے سامرتھ کے انوسار سب پدارتھ و دیاؤں کو بھی یتھاوت جانیں۔ جیسے وہ سب کی پُشٹی کو بڑھاتا ہے ویسے مُنش بھی سب کی پُشٹی آدی گنوں کو نرنتر بڑھا دیں۔ جیسے وہ اچھے اچھے کاریوں کو بنانے میں شیگھرتا کرتا ہے ویسے منش بھی اُتم اُتم کاریوں کو بنانے میں شیگھرتا سے کریں۔ اور جیسے ہم لوگ اُس پرمیشور کی اُتم کرموں کو کرنے کے لئے پرارتھنا کرتے ہیں۔ ویسے وہ پرمیشور بھی ہم سب منشیوں کو اُتم پرشارتھ سے اُتم اُتم گنوں اور کرموں کے آچرن کے ساتھ نرنتر سنیکت کرے (سدا جوڑتا رہے)۔

منتر کا لکھش: منتر کے پدارتھ یعنی پد + ارتھ یعنی پدوں یا فقروں کے مطابق جو معنی ہیں وہ کیول اَدھیاتمک ہیں۔ لیکن بھاوارتھ میں ادھیاتمک اَدھی دیوک اور اَدھی بھوتک تینوں معنی کرتے ہوئے مہرشی جی نے سمپورن مانو جیون کا کرتویہ اُس میں بھر دیا ہے اور پیارے پرمیشور سے بھی وگیان پُورک پیار بڑھانے کی بات بڑی اُتم پرکار سے بولی ہے لکھش منتر کا وہی ہے جو ویدامرت کے عنوان میں ہے کہ پرارتھنا سپھل کیسے ہو سکتی ہے؟ کیا کیول پرارتھنا کرنے سے؟ نہیں اور ہرگز نہیں۔ ذرا پاٹھک دیکھیں

کہ سپھلتا کا راز کیا ہے؟

ودّیا دھن یا ایشوریہ: کون سا؟ جو ہمیں سوپتھ پر چلائے۔ جو ہمارے سُکھ شانتی۔ آنند۔ ایشوریہ پریم۔ یش اور کیرتی کو بڑھانے والا ہو ایسا وگیان اور راجیہ دھن آدی ایشوریہ۔ شاستر کا اُپدیش یہ ہے کہ اگر دھن چاہتے ہو تو صرف یہ کہو کہ ودّیا اور دھن والا پرمیشور ہے۔ اُس کے گنوں کا کیرتن کرتے جاؤ۔ تو کیا تم کو دھن ایشوریہ مل جائے گا؟ کہا کہ نہیں۔ کدا پی نہیں۔ تو کیا کرو! اپنے پرشارتھ سے ودّیا آدی دھن کی وردھی اور رکھشا ہمیشہ کرتے جاؤ۔ یاد رکھو۔ جو یہ کہتے ہیں کہ دھن نہ جوڑو نہ بڑھاؤ۔ نہ رکھشا کرو۔ وہ تمہارے انسانیت کے قوم کے ملک کے سراسر دشمن ہیں۔ وہ یہ چاہتے ہیں کہ ہم آلسی۔ نکمّے اور دوسروں کے منہ پر دیکھنے والے انسان نا شیطان بنے رہیں اور جب ضرورت پڑے دھنوانوں کو لوٹ کر کھائیں اور موج کریں۔ پیارے! یہ دھارنا بالکل غلط ہے۔ وید شاستر پراچین اتہاس اور وگیان کے بھی سراسر وردھ ہے۔

روگوں سے رہت: پرمیشور ہمارا پتا بھی سدا سوستھ پوتر اور شُدھ ہے۔ ہم کو بھی سب سادھن ایسے دے دیئے ہیں کہ ہم پراکرت یک پدارتھوں سے پرکرتی سے بنے ہوئے شریر کو سدا نروگ رکھیں اور اس کے دیئے وید گیان سے اندر کے اودّیا روگ سے سدا دور رہیں۔ شاستروں نے تین کھمبے شریر کے بتلائے ہیں۔ سادہ غذا۔ گہری نیند اور برہمچریہ۔ ایسی طرح کہا ہے کہ اتی۔ ویایام اور برہمچریہ یہ پہلا سُکھ ہے۔ سنسار میں زندگی کا پایا۔ اگر یہ نہیں ہے تو کچھ نہیں ہے۔

اگرچہ جہاں سکھی ہے جہاں خوشگوار ۔ کہ اک تندرستی ہے نعمت ہزار
جو صحت نہیں ہے تو دولت ہے کیا ۔ نہ دولت کمانے میں صحت گنوا

یہ ہے باہر کے روگوں سے مکتی۔ اندرونی روگ ہیں مانسک کلیش جو اودّیا سے پیدا ہوتے ہیں اس کے لئے کہا کہ

یہ وید ورودھ جب مت پھیلے پتھر کی پوجا جاری ہوئی

جب وید کی ودیا لوپ ہوئی تو گیان کا پاؤں جما نہ رہا

نتیجہ کیا ہوا کہ سومناتھ کے پجاریوں نے دیش کے شورویروں کو روک دیا کہ سومناتھ اپنی شکتی سے دشمن کا ناش کر دے گا۔ بہادروں کے بڑھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس اودیا اور پاگل پن کے کارن محمود غزنوی نے آکر جہاں سارے دیش کو غلام بنا کے ٹکے ٹکے میں ہماری بیٹیوں کو سربازار بکوایا۔ وہاں ایک گرز مار کر سومناتھ کے ہی ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے اور ہیرے جواہرات اور عبادت کا مال وزر سب لوٹ لے گیا۔

پدارتھ ودیا بڑھاؤ: اس کے لئے اپدیش دیا کہ اپنے سامرتھیہ انوسار سب پدارتھ ودیاؤں کو یتھاوت جانو۔ آج کا سارا سنسار جو بھوتک ایشوریہ سے جگمگا رہا ہے۔ یہ سب پدارتھ ودیا (سائینس) کے کارن ہے۔ لیکن پرمیشور روپی مہان پدارتھ اور آتما روپی امرت پدارتھ کو نہ جان کر بھوتک ایشوریہ کے چمتکار کے باوجود بھی دنیا نرک بنتی جا رہی ہے۔ رشی دیانند نے وید منتروں کے آدھار پر کہا ہے کہ سب پرانی اور اپرانی سے بھی اپنے آتما اور اپنے پرانوں کے سمان پیار کرتے ہوئے برتو۔ تب سکھ ہوگا۔

شریر اور آتما کا بل بڑھاؤ: جیسے پرمیشور سب کی پشٹی کرتا ہے ویسے منش کو بھی سب کی پشٹی اور گنوں کو بڑھانا چاہیئے۔ آریہ سماج کا یہ نیم کتنا مہان ہے کہ اپنی ہی انتی میں سنتشٹ نہیں۔ بلکہ سب کی انتی میں ہی اپنی انتی سمجھنی چاہیئے۔ اور چھٹا نیم کہ سنسار کا اپکار کرنا ہی اس سماج کا مکھیہ اُدیش ہے۔ ارتھات شاریرک آتمک اور سماجک انتی کرنا۔ ارے کیا کوئی سنسار میں ایسا سماج ہے؟ آؤ سب کی انتی اور بل بڑھانے میں سدا جٹے رہیں۔

شیگھر کاری: پرمیشور جیسے مہان کاریوں کو کرنے میں سدا سے شیگھر کاری ہے ویسے ہمیں بھی دیر گھ سوتری نہ ہو کر اپنے سارے کاموں کو قاعدے سے شیگھر سے شیگھر کرنے

کے لئے ہمیشہ تین شیل رہا کریں۔ کل پر کام ٹالنے والوں کے لئے کل کبھی نہیں آتی۔ جو کرنا ہے وہ پوری دیوستھا سے جلدی سے ڈٹ کر کرنا چاہیئے۔ تب سپھلتا ہوگی اور پرمیشور کا پیار تتھا آشیرواد بھی ۔ اوم شم

یجروید۔ ادھیائے تیسرا　　　　　　منتر نمبر ۳۰

ہماری ویدودیا کبھی نشٹ نہ ہو

मा नः शᳪसोऽअररुषो धूर्तिः प्रणङ्
मर्त्यस्य । रक्षा णो ब्रह्मणस्पते ॥३०॥

پدارتھ: ہے (برہم نسپتے) جگدیشور! آپ کی کرپا سے (ن:) ہماری (شنسہ) ویدودیا (ما) (پرنک) کبھی نشٹ نہ ہوا در ہوا (اررُوشیہ) دان آدی یا دھرم رہت پردان گرہن کرنے والے (مرتیسہ) منش کی (دھورتی) ہنسا ارتھات دروہ ہے۔ اُس سے ہم لوگوں کی نرنتر (رکھش) رکھشا کیجیئے۔ ارتھات دوسروں کے دھن لینے والے منش کی ہنسا یکت دھورتتا سے رکھشا کیجیں۔

بھاوارتھ: منشیوں کو سدا اُتم اُتم کام کرنا اور بُرے بُرے کام چھوڑنا تتھا کبھی کے ساتھ دروہ اور دُشٹوں کا سنگ کبھی نہ کرنا اور دھرم کی رکھشا تتھا پرمیشور کی اُپاسنا ستتی اور پرارتھنا کرنی چاہیئے۔

اُستتی یا کیرتی سدا بنی رہے: اُتم کرموں کے کرنے سے بنی ہوئی کیرتی سے ہی منش کی اُستتی یا پرشنسا ہر ایک لب پر سدا رہتی ہے۔ جس کے لئے منتر کا اُپدیش ہے کہ منش کو یتن کرنا چاہیئے جس سے وہ شُبھ کرم شیل بنا ہوا اپنی کیرتی یا پرشنسا کو سدا بنائے رکھے "شنس" پد کے ارتھ اُستتی کے ساتھ وید ودیا بھی کئے ہیں۔ جس کا ابھیپرائے یہ ہے کہ یہ وید ودیا بھی نشٹ نہ ہونے پائے نہیں تو ساری مانوی مریادائیں نشٹ بھرشٹ ہو کر

منش اور پشو کے کرموں میں کوئی اتیاز نہیں رہے گا اور بھگوان کا بنایا ہوا یہ سندر جگت نرک دھام ہو جائے گا۔ اس لئے شروتی نے مندرجہ ذیل پانچ سادھن اس کیلئے بتلائے ہیں۔

۱۔ سدا اُتم کام کرنا اور بُرے کرموں کا تیاگ۔ اچھے کام سے منش اچھا بنتا ہے اور بُرے کام سے بُرا ہو کر اپنی سب سکھ سمپدائیں سے محروم ہو جاتا ہے۔ اس لئے اپنی کیرتی اُستتی اور وید ودیا کو سدا سورکھشت رکھنے کے لئے یہ آدیش ہے کہ لمحہ بہ لمحہ بُرے گن۔ بُرے کرم اور بُرے سوبھاؤ یا عادات کو چھوڑ تا شریشٹھ گن اُتم کرم اور اُتم سوبھاؤ کو دھارن کرتا جائے۔ منش کا ارتھ یہی ہے۔ منن شیل ہونا۔ وچار کر کے غلطیوں کو ہٹاتے جانا اور نتیجہ کرموں کو بڑھاتے جانا۔

۲۔ کیسی کے ساتھ درُوہ ارتھات دھوکا چھل کپٹ فریب نہ کرنا۔ وید آدی ست شاستروں میں سب جگہ کُٹل کرم کو پاپ مان کر اُس کی نندا کی گئی ہے راون کا سب سے بڑا پاپ کرم یہی تھا کہ اُس نے ایک مہا ودوان اور راجہ ہو کر چھلی کپٹی سادھو بھیس کو دھارن کر معصوم ستی سادھوی سیتا کا ہرن دھوکا سے کیا۔

۳۔ دُشٹ سنگت سے سدا دُور رہنا چاہیئے۔ وہ کیکئی جو رام کو بھرت سے بھی زیادہ پران وت پیارا سمجھتی تھی منتھرا کی دشٹ سنگتی کے کارن ایسا گھور پاپ کرم کر بیٹھی کہ جس کے کارن جہاں رگھونش کا اتہاس داغدار ہو گیا وہاں اُس کا اپنا نام بھی سدا کے لئے کلنکت ہوا۔

۴۔ دھرم کی رکھشا اور ادھرم کے ناش میں سدا تت پر رہنا چاہیئے۔ سبھی مہاپُرشوں کے جیون اتہاس کے اسباق اس ایک مہان آدرش پر ہی لوجا کے یوگیہ سدا رہے ہیں کہ وہ دھرم کے مارگ میں سدا اڈگ رہے مصایب کے طوفانوں میں۔ تختہ دار پر جیون کے تمام سکھوں کو ٹھکرا دیا۔ اپنے پرواہ کا پتروں کا۔ دھن جن کی اور پیارے پرانوں کا بلیدان دیتے ہوئے بھی دھرم ارتھات ستیہ۔ نیائے سیوا پروپکار

کو نہیں چھوڑتا یہی کارن ہے کہ اُن کے نام سدا پراتہ سمرنیہ بنے رہے سچ ہے کہ ہ
سیس جن کے دھرم پر چڑھے ہیں ۔ جھنڈے دنیا میں اُن کے گڑھے ہیں

۵ ۔ پانچواں اور انتم سادھن کہا ہے کہ پرمیشور کی اُپاسنا ۔ ستتی اور پرارتھنا زنتر کرتے رہنا چاہیئے ۔ جو کہ ان مندرجہ بالا سب برائیوں سے چھڑانے کا ایک زبردست سادھن ہے ۔۔
جیسے ہر ایک کام میں اپنے ماتا پتا آدی پوجیوں کی آشیرواد لینی لازمی ہوتی ہے ٹھیک اُس طرح جگت پتا جگ جننی ماتا کے نیائے جگت میں دن رات اُس کے سکھ لیتے ہوئے رہنا لیکن اُس کی آشیرواد سے محروم ہونے سے ہمارے کوئی بھی کام سپھل نہیں ہو سکتے اور نہ ہی شانتی اور سکھ کی پراپتی اُس لیئے بھگت مہاتما کویوں نے بہت اچھا کہا ہے کہ ہ
سُکھی جگت میں کون ہے جا کو دکھ کچھ ناہیں ۔
ہری دھیان میں مگن جو سُکھی وہی جگ ماہیں ۔

یجروید ادھیائے تیسرا

منتر نمبر ۳۱

وید ودیا کی رکھشا ہو اور نیائے پوروک راجیہ کا پالن

·महि त्रीणामवोऽस्तु द्युक्षं मित्रस्यार्य्यम्णः । दुराधर्षं वरुणस्य ॥३१॥

پدارتھ : ہے (برہمنیتے) جگدیشور آپ کی کرپا سے (مترسیہ) باہر اور اندر رہنے والا جو پران وایو اور (اریمنا) جو آکرشن سے پرتھوی آدی پدارتھوں کو دھارن کرنے والا سوریہ لوک اور (ورونیہ) جل (تری نام) ان تینوں کے ساتھ (نہ) ہم لوگوں کی (دھیوکھشم) جس میں نیتی کا پرکاش نواس کرتا ہے اور (دُرادھرشم) اتی کشٹ سے گرہن کرنے یوگیہ درڑھ (مہی) بڑی وید ودیا کی (اوہ) رکھشا ہو ۔

بھاوارتھ : منشیوں کو سب پدارتھوں سے اپنی اور دوسروں کی نیائے پوروک

رکھشا کر کے بھاوت راجیہ کا پالن کرنا چاہیئے (یاد رہے کہ برہمنیتے اور نہ) یہ دونوں ہی واکیہ پیچھے سے آرہے ہیں)۔

وید کی رکھشا اور ویوہار نیتی: منتر میں مہی کے ویاکھیان سے جہاں وید ودّیا اور جہاں ویوہار یا راجیہ نیتی کا اپدیش دیا ہے۔ یہ اٹل ستیہ ہے کہ وید ودّیا کی رکھشا ہونی چاہیئے جو سرشٹی کے ارنبھ سے جگت پتا پرمیشور نے سب جیووں کے کلیان کے لئے اپدیش دیا۔ ورنہ ستیہ کا لوپ ہو جائے گا۔ ہاں جیسے کہ وید منتر کا ارشاد ہے اتی کشٹ سے اور درڑھتا سے گرہن کرنے لوگیہ ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ جن رشیوں مہرشیوں نے وید کے ارتھوں کو منتروں کی فلاسفی کو دیکھا۔ انہوں نے گھور تپ کر کے سمادھیوں سے اسے پراپت کیا۔ یہی پرنالی برہما سے جیمنی رشی تک چلتی رہی۔ سوئیم مہرشی دیانند ۱۸، ۱۸ گھنٹے کی یوگ سمادھی سے ہی ورتمان وید بھاشیہ کر پائے جس کے متعلق یوگی یتی رشی اروند گھوش کو کہنا پڑا کہ ہزاروں ورشوں کے بعد وید کی چابی لے کر سوامی دیانند آئے اس کی پراپتی کے لئے گورو کلوں میں جا کر بڑی درڑھتا اور رانیہ لگن سے برہمچریہ پوروک سادھنا کرتے ہوئے ودّیارتھی لوگ اس وید ودّیا کو پراپت ہوتے تھے جس کے تعلق میں مہرشی منو نے کہا تھا۔ کہ ارتھ اور کام کے چکر میں جو نہیں پھنسیں گے دھرم کا گیان اُن کو پراپت ہوگا۔ اور دھرم کے گیان کو پراپت کرنے کا پرم پرمان وید ہے (منو دھرم شاستر ۱۳-۲)۔ پھر پڑھ کر کیا۔ وہ ودّیا ویسے رہ جاتی تھی؟ نہیں اور ہرگز نہیں۔ زندگی کے اہم مرحلوں میں داخل ہوتے تھے۔ دونوں کالوں ایک شکھشا کے ارنبھ۔ ارتھات وید ارنبھ سنسکار میں اور دوسرا شکھشا کال کی سماپتی پر گرہستھی بننے کے لئے ارتھات دنیاداری کی زندگی میں داخل ہونے کے لئے سماورتن سنسکار میں ودیارتھی یا سناتک گریجویٹ یہ پرتگیا کرتا تھا کہ۔

यथा त्वमाने देवानां यज्ञस्य निधिपा असि। ओम् एव महम् मनुष्याणां वेदस्य निधियो भूयासम्॥

ہے پرمیشور! جیسے آپ سورئیہ. جل. وایو آدی دیوی شکیتوں کے دوارہ سرشٹی کے نگیہ کو چلا رہے ہو میں بھی آپ کی دی ہوئی وید ودّیا کو گرہستھ کی زندگی سے لے کر سمپورن منش سماج کی رکھشا میں سداتت پر رہوں

بھی کا دُوسرا ارتھ : جو دیوہار نیتی اور راجیہ نیتی نے کیا ہے اُس کا مُول آدھار یتی ہے. جیسے پرمیشور کی کرپا سے پران وایو. سورئیہ دیوتا اور جل. ہماری سب کی رکھشا میں تت پر ہیں ویسے ہمارے ویوہار دینتی میں ان ہی یہ تینوں گُن اوشیہ ہونے چاہیں.

۱. پران جیسی سب سے متر ادَ. سمنبیہ کا دیوہار (۲) سورئیہ کی بھانتی تیج پرکاش پردیکار سوبھاؤ میں آپ چلنا اور سب کو اپنے پیچھے چلانا. سب کے ساتھ نیائے کرنا. جیسا پرکاش راجہ کے محل پر ویسا ہی پرکھش پر اور ویسا ہی نردھن اناتھ کی جھونپڑی پر پھیلانا - ۳. جل کے اندر شانتی. دھرودتا (نرمی) سب کو رس دے کر رسیلا بنانا. پوترتا اور سب پدارتھوں کا اُتپادن. وغیرہ جو ویوہار ہیں. ایسی ہماری نیائے پُوروک سب کے ساتھ پران پُوروک. سب کے ساتھ پران کی طرح پیار. سب کے لئے شانتی دایک. سب کے لئے تیج اور روشنی دے کر. اودّیا کے اندھکار کو مٹانے والی اور سب کو پوتر کرنے والی یہ نیتی اورکش ویوہار نیتی ہونی چاہیئے نسندیہ ان گُنوں کو دھارن کرنے سے راجیہ کی جڑیں جہاں مضبوط ہوں گی وہاں راجہ اور پرجا میں بھی سچی شانتی اور سکھ ہونے سے سبھی پرانی ماتر سدا کے لئے راحت کی زندگی بسر کر سکیں گے ؛

یجروید دھیائے تیسرا — منتر نمبر ۳۲

دَھرماتما اور پروپکاری منش کیا ہے کہاں؟

नहि तेषाममा चन नाध्वसु वारणेषु ।
ईशे रिपुरघशंसः ॥३२॥

پدارتھ : جو ایشور کی اُپاسنا کرنے والے منش ہیں (تے شام) اُن کے (اَما) گھر

(ادھوشو) مارگ اور (اُدارنیشو) چور شترو ڈاکو دیاگھر (بگھیار) وغیرہ کے نوارن کرنے والے سنگراموں میں (جن) بھی (اگھ شنیہ) پاپ رُوپ کرموں کا کھنڈن کرنے والا (رپو) شترو (اہنی) ٹھہر سکتا۔ اور نہ اُن کو ایش دینے کا سمرتھ ہو سکتا ہے۔ اُس ایشور اور اُن دھارمک ودوانوں کے پراپت ہونے کو میں البتے سمرتھ ہوتا ہوں۔

بھاؤارتھ: جو دھرماتما اور سب کا اُپکار کرنے والے منش ہیں اُن کو کبھے کہیں نہیں ہوتا اور شتروؤں سے رہت منش کا کوئی شترو بھی نہیں ہوتا۔

بھگتوں پر کرپالو پربھو: منتر کا یہ عنوان ہے کہ وہ پرمیشور کیسا ہے؟ بھاشیہ میں یا اپدیش میں یہ بتایا کہ وہ اپنے بھگتوں پر سدا کرپالو ہے۔ تب ہی تو اُس کی اپاسنا کرنے والے کا اُس کے ٹھکانے یا گھر یا راستوں کو کوئی وناش نہیں کر سکتا وہ سدا محفوظ رہتے ہیں ہر بلا سے ہر آفات اور مصائب اور طوفان سے ماں باپ نے تو نام سیودھن رکھا۔ لیکن اپنی روزمرہ کی بدکرداریوں سے جس نے دُریودھن ارتھات پاجی شیطان بہادر کا نام پایا۔ جس کی کرتوتوں سے لاکھ کے محل میں پانڈوؤں کو زندہ جلا کر اُن کی ہستی کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دینے کی سوچی سمجھی سکیم بنائی گئی۔ لیکن پانچوں بھائی اور ماں کنتی سبھی بچ گئے۔ اور آگ کی نذر کرنے والے آپ ہی اُس میں جل مرے۔ ہرناکش کی بہن ہولیکا جل مری اور پربھو کا پیارا پتر پرہلاد جیوت رہ گیا۔ جس کو مارنے کے لئے وہ سازش رچی تھی۔ دھرت راشٹر نے دنیا کو دکھانے کے لئے بڑی مہربانی کی کہ مہاتما ودر کو بھیجکر پانڈوں کو بلا لیا اور کہا۔ کہ آدھا راجیہ لے لو کیونکہ تم اُس کے ادھیکاری ہو لیکن چونکہ بسا بسایا ہستنا پور کا راجیہ کیونکہ اس پر دریودھن کا قبضہ تھا وہ اُس کو رہنے دیا۔ اور کہا یہ کہ کیونکہ اس راجیہ کی پرجا اس کو (دریودھن) پیار کرتی ہے اس لئے یہ بھاگ اُسے رہنے دو اور تم سب بھائی کھانڈو جنگل کا راجیہ لے لو جو گھنے جنگل پہاڑ۔ درندوں۔ اژدھاؤں اور اجگروں کا گھر تھا لیکن بھگوان کے پیارے اور ستیہ کے اپاسک پانڈوؤں نے اُسے ایسا شاندار اور قابل دید بنایا۔ محلوں اور عجوبوں میں بدل دیا۔ کہ مُوڑھ مت۔

دشٹ دریودھن کے آکر دیکھنے پر اُسے اتنا پتہ نہ لگ سکا کہ میرے سامنے پانی کا تالاب ہے یا صاف بھومی اور جہاں پانی تھا وہ زمین ہی دکھائی پڑی تو اوندھے منہ گرا یہ ٹھیک ہے کہ یہ گھٹنا ہمارے پراچین اِتہاس کا ایک سوئیہ کے سمان ہے اُداہرن ہے۔ لیکن جگت پتا پرمیشور کی کرپا سب سے پہلے ہے جس کے سمبندھ میں بھگت کوی کہہ رہے ہے کہ ؎

تیری ستا کے بنا ہے پربھو منگل مُول ٭ پتا تک نہ ہل سکے کھلے نہ کوئی پھول

پاپ کرم کی پرسنشا ، یہ منتر کا دُوسرا اُپدیش ہے۔ کہ ایسے آدمیوں سے سدا بچنے کا یتن کرو جو پاپ رُوپ کرموں کی پرسنشا کرتے جاتے ہیں بلاشک وہ انسانیت کے عظیم الشان اصولوں کو گرانے کے درپے ہو کر منش سماج کے گھاتک ہیں۔ اس لئے منتر میں یہ اُپدیش دیا گیا کہ دھارمک وِدوانوں کو پراپت ہو کر ایسے دُرجنوں سے سدا دُور رہنا اور پرمیشور کی اُپاسنا رُوپی بجر سے اپنے آپ کو سدا سورکھشت رکھنا چاہیئے ٭

یجروید ادھیائے تیسرا　　　　منتر نمبر ۳۳

سب پرانیوں کے جیون ہیتو پرکرتی کے تین پُتر

ते हि पुत्रासो ऽ अदितेः प्र जीवसे
मर्त्याय । ज्योतिर्यच्छन्त्यजस्रम् ॥३३॥

پدارتھ : جو (ادتی) ناش رہت کارن رُوپی شکتی پراکرتی (پترا سہ) باہر بھیتر آنے جانے والے پران (۲) سوئیہ لوک (۳) پون اور جل آدی پتر ہیں۔ وہ ہی (مرتیائے) منشوں کے مرنے اور (جیوسے) جینے کے لئے (اجسرم) نرنتر لگاتار (جیوتی) تیج یا پرکاش کو - - اپر یچھنتی) دیتے ہیں۔

بھاوارتھ : جو یہ کارن رُوپی سمرتھ پدارتھوں سے پیدا ہوئے پران۔ سوئیہ لوک وایو یا جل آدی پدارتھ ہیں وہ جیوتی ارتھات تیج کو دیتے ہوئے سب پرانیوں کے جیون

مرن کے بمرت ہوتے ہیں۔

نہ پراجت ہونے والے : یہ تینوں پتر۔ اریما اور ودوان ہماری رکھشا میں سداتت پر ہیں۔ یہ شت پتھ براہمن کی شکھشا ہے۔ اس منتر پر بھلا یہ پران۔ سوریہ اور جل والو آدی دیو شکتیاں جن کی جیون رکھشک ہیں اُسے کون مار سکتا ہے۔ یا مٹا سکتا ہے اوناشی ہونے سے ادتی کا نام پڑا کرتی ہے اور پیدا کرتی ہی ادتی ہے۔ کیونکہ اس کی ستا (ہستی) سدا بنی رہتی ہے۔ پتر نام سے پوتر کرنے والے کا اور دکھ تتھا پاپوں سے تران ارتھات رکھشا کرنے والے کا۔ اس لئے پرکرتی ماتا کے یہ تینوں پتر دیو شکتیاں ہم سبھی ادتی کے پتر پرانیوں کے لئے نرنتر ہمیشہ جیون جیوتی دیتے رہتے ہیں۔ اپنے اس رکھشا کے یگیہ کرم میں نہ پران دیوتا نہ سوریہ بھگوان اور نہ جل والو آدی ورُون دیو کبھی پراجت ہوتے ہیں اور نہ ہی کسی سے مغلوب۔

بھیانک مارگ : شت پتھ براہمن نے اس منتر کی ویاکھیا کرتے ہوئے آگے کہا کہ منش کے لئے ان دیووں کی رکھشا اس لئے بھی ضروری ہے۔ کہ لوگوں پر بھیانک مارگوں اتھوا گھروں میں پاپی شترو اپنا سوامتو تحات غلبہ نہ جما سکیں۔ کیونکہ دیو اور پرتھوی کے بیچ کا مارگ ہی بھیانک ہے۔ انہی مارگوں پر منش کو چلنا ہے۔

جنم۔ ویادھی بڑھاپا اور مرتیو یہ ہی راستے ہیں خطرناک۔ زمین اور آسمان کے درمیان جہاں ہم نے جنم لیا۔ بیماریوں سے ٹکراؤ۔ پاپ۔ برائی۔ وشے واسنا پاپیوں۔ شیطانوں۔ کام کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ اہنکار آدی دوست بھی اور دشمن بھی۔ ان سب کا گھیراؤ۔ اور بڑھاپے کا خوفناک راستہ ہم نے لیا ہے۔ جسے طے کرنا ہے۔

یہ دیوی شکتیاں ہماری ساتھی ہیں۔ اور جیون ہیتو پاسبان بھی۔ پھر اس شریر کے چھوٹنے پر بھی جیو آتما کے ساتھ ساتھ جا کر آگے کے پڑاؤ پھر جنم ویادھی۔ بڑھاپا اور مرتیو اس پرتھوی اور دیو زمین اور آسمان کے درمیان پھر ان راستوں سے گذرنے پر ہماری

سدا سہائیک بنی رہتی ہیں۔ تا وقتیکہ جیو آتما موکش یا مکتی کے لئے ان قالبوں سے نجات نہیں پاتا۔ اُس امرت اوستھا میں یہ بھیانک مارگ۔ خطرناک راستے تو بند ہو جاتے ہیں لیکن پرکرتی کے اکھنڈ جیون۔ جیوتی دینے والی شکتیاں وہاں بھی جیو آتما کو آنند کی پراپتی میں سہائیک رہتی ہیں۔

بھُومی ماتا کے وہ پتر: جن بھاشیہ کاروں نے اِس منتر میں ادتی کے ادتھ پرتھوی ماں کے لئے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ وہاں بھُومی ماتا کے پتر دھنیہ سُودھنیہ ہیں۔ جو منش کے جیون۔ سکھ۔ انتی اور سمردھی کے لئے اپنی آتم گیان کی جیوتی کو سدا پرویکار کے لئے دیتے رہتے ہیں جن کے جیون کا لکش سدا ہی رہتا ہے۔ کہ ؎

مرنا بھلا اُسی کا جو اپنے لئے جیئے

جیتا ہے وہ جو مر چکا انسان کے لئے۔

یجروید۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۳۴

جگدیشور کرم پھل دینوالا نہ ہو تو سارا نظام درہم برہم ہو جائے

कदा चन स्तरीरसि नेन्द्र सश्चसि दाशुषे ।
उपोपेन्नु मघवन् भूय ऽ इन्नु ते दानं देवस्य पृच्यते ॥३४॥

پدارتھ: ہے اِندر سکھ دینے والے ایشور۔ جو آپ (: स्तरी) سکھوں سے اچھادن کرنے والے ارتھات ڈھانپنے والے ہیں۔ اور (داشوشے) وِدیا آدی دان کرنے والے منش کے لئے (کدا چن) جو کبھی (اِت) گیان کو (نو) شیگھر (سچسی) پراپت نہ کرتے تو اس کال میں ہے مگھون وِدیا آدی دھن والے جگدیشور! (دیسیہ) کرم پھل کے دینے والے (تے) آپ کے (دانم) دیئے ہوئے (اِت) ہی گیان کو (داشوشے) وِدیا آدی دینے والے کے لئے

(بھویہ ، پھر ا و) کبھی شیگھر (آپو) پہر شیتے) پراپت نہ ہوسکتا۔

بھاوارتھ : جو جگدیشور کرم کے پھل کو دینے والا نہ ہوتا۔ تو کوئی بھی پرانی دیوستھا کے ساتھ یا باقاعدہ کسی بھی کرم کے پھل کو نہ پراپت ہوتا۔

دینے والے کو دیتا ہے : وہ پرمیشور اندر سب کا راجہ نیائے دھیش ہے۔ سب کو اپنے دیئے سکھوں سے ڈھک رہا ہے۔ اُس کے راجیہ میں جو منش ودّیا کا پوجیہ او ناشی ارتھات نہ ناش ہونے والا دھن پتا جگدیشور سے لے کر سب کو بانٹتے رہتے ہیں اُن کے اس جہان کرم یگیہ کرم کا پھل۔ پربھو پتا اُن کو شیگھر دے دیتے ہیں اسی لئے اُن کو گیان روپی دھن بھی بار بار دیتے ہیں جس سے وہ لگاتار اس امرت دھن کو بانٹتے رہیں اور اس گیان سے پربھو کی پربایئں سے اُسکھ کو پراپت ہوتی رہیں جس کا ارتھ سپشٹ ہے۔ کہ بھگوان دیتا ہے۔ لیکن دینے والوں کو اس طرح وہ عالم کل کرم پھل کا انتظام اپنے ہاتھ میں نہ رکھے تو کوئی کسی کو جینے کا حق بھی نہ دے اور اُس کے جہان گھر اس دُنیا کی حالت بُری طرح سے درہم برہم ہو جائے۔

رگ وید اور سام وید میں : بھی یہ منتر آیا ہے اور یجر وید میں دُوسری جگہ پر بھی کل ملا کر چاروں ویدوں میں چار جگہوں پر اس منتر کے ویاکھیان ہیں۔ پاٹھک رگ اور سام وید میں اُس کے اپدیش دیکھیں۔ ہے مگھون پوجنیہ دھن والے پرمیشور! آپ کے نمت کیا ہوا دان نشچے ہی جلدی اور زیادہ بڑھ کر داتا کو مل جاتا ہے جس کا سپشٹی کرن کرتے ہوئے آگے لکھا۔ کہ ایشور یہ کے ایک ماتر سوامی (مالک) پرمیشور کو سمرپن بدھی سے کیا ہوا ارتھات ست پاتر میں دیا ہوا دان اور زیادہ ہو کر داتا کی سیوا میں لوٹ آتا ہے۔ (رگ وید ۷-۵۱-۸)

پرمیشور کبھی کسی کے کسی کرم کو نشپھل نہیں کرتا۔ نہ کسی نراپرادھ کو ڈنڈ دیتا ہے کنتو اس جنم اور پنر جنم میں پرتیک پرانی ورگ اُس کی دیوستھا میں کرم انوسار پھل کا بھاگی بنا رہتا ہے (سام وید ۳۰۰)

شت پتھ براہمن میں : منتر ویاکھیان کے تین فقرے قابلِ غور ہیں:-

۱ ۔ اندر پرمیشور کبھی اپنے سیوک کو خالی نہیں لوٹاتا۔

۲ ۔ وہ یجمان سے کبھی دروہ نہیں کرتا۔ یاد رہے کہ یجمان کون ہے؟ دھرماتما۔ پروپکاری اور ایشور بھگت۔ (یجروید بھاشیہ ۲/۱) کیا پرمیشور ایسے مانو کو جو یجمان سے دھرم یکت جیون پر دپکار اور سیوا میں گن ایسے اپنے بھگت کو اپنے پیار سے محروم کر سکتا ہے؟

۳ ۔ وہ پیارا پربھو سکھ ارتھات پوجنیہ پوتر دھن وان اپنے بھگتوں کے لئے ایسے پوجنیہ دھن کے دروازوں کو ہمیشہ کے لئے کھولے رکھتا ہے اور اس کا دان نت نت سوایا ہوتا رہتا ہے (۳۸-۴-۳-۲)

پنڈت جے دیو نے منتر کے اندر کو راجہ کے ارتھ میں پیش کرتے ہوئے لکھا۔ کہ

۱۔ راجہ کبھی ہنسک نہیں ہوتا

۲۔ پرجا کا دروہ نہیں کرتا

۳۔ آتم سمرپن کرنے والے شریشٹھ پرش کو سدا سکھ دیتا ہے۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۳۵

دکھوں کا مول پاپ کیسے نشٹ ہو، گائتری منتر کی برکتیں

तत् सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि ।
धियो यो नः प्रचोदयात् ॥३५॥

پدارتھ: ہم لوگ (سوتو) سب جگت کے اتپن کرنے اور (دیوسیہ) پرکاش مئے شودھ تتھا سکھ دینے والے پرمیشور کا جو (ورنیم) اتی شریشٹھ (بھرگو) پاپ روپ دکھوں کے مول کو نشٹ کرنے والا تیج سوروپ ہے (تت) اس کو (دھی مہی) دھارن کریں

اور یہ (یہ) جو انتریامی سب سکھوں کا دینے والا ہے وہ اپنی کرونا کرکے (ہنا ہم لوگوں کی (دھیہ) بدھیوں کو اُتم اُتم گن کرم سبھاؤں میں (پرچودیات) پریرنا کرے۔

بھاؤ ارتھ : منشیوں کو اتینت اُچیت ہے کہ اس جگت کے اُتپن کرنے والے اور سب سے اُتم سب دوشوں کو ناش کرنے والے تھا اتینت شُدھ سوروپ پرمیشور کی ہی ستتی پرارتھنا اور اُپاسنا سدا کریں۔ کس پریوجن کے لئے ؟ جس سے وہ دھارن اور پرارتھنا کیا ہوا ہم لوگوں کے کھوٹے کھوٹے گن اور کرموں سے الگ کرکے اچھے اچھے گن کرم اور سوبھاؤں میں سدا پرورت کرے۔ اس پریوجن کے لئے اور پرارتھنا کا مکھیہ سدھانت یہی ہے کہ جیسی پرارتھنا کرنی ویسا ہی پرشارتھ کرم کا آچرن بھی کرنا چاہیئے۔

ویدوں میں انیک بار : گایتری منتر آیا ہے۔ رگ وید میں ایک بار۔ یجروید میں چار بار اور سام وید میں ایک بار۔ علاوہ ازیں۔ ویدوں کے اُپ وید براہمن گرنتھوں ۔ نرکت آدی وید کے انگوں اور آغاز دنیا سے لے کر آج پرینت اسنکھیہ لاکھوں کروڑوں گرنتھوں میں اس کی مہا پدھتی جاپ انوشٹھان وغیرہ کا ورنن سب سے مکھیہ پایا جاتا ہے ویدوں کے لگ بھگ بیس ہزار منتروں میں سے کسی ایک منتر پر آج تک اتنے منتر نہیں لکھے گئے جتنے گایتری منتر کی مہما اور برکتوں پر۔ پہلے ہم ویدوں میں آئے ہوئے چند مقامات پر منتر کے دیا کھیان دیتے ہیں۔ ہے منشو ! ہم سب لوگ جو ہم لوگوں کی بدھیوں کو اُتم گن کرم اور سوبھاؤں میں پریرت کرے اس سمپورن سنسار کے پیدا کرنے والے اور سمپورن ایشوریہ کے داتا پرکاش مان سب کے پرکاش کرنے والے سردتر دیا پک انتریامی کے اُس کے سب سے پراپت ہونے یوگیہ پاپ روپ دکھوں کے مول کو نشٹ کرنے والے پربھاؤ کو دھارن کریں جو منش سب کے ساکشی تپ کے سمان ورتمان نیائے دھیش دیالو شدھ سناتن سب کے آتماؤں کے ساکشی پرماتما کی ہی ستتی اور پرارتھنا کرکے اُپاسنا کرتے ہیں اُن کی کرپا کا سمندر رب سے شریشٹھ پرمیشور وششٹ آچرن سے پرتھک کرکے شریشٹھ

آچرن میں پرورت کرا اور پوتر تتھا پرشارتھ یکت کرکے دھرم ارتھ کام اور موکش کو پراپت کراتا ہے۔ یگ وید میں کئی اور جگہوں پر بھی اس کا ذکر ملتا ہے۔

کرم گیان اور اُپاسنا سے دُکھوں کی نورتی : ہے منشیو! کرم کانڈ کی ودیا کو پڑھ کر سنگرہ کرکے جو ہماری دھارنا وتی بدھیوں کو پریرنا کرے اُس کامنا کے یوگیہ سمت ایشوریہ کے دینے والے پرمیشور کے اُس اندریوں سے نہ گرہن کرنے یوگیہ سب دکھوں کے ناشک تیج سوروپ کا دھیان کریں۔ جو منش کرم اُپاسنا اور گیان سمبندھی ودیاؤں کا اچھی پرکار سے گرہن کر سمپورن ایشوریوں سے یکت پرماتما کے ساتھ اپنے آتما کو جوڑ دیتے ہیں اور ادھرم ایشوریہ ہنتیا تتھا دکھ رُوپ ملوں کو چھوڑ کے دھرم ایشوریہ اور سکھوں کو پراپت کرتے ہیں۔ اُن کو انتریامی جگدیشور آپ ہی دھرم کے انوشٹھان (عمل) اور ادھرم کا تیاگ کرانے کو سدیو چاہتا ہے (یجروید ۳-۳۶) اسی پرکار یجروید ۲-۳۰-۹-۲۲ اور سام وید ۶۲-۱۴ میں پاٹھک جگیاسو جن دیکھنے کی کرپا کریں۔ ویدوں کے علاوہ پنچ مہایگیہ ودھی سندھیا میں سنسکار ودھی کے وید آرمبھ میں اور ستیارتھ پرکاش کے تیسرے سملاس میں یہ پریرنا دیتے ہوئے کہا تا پتا اور ادھیاپک اپنے لڑکے اور لڑکیوں کو ارتھ سہت گائیتری منتر کا اُپدیش کریں یہ لکھا اور برہما سے جیمنی رشی پرینت اپنی پرمپرا پڑھائی وید ودیا کو اس گائیتری منتر کی سنسکرت اور ہندی بھاشا میں ادبھت ویاکھیا کرکے اپنا ہردیہ کھول دیا۔ ان مندرجہ تینوں گرنتھوں میں گائیتری منتر کے ویاکھیانوں کو ادشیہ پڑھ کر دیا جاپ اور انوشٹھان کرنے کا یتن کریں۔

پرمیشور سے پراپت وگیان سے اودّیا۔ ادھرم اور دوشوں کا تیاگ کریں۔

परि ते दूडभो रथोऽस्माँ २ ऽ अश्नोतु
विश्वतः। येन रक्षसि दाशुषः ॥३६॥

پدارتھ ؛ ہے جگدیشور! آپ جس گیان سے اداشوشے) ودّیا آدی دان کرنے والے دوواتوں کو اوشیہ سب اور سے (رکھشی) رکشا کرتے ہو اور جو (تے) آپ کا (دُ دبھ) دکھ سے بھی نشٹ نہیں ہونے یوگیہ (رتھ) سب کو جاننے یوگیہ وگیان سب اور سے رکھشا کرنے کیلئے ہیں۔ وہ (اسمان) آپ کی آگیا کے سیون کرنے والے ہم لوگوں کو (پری) سب پرکار (اشنوتو) پراپت ہو۔

بھاؤ ارتھ : منشیوں کو سب کی رکھشا کرنے والے پرمیشور اور گیان کی پراپتی کے لئے پرارتھنا اور اپنا پرشارتھ نیہ کرنا چاہیئے جس سے ہم لوگ اودّیا۔ ادھرم آدی دوشوں کو تیاگ کرکے اُتم اُتم ودّیا دھرم آدی شبھ گنوں کو پراپت ہو کے سدا سکھی ہو دیں۔

منتر کی شکشا : جیسے کہ پرمیشور کا اوناشی وگیان سب پرکار سے سب اور سے سدا رکشا کرتا ہے۔ اس لئے اس کی پراپتی کے لئے پرارتھنا اور اپنا پرشارتھ نیہ کرتے رہنا چاہیئے جس سے اودّیا۔ ادھرم آدی دوش دُور ہوں۔ اور اُتم ودّیا۔ دھرم آدی شبھ گنوں کو حاصل کرکے سدا سکھ بنا رہے لیکن یہ یاد رہے کہ اس وگیان سے پرمیشور اُن کو سکھی کرتا ہے جو اُس سے وگیان کا پرکاش پراپت کر اُس ودّیا کو دوسروں کے سکھ کے لئے سدا دان کرتے رہتے ہیں جس کے لئے وید منتر کا شبد (داشوشہ) آیا ہے۔ کن کی رکھشا کرتا ہے بھگوان؟ سمرپکوں کی دانیوں کی جیون بھینٹ چڑھانے والوں۔ یگیہ کرم کرنے والوں کی۔ اب وچار کرنا ہے کہ اس وگیان کی پراپتی کے لئے کون سے اُپائے کرنے ہوں گے۔

کیسے پراپت ہو پرمیشور کا گیان : وید آدی ست شاستروں کے پڑھنے پڑھانے سے ۔ ۲۔ روزمرہ کا سرشٹی کرم دیکھ کر اس کا انوسرن کرنے سے ۔

۳۔ یوگ ابھیاس سے ویدک ساہتیہ کے سوادھیائے میں پہلے چار وید ہیں۔ رگ وید کے سمبندھ میں مہرشی دیانند اس کا بھاشیہ ارمبھ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ رگ وید میں ایشور نے سب پدارتھوں کے گنوں کا پرکاشن کیا ہے۔ اس لئے اسے پڑھ کے ان منتروں سے ایشور سے لے کر پرتھوی تک سب پدارتھوں کو جان کر سنسار میں اپکار کے لئے پرتین کریں۔ یجروید کا ارمبھ کرتے ہوئے کہ رگ وید سے پدارتھوں کا گیان پراپت کر یتھا یوگیہ اپکار لینے کے لئے کریا (کرم) کرنی چاہیئے۔ جو جو کرم کے سادھن اور انگ ہیں۔ سو یجروید میں پرکاشت کئے ہیں کیونکہ کرم کرنے کا جب تک دِڑھ گیان نہ ہو تب تک اس گیان سے شریشٹھ سکھ نہیں ہو سکتا۔ اتیادی ' سام وید سنگیت پردھان اور اپاسنا وشے ہے اور اتھروید میں ادھیاتم ودیا آیوروید۔ نیتی شاستر۔ اوشدھی وگیان۔ گرہستھ شاستر۔ منووگیان۔ کام شاستر۔ سماج شاستر آدی انیک وشے ہیں۔ چار اُپ وید ہیں۔ رگ وید کا آیوروید۔ یجروید کا دھنروید۔ سام وید کا گندھرو اور اتھروید کا ارتھ وید۔ ان سب کے انیک بڑے بڑے اُتم گرنتھ ہیں۔
رشی مہرشیوں کے دیاکھیان۔ پھر ۱۱۲۷۔ ان کی شاکھائیں۔ ارتھات شاکھا گرنتھ ہیں۔
چار ویدوں کے چار براہمن گرنتھ ہیں۔ رگ وید کا ایترے براہمن۔ آپ حیران ہوں گے کہ رگ وید کا دیاکھیان کرنے والا ایترے براہمن ایک ایتریہ مہی داس ایک شودر کل میں پیدا ہوئے نے لکھا ہے۔ جو کہ پڑھنے پڑھانے سے ودوان اور مہان آچاریہ بن گئے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پراچین کال ویدک کال میں جات پات کا عمل نہیں تھا۔ بلکہ کرم پردھان تھا

ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے

سام وید کا سام براہمن اور اتھروید کا گوپتھ براہمن وغیرہ۔ پھر آگے دیکھیں ویدوں کے چھ انگ ہیں۔ سانکھیہ۔ نیائے یوگ۔ ویدانت۔ ویشیشک اور میمانسا۔ پھر آرنیک ہیں

جو جنگلوں میں بیٹھ کر تپسیا کرتے ہوئے رشیوں نے ویدوں کی ودیاؤں کو لکھا ہے اپنشد ہیں جو برہم ودیا کے گرنتھ ہیں۔ مول جن کا براہمن گرنتھوں سے لیا ہوا ہے۔ گیارہ اپنشد مکھیہ ہیں اور دوسرے لگ بھگ دو صد کے قریب ہیں۔ پھر منو۔ یاگیہ۔ ولکیہ۔ پاراشر۔ وشنو نارد آدی انیک سمرتی گرنتھ ہیں یا شاستر ہیں۔ جو کہ سمے سمے پر لکھے جاتے رہے۔ ان سب میں منو سمرتی یا منو دھرم شاستر پرسدھ ہے اور پرمکھ ہے اور لگ بھگ شرشٹی کے آرمبھ سے ہی ہے۔ شریمد بھگوت گیتا۔ رامائن۔ مہابھارت۔ ویدوں کی ایشوری ودیا کے انوکول کہنے پر گرہن کرنا اور وردھ ہونے پر تیاگ دینا۔ ان سب میں ایشوری وگیان کا اپار خزانہ اور سکھ شانتی کے بے مثال نسخے ہیں۔ وگیان پراپتی کا دوسرا اپائے پرمیشور کی شرشٹی چلانے کا دن رات سا کام ہے جس کو دیکھ کر اُس کا انوکرن کرنا۔ یہ وگیان کی دوسری سیکھ ہے جیسے دیوی شکتیاں کاریہ کر رہی ہیں۔ سوریہ۔ جل۔ وایو۔ اگنی۔ برکش۔ پربت۔ ندی۔ نالے۔ پرتھوی۔ چندرماں وغیرہ ویسے ہی ہم کو بھی اپنے اور دوسروں کے کلیان کے لئے سدا کرنا چاہیئے۔ یجروید کے پہلے ادھیائے کے دسویں منتر کا اُپدیش ہے کہ جیسے جگدیشور نے سب چیزوں کی پیدائش اور ان کو دھارن کرنے سے سب کا اپکار کیا ہے ویسے ہی ہم لوگوں کو نتیہ پریتن کرنا چاہیئے۔ تیسرا اپائے پرمیشور اور اُس کے وگیان کو پراپت کرنے کا یوگ ابھیاس ہے جو یم نیم کو دھیان رکھنے اور پرانایام کے انوشٹھان سے پراپت ہوتا ہے۔ اُس سے آتما میں جو وگیان کا پرکاش ہوتا ہے وہ ہے گونگے کی بانی کے سدرش ہے گونگے کی بانی کے سدرش ایس چند کیسے بتائے کہ کیا رس اُڑایا۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۳۷

سمردھی یا مال و بھوتیوں کا ورنن

भूर्भुवः स्वः सुप्रजाः प्रजाभिः स्याᳬ सुवीरो वीरैः सुपोषः पोषैः। नर्य प्रजां मे पाहि शᳬस्य पशून् मे पाह्यथर्य पितुं मे पाहि ॥३७॥

پدارتھ: ہے (नर्य) نیتی یکت منشیوں پر کرپا کرنے والے پرمیشور! آپ

کو پا کر کے (مے) میری (پرجام) پتر آدی پرجا کی (پاہی) رکھشا کیجئے (مے) میرے (پشون) گئو۔ گھوڑے۔ ہاتھی آدی پشوؤں کی (پاہی) رکھشا کیجئے۔ ہے (اتقریہ) سند یہ بہت! جگدیشور! آپ (مے) میرے (پتوم) ان کی (پاہی) رکھشا کیجئے۔ ہے (شنیہ) ستتی کرنے یوگیہ ایشور آپ کی کرپا سے ہیں (بھوربھوہ سوہ) جو پریہ سوروپ پران۔ بل کا دینے والا۔ آدان اور سب چیشٹھا آدی ویوہاروں کا ہیتو دیان والو ہے۔ اُن کے ساتھ یکت ہو کے (پرجابھی) اپنے انوکول۔ استری۔ پتر ودیا۔ دھرم۔ متر بھرتیہ (سیوک) پشو آدی پدارتھوں کے ساتھ (سوپرجا) اُتم ودیا دھرم یکت پرجا سہت اور (ویری) شوریہ ودیا۔ دھیریہ ودیا۔ شتروؤں کے نوارن اور پرجا پالن میں کشل ہوں۔ یوگیہ ہوں (سوویرہ) اُتم شور ویر یکت اور (پوشٹی) پشٹی کارک پورن ودیا سے اُتپن ہوئے ویوہاروں کے ساتھ (سوپوشہ) اُتم پشٹی اتپادن کرنے والا (سیام) نتیہ ہوں۔

بھاوارتھ: منشیوں کو ایشور کی اپاسنا اور اُس کی آگیا کے پالن کا آشریہ لے کر اُتم اُتم نیموں سے یا اُتم پرجا۔ شورتا پشٹی آدی کارنوں سے پرجا کا پالن کر کے نرنتر سکھوں کو سیتھ کرنا چاہیئے۔

سکھ سمردھی یا وبھوتیوں کی پراپتی کیسے؟ اس پر وید منتر کا اُپدیش ہے

کہ (۱) پرمیشور کی آگیا میں رہنا یا جگت میں رہتے ہوئے جگت پتا کا آشریہ سدا لیتے رہنا سیدھی اور صاف بات ہے کہ

گھاٹ جنہاں دے وسیئے تے ۔ ہاں جی۔ ہاں جی کر لیئے ۔

یہ جن شرتی یا کہاوت بہت پرانے وقتوں سے پوروجوں سے سنتے آ رہے ہیں۔ اس لئے نئی ودھو جب وواہ کے لئے اس یگیہ کا ارمبھ اپنے پریہ ور پتی کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر پانچ آہوتیوں کو دینے کا ودھان کرتی ہے تو اس کا آشیہ سپشٹ ہے۔ کہ خانہ داری کی اس زندگی میں اپنے پیارے پتی کے جیون کا سہارا مان کر ہی پانچ پدارتھوں (اگنی۔ جل۔ وایو

آکاش اور پرتھوی کی اس دنیا میں رہنا ہوگا۔ کیونکہ اس کے گھر میں ہی تم جا رہی ہو ہمیشہ کے لئے واس کرنے کے لئے۔ ایسے ہی ہم سب کے لئے پہلی وبھوتی یہی ہے کہ جس کی دنیا میں رہتے ہیں اس کا آشریہ مان کر اس کی آگیا پالن کرتے ہوئے رہیں گے۔ تو ہمارے سکھوں کو کوئی نہیں چھین سکے گا۔ کیونکہ ہم سب کا پتی ایک ہی ہے۔ ویدگیان کے مطابق یجروید पतिरेकासीत

۲۔ پتر آدی پرجا کی رکھشا میں سدا تت پر رہنا جس سے پرجا سو پرجا بن سکے ورنہ تو کسی مہان ویکتی کی سادھنا کا بھی کوئی لابھ نہیں۔ یدی اس سادھک کی پرجا سو پرجا نہیں بن سکی۔ اس لئے ایودھیا کی وشال جن سبھا میں بڑے ہرش اور گورو سے مہاراجہ دشرتھ نے کہا تھا کہ رام سو پرجا ہے۔

۳۔ گئو گھوڑے ہاتھی وغیرہ پشو دھن کی رکھشا۔ پرجا یا پتروں کو پراکرمی ویریہ وان اور تیجسوی بنانے کے لئے جہاں گھوڑے کی سواری کی ضرورت ہے وہاں گئووں کے امرت انّ کا تو مہتو اور بھی وشیش ہے۔ راجیہ کی فوجی شکتی کے لئے بڑے بڑے مست ہاتھیوں کی ضرورت تھی بھی اور رہے گی بھی۔ بھلا ان گائے بیل گھوڑا آدی پشوؤں کی کراماتوں کا کیا کہنا۔

۴۔ چوتھی وبھوتی ہے پران۔ ادان اور ویان۔ آدی کا سدا دھیان رکھنا۔ پران اپان شواس پرشواس سانس لینا اور نکالنا جہاں ان کی عام حالت ٹھیک رہے وہاں پرانایام سے پرانوں کو طاقتور بنانے کے لئے سدا کوشاں رہنا۔ جس سے نہ وات پت اور کف تینوں دوش غالب آکر جسم کو بیماریوں کا گھر بنا سکیں۔ اور نہ ہی اندریاں ہی دشٹ واسناؤں کی غلام ہو کر تیرے جیون کو اے منش تباہ و برباد کر دیں۔ یہ پرانایام ہی ہے جس سے کہ من چت بدھی اہنکار انتہ کرن کے چاروں کل پرزے شدھ ہو کر رہ کر سدا شانتی کی سمپدا سے تجھے نہال کرتے رہیں گے۔ جب شریر میں بل انرجی بڑھ رہی ہے تو سمجھنا ہوگا۔ کہ ادان والو (پران) ٹھیک کام کر رہا ہے۔ اور جب جیون میں حرکت ہے۔ اُتشاہ ہے چیشٹھا ہے۔ کام کرنے کو جی چاہتا ہے زندہ دلی ہے تو سمجھنا ہوگا کہ ویان روپی پران ہمارے پنڈ میں ٹھیک کام کر رہا ہے۔

۵۔ پانچویں بات سمردھی کا مخشن یا مانوشکے سمپدا اپنے لوگوں استری پتر۔ دتر یا دھرم پتر۔ بھرتیہ۔ (سیوک) آدی پالن تھوں کی پراپتی اُن کی رکھشا پالن پوشن اور پیار پریتی۔ جس سے گھر پریوار اور سماج میں چہوں اور سکھ شانتی کا واتاورن سدا بنا رہے۔

۶۔ شوریہ۔ دھیریہ۔ شتردؤں کا نوارن آدی میں سدا کشل رہنا۔ یہی یوگ ہے جس کے دوارہ اس راستہ کا راہرو اُس پر برہم پرماتما سے بھی یوگ کے یوگیہ بن جاتا ہے جیسے مہاراج کرشن نے کہا ہے योगः कर्मसु कौशलम

۷۔ ساتویں دبھوتی یا سمپدا ہے مزید دیرتا اور نیردگتا۔ اندریوں کی شکتیوں کو بلوان بنا کر ہمت ساہس۔ اُتساہ دھیرتا وغیرہ گنوں سے ویرتا کو دھارن کرنا اور باہر کے شتروں کو روگوں سے بچاتے ہوئے ہمیشہ صحت مند اور تندرست بنے رہنا۔ ورنہ بیمار یا لاغر جسم تو ہمت اُتساہ اور ساہس وغیرہ کو چھوڑ کر کیول موت کا شکار بننے کے لئے باقی رہ جاتا ہے۔ اس لئے داناؤں کا قول ہے کہ ؎

تنگ دستی اگر چہ ہو غالب ⁂ تندرستی ہزار نعمت ہے۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۳۸

پرمیشور اور بھوتک اگنی کے انوشٹھان سے کیرتی یش اور بل کو بڑھائیں

आगन्म विश्ववेदसमस्मभ्यं वसुवित्तमम् ।
अग्ने सम्राडभि द्युम्नमभि सह ऽ आयच्छस्व ॥३८॥

پدارتھ: ہے (سمراٹ) پرکاش سوروپ (اگنے) جگدیشور! آپ (اسمبھیم) اپاسنا کرنے والے ہم لوگوں کے لئے (द्युम्नम ، اُتم اُتم بل (ابھیا یچھشو) سب اور سے وستار یکت کرتے ہو۔ اس لئے ہم لوگ (دشووِتم) پرتھوی آدی لوگوں کو جاننے اور (دشوویدسم)

سب سکھوں کے جاننے والے آپ کو (ابھیا گنم) سب پرکار پراپت ہو دیں۔

بھوتک اگنی ارتھ : جو یہ پرکاش کرنے والا بھوتک اگنی یگیہ کے انوشٹھان کرنے والے ہم لوگوں کے لئے آتم اُنّتی لیش اور آتم بل کو سب پرکار وستارت کرتا ہے۔ اُس پرتھوی آدی لوکوں کو سوریہ روپ سے پرکاش کرکے پراپت کرانے اور سب سکھوں کو جاننے والے اگنی کو ہم لوگ سب پراپت ہو دیں۔

بھاوارتھ : منشیوں کو پرمیشور اور بھوتک اگنی کے گنوں کو جاننے اور اُس کے انوسار انوشٹھان (عمل) کرنے سے کیرتی لیش اور بل کا وستار کرنا چاہیئے۔

گاہر پتیہ اگنی : ہی گھر ہے اور گھر ہی پرتشٹھا کا ستھان ہے اِشت پتھ براہمن) گھر نہ ہو تو عزت ہی کیا ہے؟ کہاں رہے گا۔ کیا کرے گا؟ کوئی ویوستھا نیم یا قاعدے کی زندگی نہیں ہوگی؟ ایک آوارہ پژمردہ جیون نہ سرا اور نہ جس کا پیر۔ یہ مثل ایسے کہ ؎

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

اس لئے برہمچاری یا ودیارتھی شکھشا کی سماپتی پر سناتک (گریجویٹ) بن کر گھر لوٹتا تھا اور سماورتن کرکے گرہ آشرم میں پرویش کرنے کے لئے وواہ کے ذریعہ جس گاہر پتیہ اگنی کو جلاتا تھا وہی اگنی گھر بسانے کے لئے جاتا تھا۔ اُسی سے ہی نتیہ پرتی پراتہ شام گھر میں اگنی ہوتر ہوتا تھا۔ نروگتا تو ہوتی ہی تھی۔ یش۔ بل اور کیرتی بھی بڑھتی تھی۔ آج سے کروڑوں ورش پہلے وید منتروں کے دیاکھیان کرنے والے مہرشی یاگیہ ولکیہ آدی مہاتماؤں رشیوں منیوں نے منش ماتر کے آرام۔ سکھ اور آنند اور راحتوں بھری زندگی کے لئے دیکھو کیا دہت بات سوتر کی طرح ایک چھوٹے سے فقرے میں بند کرکے بتادی کہ یہ گاہر پتیہ اگنی اور آہونیہ اگنی ہی گھر ہے اور گھر ہے پرتشٹھا جس اگنی شبد کا بھوتک ارتھ کرتے ہوئے اس کا استعمال سب سے پہلے اگنی ہوتر کے لئے بتایا گیا اور اسے ہی گھر یا مانو جیون کا آشریہ کیندر کہا۔ اب معلوم ہو

رہا ہے۔ آج کے یُگ میں یورُوپ اور امریکہ آدی دیشوں کے لوگوں کو اس کی عظمت یا مہانتا جب کہ وہاں کا جیون مشینری کے بے تحاشہ دن رات کثرت استعمال سے ٹھپ ہو کر دکھی اور پریشان حال ہو رہا ہے۔ بدبو دار دُھوآں اور گیسوں سے دم گھٹ رہے ہیں۔ کاروں کو چھوڑ کر سائیکل کی ضرورت بڑھ رہی ہے اور دالو کی سگندھت اور پشٹی دائیک دُالو پراپت کرنے کا کوئی راستہ سمجھ میں نہیں آرہا۔

آہونیہ اگنی : اب شت پتھ براہمن کا رشی منتر میں آئے اگنی کا دیا کھیان برہم اگنی یا آہونیہ اگنی کے لئے کرتا ہوا لکھتا ہے کہ ہے سمراٹ اگنی! ہم تجھ "وشو وید" (سب کو جاننے کے لئے) وشو دتم اریقات دھن بانٹنے والے کے پاس آتے ہیں۔ ہم کو پرکاش اور بل دے۔ جو آواہن کرنے کے یوگیہ ہے۔ بلانے کی پرارتھنا کرنے کے یوگیہ ہے۔ وہی پرمیشور پتا ہی آہونیہ اگنی ہے۔ برہم ہے نسندیہہ جہاں جگت پتا پرمیشور برہم کی اُپاسنا ہوتی ہے اور جہاں بھوتک اگنی سے اگنی ہوتر ہو کر سارے وشو کے سُکھی جیون کے لئے یگیہ کرم ہوتا ہے۔ وہی گھر ہے۔ وہی منش کے لئے سُکھ کا گہوارہ ہے اور اُس کی عزت اور پرتشٹھا ہے۔ ایسے ہی منتر میں آئے اگنی شبد کے ارتھ سے برہم اور بھوتک اگنی ان دونوں کی اُپاسنا سے ہی مانو جیون سانسارک اور پارلوک دونوں سُکھ سامراجیہ کو پراپت کر کے سُکھی سمپن اور دکھوں سے رہت ہو گا۔

(اوم شم)

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۳۹

گارہپتیہ اگنی گرہستھ کا پالک

अयम॒ग्निर्गृ॒हप॑ति॒र्गार्ह॑पत्यः प्र॒जाया॑ वसु॒वि-
त्त॑मः। अग्ने॑ गृहपतेऽभि द्यु॒म्नम॒भि सह॒ऽ
आय॑च्छस्व ॥३९॥

پدارتھ : ہے دگرہ پتے، گھر کے پالنے والے (اگنے) پرمیشور یا جو (ایم)

یہ آپ (گرہ پتی) سگرہستھ آشرم کے پالن کرنے کے لئے (گاہر پتیہ) گھر کے پالن کرنے والوں کے ساتھ مل کے (پرجایا دُسو وتمیہ) پرجا کے لئے سب پرکار کا دھن پراپت کرنے والے (اگنی) پرکاش سورُوپ ہیں سوآپ (دیُومنم) سُکھ اور پرکاش سے یکت دھن کو (ابھیا یچھسو) سب اور سے اچھی طرح دیجئے۔ تتھا (سہیہ) اُتم بل پراکرم بھی اچھی پرکار سے دیجئے۔

بھوتک ارتھ : جس کارن گرہ پتی اُتم گھر ستھان وغیرہ کے پالن کیلئے پُتر۔متر۔استری اور بھرتیہ (سیوک) آدی پرجا کو دھن ایشوریہ آدی کو پراپت کرانے اور گھروں کے پالن کرانے والوں کے ساتھ مل کر یہ اگنی ارتھات بجلی سوُریہ اور لکڑی سے جلانے والی پرستھ اگنی ہے اس سے وہ گھروں کے پالن کرنے والا اگنی ہم لوگوں کے لئے سب طرف سے اُتم اُتم دھن اور اُتم اُتم بلوں کو ودستارکت کرتا ہے۔

بھاؤ ارتھ : گرہستھ لوگ جب ایشور کی اپاسنا اور اس کی آگیا میں پرورت ہوکے کاریہ کی سدھی کے لئے اس اگنی (سوُریہ بجلی اور زمینی آگ یہ جو تین پرکار کی بھوتک Material اگنی ہے) کا پریوگ کرتے ہیں۔ تب یہ اگنی انیک پرکار کے دھن اور بل شکتی وغیرہ کو وستارکت کرتا ہے۔ کیونکہ یہ پرجا میں پدارتھوں کی پراپتی کے لئے اتینت سدھی کرنے ہارا ہے۔

گاہرپتیہ اگنی گرہستھ آشرم : گاہرپتیہ اگنی کا ارتھ ہے۔ گرہستھ آشرم کی پالک رکھشک اگنی۔ جو وِواہ کرنے والا کنیا کے گرہ میں جا کر جلاتا تھا۔ اور اسی سے ور ودھو دونوں اپنی پریوار۔ سماج۔ راشٹر اور وِشو دھا بھر کے پرانیوں کی رکھشا کی دِکشا (برت) لے کر گرہستھ آشرم میں داخل ہوتے تھے۔ وہی اگنی اپنے گھر میں ساتھ لے جاتے تھے اور اسی سے دونانہ پراتہ سائینگ اگنی ہوتر سندھیا سوادھیائے آدی نتیہ کرموں کو کرتے ہوئے گرہستھ جیون کو سورگ دھام بنایا کرتے تھے۔ جس طرح منشو ج

(رفع حاجت) سنان۔ کھان پان اور سانس لینے کی چھٹی نہیں ہے ورنہ سارا ہی جیون درہم برہم ہو جائے۔ ٹھیک اسی طرح بلا ناغہ اس پنچ مہایگیوں۔ برتوں کی آدرش اگنی سے اُس سمے تک کرم کانڈ کرتے رہتے جب تک کہ باقاعدہ بان پرستھ سنیاس آشرم میں پرویش کرکے گھر کا پری تیاگ نہیں کرتے تھے۔ پتر پوتر جب وواہ کرکے آتے تھے تب بھی وہ اپنے سسرال سے وواہ کی اگنی کو ساتھ لے کر پہلے سے ہی گھر میں جل رہی اکھنڈ اُسی گاہر پتیہ اگنی میں ملا دیتے تھے۔ اور تب سبھی گرہستھ بہو بیٹیوں کے ساتھ مل کر اس نتیہ کرم رُوپ پانچ مہایگیوں سندھیا دید کے سوا دھیائے پٹھن پاٹھن۔ برہم یگیہ (۲) اگنی ہوتر اور وِدوانوں کا ست سنگ دیو یگیہ (۳) ماتا پتا۔ آچاریہ۔ ساس سسُر جیٹھ جیٹھانی۔ بڑا بھائی۔ بھرجائی اور باہر سے آنے والے وِدوان گیانی وردھ استری پرشوں کی پُوجا۔ یعنی آدر ستکار۔ آدی پتری یگیہ (۴) بنا وقت اور تاریخ مقرر کئے گھر میں آئے سبھی بھجن مہانو بھاؤں کی سیوا کھان پان آدی اور ایسے وِدوان ابھیاگت سادھو سنیاسی آدی درکت اتھوا گرہستھی وِدوان کے گھر میں آجانے پر اُن کی سیوا اور اُن کے دھرم اُپدیش سے لابھ اُٹھانا آدی اِتھی یگیہ اور (۵) گھر میں بنائے ہوئے بھوجن میں سے میٹھے پدارتھ لے کر آہوتیوں کے دوارہ پہلے دیو ارپن کرنا اور پھر کوا کُتا۔ گائے۔ کیڑی چیونٹی وغیرہ جو پرانی ہیں ان کے لئے بھی نکالنا۔ پھر گھر میں آئے غریب۔ کنگال۔ کوڑھی روگی۔ محتاج اور معذور رکمندوں کے لئے بھی ہر وقت گھر کا دروازہ کھلا رکھنا وغیرہ بلیشو دیو یگیہ کو بھی نتیہ کرتے رہنا۔

بھومنڈل کا راجہ گرہستھ : اگرچہ آشرم چار ہیں۔ برہمچریہ۔ گرہستھ بان پرستھ اور سنیاس۔ لیکن حقیقی آشرم جو سب سے مہان ہے پوجنیہ ہے اور شرشٹھ ہے وہ گرہستھ ہے جس کی کمائی سے شہروں کے گندے واتاورن سے دُور رہ کر گوروکلوں جیسے ودیالوں میں پڑھنے والے برہم چاری اپنی وِدیا کو حاصل کر

پاتے ہیں۔ بان پرستھ بھی اپنے لئے کھانا وغیرہ کہاں سے لائے گا؟ اور سنیاسی بھی تو آن آدی سادہ آہار لیتے ہوئے ساری دُنیا کو پرماتما کا گھر اور اُس کے پیارے امرت پتر سبھی پرانی سمجھ کر اُن کے کلیان کے لئے سروتر بھرمن سے اور اس پربھو کی اننیہ بھگتی اپاسنا میں لین ہو کر جیون کے آخری پڑاؤ کو جو خوش گوار بناتا ہے۔ اور موکھش مارگ کا یاتری ہوتا ہے تو یہ سب برکات بھی پالنے والے گرہستھ آشرم ہی سے ہے یعنی یہ سبھی کا رنیہ گرہستھ آشرم کے کارن ہی ہو سکتے ہیں۔ اس لئے سمجھنا ہوگا کہ سمپورن وشو کا راجہ کیول ایک آشرم ہے اور وہ ہے گرہستھ آشرم۔ جس کے سہارے باقی تین آشرموں کی زندگی بنی رہتی ہے سارے پرانی ماتر کی بھی اور راجاؤں کے راجیہ بھی۔ جو گرہستھ آشرم کی کمائی سے ٹیکسوں کو لے کر راجیہ کو چلا پاتے ہیں۔

لہٰذا گرہستھ سُدھرے گا تو سماج سُدھرے گا۔ اور اگر سماج سُدھرے گا تو راشٹر سُدھرے۔ اور پھر سارا جگ سُدھرے گا۔ اس کے لئے کسی کوی نے ٹھیک ہی کہا ہے ؎

یہ گھر ہمارا تیرتھ سب تیرتھوں سے بڑھ کر
دُنیا کا کوئی تیرتھ اس کے نہیں برابر۔
گنگا ہو یا کہ جمنا۔ کاشی ہو یا کہ متھرا
سب ہیں اسی کے اندر۔ کوئی نہیں ہے باہر
گھر میں دیا جلا کر مندر میں پھر جلانا۔

" اوم شم "

پرمیشور کی کرپا اور پُرشارتھ سے دھن اور بل کا وستار کریں

अयमग्निः पुरीष्यो रयिमान् पुष्टिवर्द्धनः।
अग्ने पुरीष्याभि द्युम्नमभि सह ऽ आयंच्छस्व ॥४०॥

پدارتھ : ہے (پریشیہ) کرموں کے پُورن کرنے میں اتی کُشل (اگنے) اُتم سے اُتم پدارتھوں کے پراپت کرانے والے وِدوان آپ جو (ایم) یہ (پری شیہ) سب سکھوں کے پُورن کرنے میں اتی اُتم (ریئمان) اُتم اُتم دھن یکت (پشٹی وردھنہ) پُشٹی کو بڑھانے والا (اگنی) بھوتک اگنی ہے اس سے ہم لوگوں کے لئے (ابھی دیُومنم) اُتم اُتم گیان کو سِدّھ کرنے والے دھن اور (ابھی سہہ) ہمارے اُتم اُتم شریروں اور آتما کے بلوں کو (آئیمیو) سب پرکار سے وستار یُکت کیجئے۔

بھاؤارتھ : منشیوں کو پرمیشور کی کرپا اور اپنے پرشارتھ سے اگنی ودّیا کو سیپاون کر کے انیک پرکار کے دھن اور بلوں کو وستار یُکت کرنا چاہیئے۔

پرتاپ وان اگنی : منتر میں پیچھے آئے ہوئے منتروں سے پھر بھوتک اگنی کے پرتاپ سے شریر کے بل کو بڑھائیں۔ اور اسی سے گیان کی سدّھی اور گیان پراپتی سے آتما کے بلوں کا وستار کرتے جائیں۔ بھوتک اگنی کیول وہ ہی نہیں ہے جو باہر ہے۔ شریر کے اندر کی جٹھر اگنی بھی جو پرانوں کے آشرت شریر میں جل کر اسے جیوت جاگرت رکھ رہی ہے وہ بھی بھوتک ہی ہے جب یہ مند پڑ جاتی ہے تو شریر وایو کے کوپ سے مُردہ ہو جاتا ہے۔ اور نشپران سا نہ ودّیا یا گیان کی پراپتی کے لئے کوئی پریشرم محنت یا پرشارتھ ہو تاہے اور نہ شریر ہی بل یُکت ہو سکتا ہے۔ لہٰذا جس میں یہ اگنی پرچنڈ ہے وہ ہی بلوان ہے۔ وہ ہی گیانی وہ ہی اگرنی نیتا، لکشمی وان اور ایشوریہ وان ہو کر راج پد کو پراپت کر کے پرجا کے پالن روپ گیہ

کو جلانے کے یوگیہ ہو سکتا ہے۔ منتر میں آیا ہے کہ اگنی جہاں پورن و دوان ایشور یہ کے ارتھ
کو بتلا رہا ہے کہ وہ پرکاشیہ ارتھات پورن ہے اور سب کے کرموں کو پورن کرنے میں بھی
کشل ہے سب کو سکھ سے پورن کرتا ہے۔ سب جنوں میں سب سے شریشٹھ اور سب
کو سرود اُتم پدارتھوں کو پراپت کرانے والا ہے۔ وہاں یہ بھوتک اگنی بھی سب گیان وان کے
بیتھ کرانے والے شریر کے بل اور پشٹی کو بڑھانے سے آتمک بل کا بھی داتا ہے اور اپنے گنوں
میں پورن ہے۔

اس لئے مہاراج رشی دیانند نے منتر کے آخیر میں لکھا ہے کہ اُس پرمیشور کے انوگرہ
اور اپنے پرش رتھ سے اُس اگنی کی ودیا کو سمپادن کر کے انیک پرکار کے سکھوں دھن اور بل
کا وستار کرنا چاہیئے ÷ ۱ اوم شم ۱

یجر وید۔ ادھیائے تیسرا منتر نمبر ۴۱

گرہستھ آشرم سب اُتم ویوہار اور سب آشرموں کا مول

गृहा मा बिभीत मा वेपध्वमूर्ज्जं बिभ्रतऽ
एमसि । ऊर्ज्जं बिभ्रद्वः सुमनाः सुमेधा
गृहानैमि मनसा मोदमानः ॥४१॥

پدارتھ: ہے برہم چریہ آشرم سے سب ودیاؤں کو گرہن کئے (گرہاہ) گرہ آشری منشو!
(اُورجم) شبھ آدی پراکرموں کو (ابھیرہ) دھارن کرتے ہوئے تم گرہستھ آشرم کو یتھاوت
(ٹھیک ٹھیک) پراپت ہوؤ۔ گرہستھ آشرم کے انوشٹھان سے (ما بھیت) مت ڈرو۔
تمہارا ماویپدھوم) مت کانپو اور پراکرم کو دھارن کئے ہوئے ہم لوگ (گرہان) گرہستھ
آشرم کو پراپت ہوئے تم لوگوں کو (آ ا مسی) نتیہ پراپت ہوتے رہیں اور (وہ) تم لوگوں
میں ٹھہر کر اس پرکار گرہستھ آشرم میں ورتمان (سومناہ) اُتم گیان (سُمیدھاہ) اُتم بدھی یکت

ہمنا) وگیان سے (مودمانہ) ہرش اُلّتشا ویکت (उजम) انیک پرکار کے بلوں کو विसत

دھارن کرتا ہوا میں اننت سکھوں کو (آریمی) نرنتر (سدا) پراپت ہوتا رہوں۔

بھاوارتھ : منشیوں کو پوُرن برہمچریہ آشرم کا سیون کر کے یوا اوستھا میں

سوئمبر کے ودہان کی ریتی سے اپنے تلیہ سبھاؤ سودیار وُپ بدھی اور بل آدی گنوں والی سوئمبر

یکھشت (دیکھی بھالی پریکھشا کی ہوئی) استری سے وِواہ کر کے تھا شریر آتما کے بل کو سدھ

کر اور پتروں کو اُتپن کر کے سب سادھنوں سے اچھے اچھے ویوہاروں میں سستھت رہنا

چاہیئے۔ کسی منش کو گرہستھ آشرم کے انوشٹھان سے بچے نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ

گرہست آشرم سب اچھے ویوہار اور سب آشرموں کا مُول ہے۔ اس لئے اس گرہستھ

آشرم کا انوشٹھان اچھے پرکار سے کرنا چاہیئے۔ اس گرہستھ آشرم کے بنا منشیوں کی اور

راجیہ آدی ویوہاروں کی سدّھی ہرگز نہیں ہوتی۔

گھر ہی اگنی اور اگنی ہی گھر ہے : تب ہی منتر کے اوپر لکھا کہ منتر کا دیوتا۔

"داستو اگنی" ہے ارتھات گھر جہاں اگنی جلتی ہے اور اگنی رُوپ ہی گھر گرہستھ ہوتا ہے

گھر نہ ہوگا تو آہونیہ ارتھات برہم اگنی کہاں جلے گی اور بھوتک ارتھات پرانی اپرانی سنسار

کو سُکھ دینے والی ہو تر اگنی کہاں جلے گی ؟ اور آہونیہ اور گارہپیہ تیہ ان دونوں اگنیوں

کے فقدان سے دھرم ارتھ کام اور موکھش کی سدّھی کہاں ؟ اور مانوتا کے رکھشک برہم

گیانی شو ویر جو شرشٹی میں اپنائے اپنا چار ابھاؤ اور استیہ کو دھونس کرستیہ دھرم

اور دھرمیوں کی رکھشا کریں۔ وہ کہاں سے آئیں گے ؟

منتر کا مہتو : اس لئے گرہستھ آشرم کی مہان عظمت وید آدی ست

شاستروں کے گہرے مطالعہ کے بعد سمجھ کر مہرشی دیانند نے جہاں چاروں ویدوں کی

بھومکا لکھتے ہوئے اُس کے گرہستھ وشے میں اُس کا ویاکھیان کیا۔ اسی منتر کا پھر ویاکھیان

اپنے کرم کانڈ کے شاستر سنسکار ودھی کے گرہستھ آشرم پرکرن میں بھی وستار پوُروک کیا۔

رشی اس بات کو اچھی طرح سمجھتے تھے کہ ایک ہزار ورش کی بدترین غلامی سے بھارت کی
پرجا ویراگی بن رہی ہے یا لاکھوں لوگ گھربار چھوڑ کر مالا پکڑ کر گپھاؤں کندراؤں اور گدیوں
پر بیٹھے ہیں یا بھگوے ہو کر گلی گلی پھرتے ہیں اور مجھے بھی کہتے ہیں کہ بابا چھوڑ دان بکھیڑوں کو
سنسار کا سار بھلا آج تک کوئی کر بھی پایا ہے کیا؟ اس لئے سوئم گھربار چھوڑ کر گھربار والوں
کو کرم کاکر تویہ پالن کا گیان و گیان کا آشرم دھرم ورن کرم کا سچا مارگ دکھانے اور چلانے
کے لئے اپنے مہان جیون کو تپسیہ کی اگنی میں بلیدان کے لئے جھونک دیا۔

گرہ آشرم انوشٹھان :

ہے گرہ آشرم کی اچھیا کرنے والے منش لوگو! تم لوگ
اپنی اچھیا کے انوکول وواہ کر کے گرہستھ آشرم کو پراپت ہوؤ۔ اُس سے ڈرو اور کانپو مت۔ کنتو
اُس سے بل اور پراکرم کرنے والے پدارتھوں کو حاصل کرنے کی اچھیا کرو۔ اور گرہ آشرمی پرشوں
سے ایسا کہو کہ میں پرماتما کی کرپا سے آپ لوگوں کے اندر پراکرم شدھ من اُتم بدھی اور آنند کو
پراپت ہو کر گرہ آشرم کروں۔ (رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا)

ہے گرہستھی لوگو! تم ودھی پوروک گرہ آشرم میں پرویش کرنے سے مت ڈرو۔
مت کانپو! ان پراکرم تتھا ودیا آدی شبھ گنوں سے یکت ہو کر دھارن کرتے ہوئے تم لوگوں
کو ہم ستیہ اپدیشک ودوان لوگ پراپت ہوتے اور ستیہ اپدیش کرتے رہے۔ اور ان پان
آچھادن (کھانا۔ پینا۔ پہننا) اور ستھان سے تم ہمارا نروان کرتے رہو۔ اسی لئے تمہارا گرہ
آشرم ویوہار میں نواس اُتکرشٹ (افضل) ہے۔ ورانتے (اندر سُوکھی) جلیسے میں تیرا تی
انتہ کرن سے آنندت پرسن من۔ اُتم بدھی سے یکت تجھ کو پراپت ہوتا ہوں اور ہے میرے
پوجیہ تم پتا آدی لوگو! تمہارے یہ بل پراکرم اور ان آدی ایشوریہ کو دھارن کرتا ہوا تم
گرہستیوں کو سب پرکار سے پراپت ہوتا ہوں۔ اسی پرکار تم لوگ بھی مجھ سے پرسن ہو کر ورتا
کرو (سنسکار ودھی گرہ آشرم پرکرن)۔

شت پتھ براہمن کی شکھشا :

اس منتر پر یہ ہے کہ گرہ پتی کے گھر آنے

پر گھر والے ڈریں نہیں۔ کہ کہیں ایسی بات کوئی نہ ہو جائے جس سے گھر میں کلہہ کلیش ہو جائے اس لئے گرہ سوامی کے گھر آتے ہی کوئی کرودھ وغیرہ کی بات نہیں کرنی چاہیئے۔ اگر کچھ کہتا بھی ہو تو بھی دوسرے دن ہی کہے۔ یہ گھر بسانے کی ودھی ہے۔ پرایہ یہ دیکھا گیا ہے کہ گھر کے بوجھ اور ساماجک ذمہ داریوں کے جھگڑے میں اپنے کو اسمرتھ پاکر لوگ خصوصاً آج کل کے نوجوان اور یوتیاں گرہستھی بننے سے ڈرتے ہیں۔ کتراتے ہیں۔ اس لئے سادھنا کشل گرہستھیوں اور ودوانوں کا دھرم ہے کہ وہ اپنی گرہستھی کو اُتم بنا کر دوسرے گرہستھیوں کے گرہستھ جیون کو اُبھارنے میں سدا کر تو یہ شیل رہیں۔ ورنہ گھر لو زندگی سے اُپرام ہونے کے کارن مانو سماج میں دبھچار۔ اناچار اور اویوستھا پھیل کر جن جیون دکھی اور بھرشٹ ہو جائے گا۔ اس لئے وید نے کہا ہے کہ मबिभीत گرہستھ بنانے سے مت ڈرو۔

منتر نمبر ۴۲ — یجروید ادھیائے تیسرا

گرہستھ ودوان اتھتی کی اور اتھتی گرہستھوں کی سیوا سے یا کو بڑھائیں

येषामध्येति प्रवसन् येषु सौमनसो बहुः ।
गृहानुपह्वयामहे ते नो जानन्तु जानतः ॥४२॥

پدارتھ : (پروسن) پرواس کرتا ہوا (گھر سے باہر جاتا ہوا) اتتھی (ایشیام) جن گرہستھیوں کا (अध्येति) سمرن کرتا ہوا یا (یشو) جن گرہستھیوں میں (بہو) ادھک (سومنس) پریتی بھاؤ ہے اُن (گرہان) اُن گرہستھیوں کی ہم اتتھی لوگ (اُپ ہویامہے) نتیہ پرتی پرشنسا کرتے ہیں جو پریتی رکھنے والے گرہستھ لوگ ہیں (تے) وہ (جانتہ) جانتے ہوئے (نہ) ہم دھارمک اتتھیوں کو (جاننتو) یتھاوت (ٹھیک ٹھیک) جانیں۔

بھاوارتھ : گرہستھیوں کو سب دھارمک اتتھی لوگوں کے ساتھ اور اتتھی

لوگوں کو گرہستھوں کے ساتھ اتینت پریتی رکھنی چاہیئے۔ دُشٹوں کے ساتھ نہیں اور ان دُوانوں کے سنگ سے پرسپر ورتالاپ کر ودیا کی اُنتی کرنی چاہیئے۔ اور جو پرُوپکار کرنے والا وِدوان اتیتھی لوگ ہیں۔ ان کی سیوا گرہستھیوں کو نرنتر کرنی چاہیے۔ اوروں کی نہیں۔

گرہستھ کی ایشوریہ سمردھی : منتر میں گرہستھیوں کو اتیتھی یگیہ کا اُپدیش

دیا گیا ہے جس میں دوہرے کرتویہ کا پالن بتلاتے ہوئے یہ کہا ہے کہ جہاں گرہستھیوں کا دھرم ہے کہ وہ مہاتما اتیتھیوں کی سیوا کر کے اُن کے ست سنگ سے اپنی ودیا کو بڑھائیں وہاں وِدوان اتیتھیوں کو بھی کہا کہ گرہستھیوں کے ساتھ اتینت پریتی کے ساتھ برتیں یا برتاؤ کریں۔ گرہستھی اپنے اس کرتویہ کو کہ اتیتھی سیوا ہمارا دھرم ہے۔ یہ جانتے ہوئے وِدوان اتیتھیوں کی جان پہچان کر سدا اُن کی سیوا کرتے رہیں۔ منتر بھاشیہ میں جیساکہ بتلایا گیا یہ سُوابھاوک ہے۔ کہ اتیتھی دیوتا بھی وہاں ہی ادھک جاتے ہیں جہاں اُن کے ساتھ بہت شردھا۔ پریتی اور آدر ستکار دیوہار کیا جاتا ہے۔ جہاں پرتشٹھا (عزت) استھیہ اور شردھا نہیں ہوتی وہاں کوئی وِدوان سادھو یا کوئی بھی اتیتھی جاتا بھی نہیں ہے۔ منش کی پرکرتی کے لئے یہ ہے بھی اسوابھاوک۔ یا غیر قدرتی۔ گوسوامی تُلسی داس نے منش کے اس سُوابھاوک چتر کا ورنن اپنے اُپدیش کے ساتھ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ؎

آدت کو آدر نہیں۔ نینن نہیں سنیہہ
تُلسی تہاں نہ جادیئے۔ کنچن برسے مینہہ

چاہے سونے کا مینہہ کیوں نہ برسے آنے والے اتیتھی پر۔ لیکن جہاں آدر اور پیار نہیں وہاں کبھی بھول کر بھی نہیں جانا چاہیئے۔ منتر میں یہ بھی کہا کہ جو گرہستھی میں پریتی بھاؤ ادھک ہے اُن کیلئے منگل بھاؤ اتیتھی رکھتا ہے۔ اور رکھنا چاہیئے اُن لوگوں کی اُنتی میں اُس کی سدا دلچسپی بنی رہتی ہے۔ یہ بالکل قدرتی اور دیوہارک بات ہے۔ کہ اتیتھی جس گھر کا ان جل کھاتا پیتا ہے اور جہاں اُسے آدر اور شردھا ملتی ہے اُنہیں وہ سدا سمرن

سمرن رکھتا ہے۔ اُن کے پاریوارک جیون میں دھرم آچرن و دّیا۔ وردھی۔ پرسپر سُومتی اور پیار۔ ایشور بھکتی دغیرہ سکھی جیون کے سادھن جٹانے میں سدا جاگی دار ہوتا ہوا کوشاں رہتا ہے۔

گرہستھی کا گھر یگیہ کی ویدی : وید آدی ست شاستروں میں اتتھی ستکار کی اپورو مہما گائی گئی ہے۔ جو گرہستھ اتتھیوں کی راہ دیکھتا رہتا ہے۔ وہ دیو یگیہ کو کرتا ہے۔ ۲۔ جو اتتھیوں سے بات کرتا ہے وہ مانو یگیہ کی دیکشا لے رہا ہے۔ ۳۔ اتتھی کے آنے پر جو اُسے جل دیتا ہے۔ وہ مانو یگیہ کا پوتر جل ہے ۴۔ جو پدارتھ اتتھی کو تریپت کرنے کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ وہ گرہستھی کا سوم یگیہ ہے۔ ۵۔ اتتھی کے لئے بچھونا۔ چادر۔ سرہانے وغیرہ جو دیتے ہیں۔ سو یگیہ کا مانو پری دھان ارتھات یگیہ کا پہراوا لباس یا دستر ہیں۔ اتیادی۔ جس کا بھاوارتھ سپشٹ ہے کہ اتتھی کا لوگیہ آدر ستکار کرنا۔ مانو بڑے بڑے یگیہ کرنے کے سمان ہے ۔ اس لئے گھر کو یگیہ کی ویدی کہا گیا ہے۔ (اتھرو وید کانڈ ۹۔ سوکت ۶۔ منتر ۳۰-۱۸)

گرہ پتنی کا کرتویہ : گرہ پتنی یا سوامنی اتتھیوں کی سیوا کے لئے گھی کا گھڑا لائے۔ مدھر رس سے بھرا دوسرا گھڑا لائے۔ پینے والوں کو جتنا چاہیئے۔ اتنا دیتی جائے۔ کنجوسی نہ کرے۔ اس پرکار کا اَنّ دان ہی گھر کی رکھشا کرتا ہے (اتھرو وید ۸ - ۱۲ - ۳) اتتھی ستکار میں اَنّ پان یا دُوسرے پدارتھوں کا دان کھُلے ہاتھوں دینا چاہیئے۔ اس سے گھر کا سرکھشن ہوتا ہے۔ اور گھر کا ایشور بڑھتا ہے۔ ابھی کل ہی پرانی کا تھا پڑھ رہا تھا۔ کہ راجیہ ایک سدگرہستھن گرہ سوامنی یا دیوی تھی۔ گھر میں بھُوک سے لاچار دو سنت آ گئے۔ دو روٹیاں ہی رکھی تھیں۔ گھر میں۔ اُن کو پروس دیں۔ اتنے میں ایک بھُوکا فقیر آ گیا جب کہ سنتوں نے ابھی کھانا شروع نہیں کیا تھا۔ دیوی نے وہ دونوں روٹیاں اُٹھا کر اُس کو دے دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک امیر گھرانے کی نوکرانی

تھالی میں کچھ روٹیاں لے آئی۔ راجیہ نے اُس گن کر واپس کر دیا۔ پھر کچھ دیر بعد وہی داسی اور روٹیاں لے آئی۔ راجیہ نے گنا تو وہ بیس تھیں۔ لے لیں اور سنتوں کے سامنے رکھ دیں۔ وہ حیران ہو رہے تھے کہ یہ کیا بات ہے۔ کہ ہماری تو بھوک کے مارے جان نکل رہی تھی۔ روٹیاں آئیں بھی لیکن واپس کر دیں۔ اور بعد میں آئیں تو رکھ لیں۔ پوچھنے پر راجیہ نے بتایا۔ کہ میں نے پڑھا ہے۔ کہ گرہستھی جتنا دیتا ہے اُس سے کئی گنا زیادہ بھگوان اُسے دیتا ہے۔

یجروید۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۴۳

گرہستھ پرارتھ کرکے دھرم سے پرورتی راجیہ آدی ایشوریہ کا سنگرہ کریں

उपहूता ऽ इह गाव ऽ उपहूता ऽ अजावयः।
अथो ऽ अन्नस्य कीलाल ऽ उपहूतो गृहेषु नः।
क्षेमाय वः शान्त्यै प्रपद्ये शिवꣳ शग्मꣳ
शंयोः शंयोः ॥४३॥

پدارتھ: (ایہہ) اس گرہستھ آشرم اور سنسار میں تم لوگوں کے (شانتیئی) سکھ اور ہماری کھیشما ئے رکھشا کے لئے (گرہیشو) نواس کرنے یوگیہ ستھانوں میں جو (گاوہ) دودھ دینے والے گؤ وغیرہ پشو (اُپ ہوتاہ) پراپت کئے اور (اجاویہ) بھیڑ بکری وغیرہ پشو (اُپ ہوتاہ) نکٹ پراپت ہوئے (اتھوہ) علاوہ ازیں (انیہ) پران دھارن کرنے والے یا سکھ کے ہیتو (کیلالہ) ان آدی پدارتھوں کا سموہ (اُپ ہوتہ) اچھے پرکار پراپت ہوا ہے ان سب کی رکھشا کرتا ہوا میں گرہستھ (شینوہ) سب سکھوں کے سادھنوں سے (شوم) کلیان (شینوہ) اور سکھ سے (شگمم) اتم سکھوں کو (پرپدیے) پراپت ہو ووں۔

بھاوارتھ: گرہستھیوں کو یوگیہ ہے کہ ایشور کی اپاسنا اور اُس کی آگیا

پالن سے گئو۔ ہاتھی۔ گھوڑے وغیرہ پشو تتھا کھانے پینے یوگیہ سوادشٹ بھکشن پدارتھوں کا سنگرہ کر اپنی اور دوسروں کی رکھشا کرکے وگیان دھرم۔ ودیا اور پرشارتھ سے اس لوک اور پرلوک کے سکھوں کو سدھ کریں۔ کسی پرش کو بھی آلسیہ میں نہیں رہنا چاہیئے۔ کنتو سب منش پرشارتھی ہوکر دھرم سے چکرورتی راجیہ آدی دھنوں کو سنگرہ کر۔ اُن کو اچھی پرکار رکھشا کرکے اتم اتم سکھوں کو پراپت ہوں اُس سے وپریت منشوں کا برتاؤ نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ جو ایسا نہیں کریں گے اُنہیں سکھ کبھی نہیں ہوگا۔ منتر اُپدیش انوساورت کرہی گرہستھ شریشٹھ مانے جائیں گے۔ دوسرے نہیں۔

آدرش گرہستھ مہما: کا ورنن کرتے ہوئے جگت پتا پرماتما نے سرشٹی کے آرمبھ سے ہی انیک وید منتروں دوارہ اپدیش دے اس گرہستھ کو ہی سب سکھوں کی کھان سب ان۔ دھن پشو پرجا۔ دودھ گھی آدی۔ اتم اتم پدارتھوں کا منبع۔ لوک پرلوک کے سکھ کا سادھن ویوہار اور پرمارتھ کے سروت اور دھرم ارتھ کام موکھش کا دوارہ بتلایا ہے۔ اس منتر میں تو اس گرہستھ کو دھرم پورک چلانے اور سب پرکار کی سمردھی کرتے ہوئے چکرورتی راجیہ آدی گنوں کے سنگرہ کا بھی آدیش۔ اپدیش کیا ہے۔ اوہو! کتنا مہان ہے یہ گرہستھ آشرم۔ اب آپ بالترتیب اتھرووید سنسکار ودھی۔ رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا اور آریہ ابھیونے میں منتر کے ہوتے ویاکھیانوں کا آنند لیں۔

آن دھن آدی سے ایک دوسرے کی رکھشا: ہمارے گھروں میں گوئیں۔ بھیڑ۔ بکری آدی پشو۔ سدا آدر پورک رکھے جائیں اور اتم اتم ان پان رسیلے پدارتھوں سے گھر بھرے رہیں۔ ان گئو دودھ۔ بھوجن اور دھن آدی پدارتھوں کا سنگرہ کرکے ایک دوسرے کی رکھشا میں سلامت پر رہیں۔ (اتھرووید ۵-۲۹-۷)

راجیہ اور پرجا دھرم: ہے گرہستھوں! اپنے گھروں میں جس پرکار گئو آدی۔ اتم۔ پشو۔ سدا رہیں۔ بکری بھیڑ آدی پشو بھی رہیں اور ان آدی اتم پدارتھ

بھی پدارتھ ہوں۔ ایپ پریتن ہم لوگ سدا کرتے رہیں گے گرہستھو! یئں اپدیشک اور راجہ اس گرہ آشرم میں تمہارے رکھشن اور نرآپدرو تا (جھگڑے دنگے فساد وغیرہ) خوف و ہراس وغیرہ سے رہت شانتی مئے اوستھا کرنے کے لئے پراپت ہوتا ہوں یں اور آپ لوگ پریتی پوروک مل کر کلیان ویوہارک سکھ اور پارمارتھک سکھ کو پراپت ہوکے دوسرے لوگوں کو سدا سکھ دیا کریں (سنسکار ودھی گرہ آشرم پرکرن) اپدیشک اور راجہ کا دھرم بتلایا ہے۔ گرہستھوں کی رکھشا دھرم کی انتی اور شانتی کی ستھاپنا۔

پرمارتھ اور سنسار سکھ: ہے پرمیشور! آپ کی کرپا سے ہم لوگوں کو گرہ آشرم میں پشو۔ پرتھوی۔ ودیا۔ پرکاش آنند۔ بکری اور بھیڑ آدی پدارتھ اچھی پرکار سے پراپت ہوں۔ تتھا ہمارے گھروں میں اُتم رس یکت۔ کھانے پینے کے یوگیہ پدارتھ سدا بنے رہیں۔ ہم لوگ پرسپر مل کر ان پدارتھوں کی رکھشا او رسکھ کے لئے پراپت کرتے رہیں جس سے ان کی پراپتی سے ہمیں پرمارتھ او رسنسار کا سکھ ملے۔ اور ہمارے سب روگ شانت وا بیٹے نورت ہوں (رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا گرہ آشرم وشے)

موکھش سکھ اور پرجا سکھ: ہے پشو آدی پتے مہاتمن! آپ کی کرپا سے ہی اُتم اُتم گائے بھینس گھوڑے۔ ہاتھی۔ بکری بھیڑ تتھا انیہ سکھ دائیک سب پشو اور اتی سرو روگ ناشک اوشدھیوں کا اتکرشٹ رس ہمارے گھروں میں نتیہ سبتھر رہے جس سے کسی پدارتھ کے بنا ہم کو دکھ نہ ہو۔ ہے دوانوں! تمہارے سنگ اور ایشور کی کرپا سے کھشیم کشل اور شانتی تتھا سرواپدر وناش کے لئے موکھش سکھ اور اس سنسار سکھ کو میں پراپت ہوؤں۔ موکھش سکھ اور پرجا سکھ ان دونوں کی کامنا کرنیوالا جو میں ہوں۔ اُن میری اکت (مندرجہ) دونوں کامناؤں کو آپ یتھاوت شیگھر پورا کیجئے آپ کا یہی سبھاؤ ہے۔ کہ اپنے بھگتوں کی کامنا اوشیہ پوری کرتا۔ (آریہ ابھی ونے) —

جبرشی نے اس ویدویاکھیان میں دو سمبودھن (خطاب) بھگوان سے کئے ہیں۔ پشو آدی سب کے پالک سوامی اور دوسرے مہاتما جو بھگوان پرتی کشن پشو آدی سب پدارتھوں کی پالنا کر رہا ہے وہ مہاتما کیوں نہیں پرانے کوی گایا کرتے تھے ؎

جو چیونٹی کو بھی دیتا ہے دے رہا ہاتھی کو بھی -:

بھوجن دے چیونٹی کنجر کو تیرے بھرے بھنڈاری کہیں نہیں

نرتت چولا سینو دیا سوئی دھاگہ ہاتھ میں کہیں نہیں

ایسے جہان پربھو کی اُپاسنا کرتے ہوئے اپنے گرہ آشرم کو سب سکھوں سے پورن سورگ آشرم بنائیں۔ یہ ہے ایشور کا اُپدیش اس منتر میں۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۴۴

دکھوں اور دوشوں سے چھڑانے والے یگیہ کرتا کا ستکار کریں

प्रघासिनो हवामहे मरुतश्च रिशादसः ।
करम्भेण सजोषसः ॥४४॥

پدارتھ : ہم لوگ (کرمبھین) اودیا روپی دکھ سے الگ ہو کے (سجوشہ) برابر پریتی کرنے والے (رشادسہ) دوش اور شترؤں کو نشٹ کرنے والے اور (پرگھاسنہ) اُتم ریتی سے پدارتھوں کے بھوجن کرنے والے (مرُتہ) اِتھی اور یگیہ کرنے والے ودوان لوگوں کو (ہو رہے) ستکار پوروک نتیہ پرتی (روزانہ) بلاتے رہیں۔

بھاوارتھ : گرہستھوں کو اُچت ہے کہ وید شوتر بیر اور یگیہ کو سدھ کرنے والے ودوان لوگوں کو بلا کر اُن کو یتھا ودت (ٹھیک ٹھیک) ستکار پوروک سیوا کر کے اُن کے اُتم اُتم ودیا اور شکھشا کو نرنتر گرہن کریں۔

گرہستھوں کا کرتویہ: منتر میں ایک سدگرہستھ اپنے گھر کو سب دعوں سے چھڑا کر کیسے سوَرگ آشرم ارتھات پوُرن سکھوں اور آنند کا کیندر خوشیوں کی آماجگاہ بنا سکتا ہے؟ اس پر مختصر لیکن گاگر میں ساگر کے رُوپ میں ایشور کا اپدیش ہے کہ۔

۱۔ گرہستھی سب سے برابر پرانی ماتر سے جو پیار کرنے والے ہوں۔ شاریرک روگوں۔ دوشوں اور دکھوں کو دُور کرنے والے ایور وید کے گیاتا۔ اور

۲۔ بل سے پوُرن شتروؤں کا وناش کرنے والے تیجسوی جو اندر کے کام کرودھ پاپ آدی شترو اور باہر کے ہنسک دُشٹ پرانیوں کا خاتمہ کر سکنے کے اہل ہوں۔ ایسے شوُر ویر تھا۔

۳۔ آتم آدھار کرنے والے اور ایسے شریشٹھ بھوجن سے اپنے شریر آتما بدھی من۔ ہردیہ اور اندریوں کو ہرشٹ پشٹ پوتر اور سوُدرڑھ بناتے ہوئے دت بھک (نیمت یکتی یکت بھوجن کرنے والے) مت بھک (مریادہ کے اندر) ہت بھک (ہتکاری بھوجن اپنے پنڈ اور برہمانڈ کے کلیان کرنے والے ودوان جن۔

۴۔ یگیہ کرتاؤں (دیو پوجا۔ سنگتی کرن۔ دان۔ اپکار یا سیوا سے یکت مہاتماؤں) کو گھر میں بلا کر اُن کا ستکار پرتشٹھا۔ آدر اور عزت سدا کیا کریں کیوں؟ اُن سے ودیا شکشا اور سدگن پراپت کرنے کے لئے جس سے کہ اودیا رُوپی مہا شترو کا ناش ہو اور ودیا کی وردھی سے سب گرہستھ سکھ سمپدا سے یکت ہوں۔

چاروں طرف وناش کیوں ہو رہا ہے؟

آشرم ویوستھا کے کرتویہ پالن کو سر بسر چھوڑ دینے اور راجہ پرجا کے بھرشٹ آچار کے کارن دیوی پرکوپ برس رہا ہے مہاتما گاندھی رام راجیہ کیوں چاہتے تھے؟ اس لئے کہ ←

دیہک دیوک بھوتک تاپا ؎ رام راجیہ کا ہو نہیں ویاپا

یہ تینوں مہادکھ تاپ. سنتاپ نہیں تھے. نہ شاریرک روگوں کی بھرمار اور روشے وانناؤں کی باڑھ. نہ ساماجک پاپ اتیا چار ایک دوسرے کے خلاف چوری عیاری لوٹ مار. قتل. غارت اور انیائے اور نہ دیوی ارتھات ایشور کی اور سے انہا دکھوں کی ورشا رام راجیہ میں اور شاستروں کی بات کو سنو. جس راجیہ میں دیش میں ادھری अपूज्या

यत्र पूज्य नते पूज्मानां च विमानता गीरी तत्र वर्तन्ते दर्भिक्ष मरणं राष्ट्रविप्लवम पاپی انیائی اور

اتیاچاری. بے ایمان دندناتے پھرتے ہیں اور ان کی پوجا ہوتی ہے اور پوجیہ کے یوگیہ بھلے مانس. ایماندار. دھرماتما اور شریشٹھ لوگ بے بسی کی حالت میں سر چھپائے ہوئے ہیں. اُن کے ساتھ دن رات انرتھ ہوتے ہیں. وہاں چاروں طرف تین نتایج دُونما ہو کر سب کو غرق کر دیتے ہیں. ۱. قحط. بھک مری ۲. اچانک بے شمار موتیں اور ۳. راجیہ ورُدھ دن رات اپدرو. دنگے. فساد. اندولن. ہڑتالیں. لوٹ مار اور آگ زنی وغیرہ یہی حالت چاروں طرف ہو رہی ہے یہ سورت بھومی دیش پاپوں کے ہاتھ میں پڑ کر ۳۱. ورش سے بے مثال آفات کا سامنا کر رہا ہے. جب سے آزادی ملی ہے. تب سے بربادی کی شروعات بھی ہوئی. اندرا گاندھی کی آخری حکومت کے دنوں میں بے اتفاقی اور بے گناہوں پر بے شمار مظالم کی داستاں عرش تک پہنچ گئی. اور اب جنتا راجیہ نے حفاظت کی بجائے لوگوں کو بالکل غیر محفوظ کر دیا ہے. لاچاری کا چاروں طرف دور دورہ ہے. پرجا ہا ہا کار کر رہی ہے اور کہتی ہے کہ اس سے انگریزوں کا راجیہ اچھا تھا. اندرا کی ستمگرانہ ایمرجنسی بھی اچھی. لیکن جنتا کا وناش کاری راجیہ اچھا نہیں ہے. جیسا راجیہ ویسی ہی پرجا ہو گئی ہے جس کے پرنام سوروپ مہا وناش سامنے ہے. طوفان باد و باراں نے چاروں طرف پرلے کر دی ہے. سوامی دیانند مہاراج سے انیک مہاتما شردھا لو سجنوں نے پرارتھنا کی. بھگوان

آپ سنیاسی ہیں۔ کیوں نہیں ایکانت میں بیٹھ کر بھگوان کا بھجن کرتے۔ مہاراج اُن بھگتوں سے کہتے تھے۔ بھولے بھگتو! آپ کو سنیاس کے دھرم کا بودھ نہیں ہے جب براہمن۔ کھشتری۔ ویش اور شودر اپنے اپنے دھرم کا پالن کرتے ہوں۔ تب سنیاسی ایکانت میں بیٹھنے کا ادھیکاری ہے۔ اس حالت میں بھی سمے سمے پر پرجا کے نرکھشن کے لئے اُپدیش کرتے ہوئے بھرمن کرنا اُس کا دھرم ہے۔ لیکن جب سمے چاروں ورن دھرم کی ہانی ہو۔ سب نرناری کُمارگ گامی ہو کر دکھ بھوگ رہے ہوں۔ راجہ پرجا سب بھرشٹ ہو گئے ہوں۔ ایسے سمے میں جو سنیاسی لوگ ابھیاس کے لئے ہمالیہ کی کندرائیں ڈھونڈتا ہے۔ وہ مہاپاپی ہے۔ اس کو پرماتما کا ڈنڈ بھوگنا پڑے گا۔" اتیادی اس لئے شاستر آگیا دیتا ہے کہ راج کاج میں الپ جیوں کو ہٹا کر پوجیوں کو گدی پر بٹھانا ہوگا۔ گرہستھ آشرم کے کرتویوں کو سنبھالنا ہوگا۔ جو کہ منشیوں کا ٹریننگ سنٹر ہے سُدھار کا۔ یہ ہے وید منتر کا اُپدیش۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۴۵

من بانی اور کرم سے اُدھرم کو چھوڑ کر دھرم کو دھارن کرو

यद् ग्रामे यदरण्ये यत् सभायां यदिन्द्रिये।
यदेनश्चकृमा वयमिदं तदवयजामहे
स्वाहा ॥४५॥

پدارتھ: کرم کے انوشٹھان کرنے والے ہم لوگ (یت گرامے) جن گراموں میں گرہست رہ کر (یت ارنیے) جس جنگل میں بان پرستھی رہ کر (یت سبھایام) جس سبھا میں وِدوان لوگ بیٹھ کر (یت، اِندریے) جس من اور آنکھ کان وغیرہ اندریوں سے (یت اینہ) جو پاپ اور اَدھرم کرتے ہیں یا کریں گے (ادم تت اوَیجامہے)

اُن سب کو (ہم) دُور کرتے ہیں اور جو جو (سواہا) ستیہ بانی سے پنیہ اور دھرم آچرن کرنا لوگیہ ہے اُسے کرتے رہیں۔

بھاوَ ارتھ : چاروں آشرموں میں رہنے والے منشوں کو من بانی اور کرم سے سدا ستیہ کرموں کا آچرن کر پاپ یا ادھرم کا تیاگ کر کے وِدوانوں کی سبھا۔ وِدیا۔ تتھا۔ اُتم اُتم شکھشا کا پرچار کر کے پرجا کے سکھوں کی اُنتی کرنی چاہیئے۔

پرکرتی سے بندھا ہوا انسان : ہمیشہ سے کراہتا رہا ہے اسے گرفتار کرنے والی تین زنجیریں ہیں کبھی ایک ڈھیلی ہو جاتی ہے تو باقی دو سے مُکت ہونے کا یتن کرتا ہے۔ اور کبھی دو ڈھیلی ہو جاتی ہیں تو ایک سے چھوٹنے کے لئے ہاتھ پاؤں مارتا ہی رہتا ہے۔ یہ تین پاش ہیں پرکرتی کے۔ تین گن۔ ستو۔ رج اور تم۔ ان تینوں کا پرسپر یدھ منش کے اندر ہر سمے چلتا رہتا ہے۔ کبھی تو ستو پردہان ہو کر تندرست اور سُکھی اور اپنے کو آنند مگن پاتا ہے اور کبھی رجو گن میں پھنسا ہوا کام ارتھات خواہشات کے انبار کا غلام ہو کر کبھی کچھ چاہتا ہے۔ کبھی کچھ کرتا ہے اور پوری نہ ہونے پر کرودھ اور جھنجھلاہٹ سے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے۔ اور رات دن کی چنتا میں دل بیٹھنے لگ جاتا ہے اور کبھی تموگن پردہان ہو کر موہ شوک اوِدیا میں پھنس کر یدھ کے میدان میں ہی ہتھیار چھوڑ کر لپا ہو کر بھاگنا چاہتا ہے۔ یہ پرکرتی ہے جس کے بندھن گرہستھ آشرم میں خصوصاً اور باقی تین آشرموں میں عموماً منش کے پتن اور اُتھان کے اسباب پیدا کر دیتے ہیں اور بے بسی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ خانہ داری کی زندگی سے باہر کے تین آشرم تپ اور تیاگ۔ بھگتی اور گیان کے پڑاؤ ہیں۔ اس میں ادھرم یا پاپ میں گرنے کے اوسر بہت کم ہیں۔ پھر بھی تپسوی اور رشی بھی ان میں پھنسے ہوئے پائے گئے۔ بھیشم پتامہ جیسے مہا برہم گیانی۔ مہان برہم چاری یوگی اور اپنے وقت کے بے مثال وِدوان اور بلوان کی چشم غیرت بھی نہ بھڑکی۔ مظلوم دروپدی کے بھری سبھا میں بے عزت ہونے پر ثبت

بددیوار بتھر ہوکر دیکھتے رہے اور جب پوچھا گیا کہ اس وقت آپ کا گیان کہاں چلا گیا تھا جب اتنا گھور انیائے ہو رہا تھا۔ تو کہا کہ دریودھن کی غلامی کے دوشت انّ کی وجہ سے میرا چت ملین ہو گیا تھا۔ اسی لئے تو مہرشی دیانند نے لکھا کہ اپر وکت منتر کے بھاؤ میں کہ چاروں آشرموں کے لوگوں کو من بانی اور کرم سے ستیہ کا آچرن اور ادھرم کے تیاگ میں رہنا چاہیئے۔ مہاراج کرشن نے اس گن گیان کا خاکہ کھینچتے ہوئے ارجن کو کہا کہ ہے۔

सत्वं पजस्तम इति गुणाः प्रकृति संभावाः।
निबध्नन्ति महाबाहो देहे देहिनामव्ययम् ॥

ہے بڑی بھجاؤں والے ارجن! پرکرتی سے پیدا شدہ۔ ستو۔ رج اور تم یہ گن پوتر دیہہ دھاری جیو آتما کو شریر میں باندھے ہوئے ہیں (بھگوت گیتا ۱۴-۵)

ساودھان رہو: اس لئے اپنشد میں رشیوں نے بھی منش کو خبردار کرتے ہوئے کہا: यान्यस्याकं सचरितानि तवमोमारुयानि नो इतराणी॥ (تیتریہ اپنشد شکھشا ولی)۔ ماتا پتا اور آچاریہ اپنی سنتان اور شِشیہ کو سدا ہی کہتے رہیں کہ جو جو ہمارے دھرم یکت کرم ہیں۔ اُن اُن کا گرہن کرو اور جو جو دُشٹ کرم ہیں۔ اُن کا تیاگ کرتے رہو۔ (ستیارتھ پرکاش دُوسرا سملاس)۔ جس کا ارتھ سپشٹ ہے۔ کہ ہم تو کسی کارن وش پھنس کر گر گئے ہیں۔ لیکن تم نہ گرو بُرائیوں کی غار میں۔ یہ پشچاتاپ ہے انجام بد کو دیکھنے کے بعد اپنے سنتانوں کو اس کمارگ کے چھوڑنے کی سدا ترغیب دیتے رہنا۔ اسی لئے بہت اچھا کہا ہے کسی دانشور شاعر نے کہ ؎

سنبھل کہ تیری زندگی کا مرحلہ دراز ہے
کہیں کہیں نشیب ہے اور کہیں فراز ہے

شکھشا کے سملاس کو آرنبھ کرتے ہوئے رشی مہاراج نے شت پتھ براہمن کے حوالے سے یہ لکھا کہ وہ سنتان بڑی بھاگیہ شالی اور دھن یہ ہے جس کے ماتا پتا اور آچاریہ

تینوں دھا یک وِدوان ہوں جب تین اُتم شکھشک ہوں تبھی منش گیان وان ہوتا ہے۔ دھنیہ ہے وہ ماتا کہ جو گربھ دھارن سے لے کر جب تک پوری وِدیا نہ ہو تب تک سوشیلتا کا اُپدیش کرے (شت پتھ براہمن چھاندوگیہ اُپنشد)

منتر شکھشا کا سار: اس لئے وید منتر میں اُپدیش ہے کہ جو پاپ ہم گاؤں میں کریں جنگل میں کریں سبھا بھون میں کریں اور جو بُرائی آنکھ۔ ناک۔ کان اور بانی سے کریں اُن کا سرد تھا تیاگ کر دیں۔ یہ پرتگیا یا دھارنا بڑی مضبوطی کے ساتھ ہر ایک آدمی کو سدا رکھنی چاہیئے یہ ہے گرہستھ کے کرتویہ کا اُپدیش۔

یجروید۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۴۶

سُوراج کب ہوتا ہے؟

मो षू ण॑ ऽ इन्द्रात्र॑ पृत्सु दे॒वैरस्ति॒ हि
ष्मा॑ ते शुष्मिन्नवया: । म॒हश्चि॒द्यस्य॑ मी॒ढुषो॑
य॒व्या ह॒विष्म॑तो म॒रुतो॒ वन्द॑ते॒ गीः ॥४६॥

پدارتھ: ہے (اندر) شورویر۔ ہے ایشور! آپ (اتر) اس لوک میں (پرتسو) یدھوں میں (دیوئی) وِدوانوں کے ساتھ (نہ) ہم لوگوں کی اچھے پرکار رکشا کیجئے اور (مو) مت ہنن کیجئے۔ ہے (شُشمن) اننت بل یکت جگدیشور! پورن بل یکت شورویر! (ہی) نشچے کر کے (چت) جیسے (تے) آپ کی (مہہ) بڑی (رگیہ) بانی (انیہ میڈھوشا) وِدیا آدی۔ اُتم گنوں کے سینچنے۔ یا (ہوشمتہ) اُتم اُتم ہوی ارتھات پدارتھ یکت (مرُوتہ) رِتو رتو میں یگیہ کرنے والے وِدوانوں کے (وندتے) گنوں کا پرکاش کرتی ہے جیسے وِدوان لوگ آپ کے گنوں کا ہم لوگوں کے لئے نرنتر پرکاش کر کے آنندیت ہوتے ہیں۔ دیسے جو (-अवया:) ادیہ یگیہ کرنے والا یجمان ہے وہ آپ کی آگیا سے جن اُتم اُتم

بُو آدمی "اوں کو اگنی میں ہوم کرتا ہے وہ پدارتھ سب پرانیوں کو سُکھ دینے والے ہوتے ہیں۔

بھاؤارتھ : جب منش لوگ پرمیشور کی ارادھنا کر اچھے پرکار سب سامگری کو سنگرہ کر کے یُدھ میں شترؤوں کو جیت کر چکرورتی راجیہ کو پراپت کر پرجا کا اچھے پرکار پالن کر کے بڑے آنند کو سیون کرتے ہیں۔ تب اُتم راجیہ ہوتا ہے ارتھات سُوراج۔

ایشور اور شُور ویر : یہ ہی عنوان دیا ہے منتر پہ کہ ایشور اور شُور ویر کے سہائے سے یُدھ میں دِجے ہوتی ہے۔ گرہستھ وِشے جب چل رہا ہے تو اس میں یُدھ کا ذکر کیسے ؟ جواب دیا کہ پردھانتا سے ہی گرہستھ کا سانسارک کرموں میں ادھیکار ہے اور سنسار ایک سنگرام ہے۔ اتہ اس کی سمانتا سے یُدھ کا ورنن ہے۔ یا یوں سمجھنا چاہیئے کہ گرہست ہے تو سماج ہے۔ راشٹر ہے۔ اس کی رکھشا کے لئے راجیہ ہے اور راجیہ کی رکھشا کے لئے یُدھ ہے۔ سنگرام ہے۔ پر یہ یُدھ کیسے جیتا جائے گا ؟ یہ ورنن ہے منتر بھاشیہ اور بھاؤارتھ میں۔

وستوتہ یہ دونوں ایشور اور شور ویر منش سماج کے ہی نہیں۔ پرانی اور اپرانی دونوں جگت کے رکھشک ہیں۔ نراکار رُوپ سے ایشور اور ساکار رُوپ سے شور ویر کئی بار مہرشی دیانند پر اُن کے دھرم پرچار سے سچائی کے اظہار سے ناراض ہو کر سوارتھی دُشٹ سبھاؤ۔ پاپی اور اتیاچاری منشوں نے آکرمن کر کے اُن کے جیون کو سماپت کرنے کی ٹھانی۔ اکیلے دو کیلے بھی۔ سبھاؤں میں بھی اور ٹولے بنا کر اور لاٹھیاں لے کر بھی ہر سمے سیوک کرمچاری ڈرے ہوئے یہ کہتا تھا کہ لو وہ آ گئے ہیں مہاراج بچاؤ کیسے ہوگا ؟ مسکراتے ہوئے مہاراج اتر دیتے کہ آنے دو۔ بلدیو ڈرو مت ہمارا رکھشک بھگوان ہے۔ ایسا وشواش دِرڑھ آستھا پرمیشور کے پرتی اُن کے ہردیہ میں سمپورن

جیون میں۔ اُن کے درشن ارتھات وچاروں کی فلاسفی میں اور ہر ایک کردار میں اُن کے
سبھی گرنتھوں اور وید بھاشیہ کے ایک ایک منتر بھاشیہ میں دیکھنے کو ملتی ہیں
لاکھوں کی گدّی پیش ہونے پر اودے پور کے مہاراجہ کو یہی کہا۔ کہ ؎

" تیری اچھیا کروں پوری یا پوری اپنے ایشور کی

ایک بار سبھا ست سنگ میں ایک لٹھ بند قد آور آدمی تھیلے میں پھنیر کالا سانپ
لے آیا۔ اور یہ کہتے ہوئے کہ اب دیکھوں گا کہ اس میرے اشٹ دیو شو سے تمہاری کون
رکھشا کرتا ہے۔ سوامی جی پر سانپ کو پھینک دیا۔ ایک سیکنڈ کی بھی دیر نہ کرتے ہوئے
مہاراج نے اپنے ڈنڈے سے اُس کا سر کچل دیا۔ اور کہا۔ کہ یہ ہے تمہارے شو کی حالت
اب بتاؤ کہ تمہارا شو سچا ہے کہ میرا شو۔ جو جگت کا پالک ہے اور رکھشک ہے؟ دوسرا
رکھشا کا پہلو ہے۔ شورویرتا۔ اگرچہ یہ اداہرن بھی اُن کی شورویرتا کو بھی پرگٹ کرتا ہے
ورنہ بنا گھبرائے ایک دم آئی ہوئی ناگہانی مصیبت میں آناً فاناً اُسے یم لوک پہنچا دینا۔ بنا
بہادری۔ ہمت اور شورویرتا کے کیسے ہو سکتا ہے؟

راؤ کرن سنگھ آئے۔ تلوار لے کر کہا۔ کہ آپ گنگا جی کا کھنڈن کرتے ہو۔ رشی
جی نے سمجھایا بھی۔ کہ گنگا جی ایک جل کی ندی ہے جس میں نہانے دھونے سے شریر وستر
آدمی کی شدھی ہو جاتی ہے لیکن کیول اس میں نہانے سے مکتی کیسے؟ جواب نہیں سوجھا
تو تلوار چلا دی۔ رشی کے اکھنڈ برہمچریہ اور شورویرتا کا پرتاپ تھا۔ کہ تلوار چھین کر دو
ٹکڑے کر دی۔ اور زمین پر پٹک دی۔ کتنا بل اور تیج تھا۔ پھر کہہ بھی دیا۔ کہ جاؤ جان
بخشی کرتا ہوں۔ لڑنے کی اچھیا ہے تو راجاؤں سے جا کر لڑو۔ اور اگر شاستر ارتھ کرنا ہے۔
تو اپنے گوروؤں کو لے آؤ۔ اس لئے اروند گھوش نے یہ لکھا۔ کہ

" سوامی دیانند ادھیاتمکتا اور کریاتمکتا دونوں کی ساکشات مورتی تھے۔"

شوراج کب ہوتا ہے؟ یہ دوسری بات ہے۔ جو منتر میں دی گئی ہے۔

اور بھاوارتھ میں رشی نے سپشٹ کی ہے۔ اس کے جواب میں کہ (۱) جب منش لوگ پرمیشور کے آرادھک بن جاتے ہیں۔ کیونکہ سچا آرادھک یا اُپاسک نہ پاپ کرتا ہے نہ اتیاچار نہ انیائے۔ وہ تو انتریامی رُوپ سے ہر جگہ ساتھ رہنے والے بھگوان سے ڈرتا رہتا ہے کہ کن کے ساتھ پاپ کروں۔ یہ تو سب بھگوان کی پرجا ہیں۔ اور میرے آتما کے سمان سبھی آتمائیں (۲) جو اچھے پرکار سامگری کو سنگرہ کرتا رہتا ہے۔ ہر ایک ساز و سامان سے ہر وقت لیس۔ کیونکہ گرہستھ کو ٹھیک ٹھیک چلانے کے لئے سماج اور راجیہ کی بھلی پرکار دیوستھا کے لئے اَن دھن ایشوریہ۔ گیان وِدّیا۔ بل سینا اور راجیہ کے شترؤں کو جیتنے کے لئے سب پرکار کے استر شستروں کا بھنڈار (۳) یُدھ میں شترؤں کو جیتنا سو کیسے؟ آتم بل سنگٹھن بل سینا بل پرجا بل اور اپنا شاریرک بل اور ہتھیاروں کا بل۔ اگر کوئی راجہ ادھیکار پاکر بھی خاص ویکتی واد کا نام لے کر حکومت چلانے کا ڈھونگ کرتا ہے اور قتل و غارت کو دبا نہیں سکتا۔ تو نہ وہ سُکھی ہوگا۔ نہ پرجا بے چاری کو کبھی سُکھ شانتی مل سکے گی موجودہ حالت راجیہ کے سامنے ہے دیکھ لو ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟ ارے تم کیا سمجھتے ہو۔ اپنے آپ کو ادر راجیہ کرنے کی فلاسفی کو کروڑوں ورش جب ویدک سبھیتا نے شانتی پوروک سنسار میں راجیہ کیا۔ اُن پوروج راجاؤں کے اتہاس کو دیکھو اور اُن کے چرنوں میں بیٹھ کر شکشا لو راج کرنے کی ورنہ اب ڈوبے کہ کب ڈوبے۔ سو راجیہ تو کیا ہی بنے گا ٭

یجروید۔ ادھیائے تیسرا

منتر نمبر ۴۷

پیاری منگل بانی سے پریرِل کر دویہ سکھ بھوگیں

अक्रन् कर्म कर्मकृतः सह वाचा मयोभुवा ।
देवेभ्यः कर्म कृत्वास्तं प्रेत सचाभुवः ॥४७॥

پدارتھ : جو منش لوگ (میوبھوا) ستیہ پریہ منگل کرانے والی (واچا) ویدبانی

یا اپنی بانی کے رہسیہ ساتھ (سچا) بھو وہ) پرسپر سنگی ہو کہ (کرم کرتہ) کرموں کو کرتے ہوئے (کرم) اپنے ابھشیٹ (من چاہے) کرم کو (اکرن) کرتے ہیں۔ وہ (دلوے بھیہ) دوان اور اُتم اُتم گن یا سکھ کے لئے (کرم) کرنے یوگیہ کام کا (کرتوا) انوشٹھان کرکے (اُتم) سکھ یکت گھر کو (پریت) پراپت ہوتے ہیں۔

بھاؤ ارتھ: منشوں کو یوگیہ ہے کہ سرد تھا۔ آلسیہ کو چھوڑ کر پرشارتھ میں نرنتر ورتتے ہوئے مورکھ پن کو چھوڑ کر ویدودیا سے شُدھ کی ہوئی بانی کے ساتھ سدا دیوہار کریں اور پرسپر پریتی کر کے ایک دوسرے کا سہائے (مدد) کریں۔ جو اس پرکار کے منش ہیں۔ وہ ہی دویہ سکھ یکت موکش اور اس لوک کے سکھوں کو پراپت ہو کر آنند ہوتے ہیں دوسرے آلسی پرش آنند کو کبھی نہیں دیکھتے۔

وشی کرن منتر: یہی ہے جسے ہم پڑھ اور سُن رہے ہیں جس کے لئے شردھی کوی نے بھی کہا ہے کہ ؎

تُلسی میٹھے وچن سے سُکھ اُپجے چہوں اور
دشی کرن یہ منتر ہے تج دے وچن کٹھور

یہ دوہا اس متذکرہ منتر کا سار بھوت ہے ۔ جو جہاں منتر کی شکھشا کو بیان کر رہا ہے۔ کہ جب منش ستیہ پریہ بانی۔ منگل بانی بولتا ہے جس سے دوسروں کو سکھ ملتا ہے ۔ سننے میں اچھی سوادو لگتی ہے ۔ سب کا کلیان کرنے والی ہوتی ہے تب اس کو بھول کر منش اپنے لئے بھی سب کے ہردیہ میں آدر اور سنمان پیدا کر لیتا ہے۔ اور پھر "واچا" کے ارتھ مہرشی دیانند نے جہاں اپنی بانی کے لئے ہیں وہاں وید بانی کا ارتھ پہلے لیا ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے جس بانی کا جنم ہوا۔ وہ پرمیشوری بانی ایشوری واکیہ کلیانی بانی کہلاتی۔ جگت پتا کا اپدیش ہے۔

اے میرے جگت روپی گھر میں رہنے والے پیارے امرت پترو! میں نے تمہارے

لئے ویدگیان رُوپی کلیان بانی کی رچنا کی ہے۔ جو شودروں سے شودر کے لئے اِتہاس منش ماتر کے لئے ہے اِسے سب کو سناؤ۔ اس کا پرسار کرو۔ جس سے چاروں طرف سُکھ شانتی کی اُپج ہو۔ اور اپنی بانی کو بھی کلیان مئی بنائیں۔ نہ نہ ہی تو ہون کرتے ہوئے ویدی کے چھبوں اور جل کی دھارا بہاتے ہوئے یہی منتر ہی تو بولتے ہیں اور جس کا خلاصہ ہے کہ گیان کے شودھک بھگوان میرے گیان کو پوتر کرو اور رنگت پتا! جیسے آپ نے اپنی کلیان بانی دی ہے ویسے ہم پتروں کی بھی ہے۔ بانی کے داتا! ایسی سُوا دوتی بانی دو۔ اور اس بہاتے ہوئے جل کی طرح چھبوں اور شانتی دیتے ہوئے اس سوادِشٹ بانی سے سُکھ پہنچائیں۔

کس لئے ملا یہ جیون؟ یہ سوال ہے جس کا جواب منتر میں دیا گیا ہے کہ سنسار کو سکھوں سے پوری طرح بھرنے کے لئے جس طرح سوریہ اپنے است ہونے والے اِتہاس اپنے گھر جانے سے پہلے برابر اودیہ سے لے کر پرکاش پھیلاتے ہوئے سب کو سکھ دیتا ہے۔ ویسے ہم بھی جیون کے اودے کال یعنی آرمبھ سے سب کے لئے سُکھ شانتی پھیلاتے جائیں۔ پران تیاگ سے پہلے یا جیون کے است ہونے تک یہ جیون کا اُپدیش ہے۔ جس کے لئے منتر نے ویدبانی اور اپنی ستیہ پریہ منگل بانی کو سادھن بنانے کا اُپدیش دیا ہے۔ اسی بانی سے ہی سوامی وویکانند اور سوامی رام تیرتھ نے امریکہ نواسیوں کو رام کر دیا تھا۔

اس جگہ آپ پنڈت جے دیو جی کے منترارتھ کو بھی پڑھ لیں کہ:- کام کرنے والے پُرش اپنی بانی سے ایک دُوسرے کو سُکھ شانتی دیتے ہوئے کام کریں۔ اور ایک دُوسرے کی مدد سے سامرتھیہ دان ہو کر اپنے اپنے گھر میں خوشحالی سے رہو۔

اوم شم

پاپ کے دُکھ روُپ پھل کو جان. دُوسری بار اسکو نہ کریں

अवभृथ निचुम्पुण निचेरुरसि निचुम्पुणः।
अव देवैर्देवकृतमेनोऽयासिषमव मर्त्यैर्मर्त्यकृतं
पुरुराव्णो देव रिषस्पाहि ॥४८॥

پدارتھ: ہے (اوبھرتھ) ودّیا اور دھرم کے انوشٹھان سے شدھ دھیریہ (नि चुम्पुण) سے شید ودّیا کو پڑھانے والے ودوان منش! جیسے میں (نی چم پنیہ) گیان کو پراپت کرانے اور (نچیرو) نرنتر ودّیا کا سنگرہ کرنے والے (دیوی) پرکاش سوُروپ من آدی اندریوں سے (دیوکرتم) کیا اور (مرتیئی) مرن دھرم والے (مرتیہ کرم) شریروں سے کئے ہوئے (اینہ) پاپوں کو (اوایاسشم) دُور کرکے شدھ ہوتا ہوں. ویسے تو بھی (اسی) ہو. ہے (دیو) جگدیشور! آپ ہم لوگوں کی (پورُو راون) بہت دکھ دینے اور (رشہ) مارنے لوگیہ شترُو یا پاپ سے (पाहि) رکھشا کیجئے. ارتھات دُور کیجئے.

بھاوارتھ: منشوں کو اُچت ہے. کہ پاپ کی نورتی. دھرم کی وردھی کے لئے پرمیشور سے پرارتھنا نرنتر کرکے جو من بانی اور شریر سے پاپ ہوتے ہیں. اُن سے دُور ہوکر جو کچھ اگیان سے پاپ ہوا ہے. اُس کے دُکھ روُپ پھل کو جان کر پھر دُوسری بار اس کو کبھی نہ کریں. کنتو سب کال میں شُدھ کرموں ہی کے انوشٹھان کی وردھی کریں.

یگیہ کرتا یجمان کا کرم: جہاں یجروید کے ارمبھ میں دھرماتما پرُوپکاری ایشور بھگت کو یجمان کہا گیا ہے. وہاں اس منتر میں بھی جس کا دیوتا یگیہ ہے. ودّیا اور دھرم کا انوشٹھان اور دُوسروں کو ودّیا اور دھرم کا انوشٹھان اور دُوسروں کو ودّیا پڑھا کر دھرم کے آچرن سے رکھشا کرنے والے کو بھی یجمان مان کر اُس کے کرتویہ کرم کا اپدیش دیا گیا ہے

اور منتر پر عنوان بھی یہی دیا گیا ہے کہ "یگیہ کا انوشٹھان کرنے والے یجمان کے کرموں
کا اُپدیش"

۱. منش سوئم دھرم اور ودّیا کے آچرن سے شُدھ ہو۔

۲. دھیریہ سے لیکن پُوری درڑھتا اور سستھرتا سے نرنتر دُوسروں کو ودّیا پڑھانے
میں تت پر رہے۔ جس سے اودّیا کے ناش سے سب کو سُکھ ہو۔ کیونکہ ودّیا کے بنا کسی کو نہ
سُکھ آج تک ہوا نہ ہوگا۔ چاہے کروڑوں جنم بھی بھٹکتا پھرے لیکن کیول شبد ودّیا
نہیں بلکہ جتنا ستیہ ودّیا گیان پراپت کرے اُس کو جیون میں دھارنے کے لئے پڑھنے سے
بھی زیادہ کٹی بدھ رہے ورنہ بہت پڑھ کر بھی بے عمل آدمی پشو سمان ہے اور نہ ہی وہ ودّیا
ہے جو سداچار یکت نہ کرے۔

۳. نرنتر آتم سادھنا سے گیان اور دھرم کے سنگرہ میں بے شک مند گتی ہو۔
لیکن سدا چلتا رہے۔ یاد رہے کہ نیچے سے اوپر کی اور جانے میں گتی دھیمی رہے گی۔ اُدھار
کا کام بڑا کٹھن ہے دھرم کے مارگ پر چلنا چھُرے کی تیز دھار پر راہ بنانی ہوتی ہے۔ جو
پرلیشرم۔ تپ۔ ست اور جت مانگتی ہے۔ افسوس کہ نادان نام نہاد مہاتما پرسپر کے
استری پُرش کے سنبھوگ جیسی ڈنگروں کی ورتی کو بھگوان کے ملن کی سمادھی کا یوگ
رُوپ بتلانے لگ گئے ہیں۔ اُس سے زیادہ ہمارا دُربھاگیہ اور کیا ہوگا؟ جس کا ادتھ
سپشٹ ہے کہ شرے مارگ کے سادھن یم نیم آسن پرانایام آدی سب سپرد خاک
ہو جائیں گے اور پربھو کا بنایا ہوا منش سماج ڈنگر سماج بن کر رہ جائے گا۔

۴. منش دو پرکار کے پاپ کرتا ہے من اور اندریوں سے جس کو منتر میں "دیوکرتم"
کہا ہے۔ کیول شبد ودّیا جاننے والے لچھے دار ویاکھیان اور آتم گیان کی باتیں کہنے والے
بے عمل ودوان کُشل کرم کرتا سداچار رہت جیون کی سنگتی ست سنگ یا گورو ڈم میں
پھنس کر منش نیک کو کرم کرتا رہتا ہے۔ باپ کو حُقّہ پیتا یا شراب نوشی کرتا دیکھ بالک

بھی اس بُرائی میں پھنس جاتا ہے۔ پردھان منتری راجہ یا کسی بڑے مانیہ ادھیکاری لیڈر یا کسی راشٹر ویکتی کے جھوٹ بولنے متھیا چھل کپٹ کا آچار دیوہار کرنے سے پرجا کے لاکھوں آدمی ان پاپوں کی دَلدل میں پھنس جاتے ہیں۔ اناچار پھیل جاتا ہے اور کہتے سب یہ لگ جاتے ہیں" ارے یار ! یہ سب کچھ چلتا ہے۔ جب بڑوں کو پاپ نہیں لگتا۔ تو ہمارا کون بگاڑ سکتا ہے ؟ راجیہ کی اَور سے دُراچار بڑھانے والی سُو یکرت فلموں کو دیکھنے سے جو چور جار کرم دیش میں بڑھتا ہے اور بڑھ رہا ہے یہ سب دیوکرت پاپ کرم ہے۔ ودوان پتا۔ راجہ اور راجیہ ادھیکاری اِن سب کو دیو کہا گیا ہے ۔

۵۔ یجمان یا بھدر منش کے کرتویہ کرموں کی آخری بات منتر کی انتم سوکتی ہے۔ ہے پربھو دیو ! بہت دینے والے داتا شترُو سے ہماری رکھشا کر۔ یہ کہا داتا بھی اور شترُو بھی ؟ ہاں یہ ہے میرے مارگ کی شرارت بھری سازش جس نے خوش کن مارگ سے دھن ایشوریہ۔ رنگ رلیاں اور بھوگ ولاس آدی بڑے بڑے داتوں کو دے کر منش کے وناش کا دروازہ کھول رکھا ہے۔ یہ ایسا داتا ہے جو مانو جنم کی ساری پوتر سمپدا کو لوٹ کر اُسے نرک گامی بنا دیتا ہے اس لئے اُپدیش دیا کہ نیچے سے اُوپر کی اور جانے والے مانو مجھ سنبھل کہ تیری زندگی کا مرحلہ دراز ہے۔ اس لئے یجمان۔ بھلا آدمی پربھو دیو سے پرارتھنا کرتا ہے کہ بھگوان مجھے اس مہادانی شترو سے بچاؤ رکھشا کرو۔ یہ منتر کی انتم دیکھشا ہے۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۴۹

پُورن آہوتی کی عظمت اور دین لین !

पूर्णा दर्वि परा पत सुपूर्णा पुनरापत ।
वस्नेव विक्रीणावहा ऽइषमूर्ज॑ꣳ शतक्रतो ॥४९

پَدارتھ : جو (دروی) ہوم کرنے یوگیہ پدارتھوں کو گرہن کرنے والی (کڑچھی یا چمچہ)

(پُورنا) درَویوں سے پُورن ہوئی آہوتی (پراپت ہون میں ڈالے ہوئے پدارتھوں کے انشوں (سوکھشم بھاگ) کو اوُپر پہنچاتی یا جو آہوتی آکاش میں جاکر وِرشٹی سے (سُوپورنا) پُورن ہوئی (پُنراپت) پھر اچھے پرکار پرتھوی میں اُتم جل رس کو پراپت ہوتی ہے اُس سے اود ہے (شت کرتو) اسنکھیات کرم گیان اور بُدھی والے جگدیشور! آپ کی کرپا سے ہم یگیہ کرانے اور کرنے والے ددوان ہوتا اور یجمان دونوں (دیسنوں) دشیوں کے ویوہاروں (ویاپار) کے سمان (اِشم) اُتم اُتم اَنّ آدی پدارتھ تتھا (اُورجم) پراکرم یکت وستوؤں کو (وکرناوہی) دیں اور گرہن کریں (دیں اور لیں)۔

بھاوُ ارتھ: جب منش لوگ سگندھی آدی پدارتھ اگنی میں ہون کرتے ہیں تب وہ اوُپر جاکر وایو اور وِرشٹی جل کو شُدّھ کرتے ہوئے پرتھوی کو آتے ہیں جس سے جو آدی اوشدھیاں شُدھ ہوکر سکھ اور پراکرم کو دینے والی ہوتی ہیں۔ جیسے کوئی ویش (ویاپاری) لوگ روپے وغیرہ دے کر انیک پرکار کے اَنّ وغیرہ چیزوں کو خریدتے اور بیچتے ہیں۔ ویسے ہم سب لوگ بھی اگنی میں شُدّھ درویوں کو چھوڑ کر ورشا اور انیک سکھوں کو خریدتے اور خرید کر پھر ورشٹ اور سکھوں کے لئے اگنی میں ہون کرتے ہیں۔

پُورن آہوتی کیسی؟ منتر کے اُوپر پُورن آہوتی واکیہ اس لئے عنوان دیا ہے کہ منتر میں آئے ہوئے "پُورن" شبد کو دیکھ کر بعض لوگ یگیہ کی پُورن آہوتی کے سمے اس کا پریوگ کرنے لگ گئے ہیں۔ جو سروتھا غلط ہے اور کہ یگیہ کی پُورن آہوتی کے ساتھ اس کا قطعی کوئی سمبندھ نہیں ہے۔ نہ ہی اس کا ودھان کہیں مہرشی دیانند نے کیا ہے۔ نہ سارودیشک سبھا نے اپنی پرمانت یگیہ پدھتی میں اور نہ ہی یگیہ مورتی مہاتما پربھو آشرت ٹیک چندجی مہاراج جیسے یگیہ کاری وِدوانوں نے اگر کسی جگہ یا کسی ہون منتر میں اسے بھُول کر لکھ دیا گیا ہو تو اُسے پرمان نہیں ماننا چاہیئے۔ ہاں منتر کی اِس شکھشا کو زیادہ سمجھنے کی ضرورت ہے جو کہ منتر

کی آتما ہے کہ " इदं न " ارتھات آہوتی کا چمچہ کڑچھی یا سُروا گھی یا ہون سامگری ہومن بھوگ آدی پدارتھوں سے بھرا ہوا ہونا چاہیئے بلکہ مجھے تو ضرور حیرانی ہوتی ہے پورانک پنڈت مہا انو بھاوؤں کے تھیلے میں ہون کرانے والے سُروے کو دیکھ کر جس پر یہ بنا ہوتا ہے اور لکڑی کا یہ ذرا اتنا سیدھا ہوتا ہے کہ جس میں ایک ماشے بھی گھی ٹھہر نہیں سکتا پورن بھر کر آہوتی دینا تو گیا ؟ اس لئے جیسے جیسے ہم پرمیشور کی بانی وید منتروں میں آتے ہوئے وِدھان رُوپ میں آدیشوں پر آچرن کرتے ہوئے ہون میں آہوتیوں کو اَرپن کریں گے۔ ویسے ویسے اور اتنا اتنا ہی لابھ یگیہ کے سب پرانیوں کو ہوگا۔ منتر کے اُپدیش انوسار بھری ہوئی پورن آہوتی ہی اچھی پرکار سے اُوپر جا کر وایو کو شُدھ کرتی ہوئی پھر ورشا کے رُوپ میں واپس آکر پرتھوی پر نواس کرنے والے پرانی اور جڑ پدارتھوں کو اَن جل سے بھرپور کر دیتی ہے۔ اس لئے مہرشی نے اس منتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے اس پر شیرشک دیا ہے کہ यज्ञे हुतं द्रव्यं कीदृशं भवति - یگیہ میں ہون کیا ہوا پدارتھ کیسا ہوتا ہے ؟ ایک رُوپ تو اُس کے سامنے آگیا اب ہون کے دُوسرے رُوپ کا ورنن دیکھیئے۔

دین لین کا ویاپار : لیکن ہون میں لین دین کا ویاپار ہے جو منتر آدیش انوسار پروہت اور یجمان دونوں سدا چلاتے رہتے ہیں لیکن عام کاروبار کی نسبت ایک فرق کے ساتھ جہاں بیوپاری اپنے بیوپار کے لابھ کو اپنے تک محدود رکھتا ہوا اُسے اپنی ہی جائیداد سمجھتا ہے وہاں آہوتی دینے والا اپنے لئے تو انش ماتر ہی گرہن کرتا ہے جو قدرتی طور پر اگنی دیو ساتھ بیٹھے ہوئے اُسے بھی پردان کر دیتے ہیں علاوہ ازیں سب کے سب اَرپن پدارتھ پرمیشور کی آگیا مان سروہت اور سروادے کے لئے لگا دیتا ہے۔ شُدھ وایو اور ورشٹی جل کے برسنے سے ۔ ہوا تھاہ اُپج ہوتی ہے۔ وہ

سب پرجاؤں کے سُکھ کلیان کے لئے ہوتی ہے۔ کیول آہوتی دینے والے یجمان کے لئے نہیں اس لئے جہرشی دیانند کا یہ جگت پرسدھ واکیہ ہے کہ ہون سے جگت کا اتینت اُپکار ہوتا ہے۔ صرف اُپکار ہی نہیں ہوتا۔ او راتی زیادہ بھی نہیں ہوتا۔ اتیو (بہت زیادہ) بھی نہیں ہوتا۔ بلکہ اتینت ارتھات اتنا زیادہ اُپکار یا بھلائی جگت کی ہوتی ہے کہ جس کا کوئی انت نہیں ہے۔ لہٰذا ہون ایک بیوپار ہے جس کا نام یگیہ ہے۔ جس سے سوارتھ سدھی بھی ہے اور پرمارتھ بھی لوک سُکھ بھی اور پرلوک بھی۔

شت پتھ براہمن : کی شکشا منتر یہ ہے کہ یہ پورن دروبوں سے بھری ہوئی کرچھی آہوتی کو ارپن کرے اور یہ آہوتی دُور تک ارتھات دیولوک تک جائے اور اچھی طرح پورن ہو کر ہم تک واپس آئے۔ یہ شت کرتو سنکھیہ کرموں کے کرتا — اندر ایشور! ویاپار وستو کے ساتھ ہم دونوں رتوج اور یگیہ کرنے اور کرانے والا یجمان اور یہاں دستوؤں کا مول بھاؤ کریں۔ ارتھ سپشٹ ہے کہ جیسے ویاپاری لوگ روپے کے لین دین سے نانا پرکار کے پدارتھ خریدتے اور فروخت کرتے ہیں۔ اسی پرکار اگنی میں پدارتھ ڈال کر یجمان ورشا کو خریدتا ہے۔ ورشا سے ان اوشدھیاں پیدا ہوتی ہیں جن کو بار بار کے لئے اگنی میں ہون کر کے یجمان پھر بیچ دیتا ہے ارتھات ہون کرتا ہے۔ کیسا یہ سُندر النکار روپ میں یگیہ اور ہون کا طرز بیان ہے اور حقیقی اور بالکل سائنٹیفک۔ پنڈت بھے دیو جی نے منتر کا یگیہ ارتھ یہ کیا ہے۔ کہ بھر کر چمچہ ڈالیں اور پھر اُتم درشٹی آدی پھل بھی خوب پراپت ہوں۔ ان آہوتی اگنی میں دیں اور بدلے میں اُتم رس بل اور ان دھن کی بہتات کو حاصل کریں۔ سوامی دیانند جی ودیہ نے منتر کا ادھیاتم ارتھ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ کرچھی جو کچھ لیتی ہے وہ لینے کے لئے نہیں بلکہ دینے کے لئے ہے۔ اسی طرح سادھک کا جیون بھی وہ دروی ارتھات کرچھی ہے جو سادھنا کے مارگ پر چلتے ہوئے دویہ تاؤں یا دویہ گنوں کو لیتا رہتا ہے اور سب کے کلیان کیلئے بانٹا جاتا ہے۔ "اوم شم۔"

لینے دینے کا ویوہار سچے ہردیہ اور ستیہ بانی سے ہو۔

देहि मे ददामि ते नि मे धेहि नि ते दधे । निहारं च हरासि मे निहारं निहराणि ते स्वाहा ॥५०॥

پدارتھ: ہے متر! تم جیسے (سوا) ستیہ بانی ہردیہ میں کہو۔ ویسے (مے) مجھ کو یہ وستو (देहि) دو اور میں (تے) تجھ کو یہ وستو (چیز) (ددامی) دیوں اور بدلتا۔ تتھا تو (مے) میری یہ وستو (नि धेहि) دھارن کر میں (تے) تمہاری چیز (ندَدھے) دھارن کرتا ہوں اور تو (مے) مجھ سے (निहारम्) مول سے خریدنے یوگیہ وستو کو (ہراسی) لے میں (تے) تجھ کو (نہارم) پدارتھوں کا مول (قیمت) (نہرانی) نشچے کرکے دوں یہ سب ویوہار ستیہ بانی سے کریں۔ دوسرے طریقہ سے ویوہار سدھ نہیں ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ: سب منشوں کو دینا لینا پدارتھوں کو رکھنا رکھوانا یا دھارن کرنا وغیرہ ویوہار ستیہ پرتگیا سے ہی کرنے چاہیئں جیسے کسی منش نے کہا کہ یہ چیز تم نے ہم کو دینی ہے میں یہ نہیں دیتا یا دوں گا۔ ایسا جب کہے تو وہاں ویسا دینا ہی چاہیئے۔ اتھات ویسے ہی کرنا۔ اور کسی نے کہا کہ میری یہ چیز تم اپنے پاس رکھو۔ جب ضرورت پڑے گی میں لے لوں گا۔ تب تم دے دینا۔ اسی پرکار میں یہ وستو تمہاری رکھ لیتا ہوں جب تم مانگو گے دے دوں گا۔ یا اس سمے میں تمہارے پاس آؤں گا۔ یا تم آکر لے لینا۔ اتیادی یہ سب ویوہار ستیہ بانی سے ہی کرنے چاہیئں اور ایسے ویوہاروں کے بنا کسی منش کی پرتگیا یا کاریوں کی سدھی نہیں ہوتی اور ان دونوں (دین لین میں ستیہ یا پوترتا کے بنا) کے بنا کوئی منش سکھوں کے پراپت کرنے کے سمرتھ نہیں ہو سکتا۔

آدان پردان : ارتھات لین دین کا ویوہار بھی ازل سے منش کے ساتھ جُڑا ہوا آرہا ہے لیکن شاستر کاروں کا کہنا ہے اس کا رُوپ بھی یگیہ مئے ہونا چاہیئے۔ جس کا پیوگ سب آشرموں میں ہوتا ہے۔ اس لئے منتر شیرشک دیا ہے " سب آشرموں میں رہنے والے منشیوں کے ویوہار کا اپدیش"۔ پچھلے منتر میں آدیش یہ تھا کہ آہوتیوں کو بھینٹ کرنا فروخت کرنا ہے جس کے بدلے میں ورشا سے کثرت میں ان دھین اور آردگیتا کو خرید کیا جاتا ہے۔ ویاپاری خرید و فروخت کرتا ہے۔ کیول اپنے منافع کے لئے لیکن یگیہ ہون کرتا یجمان دوسروں کے لابھ منافع یا کلیان کے لئے اس لین دین کو کرتا ہے۔ یہ اتفاق ہے کہ دوسروں کے لئے یہ تجارت کرتا کرتا اپنے لئے بھی لابھ پراپت کر لیتا ہے جو اس یگیہ کا آتم پرساد اور بھوتک پرساد ہے یعنی آتم گیان اُنتی، شانتی اور آردگیتا تندرستی وغیرہ وغیرہ۔ لہذا اس ہون کے بیوپار سے لابھ ہی لابھ ہے۔ آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام۔ نشکام کرم بھی۔ یگیہ کرم بھی اور سکام بھی۔

دیورن : شاستروں میں شبد یا پد آدان پردان ہے۔ پردان آدان نہیں گرہ پرتی گرہ ہے۔ ارتھات لینا اور دینا یہ اس لئے ہے کہ جب کچھ ہوگا تو دے گا۔ اگر نہیں کچھ پاس ہے۔ تو دے گا کیسے اور کیسے؟ لیکن سرو پرتھم سب سے پہلے منش لیتا کہاں سے ہے۔ ادھیوتک ماتا پتا جگت جننی یا جگت پتا، پرمیشور سے۔ جو اس کو مانو شریر دیتا ہے۔ بناتا بھی ہے اور بنا کر اُسے سونپ بھی دیتا ہے۔ پھر ماں کے گربھ سے باہر آنے پر بھی بھوتک ماتا کے شریر میں جنم سے پہلے اس کے لئے دُودھ کی خوراک بھی بنا دیتا ہے۔ سُورئیہ چندرماں پرتھوی جل وایو اگنی آدی اس کی حفاظت کے سارے سادھن بھی پہلے جٹا رکھتا ہے۔ بعد ازاں ان بھوتک یا جسمانی ماتا پتا کی رکھشا کا کام ارمبھ ہوتا ہے۔ جو ایک ایک سوانس اپنا نیوچھاور کرکے اس کے پالن پوشن۔ رکھشن اور شکھشن میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں۔ اس لئے شاستروں میں آدان پردان ہے۔ آہوتی بھینٹ کرنے یا اپنے

سے لو گیہ بھی تب بنتا ہے ۔ بھولا مسافر مانو پربھو دیو سے اور ماتا پتا آدی دیودں سے لے کر رن ۔ یہ ہے دیو رن ۔ اور پتری رن ۔ پربھو دیو سے لیا ہوا قرضہ اور ماتا پتا کی کمال شفقت اور بے شمار احسانات کا رن ۔ یہ بھی تو پرمیشور کا رن ہے ۔ لیکن دنیاوی نکتہ نگاہ سے ماتا پتا کا جس کے لیے بھگت منش ہزار بھگتی کرتا ہے اور بڑے بڑے یگیہ کرتا ہوا بھی دست بہ دعا اُٹھا کر کہتا ہے کہ ۔

مال نہیں میرو سمپد نا ہیں ۔ جس کو کہوں میں میری
اس جگ میں ہم ایسے دچریں جوگی کیسے جیوں پھیری

ہے بھگت سوامی پربھو جی بھینٹ دھروں میں کیا تیری ؟ ٹھیک ہے ہم بھینٹ کرنے والے یا دینے والے کون ہیں ۔ جبکہ ہمارے پاس کوئی اپنی چیز ہی نہیں ہے ۔ دوسری بات ماتا پتا کے قرضدار ہونے کی ہے جس کے متعلق منو دھرم شاستر نے یہ کہا ہے کہ سو ورش یا کتنی آیو بھی زیادہ سے زیادہ پتر پتریاں جیوت رہ کر ماتا پتا کی سیوا کرتے ہیں تو بھی اس قرض سے سبکدوش نہیں ہوتے ۔

ستیہ پر نگیا : دیو ہار کی کیا ہے ؟ منتر کا اُپدیش بار بار پڑھو ۔ اور وچار کرو ۔ میری چیز تم اپنے پاس رکھو ۔ جب مانگوں تب دے دینا اور تمہاری یہ وستو یہ میں نے رکھ لی ہے جب مانگو گے تب دوں گا ۔ یہ سب ویوہار ستیہ بانی سے کرنے چاہئیں ۔ اس کے بنا کوئی منش سکھ پانے میں سمرتھ نہیں ہو سکتا یہ ہے منتر اُپدیش اور اس پر مہرشی دیانند کا آدیش ۔ مرکان لے کر مکان نہیں دیتے ۔ کیا یہ نہیں ہے اندھیر گردی راجیہ کے قانون کی ؟ راجیہ بھی نشٹ ہوگا اور ہو رہا ہے اور پرجا بھی ذلیل و خوار ہوگی ۔ اور ہو رہی ہے ۔ ستیہ کے ویوہار کو چھوڑ کر یہی ہوگا ۔

ادم شم "

نئے نئے گیان بُدھی اَور کرم سے مُنش جیون کو اُبھارو

अक्षन्नमीमदन्त ह्यव प्रिया ऽ अधूषत ।
अस्तोषत स्वभानवो विप्रा नविष्ठया मती
योजा न्विन्द्र ते हरी ॥५१॥

پدارتھ: ہے (اندر) سبھا کے سوامی! جو (تے) آپ کے سمبندھی منش (سوبھانوہ) اپنی ہی دیپتی پرکاش سے پرکاشت ہوتے اور (اوپریہ) دوسروں کے پرسن کرنے والے (وپراہ) وِدوان آتم گیانی (نوشٹھیا) اتینت نوین (متی) بُدھی سے (ہی) نشچے کر کے پرماتما کی (استوشت) سُتتی اور (اکشن) اُتم اُتم اَن آدی پدارتھوں کو کھاتے ہوئے (اسی مدنت) آنند کو پراپت ہوتے ہیں اسی سے ہی وہ شترو یا دکھوں کو (نو اُدھوشت) شیگھر کمپا دیتے ہیں (دُور ہٹا دیتے ہیں) ویسے ہی اس یگیہ میں تو (ہری) اپنے بل اور پراکرم کو ہم لوگوں کے ساتھ (یوج) جوڑ دے۔ لگا دے۔

بھاوارتھ: منشوں کو چاہیئے کہ پرتی دن نوین نوین بُدھی۔۔۔ اور کریا کی ورِدھی کرتے رہیں جیسے مُنش وِدوانوں کے ست سنگ یا شاستروں کے پڑھنے سے نوین نوین کریا کو اُتپن کرتے ہیں۔ ویسے ہی سب منشوں کو کرنا چاہیئے۔

چاروں ویدوں میں: یہ منتر کچھ ارتھ بھید سے یعنی مختلف معنی میں آیا ہے جو بھینٹ کرتا ہوں

ہے اندر سبھا پتے! آپ کے جو دھارن آکرشن کرنے والے جو واہن یعنی گھوڑے ہیں اُن کو آپ ہمارے لئے یکت کیجئے۔ ہے پرکاش روپ سوریہ آدی کے سمان بُدھی مان لوگو! آپ اتینت نوین بُدھی کے ساتھ سب کے پیارے بنیں اور سب کیلئے سب شاستروں کی مہما کا گان کریں۔ شترو اور دکھ کو ہم سے چھڑائیں ودیا آدی شبھ

گنوں کو دھارن کر اتینت آنندت ہوویں اور ہمیں بھی آنندت کریں۔ ارتھات منشیوں کو چاہیئے کہ ستیہ اپدیشک آدمی کے سنگ سے نئے نئے وگیان اور پرشارتھ کو بڑھا کر سدا پرسنتا پورک آنند کا بھوگ کریں۔ (رگ وید ۲- ۸۲-۱)

راجہ کی سبھا یتا سے یرتی یکت گیان سے پرکاشت اور دوسروں کو پرکاش دینے والے میدھاوی ودوان لوگ اتم بھوگوں کو پراپت کر آنندت ہوں نوین بدھیوں کو پراپت کر پربھو کے اپاسک بن کر دکھوں کا ناش کریں۔

۲. یوگ ابھیاس اور تپسیا سے پرویپت ہو کر ودوان لوگ سب پرکار کے آنندوں کا بھوگ کرتے ہیں اور پریہ کاموناؤں اور پدارتھوں کا پری تیاگ کر سرو تیاگی ہو۔ اتینت شبھ متی پرمیشور کی ستتی کرتے ہوئے اس کی کرپا سے سمادھی کو پراپت کرپاتے ہیں۔ (سام وید ۵ ۱۵۱۔ تھوتک اور ادھیاتم ارتھ)

منشوں کو دنے کرکے ودیا ورِدھ بل ورِدھ اور وَیوورِدھ پرشوں (ودیا میں شکتی میں اور عمر میں جو بزرگ ہیں) کا سدا ستکار کرکے اُن کو پرسن کرنے سے اتم اتم شکھشا لیا کریں (یہ ارتھ پتری پوجاپرک ہے)

۲۔ سوئیم پرکاش یکت گیانی میدھاوی پرش جب پربرہم کے ساکھشات کار سے سوم رس کو پراپت کر اس کا آسوادن کرتے ہیں۔ یعنی سواد لیتے ہیں۔ تب وہ ترپت ہو۔ شریر کے سکھ بھوگوں اور اندر کے ملوں سے چھوٹ کر پاپ رہت ہو پاپار برہم کی شکتی میں لین ہو جاتے ہیں۔ اُن گیانی پرشوں کے پاس تجھ گیان والے جاکر ودیا گیان اور شبھ کرموں کو پراپت کریں (اتھرو وید ۶۱ - ۴ - ۱۸)

یگیہ آدی دیو ہار سے کیا ہوتا ہے : شیرشک دیا ہے مہرشی نے اس منتر پر۔ یگیہ کے ارتھ میں شریشٹھ کرم۔ سو یگیہ کرم یا شبھ کرم کا پھل منتر میں اپدیش ہوا ہے کہ میدھاوی جن جنہوں نے یوگ ابھیاس تپ پورک ودیا کے پرکاش کو پایا

پایا ہے وہ اودّیا کا ورودھ کر دھرماتماؤں کو پرسن کریں۔

۲۔ پربھو کی ستتی سے اپنے گیان وگیان کو نت نیا کریں۔

۳۔ ہم لوگ ایسے وِدوانوں کے ست سنگ اور وید شاستر کے اُدھین سے نئی نئی بُدھی نیا نیا گیان کھوج اور کرم کو پراپت کریں۔

۴۔ اُتم ان آدی پدارتھوں کے بھوگ سے شریر کو سوستھ، سُندر اور بلوان بنائیں۔

۵۔ جیون رتھ کے دو گھوڑوں، ستیہ گیان اور ستیہ کرم سے جیو آتما کو نرمل اور پاپ رہت کرتے ہوئے دکھوں اور دوشوں سے سدا دُور رہیں۔

یجروید ادھیائے تیسرا　　　　منتر نمبر ۵۲

اُپاسنا کیا ہوا ایشور بھگتوں کی آتماؤں میں وگیان اور ستیہ ویوہار کا پرکاش کرتا ہے۔

सुसन्दृशं त्वा वयं मघवन् वन्दिषीमहि ।
प्र नूनं पूर्णबन्धुर स्तुतो यासि वशाँ२ऽ
अनु योजा न्विन्द्र ते हरी ॥५२॥

پدارتھ: ہے (مگھون) اُتم اُتم ودّیا آدی دھن یکت (اِندر) پرمیشور! (وَیم) ہم لوگ (سُوسمدرشم) اچھے پرکار دیوہاروں کے دیکھنے والے (توا) آپ کی (نونم) نِنچے کر کے (وندی شیمہی) ستتی کریں کرتے ہیں۔ ہم سے ستتی کئے ہوئے (پورن بندھوڑ) پورن بندھو جو آپ سارے جگت سے سدا سے بندھے ہوا اتینت ستیہ آپ اچھا کئے ہوئے پدارتھوں کو (یاسی) پراپت کراتے ہیں اُس لئے (تے) اپنے (ہری) بل پراکرم والے

کو آپ انوُ شیگھر (انو پریوج) ہم لوگوں کی سہائتا میں لگائیں۔

ادھی دیوک ارتھ : ہم لوگ اچھے پرکار سے پدارتھوں کو دکھانے ۔ دَھن کو پراپت کرانے اور سب جگت کے بندھن کے کارن اُس سوُریہ لوک کی نشچے کر کے سُتتی ارتھات اُس کے گنُوں کا ورنن کرتے ہیں ۔ سُتتی کیا ہوا ۔ یہ ہم لوگوں کو اُتم اُتم ویوہاروُں کی سِدّھی کرانے والی کامناؤں کو پراپت کراتا ہے ۔ ہے وِدوان تو جیسے اس سوُریہ کے دھارن آکرشن گنُ جگت میں یُکت ہوتے ہیں ویسے آپ ہم لوگوں کی وِدّیا کو سِدّھ کرنے والے اچھے پرکار پراپت کرائیے ۔

بھاوارتھ : منشوں کو سب جگت کے ہت کرنے والے جگدیشور ہی کی سُتتی کرنی چاہیئے اور کسی کی نہیں ۔ کیونکہ جیسے سوُریہ لوک سب مُورتی مان دروِیوں کا (سب بنے ہوئے پدارتھوں کا) پرکاش کرتا ہے ۔ ویسے اُپاستا کیا ہوا ایشور ۔ بھی بھگت جنوں کی آتماؤں میں وگیان کو اُتپن کرنے سے سب ستیہ ویوہاروں کو پرکاشت کرتا ہے اس سے ایشور کو چھوڑ کر اور کسی کی اُپاسنا کبھی نہیں کرنی چاہیئے ۔

اِندر کا سوُروپ : منتر میں اندر کے سوُروپ کا ورنن کیا گیا ہے ۔ رشی دیانند جی نے بھی یہی عنوان منتر پر دیا ہے لہذا منتر بھاشیہ بھی دو پرکار سے کیا گیا ہے ۔ اوّل ارتھ " اندر " کا " ایشور " کیا اور دُوسرا " سوُریہ " دونوں کی تفسیر یا ویاکھیان منتر میں کیا گیا ہے ۔ ایشور کے سمبندھ میں یہ اُپدیش ہے کہ وہ اُتم اُتم وِدّیا اور دَھن ارتھات افضل ترین علم ۔ گیان اور اعلےٰ ترین دَھنوں کا سوامی ہے ۔ منبع دینے والا ۔ بنانے والا ۔ مالک کلُ اور عالم کُل ہے یہ سب دَھن اور گیان پرمیشور میں ہے ۔ وہ ان سے یکت ہے ۔ ईशावास्यमिदं सर्वं یجروید ۱-۴۰)

مہاتما گاندھی نے اس منتر کے متعلق کہا تھا ۔ کہ وید کا یہ منتر سب اُپدیشوں سے بڑا اُپدیش ہے ۔ اور اگر اس اکیلے منتر پر ہی منش آچرن کرے تو اس کا کلیان ہی کلیان ہے ۔

اس لئے مہرشی دیانند نے آریہ سماج رُوپی کلپ برکش کا بیج بوتے ہوئے یہ کہا کہ سب ستیہ ودیا اور جو پدارتھ ودیا سے جانے جاتے ہیں اُن سب کا آدی مُول پرمیشور ہے۔

۲- دُوسری بات جو متذکرہ منتر میں کہی ہے وہ یہ کہ ایشور اچھے پرکار سے ہمارے سب ویوہار کو دیکھتا ہے۔ ہر جگہ موجود ہو کر دیکھتا ہے تب ہی تو کسی منچلے نے یہ کہہ دیا تھا کہ :-

زاہد شراب پینے دے مسجد میں بیٹھ کر

یا وہ جگہ بتا جہاں پر خدا نہ ہو

لہذا ہمیں واجب ہے کہ دیکھنے والے کی عظمت کو سمجھ کر کسی بھی مقام پر کوئی بھی ایسا کام نہ کر بیٹھیں جس سے کہ اُن کے سامنے ہمیں شرمسار ہونا پڑے۔ جس کا ڈنڈ وِدھان اتنا اٹل اور مہان ہے کہ شہنشاہوں کو بھی رُلا دیتا ہے۔ کل کے سلطانوں اور بادشاہوں کی حالت آج دیکھ لو۔

۳- تیسری بات منتر میں ایشور کے سمبندھ میں اور کمال کی ہے۔ وہ یہ کہ وہ ہمارا پُورن بندھو ہے سنسار کے بندھو سب اپُورن غیر معتمد اور محض عارضی کوئی آج چھوڑ رہا ہے اور کوئی کل۔ لیکن واہ ہمارے پُورن بندھو بھگوان! جب سے میں پیدا ہوا تو میری نگہبانی میں بندھا ہوا چلا آرہا ہے۔ میرا پُورن بندھو ہو کر تو پھر میں تیرا ہو کے رہوں یا ان اپُورن بندھوؤں کا؟

سُوریہ بھگوان : کے سمبندھ میں منتر کا دُوسرا اُپدیش ہے کہ دیکھتے نہیں ہو کہ اس سب جگت اور جگت کے پدارتھوں کی اشکال دکھانے والا کون ہے؟

اظہر مَن الشمس۔ یہ پرانا فقرہ ہے۔ جواب میں سُوریہ دیو کی روشنی کا۔

دُوسری بات سُوریہ کے سمبندھ میں یہ کہی کہ پیارے مانو! اُٹھ اُس کی ستّی مہما گا۔ یعنی اُس کے گنوں کو پڑھ سُن اور ریجان۔ اس سے کام لے۔ تو صحت مند ہوگا۔

دولت مند ہوگا۔ اور اپنی خواہشات کا انجام دیکھ پائے گا۔ چڑھنا ہی زندگی ہے اور ڈوبنا ہی موت ہے۔ یہ سمجھ لے اور اُٹھ اپنے کو منور کر۔ اندھیرے کو دُور کر۔ سوئم روشنی بن اور دوسروں کو راہ دکھا۔ یہ ہے وید منتر کا اپدیش ۔ اوم شم

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۵۳

منش جنم کی سپھلتا کیلئے من کو ودیا میں لگاؤ

मनो न्वाह्वामहे नाराशंसेन स्तोमेन ।
पितॄणां च मन्मभिः ॥५३॥

پدارتھ: ہم لوگ (नाराशंसेन) پرشوں کے اتینت پرشنیہ (सोमेन) ستتی یکت ویوہار اور (پتری نام چہ) پالنا کرنے والے رتووؤں یا گیان وان منشیوں کے (منم بھی) جن سے سب گن گنے جاتے ہیں۔ اُن گنوں کے ساتھ (منہ) سنکلپ وکلپ آتمک چت کو (نواہوامہے) سب اور سے ہٹا کر دِرڑھ کرتے ہیں۔

بھاوارتھ: منشیوں کو منش جنم کی سپھلتا کے لئے ودیا آدی گنوں سے یکت من کو کرنا چاہیئے۔ جیسے رتو اپنے اپنے گنوں کو کرم کرم سے (بالترتیب) پرکاشت کرتے ہیں۔ تتھا جیسے ودوان لوگ یکے بعد دیگرے انیک پرکار کی مختلف ودیاؤں کو ساکشات کرتے ہیں ویسے ہی پرشارتھ کر کے سب منشیوں کو نرنتر ودیا اور پرکاش کی پراپتی کرنی چاہیئے۔

سنکلپ وکلپ: گذشتہ وید امرت کے اپدیش میں جو ایشور کی اپاسنا کا ورنن ہوا۔ تو اب اس کے آگے اس سمبندھ میں من کے گھشن (خاصہ) کا اپدیش کیا۔ کیونکہ ایشور کی اپاسنا من کی ایکاگرتا کے ہی آدھین ہے اس لئے من

کی خاصیتوں کا ذکر کرتے ہوئے بتلایا کہ یہ سنکلپ وکلپ آتنک ہے ارتھات اس میں کئی پرکار کے وچار آتے اور جاتے ہیں۔ اِس طرح جیسے کہ تیل کا آچار ایک ختم دوسرا آیا ہے ایک کے بعد دوسرا۔ تیسرا اور چوتھا۔ اسی طرح اچھے بُرے خیالات کا یہ من منبع بنا ہوا ہے۔

لگ بھگ ۲۱ برس کی بات ہے شاید ۱۹۵۸ء کی گرمیوں کی۔ جب آریہ سماج لارنس روڈ امرت سر کے پردھان آریہ جگت کے مایۂ ناز لیڈر آریہ سماج کی جیتی جاگتی مورتی اور ہندوؤں کے علمبردار پنجاب کے معمر آریہ سماجی کیپٹن کیشب چندر تھے۔ جن کے بلاوے پر میں وہاں پراتہ آریہ سماج مندر اور شام کو کمپنی باغ میں وید دھرم پرچار کر رہا تھا۔ شام کو پرایہ کمپنی باغ سے دونوں اکٹھے آیا کرتے تھے۔ پردھان جی کا گرہ نواس مندر کے پاس تھا اور میں تو ٹھہرتا ہی مندر میں تھا۔ ایک شام آتے ہوئے راستے میں مجھے ایک پریوار میں بھوجن کے لئے جانا تھا۔ تو مجبوراً اُن کا ساتھ درمیان میں چھوڑنا پڑا جس کے لئے مجھے بڑی گلانی ہو رہی تھی اور ان کا گھر لارنس روڈ کا مندر بھی دُور تھا۔ کیسے اکیلے آپ جائیں گے؟ ہچکچاتے ہوئے میں نے پوچھ لیا۔ کہنے لگے کہ آپ کی جگہ اب میرے ساتھ میرا من ہوگا۔ جن کے خیالات کے تانے بانے میں لگا ہوا ایسے گھر پہنچ جاؤں گا کہ دوری کا احساس ہی نہیں ہوگا۔ کتنی سادگی تھی۔ اُن کے جواب میں اور وچاروں میں۔ کیسے تھے وہ پُرانے آریہ مہاپُرش؟ جنہیں یاد کرتے ہی چندر کوی کا وہ بھجن دل و دماغ پر ناچنے لگ جاتا ہے جس کا پہلا مصرعہ تھا کہ ؎

یاد کو روتے ہیں جی ہم تو پہلے پُرشاؤں کو

من کا آواہن : کیسے ہوگا؟ لو سنو شت پتھ براہمن کی بات اس منتر کے تفسیر میں ہم ناراشنسی ستوم سے من کا آواہن کرتے ہیں اور پتروں دوارہ ستتی سے بدھی شکتی اور جیون کے لئے من ہمارے ساتھ رہے۔ ہم بہت دنوں تک سوریہ کے

درشن کر سکیں دیو جن اس من کو گیان سے یکت کریں۔ (۲-۶-۲-۳۹)

نارشی کا ارتھ ہے نر یعنی ویر بہادر اور شریشٹھ منشیوں سے کی گئی من کی پرشنسا ارتھات اُسے گیان سے بھرنے میں کوشاں رہنا۔ پتروں دوارہ ستوم کیا ہے گیانی ودوان۔ ماتا پتا آدی جو اس لئے پتر ہیں کہ سنسار کی آتماؤں میں ایشوری گیان کو دینے میں سدا تت پر رہتے ہیں۔ اُن کے ذریعہ ہی آواہن یعنی گیان گوشٹھی کے دوارہ ہی۔ یہ من شِو سنکلپ ہو کر اے پیارے مانو! کیول تجھے نہیں بلکہ سمپورن سماج راشٹر اور جگت کو شِو سنکلپ بنا دے گا اس لئے تو وید نے کہا کہ سنسار میں جیوتیوں کی جیوتی اِس تمہارے پنڈ کے اندر سمائی ہوئی ایک اور کیول ایک ہے جس کا نام من ہے ° ज्योतिषां ज्योतिरेकम्

جس نے اسے سنوار لیا وہ سنور گیا۔

جس نے اسے بگاڑ لیا وہ بگڑ گیا۔

ویراگیہ اور ابھیاس : یُدھ کے میدان میں ویر بہادر ارجن کی طرح اگر پست ہو گئے کہ یہ من بڑا چنچل ہے۔ پرماتھی۔ ارتھات جھگڑالو اور بلوان اتنا۔ کہ ہوا کی طرح اس پر قابو پانا۔ بہت دکھ اُٹھانا ہے تو کام کیسے بنے گا؟ شری کرشن کی بات پر منن کرنا ہوگا۔ جو اس کے سمادھان میں کہی گئی۔ کہ بے شک یہ بلوان ہے اور ہر وقت چلائمان۔ چلتا رہتا ہے اور چلاتا رہتا ہے۔ بڑے دکھ تکلیف یا تپ ریاضت سے یہ ہاتھ آتا ہے۔ لیکن یہ نشچت ہے کہ ویراگیہ سے اور ابھیاس سے اس پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ یہی بات منتر بھاشیہ میں اُوپر کہی۔ وید شاستر اور گیانی منش کہتے ہیں کہ سب اور سے ہٹا کر اپنے میں دَرڑھ کرو "یہ ہے سادھنا تپ اور کشٹ کہ اشِو (بُرائی) سے ہٹانا اور شِو (اچھائی) میں لگانا۔ بس جب یہ ساتھ ہو جائے گا۔ تو کون سی وہ سچھتا دیے شری ہے جو پراپت نہ ہو سکے۔ اِس لئے منتر کا اُپدیش ہے کہ من کو دِّیا میں لگاؤ ۔

من چت کی شدھی سے منش جنم کی پراپتی ۔۔۔ اور ایشور اپاسنا سے دھرم کا سیون

आ न ऽ एतु मनः पुनः क्रत्वे दक्षाय
जीवसे। ज्योक् च सूर्यं दृशे ॥५४॥

پدارتھ : (من) جو سمرن کرنے والا چت (ज्योक्) نرنتر (سوریم) پرمیشور اور سوریہ لوک تھا پران کو (درشے) دیکھنے اور (کرتوے) اُتم ودیا اور اُتم کرموں کی سمرتی اور (دکشائے) بل پراپتی (جیوسے) سو ورش سے ادھک جینے (چہ) اور دوسرے شبھ کرموں کے انوشٹھان کے لئے ہے وہ (نہ) ہم لوگوں کو (پنیہ) بار بار ہر جنم میں (آ) سب پرکار سے (ایتو) پراپت ہو۔

بھاوارتھ : منشیوں کو چاہیئے کہ اُتم کرموں کے انوشٹھان کے لئے چت کی شدھی اور ہر جنم میں اُتم چت کی پراپتی کی ہی اچھا کریں۔ جس سے منش جنم کو پراپت ہو کر ایشور کی اُپاسنا کا سادھن کرکے اُتم اُتم دھرموں کا سیون کر سکیں۔ سدا ستیہ دھرم کا سیون کریں۔

من کیسا ہے : یہ شیر شک دیا ہے منتر بھاشیہ پر۔ جس چت میں بار بار سمرتی آتی ہے۔ یادیں آتی ہیں اُسی کا نام ہی من ہے۔ یہی من پرمیشور۔ سوریہ لوک اور پرانوں کے ویوہار کو دیکھنے کا سادھن ہے۔ جس ودیا کو ہم پراپت کرکے دُکھوں سے چھوٹ کر سکھ شانتی کی پراپتی کرنے میں سمرتھ ہوتے ہیں اور جن شبھ کرموں کو کرنے سے ہمیں خوشی ہوتی ہے اُن کے سنسکاروں کو بیج روپ سے اندر رکھتا ہوا

یہ من ہمیں بسا اوقات یاد کراتا ہے۔ ایک آدھارن روزانہ پڑھنے اور سننے میں ایسے آتے ہیں کہ تین، چار، پانچ ورش کے بالکوں نے گیتا کے شلوک دھارا پرواہ سنا دیئے۔ وید منتروں کا اُچارن بنا دیکھے پڑھنے کرنے لگ گئے اور وید منتروں کا پاٹھ سنانے لگ گئے۔ یہ سب من چت کی شدھی پر نردھارت ہے۔ جتنی جتنی یہ پوترتا بڑھتی جاتی ہے۔ اتنا اتنا من چت نرمل نردوش ہو کر جہاں مرتیو کے پشچات میں آتما سدگتی کا کارن بنتا ہے۔ وہاں اس موجودہ جنم میں تو شریشٹھ یا پنیہ کرموں کے دوارہ پرم سہائک کے روپ میں اوپری منزلوں کو پراپت کرنے میں سمرتھ رہتا ہے۔ اس لئے بھگت کبیر نے اس بات کی پشٹی کی ہے کہ ؎

کبیرا من نرمل بھیا۔ اُجول بھیا شریر * پیچھے پیچھے ہری پھریں کہت کبیر کبیر

اس لئے رگ وید میں بھی جب یہ منتر آیا ہے۔ تو وہاں بھی اس کا ابھیپرائے ان الفاظ میں دیا گیا ہے کہ ہے منش! جیون کے لئے اور لمبے عرصہ تک سوریہ کے جیون درشن کے لئے وستھا من نے کی پشچات دکھشا پوروک یا نپن ہو کر کرم کرنے کے لئے تجھے اس من کی پراپتی بار بار ہوتی ہے۔ (ر ۱۰-۵۷-۴)

سوریہ کا درشن: ایک آدرش واکیہ ہے جو من کے سمبندھ میں دیا گیا ہے۔ سوریہ کے درشن سے ہی من میں اپورو اُتساہ پیدا ہوتا ہے۔ پرکاش پھیلانے اور اندھکار مٹانے کی پریرنا ملتی ہے جیون کے اندر سمرتی کی پراپتی ہو کر کاہلی دور ہوتی ہے دوسرے یہ کہ سوریوں کے سوریہ جیوتر مئے پرمیشور کے درشن ادبھت ساکشات کار کے لئے یہ من ہی ہے جو راستے تیار کرتا ہے۔ دیکھو بھگت آریہ کوی کول برھو کی دندنا میں گد گد ہو کر کیا گا رہے ہیں ؎

جس من میں سچا گیان ہے نشچے وہ بدھی مان ہے

تیرا ہی کرتا دھیان ہے۔ تو سرو شکتی مان ہے

کیوں کہے کہ جوڑ کو۔ سوامی ملے یہ مجھ کو ور
من میرا ہو ودّیا کا گھر۔ تو سروشکتی مان ہے

بار بار پراپت ہو: منتر کے اس اُپدیش کا ادتھ یہی ہے اور منش جیون ہی ہے۔ جس میں ودّیا اور گیان کی پراپتی کے لئے ایسا من چت ملتا ہے جس سے یکے بعد دیگرے آتم سادھنا اور دھرم آچرن کے تپ رُوپ پتھ پر چلتا ہوا مانو جنم مرتیو کے چنگل سے چھوٹ کر موکھش پد کا بھاگی بن سکتا ہے سکتے۔ پتی۔ پشو۔ پکشی کے شریروں میں تو میسّر نہیں ہے۔ اس لئے کہا پیارے مانو کو کہ उद्यानम् ते पुरुष न अवयानम् تجھے اُوپر چلنے کے لئے میں نے بنایا ہے۔ نیچے گرنے کے لئے نہیں ٥

مانو جنم درلبھ ہے ملے نہ بارم بار
جیوں پتہ بھو دیں (بھومی) گرے۔ پھر نہ لاگے ڈار

وشے وکاروں کی باڑھ میں پھنس کر اگر اسے کھو دیا۔ تو نہ جانے کتنی بھوگ یونیوں۔ پشو پکھشی آدی میں تجھے بھٹکنا پڑے۔ سچ کہا ہے کہ ٥

خوش قسمتی سے ہے ملا چولا منش کا۔ جیتی ہوئی بازی ہے تو اِس کو ہرا نہیں۔ اس لئے پربھو کی اُپاسنا کرتا ہوا اور ست دھرم پر چلتا ہوا اپنے جیون کو سپھل بنا ٥

یجروید۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۵۵

ودان ماتا پتا آچاریوں کی شکھشا کے بنا منش جیون اسپھل

पुनर्नः पितरो मनो ददातु दैव्यो जनः।
जीवं व्रातं सचेमहि ॥५५॥

پدارتھ: ہے (पितरः) جنم داتا۔ یا ان شکھشا یا ودّیا کو دے کر رکھشا کرنے والے پتا آدی لوگو! آپ کی شکھشا سے یہ (ددیہ) ودوانوں کے بیچ میں پیدا ہوا (جیتہ)

ودیا یا دھرم سے دوسرے کے لئے اُپکاروں کو پرگٹ کرنے والا وِدوان پُرش (نہ) ہم لوگوں کے لئے (اپنہ) ۔ اس جنم یا دُوسرے جنم میں (من) دھارن کرنے والی بُدھی کو (دواتو) دیوے جس سے ہم (جیوم) گیان سادھن یکت جیون اور (ودا تم) ستیہ بولنے آدی گُنوں کو (سپجے ہی) اچھے پرکار پراپت کریں۔

بھاوارتھ : وِدوان ماتا پتا۔ آچاریوں کی شِکھشا کے بنا منشیوں کا جنم سپھل نہیں ہوتا اور منش بھی اُس شکھشا کے بنا پُورن جیون اور کرم میں لگنے کو سمرتھ نہیں ہو سکتے اس لئے سب کال (ہر سمے میں) میں وِدوان ماتا پتا اور آچاریوں کو اُچت ہے کہ اپنے پُتر آدی کو اچھے پرکار اُپدیش دیں اور شریر اور آتما کو بلوان بنائیں۔

دیرگھ جیون اور ستیہ کرم : پرمیشور نے بڑی کرپا کر کے انیک سُندر شکھشاؤں کی بخشش ہم امرت پتروں کے لئے آدی سرشٹی سے کر دی ہے جس سے کہ ہر سمے سوادھیائے کرتے ہوئے انیک منتر نئی نئی زندگی۔ نئی نئی روشنی اور نئے نئے گیان وگیان سے آنندت کر دیتے ہیں۔ اس منتر میں بھی ایسا ہی اُپدیش ہے کہ ہم گیان مے جیون سے یکت ہوں اور برت اور ستیہ کرموں سے لمبی عمر کو حاصل کریں۔ تب ہی منش جیون کی مہما یا بڑائی ہے ورنہ تو سہ

یہ بھی ہے کوئی زیست کھا پی کے مر گیا۔
حیوان کی طرح کوئی دن جی کے سر گیا۔

مہرشی دیانند جی نے منتر کے بھاوارتھ میں لکھا۔ کہ یاد رکھو ۔ودان ماتا پتا اور آچاریوں کی شکھشا کے بنا تو سمجھ لو کہ منش جیون اسپھل ہی رہا سپھل نہیں۔ وید آدی ست شاستروں کی شکھشاؤں کے امرت سار۔ اپنے دھرم گرنتھ ستیارتھ پرکاش ۔ماتری مان پتری مان آچاریہ مان پرشو وید۔ ارتھات جب تین اُتم شکھشک ایک ماتا دُوسرا پتا۔ اور تیسرا آچاریہ ہووے تبھی منش گیان وان ہوتا ہے ۔وہ کُل

دھنیہ۔ وہ سنتان بڑا بھاگیہ وان ہے جس کے ماتا پتا دھارمک ودوان ہوں۔ جتنا ماتا سے سنتانوں کو اُپدیش اور اُپکار پہنچتا ہے۔ اتنا کسی کو نہیں دھنیہ وہ ماتا ہے کہ جو گربھ دان سے لے کر جب تک ودیا پوری نہ ہو تب تک سوشیلتا کا اُپدیش کرے۔ اتیادی۔ ویوہار بھانو میں لکھا ہے۔ کہ اہو بھاگیہ اُس منش کا ہے کہ جس کا جنم دھارمک۔ ودوان ماتا پتا اور آچاریہ کے سمبندھ میں ہو کیونکہ ان تینوں کی ہی شکھشا سے منش اُتم ہوتا ہے۔ یہ اپنے سنتان اور ودیارتھیوں کو اچھی بھاشا بولنے۔ کھانے پینے۔ بیٹھنے۔ اُٹھنے۔ وستر دھارن کرنے۔ ماتا پتا آدی کا مانیہ کرنے اُن کے ساتھ اپنی من مانی نہ کرے۔ وِرودھ چیشٹھا نہ کرنے آدی کے لئے پریتن سے نِتیہ پرتی اُپدیش کریں اُتم باتیں سکھلاتے جائیں۔ اسی پرکار لڑکے اور لڑکیوں کو پانچ یا آٹھ ورش کی آیو تک ماتا پتا اور اس کے بعد آچاریہ کی شکھشا ہونی چاہیئے۔ سوامی ویکانند ایک جگہ لکھتے ہیں کہ بالک کے پورن وکاس میں جتنا استھان ودیا کا ہے۔ اتنا ہی گھر اور سماج کا ہے۔ اس میں سے کسی ایک کی اساودھانی (لاپرواہی) بالک کے بھوشیہ کے لئے ہانی کارک سِدّھ ہو سکتی ہے اتہ ان تینوں کا پرسپر سمبندھ سمبندھ سہیوگ اور تال میل اتینت آوشک ہے۔

شکھشا داتا آچاریہ: کیسی شکھشا کرے؟ ہے شِشیہ! میں انیک شکھشاؤں سے تیری بانی کو شُدّھ اچرن سرت دھرم انوکول کرتا ہوں۔ تیرے پران۔ نیتر۔ کان۔ نابھی۔ مل موتر تیاگنے کی اندریوں اور تیرے چرتر کو شُدّھ پوتر اچرن دھرم کے انوکول کرتا ہوں۔ بھاؤ ارتھ گورو اور گورو پتنیوں کو چاہیئے۔ کہ ویدا اپ وید اور وید کے انگ اور اُپ انگوں کی شکھشا سے شریر اندریوں آتما من کی شُدّھی۔ دیہہ کی پُشٹی اور پرانوں کو سنتُشٹ کر سبھی کمار اور کماریوں کو گُن وان بنادیں ۔

سوم پان

वयꣳ सोम व्रते तव मनस्तनूषु बिभ्रतः ।
प्रजावन्तः सचेमहि ॥५६॥

پدارتھ : ہے سب جگت کو پیدا کرنے والے جگدیشور ! (توا) آپ کے برت میں ارتھات ستیہ بھاشن آدی دھرموں کے انوشٹھان میں ورتمان ہو کے (تنوشو) بڑے بڑے سکھ یکت شریروں میں انتہ کرن کی اہنکار آدی ورتی کو (بھبرتہ) دھارن کرتے ہوئے اور (پرجاونتہ) بہت پتر آدی اور راشٹر آدی دھن والے ہو کے (ویم) ہم لوگ (سچے مہی) سب سکھوں کو پراپت ہوویں۔

ادھی دیوک ارتھ : ہم سوم تتا آدی اوشدھیوں کے ستیہ گن گیان کے سیون (پریوگ) میں سکھ یکت شریر میں چت کی ورتی کو دھارن کرتے ہوئے پتر آدی جیسے آدی دھن والے ہو کے سب سکھوں کو پراپت ہو دیں۔

بھاؤ ارتھ : ایشور کی آگیا میں ورتمان ہوئے منشیہ لوگ آتما کے سکھوں کو نرنتر پراپت ہوتے ہیں۔ اسی پرکار یکتی سے سوم آدی اوشدھیوں کے سیون سے ان سکھوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ پرنتو آلسی منش نہیں۔ سوم یکت من۔ مہرشی دیانند نے اس منتر پر شیرشک دیا ہے۔ کہ سوم شبد سے منتر میں ایشور اور اوشدھیوں کے گن کا اپدیش کیا ہے۔ کنتو منتروں کی ترتیب میں تو من کا نردیش ہو رہا تھا۔ من کی شکتیوں من کا لکھشن۔ من کی ورتیوں آدی کا ویاکھیان آ رہا تھا۔ تو پھر سوم کا دشے کیونکر آ گیا۔ اس لئے کہ سوم کا ارتھ ہے شانتی۔ من چت آدی کی ایکاگرتا کے لئے سب سے بڑا سادھن شانتی ہے۔ اس لئے من کی ویاکھیا کے پرکرن (باب) میں سوم کا ویاکھیان جوڑ دیا

گیا ہے جو بھکتی یکت اور سنگت ہے جسے پاٹھک آگے دیکھیں گے۔

پرمیشور کے برت میں : رگ وید میں بھی یہ منتر آیا ہے۔ جہاں پرمیشور پر کار سے ویاکھیان کیا گیا ہے۔ سوم سب کے اتپادک پرمیشور ہم تمہارے برت ادھوات نیموں میں رہتے ہوئے اپنے شریروں میں (اتھوا) آپ کی نیتیوں میں من کو لگا کر پتر پوتر آدی سے یکت ہوتے ہوئے جیون دھارن کریں۔ ادھوات ہے سوم پرمیشور! ہم آپ کے نیم میں رہیں۔ آپ کی مریاداؤں میں من لگائیں اور سنتان آدی سے یکت ہو کر زندگی گذاریں۔

(رگ وید ۶۔ ۵۷۔ ۱۰)

سوم پان : سوم کا ارتھ جہاں ایشور ہے وہاں امرت ہے۔ اوشدھیوں کا راجہ ہے جیسے مہرشی دیانند نے ہون یگیہ کے پرکرن میں گلو کا نام دیا گیا ہے۔ چندرماں جل۔ سوم دل۔ گرڈوچی (گلو) سوندریہ۔ پوترتا۔ نرملتا۔ نِش پاپتا۔ پران۔ من۔ آدی کتنے ہی سوم کے ارتھ ہیں۔ لیکن منتر میں مکھیتہ تین ارتھوں کو لیا گیا ہے۔ ایشور اوشدھی اور من اس لئے اپدیش دیا ہے کہ کون سکھی ہوتے ہیں۔

۱۔ سوم۔ ادھوات۔ ایشور کی آگیا میں رہنے والے منش شاریرک اور آتمک سکھ کو نشچیہ پراپت کرتے ہیں۔

۲۔ سوم آدی امرت اوشدھیوں کا سیون کرنے والے بھی شاریرک اور آتمک سکھ کو پراپت کر لیتے ہیں۔

۳۔ اوشدھیوں کا راجہ ہونے سے سوم ستیہ آچرن میں بھی سہائیک ہے شریر کو نروگ رکھ کر من اتنہ کرن کو پشٹ کرتی ہے سوم اوشدھ کے پریوگ سے من میں شتھلتا نہیں آتی۔ اہنکار ادھوات اپنے من کی شکتی کا انوبھو بنا رہتا ہے جو سپھرتی جاگرتی اور آتم وشواس کا ہیتو ہے یعنی احساسِ کمتری یا آتم ہنتیا کا نہ ہونا جو مانو اُنتی کی سب سے مضبوط سیڑھی ہے لہذا سوم پان کرنے والے ایسے دیش بھگت سو ستھ شُدھ اور پوتر آتما ہو کر سکھی رہتے ہیں دو سروں

پران اور وید ودّیا کے بنا سکھ بھوگ کہاں؟

एष ते रुद्र भागः सह स्वस्राम्बिकया तं
जुषस्व स्वाहा । एष ते रुद्र भाग ऽ आखुस्ते
पशुः ॥५७॥

پدارتھ: ہے رُدر۔ انیائے کاری منشوں کو رلانے والے وِدوان جو (تے) تیرا (ایشا) یہ (بھاگہ) سیون کرنے یوگیہ پدارتھ سموہ ہے۔ ارتھات تیرے بھاگ (حصے) میں جو مال سمپدا آیا ہوا ہے۔ اُس کو تو (امبی کیا) ویدبانی یا اُتم ودیا اور کریا کے ساتھ (جشو) سیون کریں۔ بھوگ یا استعمال میں لائیں اور ہے رُدر وِدوان! جو تیرا یہ بھاگ دھرم سے سِدّھ انش (حصہ) یا (سواہا) ویدبانی ہے۔ اس کا سیون کر۔ اور ہے رُدر وِدوان! جو تیرا یہ (آکھو) کھودنے یوگیہ شستر یا (پشو) بھوگ پدارتھ ہیں (تم) اُس کو (جشو) سیون کر۔

دُوسرا ارتھ: جو یہ پران ہے۔ جس کا یہ بھاگ ہے جس کو بانی اور کریا (وچن اور کرم) سے سیون کرتا یا بھوگتا ہے جو جس کا ستیہ بانی رُوپ بھاگ ہے اور جو اس کے کھودنے والے پدارتھ یا دیکھنے یوگیہ بھوگ پدارتھ ہیں جس کا یہ استعمال کرتا ہے اُس کا سیون سب لوگ کریں۔

بھاوُارتھ: جیسے بھائی اپنی پُورن ودّیا یکت بہن کے ساتھ وید آدی شبد ودّیا کو پڑھ کر آنند کو بھوگتا ہے۔ ویسے وِدوان بھی ودّیا کو پراپت ہو کر سکھی ہوتا ہے جیسے یہ پران شریرستھ شبد ودّیا سے پریہ آنند یکت ہوتا ہے۔ ویسے سُوشکشت وِدوان بھی سب کو سکھ کرنے والا ہوتا ہے ان دونوں کے بنا کوئی بھی منش ستیہ گیان یا سکھ بھوگوں کو پراپت کرنے میں سمرتھ نہیں ہو سکتا۔

پران بھرآتا ودّیا بہن : وید منتروں کا اُپدیش ہے کہ یہ دونوں بہن بھائی مل کر وید کی شبد ودّیا کو گرہن کریں اور اس کے انوسار کریا ارتھات عمل کریں۔ تو سنسار میں اُنہیں ہرانے کو کوئی سمرتھ نہیں ہو سکتا۔ ورنہ کوئی چاہے کہ پرمیشور سے پران رُوپی امرت سمپدا سے کرپنا ودّیا کے سُکھ بھوگوں کی پراپتی ہو جائے تو "بھو تو نہ بھوشیتی" شاستروں نے لکھا ہے کہ

नाविद्यया बिना सौख्यं नराणां जायते ध्रुवम् । अतो धर्मार्थकाम मोक्षणां विद्याभ्यासं समाचरेत् ॥

بنا ودّیا کے کسی کو نشچل سُکھ نہیں ہو سکتا۔ کیا ہوا کسی کو معمولی سکھ ہُوا نہ ہوا سا ہے۔ کسی کا سامرتھیہ نہیں ہے کہ جو اودوان ہو کر دھرم ارتھ کام اور موکھش کے سوُروپ کو یتھاوت جان کر سدھ کر سکے۔ اس لیے سب کو اُچت ہے کہ ودّیا کا ابھیاس تن من دھن سے کیا کریں اور کرایا کریں (دیو دیانو)

کیسے پریہ ہوتا ہے پران ؟ منتر کے آدھار پر رشی لکھتے ہیں۔ کہ پران شریشٹھ شبد ودّیا سے پریہ آنند یکت ہوتا ہے۔ پران پلے ہیں پیارے مانو اس لئے تجھ کو کہ تو پرمیشور پتا کی بانی اُتم شبد ودّیا کو پڑھ کر اور پڑھا کر اپنی بانی میں رس پیدا کر۔ تیج پیدا کر۔ ایسے سواد شٹ بنا۔ اس لئے ہی تو انادی کال سے ہم کو جگت پتا نے "سواہا" کی کریا سکھائی یہ رُدر سوُروپ پران یا پران سوُروپ رُدر جیو آتما کیا کرتا ہے۔ پرتی کھشن سانس لیتا ہے اور نکالتا ہے جیسے ہون میں سواہا کے ساتھ آہوتی دیتے ہیں اور لیتے ہیں ؟ جب تک دیں گے نہیں لیں گے کہاں سے ؟ خرچ کرو گے تو آمدن ہوگی۔ اُتم دھوتی (گنجاد) سے سواہا کا اُچارن کر دو۔ آہوتی دو اور اس کا سارا امرت اگنی دیو تمہیں نکال کر تورنت دے دیں گے۔ اس لئے وید امرت کا اُپدیش ہے کہ تیرا جو بھوگ اتنا حصہ مال یا سمپدا۔ اے پیارے مُنش تم کو ملا ہے اپنے شبھ کرموں سے اُس میں سب سے تم بھاگ پرانوں کی سمپتی ہے جو ہیرے موتیوں سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ جیون کی پران

انمول گھڑیوں کو۔ ویدبانی کے شبد وِدّیا کو حاصل کرنے میں لگا دے۔ دیر نہ کر۔ اس منادی کو سُن جس کی گھنٹی ہر گھڑی بج رہی ہے سے

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی ۔ گردوں نے گھڑی عمر کی ایک اور گھٹا دی

جن کھوجیا تِن پائیا - یہ جیون تجھے کھودنے کے لئے مِلا ہے۔ کھودنے کا ارتھ ہے کھوجنا۔ کس کو؟ آتم گیان کو۔ برہم گیان کو جس کے متعلق اُپنشد نے کہا۔ کہ اُٹھو اودیا کی ندرا چھوڑ کر جاگو اور وِدوان آچاریوں۔ یوگی جنوں کے پاس جا کر گیان کو پراپت کر جیون کو سپھل بناؤ۔

جن کھوجیا تن پائیا۔ گہرے پانی پیٹھ ٭ میں بوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ

منتر کا دیوتا رُدر ہے جس کا ارتھ ہے رُلانے والا پرانوں کو رُدر کہتے ہیں۔ اُس کو جیو آتما بھی کہتے ہیں۔ رُدر کی وِدّیا یہ ہے کہ منش پرانوں کا بل پا کر وِدّیا کا بل پراپت کرے کرِشن بن کر انیائے کاریوں کو رُلانے والا بنے۔ اگر جیون کے آدیش کو پورا نہ کیا گیا۔ یا گیان کی پراپتی نہ ہوئی۔ وِدّیا کا بل نہ بڑھا۔ تو یہی رُدر پران جب نکلیں گے تو ہمیں رونا ہوگا اور تب پچھتاوا ہوگا۔ کہ سے

اچھے دِن پاچھے گئے۔ کیا نہ ہر سے ہیت ۱
اب پچھتاوے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

یجروید۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۵۸

ایش کرپا بن شُبھ نہ سوئی

अवं रुद्रमदीमह्यव देवं त्र्यम्बकम् ।
यथा नो वस्यसस्करद्यथा नः श्रेयसस्करद्यथा
नो व्यवसाययात् ॥५८॥

پدارتھ ٭ ہم لوگ (تریم بکم) تینوں کال میں ایک رس گیان یُکت رہنے

والے (دیوم) دینے والے دیو کی (ردرم) دشٹوں کو رلانے والے جگدیشور کی اُپاسنا کرکے دکھوں کو (اِدادی مہی) اچھے پرکار نشٹ کریں (یتھا) جیسے پرمیشور (نہ) ہم لوگوں کو (دسیسہ) اُتم اُتم داس کرنے والے (اداکرت) اچھے پرکار کرے (یتھا) جیسے (نہ) ہمیں (شریسہ) اتینت شریشٹھ (اکرت) کرے (یتھا) جیسے نہ ہم کو (تُوسایہ یاتُ) نشچے دار کرے۔ ویسے سُکھ پُورک نواس کراتے اور اُتم گن یکت اور ستیہ چن سے نشچے دینے والے پرمیشور ہی کی پرارتھنا کریں۔

بھاوارتھ: کوئی منش ایشور کی اُپاسنا پرارتھنا کے بنا سب دکھوں کا انت نہیں کرسکتا۔ کیونکہ وہی پرمیشور سب سُکھ پورک نواس اور اُتم اُتم ستیہ نشچے کراتا ہے اسی لئے اُس کی آگیا ہے اُس کا ویسا ہی پالن سب منشوں کو کرنا ضرور چاہیئے۔

رُدر پرمیشور: منتر کا دیوتا رُدر ہے۔ جہاں رُدر پران کو کہتے ہیں وہاں پران سورُوپ پرانوں کا بھی پران پرمیشور ہے جسے رُدر کہا گیا ہے۔ جہاں پران وش میں ہونے پر من وش میں ہو جاتا ہے اور من پر قابو پالینے سے اندریاں وشی بھوت ہو جاتی ہیں۔ ویسے ہی رُدر رُوپ پرمیشور جو سارے جگت کا پران ہے اور اُس کے وش میں ہی سارا سنسار ہے جو دُشٹ اتیاچاری جگت میں انیائے کرتے ہوئے دُنیا کو ہڑپ کرنے کے لئے معصوم بے گناہ پرانیوں پر ظلم ڈھاتے ہیں۔ پرمیشور ہی رُدر رُوپ اُن کو دنڈ دے کر رُلا دیتا ہے۔ راون۔ دریودھن۔ اتیاچاری مغل منگول ہٹلر وغیرہ کی عبرت انگیز داستانیں سنسار کے سامنے ہیں۔ دُنیا کی تاریخ نے سکندر کو بھی دیکھا جس نے دُنیا بھر کی فتح کے خواب کو پُورا کرنے کے منصوبوں میں کتنا بے پناہ زر و مال اکٹھا کیا اور کتنے معصوموں کا خُون بہایا لیکن آخر میں رُدر رُوپ ایشور کے دنڈ سے اپنے گھر یونان پہنچنے سے پہلے ہی بنان میں دم توڑتا ہوا یہ وصیت کر گیا۔ کہ اب جبکہ

ان فتوحات میں کچھ بھی میرے ساتھ نہیں جا رہا تو میرے یہ دونوں ہاتھ کفن سے باہر نکال کر پھیلا دینا جس سے لوگوں کو کچھ عبرت ہو سکے ؎

اکٹھے کر جہاں کے زر سبھی ملکوں کے دانی سے
سکندر جب گیا دنیا سے دونوں ہاتھ خالی تھے

پربھو کی اپاسنا سے دکھوں کا ناش : پرمیشور جہاں رُدّر روپ پران سوروپ سب کے دکھوں کو دور کرنے والا ہے اور دکھ دینے والے پاپیوں کو دنڈ دے کر انہیں رلاتا بھی ہے وہاں تری امبک ارتھات تینوں آنکھوں والا بھی ہے یعنی ماضی۔ حال اور مستقبل تینوں کو دیکھ بھی رہا ہے جس سے کچھ چھپا نہیں ہے۔ اور وہ ہی ایک ماتر سب کا داتا دیال ہے۔ جو سب کو سب کا بھاگ نیائے پورک دے رہا ہے۔ اس لئے منتر کا اپدیش ہے کہ ایسے شکتی شالی سنسار کے مالک کی اپاسنا کر دینا اس کے کوئی اپنے دکھوں کو نشٹ نہیں کر سکتا۔ داس اور نواس کو دینے والا۔ رہن سہن کے لئے سب سامان سادھن سب اسی کے دئیے ہوئے ہیں۔ اس لئے منتر کا اپدیش ہے کہ پتا اپنے گھر میں جیسا رکھتا ہے ویسے رہنا چاہئیے اس کی آگیا پالن میں ستیہ مارگ پر چلتے ہوئے آنند مگن بابا کا وہ پرسدھ گیت یاد آ رہا ہے کہ ؎

رکھے جیوں پربھو تیوں خوشی میں رہیئے نا
کبھی گیہہ واسی کبھو پورن آسی۔ کبھو ہو نراسی
سبھی کرم کے یوگ سے ہی سہیئے نا۔
کبھو مشٹ پائی۔ کبھو خشک کھائی کبھو دردیہ پائی کبھو سو گنوائی
دلے ہرش میں شوک کا ہو نہ لینا
رکھے جیوں پربھو تیوں خوشی میں رہیئے نا۔

شریہ مارگ یا شریشٹھتا : منتر کا اپدیش ہے کہ پرماتما ہم کو بھی اننت شریشٹھ کرے۔ دیکھو مایا سے پیار سے تو پریہ مارگ ملے گا۔ دنیاوی عیش و عشرت اور ساتھ ہی دکھوں کا انبار بھی۔ اور سرتریم بک رُدر پرمیشور کے پیار سے شریہ مارگ ملے گا۔ دکھوں سے رہت سکھ شانتی اور آنند کا راستہ۔ اس لئے اس پتا پرمیشور نے ہمارا نام "آریہ" دیا کہ تم شریشٹھ بن کر شریہ مارگ کے یاتری بنے مگر بدقسمتی سے ہم لوگ بھول گئے کہ مہرشی دیانند نے آکر کہا۔ کہ دیکھو ہمارا نام آریہ ہے کہ ہم بھی ویسے ہی ہونے چاہیئں۔ مہرشی نے کہا کہ کوئی تم سے پوچھے کہ تم کون ہو؟ جواب دینا "آریہ" سریشٹھ یعنی شریہ مارگ کھلا ہوا ہے۔

دیوسائے آتمک بدھی : جو بات کہ بہت سا گیتا میں مہاراج کرشن نے کیا ہے۔ ارتھات آتمک بدھی جو ستیہ استیہ کا نشچے کرائے اور اسی کے انوکول ہم چلیں منتر میں کہا کہ یہ گن کیسے آئے گا۔ پرمیشور کی پرارتھنا سے اس لئے اس منتر کا عنوان دیا کہ ایش کرپا بن سُلبھ نہ ہوئی ؁

یجروید۔ ادھیائے تیسرا | منتر نمبر ۵۹

ایشور اپاسنا اور شدھی سے سینوں سے

شریر آتما اور پتر آدی کو روگوں سے چھڑاؤ

भेषजमसि भेषजं गवेऽश्वाय पुरुषाय

भेषजम् । सुखं मेषाय मेष्यै ॥५९॥

پدارتھ : ہے جگدیشور! جو آپ (بھیشجم) شریر انتہ کرن۔ اندری اور گائے پشوؤں کے روگ ناش کرنے والے ہیں (بھیشجم) آتمک روگوں کو دور کرنے والے ہیں (بھیشجم) اودیا آدی کلیشوں کو دور کرنے والے ہیں۔ سو آپ ہم لوگوں کو (گومئے)

گئو آدی (اشوائے) گھوڑے آدی (پُرشائے) سب منش (میشائے) بھیڑ (مذکر) اور (میشئی) بھیڑ (مؤنث) آدی کے لئے (سکھم) اُتم اُتم سکھوں کو اچھی پرکار دیجیئے۔

بھاوارتھ: پرمیشور کی اُپاسنا کے بنا کسی منش کا شریر آتما اور پرجا کا دکھ دُور ہو کر سکھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سب کو اُس کی سُتتی پرارتھنا اور اُپاسنا آدی کرنے اور اَوشدھیوں کے سیون سے شریر آتما پتر آدی متر اور پشو آدی کے دکھوں کو تن سے دور کر کے سکھوں کو سدھ کرنا اُچت ہے۔

سب دُکھوں کی دوا: منتر پر عنوان دیا ہے کہ وہ رُدر پرمیشور کیا ہے؟ تو بھاشیہ میں اتر ملا کہ وہ سب دکھوں کی دوا ہے۔ شریر انتہ کرن۔ اندریہ آدی کے سب روگوں کی اَوشدھی ہے۔ آتما میں اودیا آدی جو کلیش ہیں اُن کو بھی دُور کرانے کی دوا ہے تو کہا کہ ہے پربھو! جب ہمیں یہ پتہ لگ گیا کہ اِن سب دُکھوں کی دوا آپ ہیں۔ تو کرپا کر کے ہمارے شریروں کو اندریوں کو۔ پرجا کو۔ پرش اور استری اور دُودھ دینے والی گئوؤں کو دکھوں سے چھڑا کر سکھ پردان کریں۔

سکھ کا راستہ: اس لئے مہرشی دیانند جی کہتے ہیں۔ پیارے بھائی پرمیشور کی اُپاسنا کے بنا شریر آتما۔ پرجا اور پشوؤں کا دکھ دُور ہو کر سکھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سب منش ایشور روپ اوشدھ کے سیون سے سب دکھوں سے چھوٹ کر سکھوں کو پراپت کریں۔ سنتوں نے جس کے لئے کہا ہے کہ ؎

ایش نام کی اوشدھی بھلی ریتی سے کھائے

انگ پیڑا ہووے نہیں سارو گ مٹ جائے

دُوسرا یہ کہ اُوشدھیوں کے سیون سے دکھوں سے مُکت ہو کر سکھ پانے کے اُپائے کرو۔ اوشدھی کا ویدک شبد भेषज ہے جس کا ویاکھیان شاستروں نے کیا भेषजं वै بھیشج یا اوشدھی امرت ہے اس لئے کہ یہ مرتیو سے بچاتی शान्तिः भेषजमामृतम्

ہے۔ بیشک یہی شانتی ہے۔ اس لئے کہ روگ سے دُکھی تڑپتے ہوئے پرانی کو سکھ شانتی دیتی ہے۔ آن ادشدھی ہے ان کی پری بھاشا کرتے ہوئے یہ لکھا ہے کہ آن کیا ہے۔

۱۔ جس سے شریر کی پُشٹی ہو ۲۔ جس سے عُمر دراز ہو

۳۔ جس سے روگ دُور ہوں۔ بنا سوچے سمجھے سامنے آئے پدارتھوں کو بھکش ابھکش کی تمیز روا نہ رکھتے ہوئے کھاتے جانا سُکھی جیون کے لئے نہایت خطرناک ہے کھانے پر آئی ہوئی چیزوں سے فوراً یہ سوال کرنا چاہیئے۔ کہ ــ

۱۔ کیا تم مجھے شکتی دو گے ۲۔ کیا تم میری آیو کو بڑھاؤ گے۔ ۳۔ کیا تم مجھے نروگ رکھو گے؟ چھاندوگیہ اپنشد نے لکھا ہے کہ۔ आहार शुद्धौ सत्त्व شُدھ آہار سے ستوگنی من بُدھی چت اہنکار آدی انتہ کرن کی شُدھی ہوتی ہے۔ शुद्धौ ध्रुवा स्मृति سمرتی یادداشت نشچل ہو جاتی ہے اور ہردیہ کی گانٹھیں سب کھل جاتی ہیں۔ اس لئے یوگیراج کرشن جی نے ساتوک آہار پہ زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ اُتم آہار آیو۔ ستوگن۔ بل۔ نروگتا۔ سکھ اور پریم پریتی کو بڑھانے والے رسیلے اور چکنے اور ہرت کارک ہوتے ہیں۔ اس لئے کہا अन्नं वै मनः, अन्नं वै सत्वम्, मेवान्नं वै अन्नम् अन्नं वै प्राण. अन्नं वै शरीरम् اپنادی اوشدھی ہی آن ہے۔ آن ہی من ہے۔ ان ہی انتہ کرن ہے۔ آن ہی پران ہے اور ان ہی شریر ہے۔ جیسا کھائے آن ویسے بنے من۔ لہذا من کو شو۔ شانت اور سندر بنانے کے لئے اوشدھ رُوپ آن کی بڑی مہما ہے۔ اس لئے گھوڑا۔ گائے آدی جن کا ذکر منتر میں کیا ہے۔ گھاس کھانے والے ان پشوؤں کا من ستیکے لئے پوتر ہے۔ شانت اور کلیان کاری ہے۔ دودھ دہی مکھن۔ گھی۔ گوبر اور موتر ان سب امرتوں سے گائے ماں ہماری رکھشا کرتی ہے لیکن افسوس نادان حیوان سے بھی بدتر انسان گئو رکھشک بل پر آپے سے باہر ہو کر بازاروں میں گائے کا گوشت کھا کر پشو رکھشا کا دُودھ کرتے ہیں۔ ایشور ان شیطانی حرکات کیلئے انہیں سومتی بخشیں۔

مہا مرتیونجے منتر کی مہما

त्र्यम्बकं यजामहे सुगन्धिं पुष्टिवर्धनम् ।
उर्वारुकमिव बन्धनान्मृत्योर्मुक्षीय माऽमृतात् ।
त्र्यम्बकं यजामहे सुगन्धिं पतिवेदनम् । उर्वारु-
कमिव बन्धनादितो मुक्षीय मामुतः ॥६०॥

پدارتھ : ہے منشیو ! جس (سگندھم) اچھے پرکار پنیہ روپ ۔یش یکت (پشٹی وردھنم) شکتی بڑھانے والے (تریمبکم) تینوں کالوں میں رکھشا کرنے اور تین ارتھات جیو کارن اور کاریہ کی رکھشا ۔ (۱) جیو آتما (۲) پرکرتی (۳) پرکرتی سے بنے ستھول (جگت) کرنے والے پرمیشور کو ہم لوگ (یجامہے) اُتم پرکار پراپت ہوویں ۔اُس کی آپ لوگ بھی اپاسنا کریں اور جیسے میں (بندھنات) بندھن سے (اروا روکم اِو) خربوزے کے سمان (مرتیو) مرنے سے (مکھیئی) چھوٹوں ۔ویسے آپ لوگ بھی چھوٹیں ۔جیسے میں مکتی سے نہ چھوٹوں ویسے آپ بھی (امرتات) مکتی کی پراپتی سے وِرکت (ما) مت ہوویں ۔

بھاوارتھ : ہے منشیو ! ہم سب لوگوں کا اُپاسیہ جگدیشور ہی ہے ۔جس کی اُپاسنا سے پشٹی وردھی ۔اُتم یش اور موکھش پراپت ہوتا ہے ۔موت کا بھے نشٹ ہوتا ہے ۔اس کا تیاگ کرکے دوسرے کی اُپاسنا ہم کبھی نہ کریں (رِگ وید ۵۹-۸-۱۲۰)

یجروید بھاشیہ پدارتھ : ہم لوگ جو شُدھ گندھ ارتھات کیرتی والا شریر آتما اور سماج کے بل کو بڑھانے والا پشٹی کرنے والا ردُّوپ جگدیشور ہے اُس کی نرنتر اُستتی کریں ۔اُس کی کرپا سے جیسے خربوزہ پھل پک کر بیل کے بندھن سے چھوٹ کر امرت کے سمان ہوتا ہے ویسے ہم لوگ بھی پران اور شریر کے ویوگ سے چھوٹ جاویں اور امرت جو موکھش روپ سکھ ہے اس سے شردھا رہت کبھی نہ ہوویں ۔

یجروید بھاؤارتھ : منش لوگ ایشور کو چھوڑ کر کسی کا پوجن نہ کریں۔ کیونکہ
ویدشاستر کے ودہان سے دہت اور دکھ پھل ہونے سے پرماتما سے بھن دوسرے کسی کی
اپاسنا نہ کرنی چاہیئے۔ جیسے خربوزہ پھل لتا میں لگا ہوا اپنے آپ پک کر سمے کے انوسار لتا
(بیل) سے چھوٹ کر سندر اور سوادشٹ ہوجاتا ہے۔ ویسے ہی ہم لوگ پورن آیو کو بھوگ کر
شریر کو چھوڑ کر مکتی کو پراپت ہوویں۔ کبھی موکش کی پراپتی کے لئے انوشٹھان یا پرلوک کی
اچھا سے الگ نہ ہوویں اور نہ کبھی ناستک ہو کر ایشور کا انادر کریں۔ جیسے دیوہار سکھ کیلئے
ان جل کی اچھیا کرتے ہیں۔ ویسے ہی ہم لوگ ایشور۔ وید۔ ویدوکت دھرم اور مکتی ہونے
کے لئے نرنتر شردھا رکھیں۔

تین نیتر والے پرمیشور کی پوجا : یہ منتر کا پہلا فقرہ ہے (تریمبکم یجامہے)
تین نیتر والے پرمیشور کی پوجا کرتے ہیں۔ ترکال درشی اور تینوں لوک پرتھوی آکاش اور دیولوک کے درشٹا۔ ماضی حال اور مستقبل تینوں کا گیان رکھنے والے جیووں پرکرتی اور پرکرتی
سے بنائے ہوئے جہان جگت کی رکھشا کرنے والے۔ بچپن۔ جوانی اور بڑھاپے ان تینوں اوستھاؤں
کے بنانے والے رُدر پرمیشور کی پوجا کرتے ہیں۔ جیو آتما کو جب وہ شریر سے نکالتا ہے۔
تب سبھی روتے شوک مناتے اور دکھی ہوتے ہیں۔ اس لئے پرمیشور کا نام رُدر ہے نیائے
پورک پاپیوں کو دنڈ دے کر رُلاتا ہے۔ اس لئے وہ رُدر ہے۔ مہامرتیونجے کا اس منتر کا
دیوتا بھی رُدر ہے اس لئے کہ اس میں رُدر کی ہی کہانی ہے اور مضمون واحد۔ اس کے
شریر کے ودھان مرتیو سے بچنے اور امرت ارتھات نہ مرنے یا مکتی کی پراپتی کے لئے ہی اُس
سے پرارتھنا اور اپدیش ہے۔ سادھارن لوگوں کو سمجھانے کے لئے شو کے نام سے تین
نیتروں کی ایک کتھا بنائی ہوئی ہے جس کا وید شاستروں سے کوئی سمبندھ نہیں ہے۔ لیکن لوک
میں پرچلت ہے کہ شو جی کیلاش پربت پر سمادھی میں بیٹھے تھے۔ اچانک کام دیو آ گیا اور
لگا تنگ کرنے شو مہادیو کو جھگڑا بڑھ گیا۔ جب کام دیو نہ ٹلا تو کرودھ میں آ کر شو جی نے

مستشک (ماتھے۔پیشانی) سے اپنا تیسرا نیتر (آنکھ) کھولا۔ جس میں اگنی کی لپٹیں تھیں جس سے کام دیو بھسم ہو گیا۔ اور شو جی نشچنت ہو کر سمادھی میں پھر لگ گئے۔ سب کے اندر دو آنکھیں ہیں۔ کوئی منش ایسا نہیں ہوا جو تین آنکھوں والا ہو۔ کون ہو سکتا ہے تین آنکھوں والا؟ جس کی بدھی میں گیان کی اگنی ہے جس کا نواس شریر کے اوپری حصے مستک یا سر کے اگلے بھاگ پیشانی میں ہوتا ہے۔ اسی گیان کی اگنی سے ہی کام دیو بھسم ہو سکتا ہے اور منش تب شو ہو جاتا ہے۔ اپنے لئے بھی شو اور سب کے لئے بھی شو۔ ارتھات کلیان کاری اس لئے سب جگت کے لئے کلیان کاری ہونے پر اوم کا ایک صفاتی نام شو بھی ہے۔ چونکہ وہ سب دیوؤں کا مہادیو ہے اس لئے وہ اسے مہادیو بھی کہتے ہیں۔ کام دیو کوئی آدمی نہیں ہے۔ یہ وہ ورتی ہے ہر منش کے اندر کہ جس کے ابھرنے پر اس کا سارا دھیان گیان سب نشٹ ہو جاتا ہے اور وہ ایسے کام کر لیتا ہے جس سے کہ سب کا وناش کر دیتا ہے۔ اپنا تو وہ پہلے ہی کر لیتا ہے۔ اس لئے یہ بات تو بہت مہتو کی ہے کہ ؎

نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا
بڑے موذی کو مارا نفسِ امارہ کو گر مارا

اس لئے سانکھیہ (گیان) اور یوگ (کرم یوگ) ان دونوں میں گیان کو افضل مانتے ہوئے یہ کہا ہے کہ

सर्वं कर्माखिलं पार्थ ज्ञाने परि समाप्यते (گیتا 4-33)

گیان سے ہی سنسار کے سبھی کرم مکمل ہوتے ہیں۔ یہ ہے گیان اگنی۔ شو کا تیسرا نیتر جس کے کھلنے پر پرتیک منش شو ہو کر اس گیان چکشو سے سچا منش ہو سکتا ہے۔ یہ ہے ترئیمبکم بھگوان رُدر کی پوجا ارتھات اس کی سنگتی اور اس کے چرنوں میں آتم سمرپن کا ارتھ۔

پکے خربوزے کی طرح مرتیو سے چھوٹ جاؤں۔ یہ منتر کا تیسرا ادھیکہ ہے

उर्वारुकमिव बन्धनान्मृत्योर्मुक्षीय ارتھ ہے کہ پکے خربوزے کی طرح مرتیو کے بندھن سے چھڑاؤ۔ یہ صفت یا گن وشیش خربوزے کے پھل میں ہے کہ

کہ جب پوری طرح پک جاتا ہے تب ہی اس سے سگندھی نکلتی ہے۔ وہ ہی سواد شٹ ہوتا ہے۔ اور ایسا میٹھا مدھر کہ من بھرتا نہیں ہے۔ اُس سے ہی پاچک اگنی تیز ہوتی ہے آنکھوں میں جیوتی کو بڑھاتا اور پرانوں کو پُشٹ کرتا ہے۔ تب ہی وہ بنا ہاتھ لگائے اپنے آپ ہی لتا بیل کے بندھن سے مکت ہو جاتا ہے۔ الگ ہو جاتا ہے۔ نہ کھینچنا پڑتا ہے اور نہ توڑ مروڑ کرنا پڑتا ہے۔ ممکھشو یا جگیاسو دِتے پورو وک کہہ رہا ہے کہ بھگوان! ایسی کرپا کرو میرا جیون اِس خربوزے کی طرح ایسا پک جائے۔ ایسی پنیہ کرموں یگیہ مئے جیون کی خوشبو کیرتی اور مدھر جیون کہ مرتیو کے سمے اپنے آپ شریر کے بندھن سے الگ ہو جاؤں مہرشی دیانند راجہ صاحب بھتائے کے محل اجمیر میں مرتیو شیّا پر پڑے ہیں۔ دیوالی کی سائینگ کال کا سمے ہے۔ بھگت پوچھتے ہیں سوامی جی! کیا حال ہے؟ سوامی جی مسکراتے ہوئے اتر دیتے ہیں: "بہت اچھا حال ہے۔ آتما او رپرماتما کا ملاپ ہو رہا ہے" شانتی پوروک پیارے پربھو کا دھیان کرتے ہیں اور پرانایام کرتے ہوئے لمبے سانس کے ساتھ اپنی جیون لیلا کو سماپت کر دیتے ہیں۔ तमेव विदितवाति मृतयुमेत्ति नान्यः पन्था विद्यते ऽयनाय (یجروید ۳۱۔ ۱۸) اس پرماتما کو جان کے ہی جیو مرتیو کو لانگھ سکتا ہے۔ بنا پرمیشور کی بھگتی اور اُس کے گیان کے مکتی کا مارگ کوئی نہیں ہے۔

اَمرت سے مرت چھڑاؤ: یہ چوتھا اور انتم واکیہ ہے منتر کا मा अमृतात मرتیو سے چھوٹ جاؤں۔ منتر بھاشیہ کے ارتھوں کو دھیان میں رکھیں کہ "جیسے خربوزہ پھل پک کر بیل کے بندھن سے چھوٹ کر اَمرت سمان ہوتا ہے ویسے ہم لوگ بھی پران اور شریر کے ویوگ سے چھوٹ جاویں۔ اور امرت جو موکھش روپ سکھ ہے اُس سے شردھا رہت کبھی نہ ہوویں۔ ارتھات امرت موکھش کے لئے ہماری شردھا سدا بنی رہے" یہ یاد رہے کہ مرتیو کو وید آدی ست شاستروں میں جہاں شریر کی مرتیو کہا ہے۔ وہاں بھوگ۔ برائی۔ اَدھرم۔ ناستکتا۔ دیکھاوہ۔ نربدھی ہونا۔ چنتا شوک۔ ادیّا۔ بیماری وغیرہ کو بھی مرتیو کہا ہے

اوراس کے برعکس۔ بھلائی۔ دھرم۔ آستکتا۔ سداچار۔ میدھا بُدھی کی پراپتی۔ سدا آنندت اور نشچنت رہنا۔ ودّیا اور آر دگیتا آدی کو امرت۔ نا ہے۔ لہذا مرتیو کے دُرگنوں کو ہٹانا اور امرت کی پراپتی کے لئے سدیویتن شیل رہنا پرارتھنا اور اس کے انوسار آچرن کرتے رہنا چاہیئے۔

جاپ اور انوشٹھان: اس منتر کا موت کے بندھن سے چھوٹنا۔ اور امرت یا موکھش کے لئے اُپائے کرنے یہ مہایا عظمت ہے اس منتر کی جس کے جاپ اور انوشٹھان اودّیا میں پھنسے لوگ۔ گرہوں کی شانتی کے لئے کرتے ہیں۔ اور کوئی روگ نوارن کرنے کے لئے کرتے ہیں۔ تو کوئی اپنے کاریوں کی سدّھی کے لئے اور یوگی جن امرپد کی پراپتی کے لئے سدا سے کرتے کراتے چلے آرہے ہیں۔ مہرشی جی نے بھی جہاں گائیتری آدی منتروں کے جاپ کا بارہا آدیش دیا ہے۔ وہاں اس منتر کے بھاوارتھ میں بھی لکھا۔ کہ کبھی موکھش کی پراپتی کے لئے انوشٹھان نہ چھوڑیں۔ اور نہ کبھی پرلوک کی اچھیا سے رہت ہوویں۔ نہ کبھی ناستک ہوکر ایشور کا انادر کریں ؂

یجروید ادھیائے تیسرا منتر نمبر ۶۱

شتروؤں سے رہت ہوکر نش کنٹک راجیہ کرو

एतत्ते रुद्रावसं तेन परो मूजवतोऽतीहि ।
अवततधन्वा पिनाकावसः कृत्तिवासा ऽ
अहिंसन्नः शिवोऽतीहि ॥६१॥

پدارتھ: ہے رُدر! شتروؤں کو رُلانے والے یدّھ ودّیا میں کُشل سیناپتی وِدوان (اوتت دھنوا) یدّھ کے لئے وِشال دھنش کو دھارن کرنے والے (کرتی واسا) چمڑے اور دیدڑھ کوچوں (زرہ بکتر) کی طرح دیرڑھ وستروں والے (پناکا وسہ) پناک

ادتھات شستر سے دُشمنوں کے بل کو پلیس کر اپنی رکھشا کرنے والے (رشو) سب سکھوں
کے دینے والے (پرہ) اُتم سامرتھیہ یکت شوُر ویر پرش آپ (مُوج وتہ) مونج گھاس
آدی یکت پہاڑوں سے پرے دوسرے دیش میں شتروؤں کو (اتی ہی) نکال دو۔ دُور
کر دو (اتینست) جو یہ (تے) آپ کا (اوسم) رکھشا کرنا ہے۔ یا رکھشا کا سامرتھیہ ہے
(تیبن) اس سے (نہ) ہم لوگوں کی (اہنق) ہنسا نہ کرتے ہوئے رکھشا کرو۔ اور (اتی ہی)
سب پرکار سے ہم لوگوں کو اچھی پرکار پراپت ہو دُو۔

بھاوارتھ : ہے منشیو! تم شتروؤں سے رہت ہو کر راجیہ کو نِش
کنٹک کرکے سب استر شستروں کا سمپادن کرکے دُشٹوں کا ناش اور شریشٹھوں
کی رکھشا کرو جس سے دُشٹ شتر دُکھی اور سجن لوگ دُکھی کداپی نہ ہوں۔

رُدر شبد سے شوُر ویر: کے کرموں کا اپدیش منتر میں کیا گیا ہے۔

یہ ہے منتر کا عنوان جو بھاشیہ کرتا رشی نے دیا ہے۔ رُدر شبد جہاں جیو آتما پرماتما
راجہ اور پران آدی کے لئے آیا ہے وہاں سیناپتی یا شوُر ویر بہادر کے لئے بھی ویدوں
میں مستعمل ہوا ہے۔ لہٰذا اس منتر میں رُدر کے ارتھ شوُر ویر بہادر کے کرتے ہیں۔ اس
منتر کا اپدیش ہے کہ وہ شوُر ویر کیسا ہونا چاہیئے (۱) یدھ وِدیا میں کُشل (۲) وشال
دھنش کو دھارن کرنے والا۔ (۳) شتروؤں کو رُلا دینے والا (۴) ایسے کوچ یا زرہ بکتر
کو دھارن کرنے والا۔ کہ جس پر کوئی استر شستر اثر نہ کر سکے (۵) ایسا شکتی شالی
کہ جو اپنے شتروؤں کو پیس کر جڑ مول سہت وناش کر اپنی رکھشا کر سکے (۶) سب
سکھوں کے دے سکنے کا سامرتھیہ۔ اُتم پرکار سے جس کے اندر ہو (۷) ایسا ہی بہادر
ویر پرش سو دیش میں حملہ آور ہوئے دُشمنوں کو دیش کی سیماؤں سے جو بڑے بڑے
پہاڑوں جنگلوں سے یکت ہے جیسے لانگھ کر وہ حملہ آور ہوئے ہیں اُنہیں کھدیڑ کر یا
مار بھگا کر سرحدوں سے پار کر دے (۸) ایسا جو وِدوان ویر سیناپتی۔ تریلوں کا رکھشک

اور رکھشا کرنے میں ہر پرکار سے سمرتھ ہے۔ اس کے دوارہ سودیش اور سماج کی ہانی یا ہنسا کبھی نہیں ہو سکتی بلکہ سدا رکھشا میں تت پر وہ ہی ہمارے لئے پراپت کرنے اور درن کرنے یوگیہ ودوان بہادر شور ویر راجہ ہو جس کے رکھشن میں ہم سدا سکھی رہیں۔

مہاراج کرشن اور مہرشی دیانند: کی نیتی بالکل ایک جیسی سمپورن جیون۔ درشن آدرشوں اور ویوہار میں دکھائی دیتی ہے۔ منتر کے بھاو ارتھ کا سنسکرت واکیہ دیکھئے، दुष्टानां दण्डहिंसाभ्यां श्रेष्टानां पालनैर्भावितव्यम् ۔ ارتھات دشٹوں کا ناش اور شریشٹھوں کی رکھشا کرو۔ اور اوپر دیکھئے بھگوت گیتا کا شلوک परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम ارتھات شریشٹھوں کی رکھشا کرو اور دشٹوں کے وناش کے لئے (میرا جنم ہوتا ہے یا میرا جیون اُدیش ہے) اس پر مہرشی نے اس کے ساتھ ہی لکھا کہ شری کرشن دھرماتما۔ اور دھرم کی رکھشا کرنا چاہتے تھے۔ یہی منتر کا اپدیش ہے کہ ا۔ شستر استروں کا سمپادن کرو (۲) دشمنوں کو دور بھگا کر نشکنٹک راجیہ کرو (۳) دشٹوں کا ناش اور شریشٹھوں کی رکھشا کرو (۴) جس سے دشٹ سکھی نہ ہوں۔ اور سجن دکھی نہ ہوں۔

یجروید۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۶۲

تین تاپوں سے رہت تین سو ورش کا سکھی جیون

त्र्यायुषं जमदग्नेः कश्यपस्य त्र्यायुषम् ।
यद्देवेषु त्र्यायुषं तन्नो ऽ अस्तु त्र्यायुषम् ॥६२॥

پدارتھ: ہے جگدیشور! آپ جو (دیوشو) ودوانوں میں (تری آیوشم)

برہمچریہ۔ گرہستھ اور بان پرستھ آشرموں کی پرپکاریں لگی ہوئی تین پرکار کی آیو ہے۔ جو (جمد گنی) چکشو آدی اندریوں کی شُدھی۔ بل اور پراکرم یکت آیو ہے۔ یا جو آہت اگنی یعنی بِلا ناغہ روزانہ ہون کرنے والوں کو جو تین پرکار کی بچپن۔ جوانی۔ بڑھاپے کی آیو ہے یا جو پرچنڈ جاٹھر اگنی یا گیان چکشو جن کی کھُلی ہوئی ہے۔ ایسے تتو درشی پُرش کو جو تگنی آیو پراپت ہوتی ہے یا پرجولت اگنی کے سمان تیجسوی پُرش کی جو آیو ہوتی ہے۔ یا جو پرجولت جاٹھر اگنی سے جو سدا نروگ رہتے ہیں (اُن کی جو تین سو ورش آیو بنی رہتی ہے) اور جو (کیشہ ییہ) ایشور پریت یا ایشور کی دیو ستھا سے پراپت ہوتی ہے یا جو امرت رُوپ ودیہ کے دکھشن اور ورَدھن یعنی برہم چریہ کے پالن سے یا آتم گیانی پُرشوں کی جو تین اوستھائیں جیون کی ہوتی ہیں۔ یا کرشی۔ کھیتی کرنے ہارے پُرش کی جو (ترییے آیو شیم) تگنی ارتھات تین سو ورش اور اُس سے بھی ادھک آیو ہوتی ہے (تت) اُس شریر۔ آتما اور سماج کو آنند دینے والی تین سو ورش اورا س سے بھی ادھک آیو (نہ) ہم لوگوں کو پراپت ہو۔

بھاؤ ارتھ : ترییے آیو شم اس (فقرے) کی چار بار آورتی (دوہرائی) ہونے سے تین سو ورش سے اَدھک چار سو ورش تک بھی آیو کا ارتھ نکلتا ہے۔ اس کی پراپتی کے لئے پرمیشور کی پرارتھنا کرکے اور اپنا پرشارتھ کرنا اُچت ہے سو پرارتھنا اس پرکار کرنی چاہیئے۔

ہے جگدیشور! آپ کی کرپا سے جیسے ودوان لوگ ودّیا دھرم اور پروپکار کے انوشٹھان (عمل) سے آنند پُوروک تین سو ورش پرنیت آیو کو بھوگتے ہیں۔ ویسے ہی تین پرکار کے تاپ سے رہت شریر۔ من۔ بُدھی۔ چت۔ اہنکار روپ۔ انتہ کرن۔ اندری اور پران آدی کو سُکھ دینے والی ودّیا۔ اور گیان سے یُکت آیو کو ہم لوگ پراپت ہو کر تین سو یا چار سو ورش تک سُکھ پُوروک بھوگیں۔

آیو کا ہیتو پران : منتر کا دیوتا رُدر ہے۔ جس کے ارتھ پران جیو آتما پرماتما آدی ہیں۔ جن کا دیاکھیان پہلے کیا جا چکا ہے۔ کیونکہ آیو کا کارن پران ہے۔ اتہ اس کو بڑھانا چاہیئے۔ یہ وشے اس منتر کا ہے۔ جس کا شیرشک بھاشیہ کرتا رشی نے یہ دیا ہے کہ منش کو کیسی آیو بھوگنے کے لئے ایشور کی پرارتھنا کرنی چاہیئے؟ اس وشے کا اُپدیش منتر میں کیا ہے۔" جو منتر اُپدیش میں مندرجہ ذیل دیئے گئے ہیں۔

۱۔ بچپن۔ جوانی اور بردھ اوستھا یہ تینوں یکت آہار وہار آدی سے سنچالت پُورن سُکھ سواستھ اور سندر یکت ہوں۔

۲۔ برہم چریہ۔ گرہستھ اور بان پرستھ ان تینوں آشرموں کی مریادہ کا پالن کر تین گنا آیو کو پراپت ہوں۔

۳۔ اندریوں کی پوترتا۔ بل اور پراکرم کو بڑھاتے رہیں۔

۴۔ اگنی ہوتر نتیہ کرم بلا ناغہ ہونا چاہیئے۔

۵۔ جاٹھر اگنی۔ قوت ہاضمہ یا پاچن شکتی سدا پرچنڈ ہو۔ جس سے روگ دُور ہو کر سدا نروگت بنی رہے۔

۶۔ برہم چریہ بل کے بڑھانے سے ویریہ رُوپی امرت کی رکھشا ہو کر ساری شکتیاں پراپت ہوتی ہیں۔ جبکہ اس کے ابھاؤ میں سب کچھ نشٹ ہو جاتا ہے۔ تو پھر آیو جیسے رتن کی پراپتی تو کجا؟

۷۔ تیج کو شریر میں بڑھانے کا سادھن جہاں برہمچریہ ویریہ رکھشا ہے وہاں برہم چریہ کا دُوسرا ارتھ برہم میں اننت شردھا بھگتی اور یوگ دوارہ اُس کی اُپاسنا ہے جس سے منش تیجسوی ہو سکتا ہے۔

۸۔ گیان کی پراپتی سے منش تتو درشی ہوتا ہے۔ وید آدی ست شاستروں کے تتو کو سمجھنے کا یتن کرتا۔ تتو درشی ہی لمبی آیو کو پراپت کر پاتا ہے

۹۔ ایشور کی ویوستھا اور اُس کی پریرنا میں جیون کو بنائے رکھنا جس کے لیئے پرمیشور نے پرکرتی اور پراکرتِک دیوتا ہماری رکھشا کے لیے بنائے ہیں۔ ان کے انوسار کھان پان پران آدی اور ایکاگر چت سے پرماتما کا دھیان۔ اوم گائیتری جاپ آدی یوگ سادھنوں سے اِس کی پریرنا کو پراپت کرتے رہنا۔

۱۰۔ کرشی یعنی کھیتی میں لگے ہوئے محنتی ایماندار اور یگیہ کرتا پُرش کی آیو بڑھتی ہے۔ کیونکہ وہ سدا پرکرتی سے ہی خوراک لیتا رہتا ہے۔ سب کے کلیان کا کام کھیتی ہے جتنی آکسیجن شُدھ وایو سے اُسے حاصل ہو سکتی ہے دُوسروں کو نہیں۔

۱۱۔ آتم گیان کی پراپتی۔ مانو دھرم کا مُول ہے۔ جس سے شانتی اور لمبی عمر بھی حاصل ہوتی ہے۔

۱۲۔ ودوانوں کی وِدّیا۔ دھرم اور پرمارتھِک جیون۔

۱۳۔ تین تاپوں سے رہت ہونے کا سدا یتن کرتے رہنا۔ تین بار شانتی پاٹھ اور تین آچمن کا مطلب یہی ہے۔

ایسے نیموں کے پالن سے ہی شریر۔ من۔ بُدھی۔ اہنکار اور انتہ کرن شُدھ ہوگا وِدّیا اور وگیان سے وید کے اُپدیش انوسار تین چار سو ورش کی آیو کو منش پراپت کرنے میں سمرتھ ہو سکتا ہے۔

یجروید۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۶۳

جو ناستک ہو کر ایشور کا انادر کرتا ہے اُس کا سب جگہ انادر ہوتا ہے

शिवो नामासि स्वधितिस्ते पिता नमस्तेऽस्तु मा मा हिंसीः। निवर्तया-
म्यायुषेऽन्नाद्याय प्रजननाय रायस्पोषाय सुप्रजास्त्वाय सुवीर्याय ॥६३॥

پدارتھ:- ہے جگدیشور اور اُپدیش کرنے ہارے ودوان! جو آپ (سودھتی)

اوناشی ہونے سے بچ رہے ہیں۔ جس (تے) آپ کا (شو) سکھ روپ وگیان کا دینے والا (نام اسی) نام ہے۔ سو آپ میرے (پتا) پالن کرنے والے ہیں (تے) آپ کے لئے میرا (نمہ) ستکار پوروک نمسکار ہووے اور آپ (ما) مجھے (ما) مت (ہنسی) مار ئیے۔ مرتیو سے مکت کیجئے۔ اور میں (آیو شے) آیو کے بھوگنے (انادیائے) ان آدی کے بھوگنے (کھا سکنے اور پچانے) (پرجن نائے) سنتان پیدا کرنے (سو پرجا تولئے) اُتم اُتم پتر آدی اور چکرورتی راجیہ آدی کی پراپتی ہونے (سوویریائے) اُتم شریر۔ آتما ۲ بل پراکرم ہونے اور (رالیپوش تے) ودیا اور سون (سونا) آدی دھن کی ورِدھی پشٹی کے لئے آپ کے آشریہ سے سب دکھوں کو (نور تیامی) دُور کرتا اور کراتا ہوں۔

بھاوَ ارتھ: منگل مئے سب کی پالنا کرنے والے پرمیشور کی آگیا پالن کئے بنا کوئی بھی منش سنسار اور پرلوک کے سکھوں کو پراپت ہونے کا سمرتھ نہیں ہوتا۔ جو ناستک ہو کر ایشور کا انادر کرتا ہے اُس کا سب جگہ انادر ہوتا ہے۔ اس لئے سب منشوں کو آستک بُدھی سے ایشور کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔

ایشور اور اُپدیشک: پرمیشور جہاں دُور ہے دشٹوں کو رُلانے والا ہے وہاں وہ شواراتھات کلیان کاری ہونے سے پہلے ستیہ گیان اُپدیشک ہے۔ اس لئے مہرشی نے منتر شیرشک میں لکھا۔ کہ ایشور اور اُپدیشک کے گنوں کا ورنن منتر میں کیا گیا ہے۔ اُپدیشک بجر کے سمان درڑھ منگل کاری گیان وگیان سے بھر پُور اپنے اُپدیش سے پرجا کا پالک ہو۔ اور ہم ایسے ودوان اُپدیشک کا کبھی نرادر نہ کریں۔ اُس کی سنگتی سے سانسارک اور پارلوکک سکھ۔ آیو۔ ان وغیرہ بھوگ پدارتھ اُتم سنتان چکرورتی راجیہ اور پرجا۔ شاریرک اور آتمک بل پراکرم۔ ودیا اور سونا وغیرہ کے دھن سے پشٹ اتھات شکتی شالی ہوں۔

راجہ کا دھرم: منتر کی ویاکھیا راج پکش میں کرتے ہوئے پنڈت جے دیو جی

نے لکھا ہے کہ "ہے دُشٹوں کو رلانے والے راجن! تو راشٹر کے لئے منگل کارک کلیان سوروپ ہے۔ اپنی شکتی کو آپ دھارن کرنے والا۔ بجر بل تیرا پالک رکھشک ہے تجھے ہمارا آدر پوروک نمسکار ہو۔ مجھ پرجا کو مرت مار۔ میں دیرگھ آیو کو پراپت کرنے کے لئے ان وغیرہ بھوگ پدارتھوں کی پراپتی اور اُن کی بھوگ شکتی کے لئے شریشٹھ سنتان اور دھن کی بردھی کے لئے۔ اُتم بل دیریہ شکتی کے لئے تجھ راجہ کی حفاظت میں اپنے کو دکھوں سے چھڑاتا ہوں۔ ارتھات راجہ کو پرجا کی آمدنی۔ جائیداد۔ ان۔ دھن شکتی۔ پرجا اور دیریہ بل کو بڑھانا چاہیئے اور ان پدارتھوں کے ناشک کارنوں سے نورت کرنا چاہیئے۔ راجہ پرجا کی ہنسا نہ کرے پرجا اُس کا آدر کرے۔ جس سے اُس کا راجیہ کلیان کاری ہو۔

تیسرے ادھیائے کا خلاصہ

۱۔ اگنی ہوتر آدی یگیوں کا ورنن (۲) اگنی کے سبھاؤ اور ارتھ کا پرتی پادن ۳۔ پرتھوی کے بھرمن کا لکھشن (۴)۔ اگنی شبد سے ایشور اور بھوتک ارتھ کا پرتی پادن ۵۔ اگنی ہوتر کے منتروں کا پرکاش ۶۔ ایشور کا اُپستھان ۷۔ اگنی کا سوروپ ورنن ۸۔ ایشور کی پرارتھنا اُپاسنا اور دونوں کا پھل ۹۔ ایشور کے سوبھاؤ کا پرتی پادن۔ ۱۰۔ سوریہ کی کرنوں کے کام کا کتھن ۱۱۔ نمنتر اُپاسنا ۱۲۔ گائیتری منتر کے ارتھ کا پرتی پادن۔ ۱۳۔ یگیہ کے پھل کا پرکاش ۱۴۔ گرہستھ آشرم کے آوشیک کاموں کا انوشٹھان اور لکھشن ۱۵۔ اندر اور وایو کے کاریہ کا ورنن ۱۶۔ پُرشارتھ اوشیہ کرنا۔ ۱۷۔ پاپوں سے نورتی دیکھنا) ۱۸۔ یگیہ کی سماپتی اوشیہ کرنی۔ ۱۹۔ ستیہ سے لین دین کا ویوہار ۲۰۔ پرودان اور رتوؤں کے سوبھاؤ کا ورنن۔ ۲۱۔ چار پرکار کے انتہ کرن کا لکھشن ۲۲۔ ندر شبد کے ارتھ کا پرتی پادن۔ ۲۳۔ تین سو ورش آیو کا سمپادن اوشیہ کرنا ۲۴۔ دھرم سے آیو وغیرہ سبھی پدارتھوں کی پراپتی کا ورنن۔ اس تیسرے ادھیائے میں کیا گیا ہے۔ اس پرکار یجروید کا تیسرا ادھیائے سماپت ہوا۔

چوتھا ادھیائے

یجر وید

منتر نمبر ۱

ودوانوں سے ویدک ودیا شریشٹھ آچار اور اُتم اوشدھوں سے روگ رہت ہو کر

شریر اور آتما کے بل کو بڑھا کر آنند ہوں۔

एदमगन्म देवयजनं पृथिव्या यत्र
देवासो ऽ अजुषन्त विश्वे । ऋक्सामाभ्यां
सन्तरन्तो यजुर्भी रायस्पोषेण समिषा मदेम ।
इमा ऽ आपः शमु मे सन्तु देवीः । ओषधे
त्रायस्व स्वधिते मैनं हिंसीः ॥ १ ॥

پدارتھ : ہے ودوان ! جیسے (پرتھوی یا) دھرتی پر منش جنم کو پراپت ہو کر کے جو (इदम) یہ دیو یجنم) ودوانوں کا گیہ پوجن اُن کے لئے دان ہے۔ اُس کو پراپت ہو کے (یتر) جس دیش میں (رک ساما بھیام) رگ وید، سام وید تتھا (یجربھی) یجر وید کے منتروں میں کہے کرم (دالیپوشین) دھن کی پشٹی (سمیشا) اُتم اُتم ودیا آدی کی اچھیا اور ان آدی سے دکھوں کے (سنترنتہ) انت کو پراپت ہوتے ہوئے ہم (وشوے دیواسہ) سب ودوان لوگ سکھوں کو (آ اگنم) پراپت ہوں (اجوشنت) سب پرکار سے اُن کا سیون کریں (مدیم) سکھی ہیں ہو دبھی (مے) میرے (شوینم) ودیا آدی اُتم شکھشا سے سیون کئے ہوئے (ایہ) (دیوی) شدھ روگ ناشک (آپہ) جل سکھ دینے والے ہوتے ہیں۔ ویسے وہاں تو

بھی اُن کو پراپت ہو۔ سیون اور آنند کر۔ وہ جل آدی پدارتھ بھی تجھ کو (شم سنجنو) سکھ کرانے والے ہو دیں جیسے (اوشدھے) سوم لتا آدی اوشدھی گن سب روگوں کی رکھشا کرتا ہے۔ ویسے تو بھی ہم لوگوں کی (تراسیو) رکھشا کر (سو دھتے) روگ ناش کرنے میں بجر کے سمان ہو کر (ریتم) اس کچان اور پرانی ماتر کو (ماہنسی) کبھی مت مارو۔

بھاوارتھ: جیسے منش لوگ برہم چریہ پوروک انگ اور اُپنشدوں سہت چاروں ویدوں کو پڑھ کر ودّیا کو پرکاشت کر اور وِدوان ہو کے اُتم کرموں کے انوشٹھان سے سب پرانیوں کو سکھی کریں۔ ویسے ہی اِن وِدوانوں کا ستکار کر۔ ان کی ویدک ودّیا کو پراپت ہو کر۔ شریشٹھ آچار اور اُتم اوشدھیوں کے سیون سے کشٹوں کا نوارن کر کے شریر اور آتما کی پشٹی سے دھن کا اتینت سینچے کر کے سب منشوں کو آنندت ہونا چاہیئے۔

چوتھے ادھیائے کا آرمبھ: تیسرے ادھیائے میں اگنی کے ایک روپوں اور گنوں کا ورنن ہوا اور ساتھ اگنی ہوترآدی یگیہ ہون کا بھی۔ کیونکہ یہ کرم بھی اگنی سے ہی ہوتا ہے۔ پھر یہ کرم پوتر منش ہی کر سکتا ہے اور پوترتا دینے والا جل ہے۔ یہ اگنی کا انادی کال سے سہہ کاری یعنی ایک ساتھ کام کرنے والا۔ یہ دونوں دیوتا پرسپر درودھی رستفاد گنوں والے ہو کر بھی ایک دوسرے کے پورک ہیں۔ یعنی بھرنے والے جن کے میل کے بنا سنسار کا کوئی سُکھ گھر کے چولہے سے لے کر آسمان میں اُڑنے تک کوئی کلی کا ریہ سدھ ہو ہی نہیں سکتا لیکن ہیں ایک دوسرے کے روپ اور گن مختلف اگر یہ اختلاف اور ودودھ سرد تھا یعنی ہر جگہ رہتا ہے تو سرو ناش ہے۔ اس میں کیا شک ہے مل جاتے ہیں تو اُن کی پوجا بھی ہے اور عظمت بھی ہے اور پرانیوں کو سکھ کاری بھی ہیں۔ اسی طرح ہم سب لوگ مختلف رنگ روپ گن کرم سوبھاؤ والے ہوتے ہوئے بھی اگر مل جائیں گے اور میل سے رہیں گے تو ہم سب سُکھی ہی رہیں گے اور پوجا اور عظمت بھی بنی رہے گی ورنہ

ع ۔ جو ڈوبے گی کشتی تو ڈوبیں گے سارے

اس کا اُداھرن ہے آج کے پرسپر ایک دُوسرے کے دشمن بنے ہوئے راجیہ نیتی کو دُوشت کرنے والے اور سارے دیش کو تباہ و برباد کرنے والے اِن الوگیہ راجیہ ادھیکاریوں کا بھدّا رُوپ۔ اس لئے تیسرے ادھیائے میں اگنی کے گنوں کا ویاکھیان کے بعد چوتھے ادھیائے کے پہلے منتر میں جل کے گنوں کا اُپدیش آرمبھ ہوا ہے جس سے تیسرے ادھیائے کی سنگتی چوتھے ادھیائے کے ساتھ جُڑ گئی ہے۔ وید میں ادھیائے ادھیائے کی سُوکت سُوکت کی منتر منتر کے ساتھ ایک دُوسرے کے ساتھ سنگتی بنی ہوئی آ رہی ہے۔ لڑی کی طرح۔

مُنش جنم دُرلبھ : اس ساری دھرتی پر منش جنم ہی سروشریشٹھ اور انمول ہے۔ منتر کا اُپدیش ہے کہ اس کو پاکر وِدوانوں کا سنگ کا ذکر کرتے ہوئے رِگ وید یجُر وید اور سام وید کی تِری وِدّیا سُتتی شریشٹھ کرم اور اُپاسنا سے برہمچریہ پُورَوک وید کے انگوں اور اُپنشدوں کے ساتھ چاروں ویدوں کو آپ پڑھ کر اور دوسروں کو پڑھا کر اُن کے انوسار آچرن کرتے ہوئے سب پرانیوں کو سُکھی کرو رِگ وید سے سبھی پدارتھوں کا گیان یجُر وید سے اُن کا اُپیوگ یا شریشٹھ یگیہ کرم سام کے منتروں سے گان وِدّیا۔ سنگیت کیرتن دوارہ اکھل برہمانڈ کے سوامی جگدیشور کا ساکھشات کر مانو جیون کو سپھل بناؤ۔ اور اتھر وید سے دَھن اَیشوریہ آدی ارتھ کی پُشٹی تتھا شریر اور آتما کا بل بڑھا کر دیو یجن یعنی دیو پُوجا کریں۔ ورنہ پیارے! مانو جیون سماپت ہو جائیگا۔ اور دُکھی ہوتا اور دُکھ سہتا ہاتھ مَل لیے گا۔ کہ اوہ۔۔!

آچھے دن پاچھے گئے۔ کیا نہ ہر سے ہیت!
اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت
اس لئے چیتو منشو! مانو جنم البھ ہے۔ ہوت نہ بار مبھیار۔!
جیون پھل پکے بھو گرے پھیر نہ لاگے ڈار

شانتی روپ اور بجر روپ

کس کے ہیں۔ یہ دونوں روپ جل کے ہیں اور پوتر کاری بھی۔ کیسے؟ شت پتھ براہمن کی کتھا سنو۔ جھوٹ بولتا ہے۔ اس لئے منش اپوتر ہے اس لئے جب وہ برت لینے لگتا ہے کہ میں استیہ کو چھوڑ کر ستیہ کو گرہن کروں उनृतात सतयमुपैमि تو کہتے ہیں۔ کہ جل کا سپرش کرے ارتھات۔ سنان یا ہاتھ پیر۔ مکھ دھو کر اور آچمن کرے۔ جل پوتر ہے۔ اس سے پوتر ہو کر برت دھارن کرے۔ دانا مسلمان۔ مولوی ادھیاپک مسلم ودیارتھیوں کو ہمیشہ یہ کہتے ہیں۔ کہ ہندو لڑکے کیوں تم سے لائق ہیں۔ کیونکہ (۱) وہ روزانہ نہاتے ہیں (۲) گائے کا دودھ پیتے ہیں (۳) مانس نہیں کھاتے

آزادی کے بعد تو واکھشی یگ آ گیا۔ اب پھر سنو شت پتھ براہمن کو۔ یہ دویہ جل میری شانتی کیلئے ہیں۔ یہ جل شدھ روگ ناشک سکھ دینے والے ہوتے ہیں۔ مجھے شانتی دینے والے ہوں۔ کرودھ سے لال انگارہ ہوئے آدمی پر جل کے چھینٹے دو۔ آچمن کراؤ۔ شانتی ہو گئی۔ اب سنو کہ جل بجر کیسے ہے جس سے سارا ست دہل جاتا ہے वजरो वा आपः نشچے ہی یہ جل بجر ہے جدھر جاتا ہے ادھر گڑھا کر دیتا ہے اور جہاں کثرت سے پہنچ جاتا ہے۔ وہاں وناش کر دیتا ہے۔ موروی کا اداہرن دیکھ لو۔
(شت پتھ براہمن)

ہم کہاں بسیں؟ وید کے گیاتا براہمن ودوانوں اور نیائے کاری راجہ کی نگریہ بھومی پر۔ وہیں پر سب دیوجن آ کر رہیں۔ وہیں رگ وید، یجروید، سام وید اور اتھرو وید کے گیان اور سام گان سے گائن ہو کر یجروید کے منتروں سے راجیہ ودھان بنا کر سب دوکالوں کو پار کرتے ہوئے۔ دھن ایشور کی وردھی کرتے ہوئے ہم سب آنندت ہو کر اور سنتشٹ ہو کر رہیں۔ (سبھی دیو) مہرشی لکھتے ہیں کہ (۱) چاروں ویدوں کو پڑھ کر شبھ کرموں کے آچرن سے سب سکھی ہوں (۲) جیسے جل سکھ کاری ہیں ویسے ودوان لوگ سب کے لئے سکھ کاری ہوں ۞

ماتا سمان پالنے والے جل سے پوتر ہو کے اُسے شُدّھ کرسیون کریں

دو دھرم کے انوشٹھان سے آنندت ہوں۔

आपो ऽ अस्मान् मातरः शुन्धयन्तु घृतेन
नो घृतप्वः पुनन्तु। विश्वꣳ हि रिप्रं प्रवहन्ति
देवीरुदिदाभ्यः शुचिरा पूत ऽ एमि।
दीक्षातपसोस्तनूरसि तां त्वा शिवाꣳ शग्मां
परिदधे भद्रं वर्णं पुष्यन् ॥ २ ॥

پدارتھ : ہے منشیو! جیسے (بھدرم) اتی سندر (ورنم) پراپت ہونے یوگیہ رُوپ کو (پُشین) پُشٹ کرتا ہوا میں جو (گھرت میوہ) گھرت کو پوتر کرنے (دیوی) دویہ گُن یکت (ماترہ) ماتا کے سمان پالن کرنے والے (آپہ) جل (ریپرم) ویکت بانی کو پراپت کرنے یا جانتے یوگیہ (وشوم) سب کو (پروہنتی) پراپت کرتے ہیں۔ اُن سے وِدوان لوگ (اسمان) ہم منش لوگوں کے (شُندھینتو) باہیہ دیش (شریر) کو پوتر کریں۔ اور جو (گھرتیق) گھی کے سمان شکتی دینے والے جل ہیں۔ جن سے ہم لوگوں کو سُکھی کر سکیں۔ اُن سے (پُنیتو) پوتر کریں۔ جیسے میں بھی اچھے پرکار (آبھیہ) اِن جلوں سے (شُچی) پوتر اور (آپُوتہ) شُدّھ ہو کر (دیکھشا تپوہ) برہم چریہ آدی اُتّم اُتّم نیموں کے سیون سے جو دھرم انوشٹھان کے لیے (تنو) شریر ہے۔ جس (شِوام) کلیان کاری (شگمام) سُکھ سو رُوپ شریر کو (ایمی) پراپت ہوتا اور (پری دِدھے) سب پرکار دھارن کرتا ہوں۔ ویسے تم لوگ بھی اُن جل اور (تام) اُس (توا) اتی اُتّم شریر کو دھارن کرو۔

بھاوارتھ : منشیوں کو اُچت ہے کہ جو سب سکھوں کو پراپت کرانے پرانوں کو دھارن کرانے اور ماتا کے سمان پالن کے لیے جل ہیں اُن سے سب پرکار پوتر

ہوکے۔ اِن کو شودھ کر منشیوں کو نتیہ سیون کرنے چاہیئں۔ اُس سے سُندر وَرن (خوبصورتی)، روگ رہت شریر کو سمپادن کر نرنتر پریتن کے ساتھ دھرم کا انوشٹھان کر پُرشارتھ سے آنند بھوگنا چاہیئے۔

جل اور شریر کی مہما: مہرشی نے منتر پر شیرشک دیا ہے کہ جلوں سے کیا کرنا چاہیئے۔ وید منتر میں جل اور مانو شریر کی مہما کا ورنن اچھی طرح کر دیا گیا ہے۔ جل سے شریر کو سُندر بنائیں پوتر ہوکر ہی یہ روگ رہت ہوگا۔ جیسے گھی سے شریر بلوان ہوتا ہے ویسے جل بھی پرانوں کا آدھار ہے۔ اس سے شریر پران کو دھارن کرنے میں سمرتھ ہو سکتا ہے۔ ماتا جیسے سنتان کو نہلا دُھلا کر پیار سے اُس کے شریر کو سجاتی ہے سینچتی ہے شِکھشا سے اُس کے سمپُورن جیون کو پوتر کر ہر وقت اُس کی محافظ بنی رہتی ہے۔ ویسے ہی جل بھی ہمارے شریروں اور باہری تمام اشکال کو گندگی سے صاف کر پوتر کر دیتے ہیں۔ نہا دھو کر ہم ایک دم اپنے اندر تازگی اور شانتی محسُوس کرتے ہیں اور پوترتا بھی۔ تب ہم اُتم برتوں۔ سندھیا۔ ہون۔ یگیہ۔ جاپ۔ دان۔ سوادھیائے۔ پرانایام اور یوگ آدی میں پرورت ہوتے ہیں۔

یہی منتر کا اُپدیش ہے کہ جل سے پوتر ہو کے پینے کے جل کو ضرورت کے مُطابق شودھ کر لیں جس سے ہمارے سواستھ کو قائم رکھنے والا ہو۔ جیسے ورشا میں جل کو اُبال کر۔ ٹھنڈا کر کے پینے کا ودھان ہے ایسے۔ جوہڑ۔ ندی۔ نالوں کا پانی بھی برسات میں سب سے بڑا منش ہے۔ منش میں سب سے کا دآمد پدارتھ اُس کا شریر ہے۔ یہ صحت مند ہوگا۔ تو کوئی کاریہ کر سکے گا۔ ورنہ نرک یونی ہوگی۔ باہر کی شُدھی کا سادھن جل ہے اور اندر کی شُدھی کا سادھن دیکھشا اور تپ۔ یعنی برت سے کر تر تگیا یا سنکلپ کر کے دھرم انوشٹھان کرنا۔ اس لئے مانو شریر کو منتر میں کلیان کاری اور سکھ سوروپ کہا گیا ہے۔ ادھم یا نیچ نہیں۔ شت پتھ براہمن نے کہا۔ اس منتر کی تفسیر میں کہ

منش اپوتر ہے۔ کیونکہ جھوٹ بولتا ہے۔ جل پوتر ہے۔ پوتر ہوکر دیکھتا ہے اس لئے سنان کرتا ہے اور پھر دیکھتا ہے۔ یعنی دھرم آچرن کے لئے برت لیتا ہے۔

جل کے سمان اُپکاری بنو : رگ وید اور اتھروید میں بھی یہ منتر آیا ہے جس میں بتلایا گیا ہے کہ جل جگت کی ماتا یعنی کارن ہے۔ یہ ہمارے شریر کی اشدھیوں کو دور کرتا ہے۔ ساری گندگی کو یہ بہالے جاتا ہے۔ گھی کی طرح ہم کو شکتی دے کر پوتر کرتا ہے۔ جیسے جل۔ آن۔ آدی پدارتھ اُتپن کرکے ملوں کو شدھ کرکے اور انیک کلا کوشل میں استعمال میں ہوکر اُپکاری ہوتے ہیں۔ ویسے منش ودیا آدی شبھ گن پراپت کرکے سب کے اُپکار سے ادّیہ (اُنتی) کی اور اگر۔ رہو۔ (رگ وید ۱۰/۱۷/۷ اتھروید ۲/۵۱/۱)

(رگ وید ۷۔ ۱۷۔ ۱۰ / اتھروید ۲۔ ۵۱۔ ۶)

یجروید۔ ادھیائے ۴ — منتر نمبر ۳

پرمیشور کو کوٹی کوٹی (کروڑوں) دھنیہ واد دیتے رہیں

महीनां पयोऽसि वर्च्चोदा ऽ असि वर्च्चो मे देहि । वृत्रस्यासि कनीनकश्चक्षुर्दा ऽ असि चक्षुर्मे देहि ॥ ३ ॥

پدارتھ : جو یہ (مہی نام) پرتھوی آدی کے (پیہ) جل رس کا بنت (اسی) ہے (ورچوداہ) دیپتی (پرکاش جیوتی) دینے والا ہے۔ جو (مے) میرے لئے (ورچہ) پرکاش کو (دیہی) دیتا ہے جو (ورتر سیہ) میگھ کا (کینکاہ) پرکاش دینے والا (اسی) ہے اور (چکشو) نیتر کے دیوہار کو دینے والا ہے وہ سوریہ میرے لئے (چکشو دیہی) نیتروں کے دیوہار کو دیتا ہے۔

بھاوارتھ : منشیوں کو یہ جاننا اُچت ہے کہ جس سوریہ کے پرکاش کے

بنا درشا کی اُتپتی اور نیتروں کا ویوہار ستدھ کبھی نہیں ہوتا۔ اُس سوریہ لوک کو جس نے رچا ہے اُس پرمیشور کو کوٹی اسنکھیات (بے شمار) دھنیہ واد دیتے رہیں ۔

دھنیہ واد : پچھلے منتروں میں جب جل کی مہما کا ورنن ہوا تو ان جلوں کا نمت کیا ہے۔ جل کو پرتھوی پر لے آنے کا ذریعہ سوریہ ہے اور سوریہ کی رچنا کا نمت پرمیشور ہے اس لئے کہا کہ اُس بھگوان کا کروڑوں اسنکھیات دھن واد کرتے ہیں۔

پینے اور نہ پینے یوگیہ : پرمیشور نے پرتھوی کی رچنا کی ہمیں पेय ادتھمات پینے یوگیہ جل۔ رس۔ دُودھ۔ اوشدھیوں کا رس۔ شہد آدی پھلوں کا رس۔ گنے کا رس۔ گئوماں کے تھنوں میں دُودھ رُوپی امرت۔ بکری کے تھنوں میں دُودھ۔ جننی ماں سے دُودھ کی دھارائیں۔ یہ سب پرتھوی ماں کی دین ہیں۔ دات ہے جس کو منتر میں کہا "مہی" یعنی بڑی "مہا" بڑا۔ کیونکہ پرتھوی بہت وشال ہے۔ بڑی ہے۔ بڑی ماں ہونے سے دادی کو ماتامہی کہتے ہیں۔ بڑا پتا ہونے سے دادا کو پتامہا کہا گیا۔ اگر ہم پرتھوی مہی کے دیئے ہوئے جل۔ رس۔ دُودھ آدی امرت پدارتھوں کو چھوڑ اوشدھیوں۔ پھلوں اور جل کے رس کو بگاڑ کر شراب بنا اسے پی کر پاگل ہو جائیں۔ تو یہ دوش ہمارے پرتھوی ماں کا نہیں۔ کیونکہ पेय اور अपेय دو ہیں پینے یوگیہ اور نہ پینے یوگیہ سکر تو یہ اور اکرتویہ دو ہیں۔ کرنے یوگیہ اور نہ کرنے یوگیہ اس طرح بھکش اور ابھکش بھی دو ہیں۔ کھانے یوگیہ اور نہ کھانے یوگیہ۔ پرمیشور نے اپار کرپا کر کے ہمیں بُدھی دی اور اپنا وید گیان دیا۔ راستہ دکھانے کے لئے۔ اگر ہم ان سادھنوں سے کام نہ لیں اور بنا سوچے سمجھے۔ کھاتے پیتے اور کرتے جائیں تو منش جیون سُکھی، شانت اور سندر کیسے ہوگا۔ یہ ہمارے لئے وچارنیہ ہے۔

سوریہ کی مہما : کا ورنن کیا گیا کہ جلوں کا کارن سوریہ ہے۔ جو میگھوں سے بارش کراتا ہے اور اس سے سب پودوں پھلوں۔ پھولوں۔ اوشدھی آدی میں رس

بھر جاتا ہے۔ جیسے ہم امرت۔ جل۔ دودھ شہد وغیرہ کے روپ میں پان کرتے ہیں
ہمارے دیکھنے کا آلہ ہمارے پاس کیا ہے؟ آنکھ۔ اس میں بھی سب سے چھوٹا پدارتھ
تل۔ بالائیل۔ جس سے سارا وشو ہمیں دکھائی دیتا ہے۔ کتنا چھوٹا یہ تل جسے منتر میں کنیک
कनीनक کہا۔ اور کتنا بڑا اس کا کام۔ اسی لئے کسی کوی نے بہت اچھا اس کے سمبندھ
میں کہا۔ کہ ؎

دیکھو چھوٹوں کو ہے بھگوان بڑائی دیتا
وشو سب چھوٹے کنیک میں دکھائی دیتا

لیکن ہمارا یہ گیان ادھورا ہوگا۔ اگر ہم اس پر اکتفا کر لیں یا یہ سمجھ کر بیٹھ جائیں کہ آنکھ سے ہی
سب کچھ دیکھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سوریہ کی روشنی سے ہم دیکھنے کے قابل ہوتے ہیں
یا ہماری آنکھ۔ نہ ہوں سوریہ بھگوان تو آنکھیں گھپ اندھیرے میں کیا دیکھیں گی۔ اگنی یا بجلی
اور چندرماں یہ تو سب ہی ایک ہیں۔ سوریہ کا پرکاش یا سوریہ کی روشنی پراپت۔ لیکن پھر بھی
ہماری جانکاری پوری نہیں ہے یہ سمجھ لینا کہ سوریہ کی روشنی سے ہی ہمیں سب دکھائی
دیتا ہے۔ ———— دراصل یہ سوریہ دیوتا بھی اپنے آپ پرکاش دینے کے
لائق نہیں ہیں۔ اس کے پرکاش کا منبع یا سروت اس کے رچنے والا جگت پتا پرمیشور ہے جس
کے لئے اپنشد میں کہا گیا ہے کہ न तत्र सूर्यो भाति न चन्द्र तारकं

नेमा विद्युतो भान्ति कुतो ऽयमग्नि । तमेव भान्तमनु
भाति सर्वं तस्य भासा सर्वमिदं विभाति ॥

سوریہ۔ چندرماں تارے اور بجلی وغیرہ سب اسی برہم سے پرکاش لے کر چمک رہے ہیں۔ یہ
سب وشو اس کے پرکاش سے ہی پرکاش مان ہے (کٹھ اپنشد) اس لئے منتر نے اپدیش دیا
کہ اس بھگوان کا دھنیہ واد کرو اور نمسکار کرتے جاؤ کہ وہی بار بار۔ اسکھیبار۔ یہ ہے نجات
مکتی یا سکھ شانتی کا راز ۔

پوتر آچرن اور سادھنوں سے کامناؤں کی پورتی کریں

चित्पतिर्मा पुनातु वाक्पतिर्मा पुनातु देवो
मा सविता पुनात्वच्छिद्रेण पवित्रेण सूर्य्यस्य
रश्मिभिः। तस्य ते पवित्रपते पवित्रपूतस्य
यत्कामः पुने तच्छकेयम् ॥ ४ ॥

پدارتھ: ہے (پوتر پتے) پوترتا کے پالن کرنے ہارے پرمیشور: (چت پتی) وگیان کے سوامی (واک پتی) بانی کو ترل اور (سوتا) سب جگت کے اُتپن کرنے والے (دیو) دویہ سوروپ آپ (پوترین) شُدھ کرنے والے (اچھدرین) اوناشی۔ اکھنڈ وگیان اور (سوریہ) سوریہ اور پران کے (رشمی بھی) پرکاش اور آنے جانے سے (ما) مجھ اور میرے چت کو (پُناتو) پوتر کیجئے (ما) مجھ اور میری بانی کو (پُناتو) پوتر کیجئے۔ (ما) مجھ اور میرے چکشوؤں کو (پُناتو) پوتر کیجئے۔ جس اُس (پوتر پوتیہ) شُدھ سوابھاؤ۔ وگیان آدی گنوں سے پوتر ہو کر آپ کی کرپا سے (یت کامہ) جس اُتم کامنا سے یکت میں (پُنے) پوتر ہوتا ہوں جس (تے) آپ کی اُپاسنا سے (تت) اُس اُتم کرم کے کرنے کو (شکیم) سمرتھ ہوؤں اُس آپ کی سیوا مجھ کو کیوں نہیں کرنی چاہیئے۔

بھاوارتھ: منشوں کو اُچت ہے کہ جس وید کے جاننے اور جگت کے پالن کرنے والے پرمیشور نے وید دیا۔ پرتھوی جل وایو اور سوریہ آدی شُدھی کرنے والے پدارتھ رچے ہیں۔ اُس کی اُپاسنا۔ تتھا پوتر کرموں کے انوشٹھان (آچرن) سے منشوں کو پورن کامنا اور پوترتا کو دھارن اوشیہ کرنا چاہیئے۔

پوترتا کی سادھنا: چوتھا ادھیائے ارمبھ ہوا۔ تو جلوں کی مہما کا ورنن ہوا۔ پھر یہ کہ جلوں کا نرمت یعنی دینے والا کون ہے؟ سوریہ بھگوان۔ پھر اس کا ورنن ہوا۔

پھر یہ کہ سوریہ کا نمت ارتھات اس کے دیکھنے والا کون ہے ؟ پھر پرمیشور کی مہما کا ورنن کرتے ہوئے کوئی کوئی دھنیہ واد دیا گیا۔ اب وہ پرمیشور جو سوریہ آدی جگت کو بنانے والا ہے وہ ہمارے لئے آتم پوترتا کو دینے کی کرپا کرے جس سے ہم ستیہ کرموں کا انوشٹھان کرسکیں۔ اس لئے منتر میں پرارتھنا کی گئی ہے کہ بھگوان آپ پوتر ہیں اور پوترتا کی رکھشا کرنے والے ہیں۔ اپنے پوتر وگیان سے پریرنا سے میری بانی کو نرمل کرو سوریہ اور پران کے دوارہ چت کو پوتر کرو پرانایام سے چت کو پوتر کریں۔ اور پران والو سوریہ سے پوتر ہوتی ہے) میرے چکھشو ارتھات درشٹی آپ کے دیئے ویدگیان کو پڑھ پڑھا اور سب میں اپنا آتم سروپ جان کر پوتر ہو۔ میں اتم کامنا کرتا ہوا شدھ پوتر رہوں اور آپ کی اپاسنا سے میرے اندر ایسی پوترتا سدا رہے۔ اس منتر ویاکھیان میں دو باتیں دھیان رکھنے یوگیہ ہیں۔ پرمیشور پوتر ہے اور پوترون کی رکھشا کرنے والا ہے۔ ہم پوتر ہوں گے تو ہماری رکھشا ہوگی ورنہ نہیں۔ اس لئے ہمارا سمپورن جیون من۔ بانی کرم گیان۔ اندریاں۔ کرم۔ اندریاں آچار وہار آہار ان جل وستر ستھان آدی سب پوتر ہونے چاہئیں۔ اور دوسرا یہ کہ ہم سدا اتم کامی ارتھات پوتر اور اتم کامناؤں کو دھارن کرتے ہوئے پربھو کی اپاسنا میں بیٹھ کر سدا اپنے کو پوتر کرتے رہیں۔

سپوت کون ہے ؟ یہ شت پتھ براہمن کا دیاکھیان ہے۔ اس منتر کا کہ جس کو دیو سوتا پرمیشور شدھ کر دیتے ہیں وہ (सवित) ارتھات یتھارتھ شدھ ہے پرمیشور نے سب سے پہلے ہماری شدھی پوترتا کے لئے وید گیان دیا۔ جو کہ دوش چھدرا اور ناش رہت ہے۔ ما سوریہ کی کرنوں سے ہمیں شدھ کیا۔ یہ نہ ہوتیں تو بیماریاں ہم کو کھا جاتیں پھر جس شدھ پران وایو (آکسیجن) سے ہم پرانا یام کرکے اپنے کو پوتر کرتے ہیں۔ یہ پران وایو بھی سوریہ بھگوان کی کرنوں سے شدھ ہوتی ہے۔ اس کا تیجسوی پرکاش ہوائی آلودگی کا ازالہ کر کے ہمارے جیون کی رکھشا کرتا ہے۔ جس اگنی میں ہون کرتے ہوئے اتم سے اتم پدارتھوں کی آہوتی دے کر ہم پوترتا کو پھیلاتے ہیں۔ وہ اس اگنی دیو کے اندر پوترتا دینے کے گن تھوڑے

سے پدارتھ کو ہزاروں گنا کر دینے اور وایو دیوتا کے ساتھ مل کر چاروں اور تقسیم کرنے کا کام بھی تو اُس پوتر تی پرمیشور نے ہی سونپا ہوا ہے۔ ہمیں تو یہ حکم دیا ہے۔ کہ آپ لوگ آہوتیاں ڈالو اور پراتہ شام ڈالو۔ مہرشی دیانند سے پوچھا گیا۔ کہ ہون کیوں کریں۔ تو کہا کہ پرمیشور کی آگیا کا پالن کرتے رہنے اور سب کے کلیان تھا دید منتروں کی رکھشا کے لئے۔ یہ اُس مہان کرانتی کاری رشی کی واہنلی ہے۔ براہمن نے آخر میں کہا کہ "جس کامنا سے میں پوتر ہوا ہوں وہ کر سکوں۔" ارتھات یہ پوترتا سدا بنی رہے۔

سدا پوتر کیسے رہے؟ اس کے لئے کرپا کر کے ہم سب سندھیا ارتھات پراتہ شام کے نتیہ کرم کے منتروں کا ایکانت پوتر ستھان۔ پوتر شریر۔ پوتر من ہو کر پرمیشور کا دھیان کریں اور اندر اور باہر کی پوترتا لانے والے مارجن منتر کا انوشٹھان بغیر ناغہ ڈالے کرتے جائیں۔ یہ شریر ہم کو ایودھیا پوری ملی ہے۔ جس کے آٹھ چکر अष्टा चक्रा नव द्वारा اور نو دروازے ہیں۔ بس ان کی پوترتا کرتے جائیں کیسے؟

اوم بھوپنا تو شرسی۔ سرمن بدھی آدی۔ سبھی اندریوں کی گتی ودھی کا سروت ہے۔ ستیہ سوروپ پرمیشور سر میں پوترتا کرے۔ یہاں ہی سہسر چکر ہے۔ یہ سب کیسے پوتر ہوں گے۔ ستیہ سے (۲) بھواہ پنا تو نیترلو۔ یہاں دونوں آنکھوں کے درمیان آگیا چکر ہے۔ چت ارتھات گیان سوروپ کنٹھ میں پوتر کرے۔ یہاں وشدھ چکر ہے۔ بھگوان کنٹھ میں ایسی پوترتا دو۔ کہ اس سے نکلے وچن سب کو آنند دینے والے ہوں۔

۳۔ مہہ پنا تو ہردیہ۔ وشدھ چکر سے آگے۔ اب یہاں اناہت چکر ہے ہردیہ میں مہان پرمیشور میرے ہردیہ میں پوتر کرے۔ جیسے مہان پرمیشور سب کے دکھ درد کو شن کر اُن کی رکھشا کرتا ہے۔ ایسے میرے ہردیہ میں بھی سب کی رکھشا اور پیڑا کا دھیان ہو۔ تب ہردیہ مہان اور پوتر ہو گا۔

۴۔ جنہ پنا تو نابھیام: جگت کو جننے والے پربھو نابھی کو پوتر کریں۔ اب

انا ہت چکر کے آگے منی پور چکر ہے۔ جٹن شکتی جس کا کیندر نابھی ہے۔ جٹن اندری کے دوارہ سدا پوتر اور شکتی شالی ہو سچر ہو۔ ایسا ہمارا سدا چار ہو۔

۵۔ ستیہ پتا تو پادیو : تب سوروپ ایشور سروں میں پوتر کرے۔ یہاں مول آدھار چکر ہے۔ یہ ادھو بھاگ کا گیان کراتا ہے جسم کے نیچے کا حصہ تپسوی ہو کر ہی پوتر ہوگا۔ جو ساری حرکت۔ پرشارتھ اور جد وجہد کا منبع ہے۔

۶۔ ستیم پنا تو پنہ نرسی : ستیہ سوروپ پرمیشور پھر اپنے ستیہ سبدھی آدی میں پوترتا کرے۔ وہ ایک پرمیشور سب طرف پوترتا کرے۔ سب میں پوترتا کرے۔ ہمارے اندر باہر سب جگہ پوترتا کا سنچار ہو۔ تب ہی شانتی ہوگی۔ پرکاش ہوگا۔ اپوترتا۔ غلاظت دکھ۔ کلیش دور ہوں گے۔ تب منش پورن کام ہوگا اور سکھی۔ یہ ہے وید منتر کا اپدیش ؎

یجروید۔ ادھیائے چار   منتر نمبر ۵

اُتم ودوانوں کے سنگ سے اُتم ودیا کو پراپت کر سکھی ہو

आ वो देवास ऽइमहे वामं प्रयत्यध्वरे ।
आ वो देवास ऽ आशिषो यज्ञियासो
हवामहे ॥ ५ ॥

پدارتھ : ہے (دیواسہ) ودیا آدی گنوں سے پرکاشت ہونے والے ودوان لوگو جیسے ہم لوگ (وہ) تم کو (پریتی) سکھ یکت (ادھورے) ہنسا کرنے ایوگیہ یگیہ کے انوشٹھان میں (وہ) تمہارے (وامم) پرشنسنیہ گن سموہ کی (ایمہے) اچھے پرکار یاچنا کرتے ہیں۔ ہے (یگیاسہ) یگیہ کو سدھ کرنے ہارے (دیواسہ) ودوان لوگو! جیسے ہم لوگ اس سنسار میں (وہ) آپ لوگوں سے (آششہ) اُتم اچھاؤں کو (آہوامہے) اچھے پرکار سویکار کر سکیں۔ ویسے ہی ہم لوگوں کے لئے آپ سدا پیتن کیا کیجئے۔

بھاوارتھ: منشیوں کو یوگیہ ہے کہ آتم ودوانوں کے سنگ سے آتم

آتم ودیاؤں کا سمپادن کر اپنی اچھیاؤں کو پورن کرکے ان ودوانوں کا سنگ اور سیوا

سدا کیا کریں۔

آتم پوترتا کے لئے

آتم پوترتا کے لئے: گذشتہ منتر میں جہاں شریر اور اس کے انگ وچار

آچار۔ ویوہار۔ ویاپار آدی کی باہری پوترتا اور من اندریہ انتہ کرن۔ بدھی۔ آتما کی اندرونی

پوترتا پر اپدیش ملا تھا۔ وہاں آج کے منتر میں آتم پوترتا کے لئے ودوانوں کا آواہن ستکار

اور ست سنگ کی آدشکیتا کا اپدیش ہے۔ تب اس کی پوترتا کی سدھ ہوگی۔ اس لئے

منتر پر یہ عنوان دیا ہے۔ کہ منشوں کو کس پرکار پرشارتھ کرنا چاہیئے؟ جس کے اتر میں منتر

بھاشیہ نے بتلایا۔ کہ آتم ودوانوں سے یاچنا کی جائے کہ ہے دیو پرشو! آپ پرم سوبھاگیہ

کے کارن آتم ودیا آدی گنوں سے یکت ہیں۔ ہم بھی ایسے یگیوں ارتھات سیوا پروپکار دان

تپ پوجا شلپ کلا کوشل۔ ہاتھ کی کاریگری کے کام اور مشینری سے کام ویوہار آدی کے لئے

پرشارتھ روپی یگیہ اور اگنی ہوتر آدی یگیوں کے کرنے کی اچھیا رکھتے ہیں کہ جس سے ہمارے

یہ سبھی یگیہ روپ کرم ادھور یعنی ہنسا سے رہت جس میں کسی کی بھی ہانی نہ ہو۔ بلکہ اتنی ہی

اتنی ہو۔ آپ کی آتم ودیا سے ہم لابھ اٹھا سکیں۔ اتہ آپ ہمارا مارگ درشن (راہنمائی) کریں

جس سے آپ کے سنگ سے ہمارے جیون سکھ سے یکت ہوجائیں۔ منوکاماؤں کی سدھی ہو۔

اور ہم سدا آپ کی سیوا ستکار میں تت پر رہیں۔

کلپ ورکھش آریہ سماج اور سمسیائیں

کلپ ورکھش آریہ سماج اور سمسیائیں: سنسار کے بے شمار مت

متانتروں کے گورکھ دھندوں اور گھور اودیا میں پھنس کر ان کے بے شمار دکھوں کشٹ کلیشوں

کے نوارن کے لئے مہرشی دیانند نے آریہ سماج روپی کلپ ورکھش کو لگایا۔ پچھلی شتابدی

میں اس اُدیش کی پورتی میں بہت کام ہوا۔ اور پرینام سوروپ جگت میں دگیانک کرانتی

ہوئی دریں بچہ شک " لیکن کیا اُدیش کی پورتی سمپورن ہوگئی۔ نہیں ہمارے سامنے انیک

سمیائیں ہیں جن کا سمادھان (حل) کرنے کے لئے مندرجہ بالا ویدا پدیش کے آدھار پر
مہرشی دیانند کے دکھلائے ہوئے مارگ کا انوسرن کرتے ہوئے آریہ سماج کے کچھ مُورد ھنیہ
وِدوانوں کا سنگ پراپت کر انہیں اتینت ستکار پوروک ایک ستھان پر اکٹھا کر ایک مت
ہو کر سماج کا مارگ پردرشن کریں۔ سماج پروَرتک (بانی) مہرشی کے دیئے اس منتر کے
شیرشک کے انوسار پُرشارتھ کر کے فوراً ایسا قدم اُٹھانا چاہیئے؟ جس سے اگلی شتابدی
میں سنسار کے اُپکار کی اور اگرسر ہوتا ہوا آریہ سماج سنسار میں سارو بھومک آریہ چکرورتی
سامراجیہ جس میں پرانی ماتر پریشور کے ستیہ نیائے وِشو پریم اور دیا لتا کے نیچے سُکھ شانتی
اور آنند پوروک نربھے ہو کر رہ سکیں قائم کرنے کے لئے کوشاں ہو۔

یجروید۔ادھیائے چار

منتر نمبر ۶

یگیہ والوادی پدارتھوں کو شُدّھ کر کے سب کو سُکھی کرتا ہے

स्वाहा यज्ञं मनसः स्वाहोरोरन्तरिक्षात्
स्वाहा द्यावापृथिवीभ्याꣳ स्वाहा वातादारभे
स्वाहा ॥ ६ ॥

پدارتھ: جیسے میں (سواہا) پرتیکش لکھشن یکت۔ وید وکت بانی سے (سواہا) اُتم شکشا یکت بانی سے (سواہا) ودّیا کو پرکاشت کرنے والی بانی سے (سواہا) ستیہ اور پریم آدی سے یکت جیووُں کے کلیان کرنے ہاری بانی سے (سواہا) لینے اور دینے کی سُندر کرپا سے یکت اور (उरोः) بہت (मनसः) وگیان سے (अन्तरिक्षात्) سوریہ اور پرتھوی کے درمیان آکاش سے (واتات) وایو سے (دیاوا پرتھوی بھیام) دیو لوک اور بھولوک کی شُدھی کے لئے (یگیم) پرشارتھ سے پیدا ہوئے یگیہ (آر بھے) پریتن سے نتیہ کرتا ہوں (آرمبھ کرتا ہوں) ویسے آپ بھی کیا کریں۔

بھاؤ ارتھ : منش وید کی ریتی سے من بانی اور کرم سے جس یگیہ کا انوشٹھان کرتے ہیں۔ وہ انترکھش آدی میں وایو کی شُدھی سے پرکاش اور پرتھوی کو لوتر کرکے سب کو سکھی کرتا ہے۔

منتر کی شکھشا : سپشٹ ہے کہ سب منشوں کو چاہیئے کہ وید ریتی ارتھات ویدکے وِدھان اور وید کی بانی سے یگیہ کریں۔ (۲) من۔ وچن اور کرم سے یگیہ کا انوشٹھان کریں ارتھات ایکاگرچت۔ شانت مئی واتاورن اور پکشوئی سے ہی یگیہ جیسا شریشٹھتم کرم ہونا چاہیئے من کہیں دوسری طرف لگا ہو تو بانی بھی لڑکھڑا جائے گی۔ اور آہوتی بھی چھوٹ جائے گی جس سے وہ آنند جو اس پوتر اور پنیہ کرم سے ہونا چاہیئے۔ وہ نہیں ہوگا۔ کوئی آرہا ہے جا رہا ہے۔ من اِدھر ہونے سے آنکھیں بھی ادھر لگ جاتی ہیں۔ آہوتی چھوٹ جاتی ہے۔ یگیہ میں بادھا پڑجاتی ہے ساتہ منتر آدیش کا دھیان رکھتے ہوئے ہی من۔ بانی اور کرم کی سمانتا سے یگیہ ہونے چاہیئں۔ (۳) سوریہ اور پرتھوی کے درمیان جو خلا (آکاش) ہے اُس میں ہوا۔ روشنی اور پرتھوی کے سبھی پدارتھوں کی شُدھی کے لئے یگیہ کا انوشٹھان سدا ہوتا رہنا چاہیئے۔ تب ہی منش ماتر سکھی ہو سکتے ہیں۔ ورنہ نہیں۔ نگروں کی آبادی میں روز بروز اضافہ ہوتے جانے کے کارن اور مشینری۔ موٹر گاڑی۔ فیکٹری۔ ملوں اور سگریٹ کے کثرتِ استعمال سے ہوائی آلودگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ جس کے نتایج بڑی خوفناک اور مہلک بیماریوں کی شکل میں دن دہاڑے نمودار ہو رہے ہیں۔ یورپ وغیرہ دیشوں میں بڑے بڑے آکسیجن پلانٹ لگائے جا رہے ہیں۔ لوگوں کے شریروں کے ساتھ بھی آکسیجن باندھی جا رہی ہے۔ کیا ان سائینس کے طریقوں سے دُرگشت زہریلے واتاورن کا ازالہ یا نراکرن ممکن ہے بعض دل کے بہلانے کے لئے۔ اور تھوڑی دیر کے لئے جیسے گند کے اوپر بوریاں وغیرہ پھینک دینے سے کچھ وقت کے لئے بدبو رُک جائے گی۔ پھر جب اُس میں سڑاند پیدا ہوگی تو وہ اور زہریلے واتاورن کو پیدا

کر دے گی۔ ٹھیک یہی حالت اِن وگیانک طریقہ کار کی ہے۔ وید کا انادی گیان اور اس پر
رشیوں کے ویاکھیان اور انوبھو۔ سرشٹی کے ارنبھ سے اس بیماری کا ایک ماتھ داہون یگیہ
کا اُپدیش کر رہے ہیں۔ لہٰذا اس پرجب تک دیش دیشانتروں دویپ دویپانتروں کے
ہر ایک گھر میں عمل نہ ہوگا۔ ہوائی آلودگی اور پھیلتے ہوئے زہریلے وایو منڈل نہ جائیں
گے اور نہ ہی سماج کے روگوں سے رہت ہو کر منش سکھی ہو سکے گا۔

سواہا : مہرشی دیانند کی بہت بڑی کرپا ہے کہ وید کا ترجمہ بڑی وضاحت
کے ساتھ عام لوگوں کی بول چال کی آریہ بھاشا دیوناگری میں کر کے بیش قیمت وید ارتھ دپی
دفن خزانوں کو سنسار کے سامنے اُس وقت بکھیرا جب کہ نہ صرف وید کے سچے ارتھوں
سے لوگ بلے بہرہ تھے۔ بلکہ وید گرنتھوں کے درشن تک بھی عوام کو نصیب نہیں تھے۔ دیکھو
منتر میں پانچ بار سواہا شبد آیا ہے۔ پانچوں بار ہی مختلف ارتھوں میں ملاحظہ ہو۔

سواہا ارتھات (۱) وید کی اُتم بانی (۲) اُتم شکھشا یکت بانی (۳) ودیاؤں کے
پرکاش کرنے والی بانی (۴) ستیہ اور پریم سے یکت جیون کا کلیان کرنے والی بانی (۵) اُتم
لین دین کے دیوہار کی بانی۔

سواہا کے اور بھی ارتھ مہرشی نے بتلائے ہیں۔ سواہا ارتھات جیسا من میں دیوہار
ویسا بانی میں۔ سواہا ارتھات اپنی وستو کو سمرپن یا بھینٹ کرنا۔ جو آہوتی کا ارتھ ہوتا ہے

شت پتھ براہمن میں یگیہ کا اُپدیش : جب وہ کہتا ہے کہ स्वाहा
यज्ञ मनसः تو من سے یگیہ کا ارنبھ کرتا ہے اور جب وہ کہتا ہے سواہا دیاوا پرتھوی بھیام
تب دیو اور پرتھوی سے یگیہ کا ارمبھ کرتا ہے اور پھر سواہا واتا وار بھیے کہہ کر یگیہ کو سویم
ہی لے لیتا ہے۔ کیونکہ وایو یگیہ ہے اور آخیر میں سواہا سواہا کہہ کر یگیہ میں سواہا ہے۔
یگیہ کو یگیہ کی آتما میں ہی دھارن کر لیتا ہے

اوم شم

یگیہ کے بنا اُتساہ، بُدھی، ستیہ بانی، دھرم آچرن، تپ اور وِدیا ناممکن

"आकूत्यै प्रयुजेऽग्नये स्वाहा मेधायै मनसेऽ-
ग्नये स्वाहा दीक्षायै तपसेऽग्नये स्वाहा सरस्वत्यै
पूष्णेऽग्नये स्वाहा। आपो देवीर्बृहतीर्विश्व-
शम्भुवो द्यावापृथिवी ऽ उरो ऽ अन्तरिक्ष ।
बृहस्पतये हविषा विधेम स्वाहा ॥ ७॥

پدارتھ: ہے منشیو! جیسے ہم لوگ (آکوتیی) اُتساہ (پریوجے) اُتم اُتم دھرم یکت کریاؤں (اگنے) اگنی کی پرسِدّھ کرنے (سواہا) ویدبانی کے پرچار (سرسوتیی) وگیان یکت بانی (پوشنے) پشٹی کرنے (برہسپتے) بڑوں کے ادھی پتی بانی کے سوامی جگدیشور (اگنے) بجلی کی وِدیا کے گرہن (سواہا) پڑھنے پڑھانے وِدیا کے پرسار (میدھایئی) بُدھی کی اُنتی (منسے) وگیان کی ورِدھی (اگنے) کارن روپ (سواہا) ستیہ بانی کی پرورتی (عادت) ڈالنے (دیکھشایئی) دھرم نیم اور آچرن کی ریتی (تپسے) پرتاپ (اگنے) جاٹھر اگنی کے شودھن کے لئے (سواہا) اُتم ستیہ یکت بانی سے (برہتی) مہان گنوں کے ساتھ (وشوشمبھوہ) سب کے لئے سُکھ پیدا کرنے والے (دیوی) دویہ گن سمپن (آپہ) پران، جل، ستیہ بھاشن (دیاواپرتھوی) بھومی اور آکاش کی شُدھی کے لئے (اُرو) بہت سُکھ سمپادک (انترکھش) انترکھش میں رہنے والے پدارتھوں کو شُدھ اور جس (سواہا) اُتم کریا اور ویدبانی سے یگیہ سِدّھ ہوتا ہے اُن سب کو (ہوِشا) ستیہ اور پریم سے (ودھیم) سِدّھ کریں۔ ویسے تم بھی کیا کرو۔

بھاوارتھ: یگیہ کے انوشٹھان کے بنا اُتساہ، بُدھی، ستیہ بانی، دھرم

آچرن کی ریتی۔ تپ۔ دھرم کا انوشٹھان اور ودّیا کی شکتی کا سمبھو نہیں ہوتا۔ اور اُن کے بنا کوئی بھی منش پرمیشور کی ارادھنا کرنے کے سمرتھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سب منشوں کو اس یگیہ کا انوشٹھان کرنے سب پرکار کے آنند کی پراپتی کرنا چاہیئے۔

پرمیشور کی آرادھنا: کے لئے ...۔ منش کب سمرتھ ہوتا ہے یگیہ کا انوشٹھان کرنے پر۔ پتر پتا کی سمپتی کا۔ نزدیکی کا۔ آشیرواد اور پیار کا حقدار کب ہوتا ہے؟ پتا کے گنوں کا دھارن اور اُس کی آگیا کا پالن کرنے پر پرمیشور کا سوروپ کیا ہے؟ یگیہ اس کا کرم کیا ہے؟ یگیہ سرشٹی کی پیدائش کس سے ہوئی۔ یگیہ سے۔ اب کیا ہو رہا ہے دن رات جگت میں۔ وہ پربرہم سوروپ پرتی کشن پانچ یگیہ کر رہے ہیں (۱) مانس۔ یگیہ سب کو اپنے سنکلپ شکتی سے چلا رہے ہیں۔ ویدبانی دوارہ سب کو اپدیش کرتا ہے۔ (۲) انترکھش یگیہ جس میں ہمیشہ بادل بنتے ہیں اور سماپت ہو جاتے ہیں (۳) دیاوا اور (۴) پرتھوی یگیہ سوریہ جل کھینچتا ہے، اور پرتھوی پر برساتا ہے (۵) وایو یگیہ وایو چلتا ہے۔ میگھ دھارن کرتا ہے۔ سب کو جیون دیتا ہے۔ بجلی کو گراتا ہے اُسے پران اپان یگیہ بھی کہتے ہیں جیسے پرمیشور۔ یگیہ سوروپ ہو کر نتیہ یگیہ کرتا ہے جس کے لئے وید کا ارشاد ہے۔ (یجروید ادھیائے ۳۱۔ منتر ۶ سے ۹)۔

اُس یگیہ کا سروپ پرماتما ہے۔ جس کو سب پکارتے ہیں۔ گرہن کرتے ہیں سب پدارتھوں کو سمرپن کرتے ہیں۔ جو سب کا معبود ہے۔ اُس یگیہ روپ پرماتما سے ساری سرشٹی گھی۔ دودھ۔ دہی۔ ان جل۔ وید۔ ودّیا۔ نگر گرام پشو۔ پرانی اور منشوں کی پیدائش ہوئی۔ اس لئے بھگوت گیتا کے اپدیش میں ورنن کرتے ہوئے مہاراج کرشن نے کہا۔ کہ

सह यज्ञः प्रजा सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापतिः سرشٹی کے

آرمبھ میں پرماتما نے یگیوں کے ساتھ پرجاؤں کو اُتپن کر کے کہا۔ کہ اس یگیہ سے تم بھی بڑھو یہ یگیہ کام دھینو ہے۔ ارتھات تمہاری سمپورن کامناؤں کو پورن کرنیوالا ہے (گیتا ۳۔۱۰)

ہمیں بھی اپنی طرح پرمیشور نے پانچ یگیہ کرانے کا آدیش دیا۔ روزانہ - شاستروں نے اس کی ویاکھیا کی۔ یہ پانچ یگیہ ہی ہیں ہیں۔ مہا یگیہ ہیں۔

(۱) برہم یگیہ - پراتہ۔ شام۔ سندھیا۔ ارتھات اُتم پرکار سے پرم پریتی اور شردھا سے پرمیشور کا دھیان۔ اور دوسرا پرمیشور کی بانی ویدپاٹھ سوادھیائے۔

(۲) دیو یگیہ : نتیہ اگنی ہوتر اور دوِوانوں کا ست سنگ اُن کا آدر ستکار اور پوجا۔

(۳) پِتری یگیہ : ماتا پتا آچاریہ وِدوان آدی کی پوجا۔ آگیا پالن سے اُن کو سدا ہی ترپت کرتے رہنا۔

(۴) اتتھی یگیہ - اور

(۵) بلی ویشو دیو یگیہ : رسوئی گھر میں جل سے۔ جھاڑو سے اگنی سے مرے ہوئے جیوؤں کی درگندھ کے نوارن کے لئے رسوئی میں بنے میٹھے پدارتھوں کی آہوتیاں دینی اور پرائشچت کے لئے جو پاپ جیوؤں کے مرنے سے لگا۔ اُسے دوسرے بے زبان جیوؤں۔ کوا۔ کتا۔ گائے آدی پشوؤں پکھشیوں اور کیڑوں کو بھوجن دے کر دور کرنا۔ اور اس کے لئے سدا پریتن شیل رہنا۔ کوڑھی۔ چنڈال۔ مانگنے والوں کے لئے بھی گھر کا دروازہ ہمیشہ کھلا رکھنا۔ اتیادی۔ ۔ ۔

اس لئے اس منتر کا اُپدیش ہے کہ اس کے انوشٹھان سے منشیوں کو اُتساہ۔ اُتم کرموں کی پراپتی۔ دھرم۔ آچرن۔ اگنی۔ ودیا۔ بجلی کا گیان یا چک اگنی کا سدا پرچنڈ رہنا ویدبانی کا پرچار۔ اتی اُتم وید ودیا یکت بانی کی شکتی۔ ستیہ بولنے کی عادت۔ بدھی کی گیان سے شدھی اور اُنتی۔ وگیان کا بڑھنا پروپکار میں لگن۔ دھرم آچرن یوگ رُوپی تپ کا سامرتھیہ۔ پڑھنے پڑھانے کی ودیا۔ دویہ گنوں کی پراپتی۔ پران اور جل کا وگیان اور اس کے اُپیوگ سے دیرگھ آیو کا حاصل ہونا۔ سب کے ساتھ سنگتی۔ پریہ بانی آدی سمپدا کی پراپتی ہوتی ہے اور ان گنوں کے ہونے پر ہی پرمیشور کی آرادھنا میں منش سمرتھ ہوتا ہے۔

ایشور اُپاسنا اور پرسپر متر تا کے بل سے

دُشٹوں کو جیت راجیہ لکشمی پراپت کرو!

विश्वो देवस्य नेतुर्मर्त्तो वुरीत सुख्यम् ।
विश्वो राय ऽ इषुध्यति द्युम्नं वृणीत पुष्यसे स्वाहा ॥ ८ ॥

پدارتھ: جیسے (وشو) سب (مرتہ) منش (نیتو) سب کو پراپت اور (دیوسیہ) سب کا پرکاش کرنے والے پرمیشور کے ساتھ (سکھیم) مترتا دوستی گن کرم سموہ کو (وُریت) سویکار کرے اور (وشو) سمپورن (رائے) دھن کی پراپتی کے لئے (اِشُدھیتی) بانوں کو دھارن کرے۔ وہ (دیُومنم) دھن کو (وِرنیت) سویکار کرے ویسے ہے منش! اس کا انوشٹھان کر کے، عمل پیرا ہو کر (سواہا) ست کریا سے تو بھی (پُشیئے) پُشٹ ہو۔ شکتی پراپت کر۔

بھاوارتھ: سب منشیوں کو پرمیشور کی اُپاسنا کر کے۔ پرسپر ایک دُوسرے سے مترتا کر یدھ میں دُشٹوں کو جیت کر کے راجیہ لکشمی کو پراپت ہو کے سُکھی رہنا چاہیئے۔

پرمیشور کا آشرا: یہ عنوان ہے منتر کا۔ کہ منشیوں کو پرمیشور کے آشرے سے کیا کیا کرنا چاہیئے؟ جواب دیا وید منتر نے۔ اُپدیش رُوپ میں کہ یہ ہمارا سوبھاگیہ ہوگا۔ کہ اگر ہم ہر ایک کا دیہ کا آرنبھ ایشور کا آسرا لے کر کریں۔ اور ہر ایک کام ایشور ارپن کرنے کا سنکلپ لے کر کریں۔ کیونکہ وہ جگت کا ایک ماتر نیتا (لیڈر

سوامی۔ ادھی پتی۔ جنم داتا۔ پالک رکشک اور سنگھارک ہے۔ سمراٹوں کا بھی سمراٹ۔
ہمارے سبھی کرموں کا پھل دینے والا ہے۔ اسی لئے اس سے بچ کر یا اس کی نافرمانبرداری
کرکے ہم جا بھی کہاں سکتے ہیں؟ اور سکھ بھی کیسے پا سکتے ہیں؟ اس لئے وید منتر
کا اپدیش ہے کہ اس کی ہی اپاسنا اور اس کی ہی مترتا سے سب کے ساتھ مترتا کا برتاؤ
کریں۔ جب ہم ایک دوسرے کے متر ہوں گے اور ہم سب کی مترتا اس جگت پتا پربھو
سے ہوگی۔ تو کس کی مجال ہے کہ ہماری طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھے۔ اگر کوئی ایسا کرتا
ہے تو اس دشٹ کو یدھ میں جیت کر راجیہ لکشمی اور سب پرکار کا ایشوریہ پراپت
کرسکیں اور آنند کو دیر تک بھوگیں۔ اب اس منتر کی ویاکھیا جو رگ وید اور یجروید
میں اور تین جگہوں پر ہوئی ہے۔ پاٹھک اسے پڑھنے کا آنند لیں)۔

دوسرے ستھانوں پر منتر کی ویاکھیا:

سب منش لوگ اپنے نیتا ایشور اور راجہ کے ساتھ مترتا بڑھائیں اور سب۔ دھن ایشوریہ کے پراپت
کرنے کے لئے بان اور شستر۔ استروں کو دھارن کریں۔ اس دھن سے شریر آتما
اور بدھی بل کو بڑھائیں (پنڈت جے دیو) بھوتک دھن تو یہاں رہ جائے گا۔ آتمک
دھن اور ادھیاتمک سمپدائیں ہی ہیں جو ساتھ جاتی ہیں۔ بھوتک دھن شریر کے سکھ
کے لئے ہے تو آتمک دھن آتما کے کلیان اور آنند کے لئے ہے جو کیول پرماتما کی
اپاسنا اور اس کے ساتھ مترتا جوڑنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے بھوتک دھن
کے ساتھ آتمک دھن کی بھی پراپتی کریں (سوامی ودیانند ودیہہ)۔

سب منشیوں کو چاہئے کہ ودیا۔ دھن اور شریر کی پشٹی کے لئے ودوانوں کی سنگت
اور آتما سے پریشرم سدا کیا کریں۔ (رگ وید ۱-۵۰-۵)

سب کے نایک (لیڈر) سب جگت کے پرکاشک جگدیشور کی
مترتا کو پراپت کریں۔ شوبھا اور لکشمی کے لئے بان وغیرہ ہتھیاروں کو دھارن کریں۔

کرتا رہوں)۔ تمہا تم (ما) مجھ کو (ما ہنسی) چلا یئاں مت کرو۔ اور جو (شرم) سُکھ ہے اُس سُکھ کو (مے یچھ) میرے لئے دیو۔

بھاوارتھ: سب منش وِدوانوں سے ویدوں کو پڑھ کر شلپ وِدیا۔ اور ہست کریا (کاریگری۔ ہُنر اور دستکاری) کو ساکھشات کر وہاں آدی یانوں (سب پرکار کے جہاز۔ موٹر گاڑی وغیرہ) کے کاریوں کو سِدھ کر کے سکھوں کی اُنتی کریں۔

رگ وید اور سام وید کی وید وِدیا: وید منتر کا اُپدیش ہے کہ وِدوانوں سے ویدوں کو پڑھ کر شلپ وِدیا اور ہست کریا دستکاری۔ کاریگری وغیرہ سیکھیں۔ اور اُن وِدوانوں کو شردھا پوُروک نمسکار ستکار دکھشنا۔ اَن۔ دھن وغیرہ بھینٹ کرتے ہوئے سدا اُن کی آگیا پالن میں رہیں۔ جس سے لگاتار کلا کوشل آدی کو چاروں طرف فروغ ملتا رہے اور سب سُکھی ہوں۔ منتر میں رگ وید اور سام وید کی وِدیا پراپتی کا ذکر خصوصی ہے۔ رگ وید میں گیان یعنی سُشتی پدارتھوں کی تعریف یا صفات کا ورنن ہے اور سام وید اگرچہ اُپاسنا کانڈ پردھان ہے جگتی سنگیت گان وِدیا کا وید ہے تو بھی وہ کرم ہے۔ ایسے ہی کلا کوشل شلپ وِدیا کے بھی دو حصے ہیں PRACTICAL اور THEORETICAL۔ شت پتھ براہمن میں اس کی تفسیر پرتھوی لوک اور دیو لوک سے کی گئی ہے۔ رگ وید بھومی اور سام وید دیو ہے۔ بھومی ہی سب گیان کا سادھن ہے۔ اور دیو لوک سے پرکاش اور ورشا کے کرم سے سب کا پالن پوشن ہوتا ہے۔ یہ دونوں شلپ سروتم کلا۔ کاریگری کی مظہر ہیں۔ اس کلا کار کی۔ جس ایشور کو وشو کرما بھی کہا ہے آخر یہ مہان کلا کوشل دیو لوک۔ سوریہ۔ چاند۔ منگل۔ برہسپتی آدی لوک لوکانتروں اور پرتھوی لوک کی اَدبھت رچنا۔ بے شمار الگ الگ سب کے رُوپ رنگ۔

ــ پتے پتے کی کترن نیاری تیرے ہاتھ کترنی کہیں نہیں

ستیہ بانی اور پرکاش دینے والے یگیہ اور اُن کو دھارن کریں۔ گرہستھ منش کو چاہیئے کہ پرمیشور کے ساتھ مترتا کر ستیہ ودیوہار سے دھن کو پراپت کر کے کیرتی دینے والے کرموں کو نتیہ کیا کریں۔ (یجروید ۷-۲۶-۱۱)

سب منش ودوانوں کے ساتھ مترتا کر کے ودیا اور ایش کو گرہن کریں۔ دھن اور کانتی مان ہو کر اُتم یوگیہ آہار اور اچھے مارگ سے شکتی کو پراپت کریں (سواہا) ستیہ کریا اور ستیہ بانی سے پشٹی کے لئے دھن اور ایش کو حاصل کریں۔

یجروید۔ ادھیائے چار — منتر نمبر ۹

شلپ ودیا۔ کلا کوشل کی سدھی کیسے ہو؟

ऋक्सामयोः शिल्पे स्थस्ते वामारभे ते
मा पातमास्य यज्ञस्योदृचः। शर्म्मासि
शर्म्म मे यच्छ नमस्ते ऽ अस्तु मा मा
हिꣳसीः ॥ ९ ॥

پدارتھ: جو میں (رگ سام یو) رگ وید اور سام وید پڑھ کر (اُدرچا) جس میں رچاؤں کا گیانی اچھی طرح پریکش ہو جاتا ہے (اسیہ یگیہ) اس شلپ ودیا سے سدھ ہوئے یگیہ سنت دھی (وام شلپے) من اور تن سدھ کریا سے سدھ کی ہوئی کاریگری کی جو ودیائیں (ستھہ) ہیں (تے آرنبھے) اُن دونوں کو آرنبھ کرتا ہوں۔ تتھا جو (ما) میری (آپاتم) سب طرف سے رکشا کرتے ہیں اُن کو ودواتوں کے ذریعے گرہن کرتا ہوں۔ ہے ودوان منش! (تے نمہ) آپ کے لئے میرا نمسکار (استو) ودت ہو۔ ان آدی ستکار پوروک نمسکار ہو (میں سدا اَن دھن آدی سے آپ کا ستکار

ترتن ساچولا سینو دیا۔ پرشوئی ہاتھ میں کہیں نہیں ۔

اِس بیچ ہماری رکھشا کا بہترین انتظام۔ گربھ سے لے کر مرن پریت ۔ یہ سب بے مثال کاریگری ۔اُس وشوکرماں ۔جہان سے جہان انجنیئر بھگوان کی ہی تو ہے جس کی وید ودیا سے یہ سب گیان ہوتا ہے ۔ یہ رگ وید ہے اور اُس کی اُپاسنا پریم بھگتی ۔یوگ ابھیاس کے کرم سے ہمارے جیون کی رکھشا ہوتی ہے ۔ یہ سام وید ہے ۔جیسے ماتا پتا کے بیچ بھی گربھ کے اندر بالک سو رکھشت ہوتا ہے اسی پرکار جیون یگیہ کی سماپتی تک رگ اور سام کا ابھیاس میری رکھشا کرے ۔چھت اور فرش کے سمان دونوں کا گھر بنتا ہے ۔ وہی گھر ہی شرن ہے ۔اُس کو ہی منتر میں شرم کہا ہے ۔گھر ہی سُکھ کا کارن ہے ۔اِس لئے "شرم" کا ارتھ جہاں گھر ہے وہاں سکھ بھی ہے ۔

منتر میں جہاں وید کے ودوانوں شلپ کار کلاکاروں کے مان سمان پرتشٹھا اور رکھشا سیوا کا اپدیش ہے وہاں شلپ کار ودوانوں سے بھی پریرنا کی گئی ہے کہ وہ اِس ودّیا کے پڑھنے اور سیکھنے والوں کے حوصلے نہ توڑیں ۔اُن کو کسی پرکار کا کشٹ نہ ہونے پائے ۔ نہ اُن کو ڈرائیں ۔نہ اُن کو ماریں ۔بلکہ بڑے پیار اور ہاردک پریم شردھا سے اُن کو شکشا دیں ۔جس سے یہ شلپ ودّیا پھیلتی جائے اور سب لوگ ایشور یہ سمپن ہو کر سکھی ہوں ۔

" اوم شم "

شلپ ودّیا اور کھیتی باڑی سے ایشوریہ کی سمردھی

¹ऊर्गस्याङ्गिरस्यूर्णम्रदा ऽ ऊर्जं मयि
धेहि । सोमस्य नीविरसि विष्णोः शर्म्मासि
शर्म यजमानस्येन्द्रस्य योनिरसि सुसस्याः
कृषीस्कृधि । ²उच्छ्रयस्व वनस्पतऽऊर्ध्वो मा
पाह्यंहस ऽ आस्य यज्ञस्योदृचः ॥१०॥

پدارتھ : ہے (بنسپتے) پرکاش یکت ودیاؤں کا پرچار کرنے والے ودوان منش! تُو جو (انگرسی) اگنی آدی پدارتھوں سے سِدّھ کی ہوئی (اُرن سردا) آچھادن کا پرکاش کرنے (اندھیرے کو ہٹانے) (اُورک) پراکرم تتھا اَنّ وغیرہ کو دینے والی شلپ ودّیا (اسی) ہے اور جو (اُورجم) پراکرم یا اَنّ وغیرہ کو دھارن کرتی ہے جو (سومسیہ) پیدا ہوئے پدارتھوں کا (سیوی) سنورن کرنے والی ارتھات ڈھکنے والی ہے جو (وشنو) شلپ ودّیا میں ویاپک بُدھی (یجیانسیہ) شلپ ودّیا کو جاننے والے (اندرسیہ) پرم ایشوریہ یکت منش کے (شرم) سکھ کا (یونی) کارن ہے۔ جو (اسیہ) اُس (اُدرِچا) رچاؤں کے پرتیکش کرنے والے (یگیہ) شلپ ودّیا سِدّھ کرنے والے یگیہ کی (شرم) سکھدائنی ہے اُس کو (میئی) شلپ ودّیا کو جاننے کی اچھّا کرنے والے مجھ میں (آدھیہی) اچھے پرکار دھارن کر (سوسیاہ) اُتم اُتم دھان پیدا کرنے اور (کرشی) کھیتی یا کھینچنے والے سامو کی ورِدھی۔ کریا سِدّھ کر اور کروا (اُردھوا) اُوپر ستھت ہونے والے (اوچھادرجہ) پراپت کرنے والے) (ما) مجھ کو (اُچھریسو) اُتم دھان والی کھیتی کا سیون کراؤ۔ اور (امہسہ) پاپ اور دکھوں سے (پاہی) رکشا کرو۔ جو ودمان آدی یانوں (سواری موٹر

گاڑی ۔جہاز) اور یگیہ میں پرکھشں کی شاکھا اونچی ستھاپت کی باتی ہے (ویدی کے روپ میں یا لکڑی کے کھمبوں کی شکل میں) اُس کو بھی اُپیوگ میں لاؤ ۔

بھاؤ ارتھ : منشوں کو ودوانوں سے شِلپ ودّیا کا ساکھشات کار کر کے اور سب میں اس کا پرچار کر کے سمردھی یکت کرنا چاہیئے ۔

یگیہ کا وگیان : مہرشی دیانند کے وید بھاشیہ کی یہ خصوصیت ہے ۔ یا کمال ہے ۔ کہ یجروید بھاشیہ میں " یگیو " ارتھات یگیہ کرم کے ویاپک ارتھوں کا ویاکھیان شت پتھ براہمن ۔ نروکت آدی پراچین رشیوں منیوں کے آدھار پر کرتے ہوئے اُسے صرف اگنی ہوتر آدی یگیوں تک محدود نہ کرتے ہوئے تین پرکار کے مندرجہ ذیل ارتھ بیان کئے ہیں ۔

(۱) ایک جو اس لوک اور پرلوک کے سکھ کے لئے ودّیا ۔گیان اور دھرم کے سیون سے وِردھ ارتھات بڑے بڑے ودوانوں کا ستکار کرنا ۔

(۲) دوسرا اچھے پرکار پدارتھوں کے گنوں کے میل اور وِردھ کے گیان سے شِلپ ودّیا کا پرتیکھش کرنا اور

(۳) تیسرا نتیہ ہی ودوانوں کا سماگم اور شبھ گن ودّیا سکھ دھرم اور ستیہ کا نتیہ دان کرنا ۔

اُسی وید منتر میں پرماتما کا اُپدیش ہے کہ मा हा اے منش ! تو اس یگیہ کو مت چھوڑ ۔ پھر تاکیداً فقرہ ہے کہ यज्ञपतिः मा हासीत् : ارتھات یگیہ کی رکھشا کرنے والا یجمان اُس کا مت تیاگ کرے ۔

یگیہ کا پھل : کیوں اتنی تاکید کہ جگت پتا پرماتما نے اس منتر کے ذریعے کہ یگیہ کو کبھی نہیں چھوڑنا چاہیئے اُسی یگیہ میں منتر کا پھل بتلاتے ہوئے کہا ۔ کہ منش لوگ ودّیا اور اُتم کریا سے جس یگیہ کا سیون کرتے ہیں اُس سے (۱) پوترتا کا

پرکاش (۲) پرتھوی کا راجیہ (۳) دایو رُوپ پران کے سمان راجیہ نیتی (۴) پرتاپ (۵) سب کی رکھشا (۶) اس لوک اور پرلوک میں سُکھ کی وردھی (۷) پرمیسور کو ملتا سے ترناوی (۸) اور کشلتا کا تیاگ آدی شریشٹھ گن اُتپن ہوتے ہیں اس لئے سب کو پروپکار کے لئے ودّیا اور پرشارتھ کے ساتھ پریتی پوروک یگیہ کا انوشٹھان نتیہ کرنا چاہیئے۔

شلپ ودّیا رُوپی یگیہ کیسا ہے ؟ یہ ہے منتر کا دیوتا۔ یا وشے نفس مضمون۔ اب اس کا منتر بھاشیہ میں جو اُپدیش دیا ہے۔ وہ اس پرکار سے ہے کہ۔

۱۔ شلپ ودّیا۔ اگنی۔ جل وایو آدی پربھو کے بنائے ہوئے پدارتھوں سے سدّھ ہوتی ہے
۲۔ غریبی کے اور اودّیا کے اندھیرے کو دُور کرتی ہے۔
۳۔ پراکرم اور انّ وغیرہ سب پدارتھوں کو دیتی ہے۔
۴۔ پیدا ہوئی وستوؤں کا ٹھیک ٹھیک پربندھ اور ربا نٹ کرتی ہے۔
۵۔ اس شلپ ودّیا کھیتی باڑی کو جاننے والا اس شلپ رُوپ یگیہ کا گیان (انجنیئر اور کھیتی ہار کرشک) جس کی بُدھی اس شلپ کلا میں لگ گئی ہے وہ پرم ایشور وان ہو جاتا ہے۔
۶۔ اس شلپ ودّیا کاریہ کے کارن وید رچائیں (وید منتر) ہیں جن سے ان کا ساکشات کار ہوتا ہے۔ کتنی اوچیہ شکشا ہے وید منتر میں شلپ کھیتی باڑی بڑھا کر سب کو سکھی ہونے کی۔ اس لئے مہرشی نے منتر کا بھاؤ ارتھ دیتے ہوئے یہ لکھا ہے کہ منشوں کو ودوانوں سے شلپ ودّیا سیکھ کر اور سب میں اس کو پھیلا کر سمردھی یکت ہونا چاہیئے۔

اوم شم

ودوان منش برہم ودیا پدارتھ ودیا اور بدھی کی شکھشا سے سب ہی رکھشا کریں

व्रतं कृणुताग्निर्ब्रह्माग्निर्यज्ञो वनस्पति-
र्यज्ञियः । दैवीं धियं मनामहे सुमृडीकामभिष्टये
वर्चोधां यज्ञवाहस२ सुतीर्था नोऽ असद्वशे ।
ये देवा मनोजाता मनोयुजो दक्षक्रतवस्ते
नोऽवन्तु ते नः पान्तु तेभ्यः स्वाहा ॥११॥

پدارتھ : ہم لوگ (برہم) سچدانند پرمیشور برہم (اگنی) اگنی نام سے پرسدھ ہے اور جو (یگیہ) یہ یگیہ بھی اگنی ہے اور (ونسپتی) بنوں کا پالک (یگیہ) ہے۔ یہ اگنی اپاسنا کرا در اس سے اپکار لے کر (ابھیشٹے) اشٹ سدھی کے لئے جو (سوتیرتھاہ) جس سے دکھوں سے تارنے والے اُتم تیرتھ ارتھات ویدادھین (وید پاٹھ کرنا) آدی پراپت ہوتے ہیں۔ اُس (سومرڈیکام) اُتم سُکھ یکت (ورچودھام) ودیا اور اُس کے تیج کو دھارن کرنے اور (دیویم) دویہ گن سمپن (یگیہ واہسم) ایشور کی اپاسنا اور شلپ ودیا کو پراپت کرانے والی (دھیم) بدھی اور کریا کو (مناہمے) جانیں (یے) جو دکھش کرتوہ) شریر آتما کے بل پرگیا (بدھی) اور کرم سے یکت (منوجاتاہ) وگیان سے پیدا ہوئے (منویجہ) ست. اسَت کے گیان سے یکت (دیواہ) ودوان لوگ (وشے) پرکاش یکت کرم میں ورتمان ہیں۔ اور جن سے ہوا (ہ) ودیا یکت یانی پراپت ہوتی ہے اِس لئے ہے منشو! دھرم یکت آچرن کو کرو جو ہمارے لئے بدھی کا پرکاش کرتے ہیں۔ (تے بھیہ) اُن سے ایسی بدھی کی یاچنا کرتے ہیں (تے) وہ (نہ) ہم لوگوں کو (ہوتو) ودیا۔ اُتم کریا۔ اور شکھشا آدی میں پرویش کرائیں اور وہ ہم لوگوں کی سدا رکھشا کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : منشوں کو برہم اگنی (پرمیشور) کو جان اور اُس کی اپاسنا کر کے

اُتم بدھی کو پراپت کرنا چاہیئے ودوان لوگ جس بُدھی کو دَرن ارتھات سویکار کرتے ہیں
اُس سے شلپ ودیا پراپت کرانے والے یگیوں کو سدھ کر کے۔ ودوانوں کے سنگ سے
ودیا کو پراپت کریں۔ ودوان منشوں کو اُچت ہے کہ سب منشوں کے لئے برہم ودیا۔ پدارتھ
ودیا اور بُدھی کی شکھشا کر کے اُن کی نرنتر رکھشا کریں اور وہ رکھشا کو پراپت ہوئے منش پرشیہ
اور ودوانوں کے اُتم اُتم پریہ کرموں کا آچرن کریں۔

اگنی کے انیک ارتھ : جیسا کہ مہرشی دیانند نے منتر پر شیرشک
دیا ہے کہ " انیک ارتھ والے اگنی کو جان کر اُس سے کیا کیا اُپکار کرنا چاہیئے۔ وید آدی
ست شاستروں میں اگنی کے ۱۰۸ ۔ ارتھ بتلائے گئے ہیں اِس سے جگت پتا پرماتما کو
برہم اگنی مکھیہ نام دیا ہے جس کی اُپاسنا سے منش کے تمام کاریوں کی سِدھی ہوتی ہے
یگیہ کو بھی اگنی کہا گیا ہے۔ جس سے سارا سنسار سورگ دھام بنتا ہے۔ میمانسا شاستر میں
تو یہ لکھا ہے کہ جب تک جئے اگنی ہوتر سدا کرتا رہے۔ رشیوں نے کہا ہے۔ کہ ہون سے
جگت کا اتینت اُپکار ہوتا ہے۔ جو ہون کے یگیہ کے وشال کھشیتر کا ایک چھوٹا سا انگ
ہے۔ شلپ ودیا کا سارا وستار سوئی سے لے کر ومانوں تک اور بجلی پانی۔ ہوا۔ اگنی کو ملا
کر بڑی بڑی ایجادات تک یہ سب یگیہ اگنی ہے۔ دَھنیہ ہیں وہ رشی۔ مہرشی۔ مہاپُرش
آدی۔ برہما سے لے کر جیمنی تک اور مہابھارت کے یوگیشور کرشن سے لے کر آج تک کی
سبھی مہان آتمائیں جنہوں نے پرمیشور کے وید گیان۔ وگیان۔ دَھرم۔ کلا کوشل کو پھیلانے
اور سودیش کی آزادی اور رکھشا کے لئے تِل تِل کر کے اپنے جیونوں کو یگیہ مئے بنا کر اپن
کر دیا۔ منتر کا اُپدیش ہے کہ اِس سے اُپکار لے کر اپنے کو اور سب کو سُکھی کرو۔

برت کرو : یہ منتر کا اُپدیش ہے ارتھات دَھرم ستیہ اور نیائے کا
آچرن جو اشٹ سِدھی کے لئے کہا جاتا ہے۔ اس پر سدا کٹی بدھ رہو۔ سِدھ گیان
وگیان کو دھارن کر اُن کا انوشٹھان کریں۔ اشٹ دیو تو پرماتما ہے جس کی پراپتی کیلئے

منش جنم پراپت ہوا ہے دُوسرے درجے پر دھرم ارتھ کام اور موکھش آدی کی پراپتی ہے جو انسانی زندگی کا پرم آدیش ہے۔

دِویہ بُدھی اور کرم : یہ اُس اشٹ سِدّھی کے پرم سادھن ہیں یا ذریعہ جن کی پراپتی شاریرک اور آتمک بل سے سمپن میدھاوی کرم ہوگی۔ دگیان اور ستیہ استیہ کا گیان رکھنے والے وِدوانوں کی شرن کو پراپت کر اُن سے یاچنا کرنے پر ہوگی جس کے لئے جگیاسو پیدا کرو وقت جا رہا ہے۔

اُتم تیرتھ : کون ہیں؟ وید منتر میں وید آدھین وید پاٹھ کو تیرتھ نہیں بلکہ اُتم تیرتھ کہا گیا ہے۔ یعنی جس سے منش اچھی پرکار سے دُکھوں سے تر جاتا ہے۔ پار ہو جاتا ہے مُسلمان قرآن پڑھتا ہے۔ عیسائی بائیبل کا پاٹھ کرتا ہے لیکن کیا ہم وید پاٹھ کرتے ہیں؟ تو کیسے پرمیشور سے سنگتی ہوگی؟ یہ اُتم تیرتھ ہے جس کا سنان آج سے آرمبھ کر دیں۔ یہ ہے وید کا اُپدیش ٭ ٭ ٭

یجروید ادھیائے چار — منتر نمبر ۱۲

وِدّیا اور آرُدگیتا کے بِنا مُنش کرم کرنے میں اسمرتھ

स्वात्राः पीता भवत यूयमापो ऽ अस्माक-
मन्तरुदरे सुशेवाः । ता ऽ अस्मभ्यमयक्ष्मा ऽ
अनमीवा ऽ अनागसः स्वदन्तु देवीरमृता ऽ
ऋतावृधः ॥१२॥

پدارتھ : ہے مُنشو! جن کا ہم نے (: پीता) پان کیا ہے (پیا ہے) اور جو (اسماکم) ہم منشوں کے (انترا ُدرے) شریر میں ستھت ہوکر (اسمبھیم) ہمارے لئے (شواترہ) اُتم گن یکت دھن اور دگیان کو پراپت کرانے والے (سُوشیو ٥) اُتم سُکھ

دینے والے (اِن میورہ) جور (بخار) آدی روگوں سے رہت (اُمیکشا) کھشے لینی تپ دق آدی روگوں کو دُور کرانے والے (اناگسہ) پاپ دوش کارنوں سے بھی رہت (رتا ورد ھسہ) ستیہ کو بڑھانے والے (امرتاہ) ناش رہت امرت رس یکت (دیوی) دویہ گُن سمپن (آپہ) پران اور جل آدی (آپت پُرش) ہیں (تاہ) اُن کو آپ لوگ (سودنتو) اچھے پرکار سیون کیا کرو۔ ایسا انوشٹھان کرکے (یوئم) آتم سب منشیہ سکھوں کو بھوگنے والے (بھوت) تتیہ ہووٗ۔!

بھاوآرتھ : منشوں کو ودوانوں کے سنگ اُتم شکھشا اور ودّیا کو پراپت ہو کر ایسے پرکار پریکشت شُدتہ کئے ہوئے شریر اور آتما کے بل کو بڑھانا اور روگوں کو دُور کرنے والے جل آدی پدارتھوں کا سیون کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ودّیا اور آرد گیتا کے بنا کوئی بھی منش نرنتر کرم کرنے کو سمرتھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس کا سدا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔

جل پران اور آپت پرش : منتر میں آئے "آپہ" کے ارتھ پران جل اور آدی سے آپت پُرش وِدوان کرتے ہیں اور یہ اُپدیش دیا ہے کہ یہ جل ہمیں جیون پران دے کر نرنتر ہماری رکھشا کرتے رہتے ہیں اور شریروں کے اندر تیجومئے اگنی کو پیدا کر کے ہمیں گیان اور دھن پراپت کرنے کے یوگیہ بناتے ہیں۔

۲۔ اُتم گُن اور اُتم سکھوں کو دیتے ہیں۔

۳۔ بُخار وغیرہ معمولی روگوں سے لے کر تپ دق تک کی مہلک بیماریوں کو دُور کرتے ہیں۔

۴۔ پاپ وغیرہ دوشوں سے بھی بچاتے ہیں۔ بیماری دوش ہے پاپ ہے۔ امرت شُدتہ جل بلاشبہ ان سے ہماری رکھشا کرتے ہیں۔

۵۔ شریر اور آتما کے بل کو بھی بڑھاتے ہیں۔

۶۔ جل امرت ہے۔ اس لئے کہ موت سے بچاتا ہے۔ پینے کے لئے جل شُدھ

تو جیون رہ نہیں سکتا۔

۷۔ دویہ گُن پیدا کرتے ہیں۔ جل دویہ ہے دیو پرماتما نے بنایا ہے۔ دویہ پرکرتی سے پیدا ہوا یہ جل آیو کو دینے والا ہے۔ پرمیشور کے دویہ جل کو بگاڑ کر پینے والے پراکرتک (طبیعی) عمر کو نہ بھوگ کر جلدی موت کا نوالہ ہو جاتے ہیں۔

۸۔ ودیا اور آروگیتا کو دیتے ہیں۔ ودیا سے آروگیتا ہوتی ہے اور روگ رہت منش ہی ودیا کو پراپت کر اُسے بڑھا سکتا ہے اور پھر

۹۔ نرنتر لگاتار کرم کرنے میں کشل ہو جاتا ہے۔ جہاں امرت جل ارتھات صاف شفاف پانی نہیں ملے گا۔ وہاں یہ سب گُن نشٹ ہو جائیں گے۔

اسی لئے شت پتھ براہمن میں کہا کہ ہے جلو! جو تم پیتے گئے ہو وہ ہمارے پیٹ میں جا کر اچھی سیوا کرنے والے ہو دُ۔ یہ پوتر دویہ اور امرت روپی جل ہم کو نیروگ اور بلشٹھ یعنی بل سے یکت کریں۔ (۴-۲-۲۷-۳)

پانچ پران : جل کی طرح یہ بھی جیون داتا ہیں جنہیں پران اپان سمان۔ ویان اور اُدان کہتے ہیں۔ ہر دیہ سے لے کر منہ تک یا ناک تک جو وایو چلتا ہے۔ وہ پران ہے جس کے دو بھید ہیں شواس اور پرشواس۔ اِن کے ابھیاس یا ورزش کا نام ہی پرانایام ہے اس پرانایام کے ابھیاس سے من ایکاگر ہو کر پاپ واسنا سے رہت ہو جاتا ہے۔ گیان کا پرکاش چت میں ہو کر سب کلیش۔ من کے دوش اور چنچلتا دُور ہو جاتی ہے۔ اندریوں کے دوش ایسے جل جاتے ہیں جیسے اگنی میں ڈالی ہوئی دھاتوؤں کے انتہ کرن کُندن نرمل اور شُدھ ہو کر اپار سُکھ۔ آنند۔ انو بھو کرتا ہے۔ رگ وید کے ایک منتر میں کہا گیا ہے کہ کام۔ کرودھ کی پکڑ سے چھوٹنے اور ان پر وجے پانے کا ایک ہی اُپائے ہے۔ پرانوں سے مترتا۔ پرانایام سے پرانوں کی سادھنا یا اُپاسنا۔

اپان وہ ہے جو ناف سے لے کر پیر کے انگوٹھے تک چلتا ہے۔ نیچے جا کر مل موتر کو

باہر نکالتا ہے۔ ہردیہ سے لے کر ناپھی تک سمان ڈالو ہے۔ جس کا کام کھانے پینے کی سب چیزوں کو ہضم کرنا ہے۔

گردن سے ماتھے تک اُدان والو ہے۔ جس کو وش میں کرنے سے نہ سمندر ندی میں ڈوب سکتا ہے نہ دلدل میں پھنس سکتا ہے۔ شریر میں ویاپک ہو کر سب کو سب کچھ دینا یہ ویان پران کا کام ہے۔

آپت پُرش یا وِدوان: جل بھی میسّر ہو اور پران بھی ہو۔ اگر تم وِدوانوں کا سنگ پراپت نہ ہو تو آج بھوگ واد کے یگ میں جو بدنما نتائج رُونما ہو رہے ہیں وہی ہو گا۔ بیماریوں اور اپرادھوں میں اضافہ۔ چھوٹے بڑے نوجوانوں کی ہلاکت۔ معصوم دیویوں پر بے پناہ مظالم۔ ودیارتھی جیون عیاشی کی آماجگاہ۔ قانون کا فقدان اور ستیہ نیائے دیالوتا اور پریم کا دیوالیہ پن

اس لئے وید منتر کا اُپدیش ہے کہ شُدّھ جل پرانوں کا ابھیاس اور وِدوانوں سے شکھشا اور وِدّیا پراپت کر شریر اور آتما کے بل کو بڑھاؤ۔

یجروید۔ ادھیائے چار — منتر نمبر ۱۳

میرے پیارے مانو! تیرا یہ شریر یگیہ ہے

इयं ते यज्ञिया तनूरपो मुञ्चामि न प्रजाम्।
अंहोमुचः स्वाहाकृताः पृथिवीमाविशत
पृथिव्या सम्भव ॥१३॥

پدارتھ: ہے وِدوان منش! جیسے (تے) تیرا جو (اِیم) یہ (یگیا) یگیہ کے لوگیہ (تنو) شریر (اپہ) جل یا پران (پرجام) پرجا کی رکھشا کرتا ہے جس کو تو نہیں چھوڑتا۔ ویسے

مَیں بھی پران یا جل پرجا اور اپنے پیارے شریر کو بنا پورن آیو بھوگے۔ پرلو سے بیچ میں ہی (نہ مُنچامی) نہیں چھوڑتا ہوں ہے منشو! جیسے تم (پرتھویا) بھُومی کے ساتھ دیھیو یکت ہوتے ہو (زر و مال حاصل کرتے ہو) (ام ہو مچا) دکھوں کو چھڑانے اور (سواہا کرتاہ) بانی سے سدّھ کئے ہوئے شدّھ جل اور (پرتھیویم) بھُومی کو (آدِشت) اچھے پرکار دگیان سے پرویش کرتے ہو (دگیان پُوروک زمین کے اندر سے شُدّھ پانی کو حاصل کرنا) مَیں بھی اُن سے ایشوریہ وان ہو وُوں اور آپ سب بھی اس وگیان میں پرویش کرو جس سے دھن دھانیہ یکُت ہو وُوں)

بھاوارتھ : منشوں کو چاہیئے کہ ودّیا سے پرسپر پدارتھوں کا میل اور سیون (اِستعمال) کر رگ رہت شریر اور آتما کی رکھشا کر کے سُکھی رہیں۔

جیون یگیہ : منتر کا دیوتا "آپہ" ہے جس کا ارتھ۔ منتر میں جل اور پران کہا گیا ہے اور اس شریر کو یگیہ کہا گیا ہے۔ لیعنی یہ یگیہ کے لئے مِلا ہے۔ بھگوان کہتے ہیں۔ پیارے مانو! تجھے یہ شریر یگیہ کے لئے مِلا ہے۔ اس سے یگیہ کی جیوتی کو مِلائے رکھ۔ یگیہ کرم چلائے رکھ۔ سواہا سواہا کرتا ہوا۔ اپنے شریر کو۔ پریوار کو۔ سماج کو۔ راشٹر کو اور سمپورن وشو کو دویہ گنوں سے بھرتا جا۔ پاپ۔ اپرادھ اور دکھوں سے مُکت ہو اور دوسروں کو کرتا جا۔ یہی یگیہ کرم ہے اور اس کے لئے مِلا ہے۔ پیارے بھائی یہ سندر ادبھت پیارا اور بے شمار گنوں سے ادت پروت مُنش شریر۔

چار پدارتھ : منتر میں پربھو بھگت کہتا ہے کہ ان چاروں پدارتھوں کو نہ میں چھوڑتا ہوں، نہ تو چھوڑ اور نہ کوئی چھوڑے۔ کیا ہیں وہ پدارتھ (۱) بنا پورن آیو بھوگے امرت موکھش کا سادھن۔ پربھو ملن کا ایک ماتر سادھن۔ مانو شریر (۲) شُدّھ جل (۳) پران اور چوتھا (۴) پرجا شریر کو کیوں چھوڑے۔ کبھی ایسا پاپ مئے وچار بھی نہیں کرنا چاہیے۔ بڑے تپ تیاگ اور جنم جنم کے شُبھ کرموں سے تو یہ مِلا ہے۔ بھلا اِسے دیرتھ میں نشٹ

کر دینا عارضی کھشن بھنگر وشے وکاروں کے بھوگ اور روگ میں یا اودیا میں گھر کر آتم ہتیا کرکے اور گھور پاپ کر دینا جس سے پھر پرشو پکھشیوں کیٹے۔ بلی۔ سوئر۔ مُرغ آدمی کے چولے کو پہنا ہوگا۔ پھر اس کو ودّیا سے کیوں نہیں بھرتے۔ گیان پراپتی کے لئے ست سنگ اور سوادھیائے کیوں نہیں کرتے سادہ پانی۔ سادہ بھوجن آدمی پر بھو کے بھجن اور آتم گنوں کو دھارن کرکے اپنی آخری منزل کو حاصل کرنے کے لئے کوشاں کیوں نہیں ہوتے جس کا اُپدیش یہ وید منتر کر رہا ہے۔ ذرا سوچو اور اسے سنبھالنے کی فکر کرو۔

(۲) پرمیشور نے کتنی کرپا کرکے ہمیں شُدھ پانی بخشا ہے۔ ہم اسے بگاڑ بگاڑ کر پی پی کر خود بگڑ گئے۔ سارا پریوار سماج راشٹر اور سمپورن سرشٹی بگڑ گئی۔ جل امرت ہے۔ جیون ہے سادہ شُدھ پانی اس کو نہ پی کر غلط راستے اختیار کئے۔ دل و دماغ۔ جگر پھیپھڑے سب بیماریوں کا گھر بن گئے۔ کتنی نا سمجھی کی بات ہم نے کی ؟

۳۔ پرانوں سے پیار ہے تو پرانایام کر۔ آیو بڑھے گی۔ پیٹ کی گیس پر لگا کر اڑ جائیگی ہردیہ کی گانٹھیں کھُل جائیں گی۔ انتہ کرن میں پرکاش ہوگا۔ بُدھی نرمل اور شریر اُجل ہوگا۔ ارے پیارے ! کیا اب بھی پرانوں کی دولت کو نہیں بڑھائے گا ؟

۴۔ جیون کا سُکھ۔ خوشی اور آنند کہاں ہے ؟ گرہستھ آشرم جو پرجا کا مرکز ہے جس سے ہم سبھی خوشیوں کی بہاریں لیتے ہیں۔ جب سب پرجا کے ساتھ مِل کر بیٹھتے ہیں۔ بال بچوں سے۔ ماتا پتا سے۔ بہن بھائی سے۔ بھائی بھائی سے۔ پتی پتنی سے پرسپر پیار محبت کرتے اور ایک دوسرے کی سیوا میں جان نچھاور کرتے رہتے ہیں۔ تو ہی پرجا اور سو پرجا کا جیون ہی تو سانسارک خوشیوں کا منبع ہے۔ اس لئے یگیہ مے جیون۔ شریر کی رکھشا جل پران اور پرجا کی سو رکھشا میں سداتت پر رہنا چاہیئے۔

شت پتھ براہمن کیا کہتا ہے؟ یہ کہ تیرا یہ یگیہ سمبندھی شریر ہے۔

پرتھوی دیوی ہے یگیہ کی سادھک ہے۔ اس لئے اپنے شریر سے اُس کو گندہ نہ کر کیونکہ

یہ یگیہ کی سمبندھی ہے۔ اس لئے دیکھشت کو چاہیئے کہ اسے موتر سے گندہ نہ کرے اندر
میں پرویش کروائے (بھاویہ ہے کہ اس گندگی کو بھومی کے اندر دھکیل دے جس سے
باہر کی وایو اشدھ ہو کر پرانیوں کی ہلاکت کا موجب نہ بنے) پراچین رشی منش جیون
کو وگیان سے بودھ سے کتنا شدھ اور سکھ شانتی کا گہوارہ بنانا چاہتے تھے؟ اس
کا اُداہرن مہرشی دیانند نے بڑی کرپا کر کے منتر کے آخر میں ایک لائن میں یہ کہا۔ کہ
"پیارے منش! اس ودّیا کو دھارن کر روگ رہت ہو کر اور شریر تتھا آتما کے سکھ
کو بڑھانے میں پریتن شیل ہو۔" ۞

یجروید۔ ادھیائے چار | منتر نمبر ۱۴

اگنی دیوتا جیون کا ہیتو اور مرن کا بھی

अग्ने त्वं सु जागृहि वयं सु मन्दि-
षीमहि । रक्षा णो ऽअप्रयुच्छन् प्रबुधे नः
पुनस्कृधि ॥१४॥

پدارتھ: (اگنے) جو یہ اگنی (پربدھے) جاگنے کے سمے (سوجاگری ہی) ہمیں
اچھے پرکار جگا دیتا ہے جس سے (ویم) جگت کے کرم کرنے والے ہم لوگ جاگ کر کام
میں جُٹ جاتے ہیں اور پھر تھک کر (سو مندی شی ہی) آنند پوروک سو جاتے ہیں
اور جو (اپریچھن) پرماد رہت ہو کر (نہ) پرماد رہت ہم لوگوں کی (رکھش) رکھشا کرتا ہے
اور پرماد کرنے والوں کو نشٹ کرتا ہے جو (نہ) ہم لوگوں کے ساتھ (پنہ) بار بار (پھر پھر)
اس پرکار (کردھی) ویوہار کرتا ہے۔ اُس کو یکتی کے ساتھ سب منشوں کو سیون کرنا چاہیئے

بھاؤارتھ: جو اگنی سونے جاگنے جیون اور مرن کا ہیتو ہے اُس کا پریوگ

یکتی کے ساتھ سب منشوں کو کرنا چاہیئے۔

کون ہے یہ اگنی ؟ بھُوتک اگنیوں کا سروت یہ سوُریہ دیوتا ہے جس کے جاگنے سے ساری دُنیا جاگ اُٹھتی ہے اور کہہ اُٹھتی ہے کہ ؎

لو وہ نکلا کرنوں والا ٭ سارے جگ میں کیا اُجالا

بس کیا ہوا۔ سب کام میں جُٹ گئے۔ دِواکر آگیا۔ دن ہوگیا۔ اُٹھو اُٹھو اور اپنے کام کو آرمبھ کردو یہ شور چاروں طرف ہونے لگا۔ اپنے مہان کاریہ کو سرانجام کرتا ہوا سوریہ دیوتا بھی ایک دُنیا میں نرنتر روشنی پھیلاتے پھیلاتے اِس سے چھُٹی لے کر دُوسری دُنیا میں جانے لگا اور کہتا گیا۔ کہ لو میں بھی اَست ہو رہا ہوں۔ جا رہا ہوں دُوسری دنیا میں تم بھی امرت ہو جاؤ۔ سوجاؤ سُکھ پُوروک۔ لیکن یہ سونا کن کو آنند دیتا ہے شانتی اور میٹھی نیند سُلا دیتا ہے وہ جو نرنتر سوُریہ بھگوان کی طرح اپنے کام پر سارا دن مُستعدی سے جُٹے رہتے ہیں وہی رات کو آنند سے سوتے ہیں اور آنند پُوروک پھر جاگ جاتے ہیں۔ یہ کام باربار پھر پھر کرتا جاتا ہے۔ ہمارے ساتھ یہ سوُریہ دیوتا۔ لیکن اِس اگنی کا دُوسرا کام بھی ہمارے ساتھ ہوتا رہتا ہے۔ وہ یہ کہ جو نہ تو اس کے جاگنے اور جگانے پر جاگتا ہے اور جو جاگ کر بھی آلسی اور دردری اور سُستی کا مارا ہوا کوئی کام نہیں کرتا اور جاگتا ہے تو اس وقت جبکہ سوُریہ دیوتا اُس کے سر پر چڑھ کر آکے کھڑے نہیں ہو جاتے وہ برہم مہوُرت امرت ویلے کے اس امرت جیون سے امرت وایو سے اور امرت دھام بھگوان کے ساتھ سماگم نہ کر سکنے سے خوشنما انسانی زندگی سے محرُوم ہوکر نشٹ بھرشٹ ہو جاتا ہے اس لئے شاستروں نے کہا۔ کہ नाना श्रान्तस्य श्रीरस्ति جو کام کرکے محنت سے تھکا نہیں اُس کے پاس شری لکشمی خوشحالی اور ایشوریہ بھرا جیون کہاں ؟ اس لئے کِسی بڑے آدمی کا قول ہے کہ " سُستی ایسی سُست رفتار ہے کہ مفلسی فوراً آکر اُسے دبا لیتی ہے۔"

اور بھی ہیں اگنی : مہرشی نے اس منتر پر شیر شک دیا۔ کہ پھر اگنی کے گنوں کا اس منتر میں اپدیش کیا ہے۔ پنڈت جے دیوجی لکھتے ہیں کہ یہ ایشور اگنی برابر جاگتا رہتا ہے اور اودیا میں سوئے ہوئے ہمارے رکھشا کے لئے پھر پھر ہمیں ستیہ گیان سے پربدھ کرتا رہتا ہے۔ آتم اگنی کے اندر رما ہوا یہ برہم اگنی ہمیں ہر سمے انت کرن میں پریرنا دیتا رہتا ہے۔ ہمیں جیون ملتا ہے यसय छाया अमृतं यस्य मृत्यु جس کی چھایا امرت ہے اور جس کا الٹنگھن ہماری موت اور دکھ ہیں۔ راجہ اگنی ہے۔ جو جاگتا رہتا ہے۔ تو پرجائیں بھی جاگتی ہوئی اُس کے شاسن کال میں سدا سکھی ہوتی ہیں۔ ارزویسنی (بے عیب) پرماد رہت راجہ کے راجیہ میں سب اپنے اپنے کرتویہ کرم میں سدا کٹی بدھ رہتے ہیں۔ شت پتھ براہمن لکھتا ہے۔ کہ پران اگنی ہے اور یہ ہماری رکھشا میں سدا انت پر رہتا ہے۔ اندریاں سو جاتی ہیں پران جاگتا رہتا ہے۔ ندرا کے بعد اندریوں کو یہ پران اگنی۔ پھر جگا دیتی ہے۔ اگنی کی طرح جو جاگتا ہے وہ سب کچھ حاصل کرتا ہے ورنہ سب کچھ کھو دیتا ہے ؛

یجروید۔ ادھیائے چار　　　　منتر نمبر ۱۵

جگدیشور کی اپاسنا سے بار بار منش جنم کی پراپتی

पुनर्मनः पुनरायुर्म ऽआगन् पुनः प्राणः
पुनरात्मा मऽआगन् पुनश्चक्षुः पुनः श्रोत्रं
मऽआगन् । वैश्वानरोऽअदब्धस्तनूपाऽ
अग्निर्नः पातु दुरितादवद्यात् ॥१५॥

پدارتھ : جس کے سمبندھ اور کرپا سے (ے) مجھ کو (جو) پتہ رات کو سونے کے

کے بعد جاگنے یا پُنر جنم موت کے بعد پھر جنم) میں دگیان کا سادھن من آیو (پُنہ) پھر پھر
آگمن پراپت ہوتا ہے (آتما) سب میں دیاپک ۔ سب کی اندر کی باتوں کو جاننے والے
پرماتما کا گیان (پُنہ) پھر پراپت ہوتا ہے (مے) مجھ کو (چکھشو) دیکھنے کے لئے نیتر
(آنکھیں) (پُنہ) پھر (اگنی) پراپت ہوتے ہیں اور (شروتر) شبد کو گرہن کرنے والے کان
پھر پراپت ہوتے ہیں وہ (اَدبدھہ) ہنسا کرنے کے ایوگیہ (تنوپاہ) شریر اور آتما کی رکھشا
کرنے اور (ویشوانر) شریر کو پراپت ہونے والے شریر کو پراپت ہونے والا (اگنی) جٹھراگنی
اور وشو کو پراپت ہونے والا پرمیشور برہم اگنی (نہ) ہم لوگوں کا (اودیات) نندت (دُرِی تات)
پاپ سے پیدا ہوئے دکھ اور دُشٹ کرموں سے (پاتو) رکھشا کرتا ہے ۔

بھاوارتھ : جب جیو سو جاتا ہے یا مرتیو کو پراپت ہو جاتا ہے ۔ تب جو کاریہ
کو سدّھ کرنے والی من اندریاں ہیں وہ نشٹ سی ہو کر پھر جاگتے پر یا دوسرا جنم لینے پر
پراپت ہو جاتی ہیں اور جو بجلی اگنی وغیرہ کے سمبندھ ہیں اور پرمیشور کی ستا اور دیو دستھا
سے گو ایک سہت ہو کر کام کرنے میں سمرتھ ہو جاتی ہے ۔ وہ اچھی پرکار سیون کیا ہوا جٹھراگنی
(جو کھانے پینے کو اندر سے جلانے اور وہاں سب پرکار کی دھاتوؤں کو بنانے اور ایک شکتی کو
مضبوط بنانے والا ہے) سب کی رکھشا کرتا ہے ۔ تتھا اُپاسنا کیا ہوا جگدیشور پاپ کرم سے
ہٹا کر دھرم میں لگا کر بار بار منش جیون پردان کرتا ہے ۔ اور دُشٹ آچرن تتھا پاپوں سے
چھڑا کر کے لوک اور پرلوک کے سکھ کو دیتا ہے ۔

پُنر جنم کے وشئے میں رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا میں اس منتر کی ویاکھیا
اس پرکار کی گئی ہے کہ ہے سروگیہ ایشور ! جب جب جنم لیویں تب تب ہم کو شدھ
من ۔ پورن آیو ۔ آروگیتا ۔ پران آتما ارتھات شدھ وچار آتم چکھشو اور آتم شروتر
(کان) پراپت ہوں ۔ وشو میں وراجمان تتھا دیہہ آدی دوش سے رہت ہمارے شریروں
کا رکھشک اگنی (جٹھراگنی) اور وگیان سوروپ پرمیشور ہمیں برے کاموں اور سب دکھوں

سے جنم جنمانتر میں (سب جنموں میں) الگ رکھ کر ہماری رکھشا کرے جس سے ہم نش پاپ ہو کر سب جنموں میں سُکھی رہیں۔

مُنش جنم اور نِش پاپتا : جیسے نیند کے بعد جاگرن ویسے موت ... رُدپی نیند کے بعد جنم اور ویسے ہی سرشٹی کی موت یا پرلے کے بعد پھر کاریہ جگت کا جنم ہوتا ہے اس طرح یہ سلسلہ کائنات عالم اور پرانی مادہ کا ازلی ہے۔ ابدی ہے اور انادی ہے نہ اس کا شروع نہ خاتمہ۔ تو اب کیا کیا جائے۔ دُنیا کی اس مُسلسل کہانی میں ہمارے فرائض کا اہم پہلو کیا ہو سکتا ہے۔ اس چلتی ہوئی دُنیا کی زندہ فلم میں ہمارا پارٹ کیا ہے؟ منتر میں اس کا موزوں ترین جواب دیا گیا ہے۔ جیسے کہ شت پتھ براہمن کہہ رہا ہے کہ میرا من پھر آ گیا۔ میری آیو پھر آ گئی۔ پران پھر آ گئے وہ دلیشوانر سب کا ہت کارک اگنی ہمیں نندت پاپ سے بچاتے۔ (ایسے پاپ جن کا ہم نام بھی نہیں لے سکتے ۱۔۲۔۲۔۲۔۳) سب سے بڑی خوشی یا خوش نصیبی ہماری کیا ہو گی کہ ہمیں منش جنم کی پراپتی ہو۔ دُوسرا دھیان سو بھاگیہ یہ کہ منش بن کر ہم پاپ آچاروں سے بدلوں سے رہت ہو جائیں۔ اس لئے ہی تو منتر کا اُپدیش ہے۔ النکارک بھاش میں کہ میرا من آ گیا۔ میرا من آ گیا تو سب اندریاں۔ دیکھنا سُننا آدی جیون سُکھ سب آ گئے۔ اگر یہ ہی نہیں اپنا ہوا تو نہ دولت نہ پوتر تا۔ نہ ودیا۔ نہ سدگن اور نہ خوشیاں آئیں۔ من کے اپنا نہ ہونے کے کارن سب سمپداؤں کے ہوتے ہوئے بھی منش نش پران نرجیو ہو کر چنتاؤں اور روگوں میں پھنس کر آتم ہتیا جیسے گھور پاپ کر کے مُنش جیون سے محروم ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ ٹھیک ہی کہا ہے کہ ؎

من کے ہارے ہار ہے۔
من کے جیتے جیت

٭

برہم اگنی کی اُپاسنا اور بھوتک اگنی کے پریوگ سے سُکھ پراپت کریں

त्वमग्ने व्रतपा ऽ असि देव ऽ आ मर्त्येष्वा ।
त्वं यज्ञेष्वीड्यः । रास्वेयत्सोमा भूयो भर
देवो नः सविता वसोर्दाता वस्वदात् ॥१६॥

پدارتھ : ہے (سوم) ایشوریہ کے دینے والے (اگنے) جگدیشور! جو (توم) آپ (مرتیے شُو) منشوں میں (برتپہ) ستیہ دھرم آچرن کی رکھشا (سوتا) سب جگت کو اُتپن کرنے (دیوہ) دان دینے والے (یگیشُو) سندکار اور اُپاسنا آدی میں (ایڈیا) سُتتی کے یوگیہ (دیو) پرکاش کرنے والے (اسی) ہو۔ سو آپ (نہ) ہم لوگوں کے لئے (وسوہ) دھن کے (داتا) دان کرنے والے ہوتے ہوئے (وسُو) وگیان رُوپ دھن کو (ادات) دیتے ہیں (بھویہ) بارم بار اتینت دھن (آراسُو) دیجئے۔ تتھا ہمیں پراپت ہوتے ہوئے آپ ان سب سکھوں کو ہمارے لئے (آبھر) دھارن کیجئے۔

بھوتک ارتھ : جو اگنی مرن. دھرم والے منشوں کے کاموں میں نیم آچرن کا پالن جگت کو پریرنا کرنے. پرکاش کرنے اگنی ہوتر وغیرہ یگیوں میں کھوجنے یوگیہ ہے. ایشوریہ کو دینے والا پرکاش مان اگنی ہے. وہ ہم لوگوں کے لئے دھن کے دینے ہارا. پراپت کراتا ہوا اتینت دھن کو ادات دیتا اور دھن کو دینے کا نِمت ہوتا ہے. سب پرکار کے سکھوں کو دھارن کرتا ہے۔

بھاوارتھ : سب منشوں کو اُچت ہے کہ جیسے ستیہ سوروپ پوجنیہ سب جگت کو اُتپن کرنے اور سکل سُکھوں کو دینے والے جگدیشور ہی کی اُپاسنا کو کرکے سُکھی رہیں. اسی پرکار یہ سدھی کے لئے اگنی کا سد پریوگ کرکے سب سکھوں کو

پراپت کریں۔

برت پالک اگنی : منش سماج میں برت پالن نیموں کا دھارن یا قاعدہ بنا کر اُن پر سختی سے عمل پیرا ہونے کی پرورتی کہاں سے آئی ؟ کون ہے اس کا منبع یا سروت ۔اِس پریرنا کا ؟ منتر کا اُپدیش ہے کہ وہ پرمیشور جس کا نام اگنی ہے ۔اس لئے وہ اس سنسار کا اگرنی اگوا یا موہری ہے جسے ہم پروہت نیتا راہنما یا مارگ پر درشک بھی کہہ سکتے ہیں۔ وہ اپنے برتوں پر آرودھ ہے کب سے ؟ دوارب ورش ہوئے جب اِس سرشٹی کو بنایا ऋतञ्च सत्यञ्चा भीद्धात तपोसो अध्यायत پرکرتی رُوپی ستیہ پدارتھ سے یعنی اِن نیموں سے جو دُنیا کو بنانے اور چلانے کے بانی لازمی جیسے سوُریہ کا اُدے اور است ۔اپنی دُھری پر سدا چلتے رہنا ۔سب لوک لوکانتروں کو اپنے پیچھے چلانا ۔پرکاش پھیلانا زمین کے سمندروں کا پانی لاکھوں ٹن اوپر کو ڈھو کرلے جانا ۔اور خلا میں سمندر کا قیام پھر اُس کو ورشا کے رُوپ میں لانا ۔دن رات کا بنانا رات کی تاریکی کو دُور کرنے کے لئے چندرماں کی بناوٹ ۔پھر اُس کا روزانہ ایک ایک گھڑی بڑھنا پندرہ دن کے چاندنے پکھواڑے میں ۔پھر اُسی طرح اگلے پندرہ دن کے اندھیرے پکھواڑے میں بتدریج ویسے ایک ایک گھڑی کا گھٹنا ۔پرتھوی کے اندر سب پرکار کے پیدائش کے نیم ۔پرانی شریروں کا بنانا ۔جنم دینا اور رکھشا کرنا ۔اِس طرح سب جڑ چیتن پدارتھوں کی اُتپتی ۔ستھتی اور پرلے (مرتیو کے نیم) وغیرہ سب بنا کر اُن کو کتنی مستعدی سے دھارن کر رہا ہے ۔کتنا مہان برت پالک ہے ۔وہ اگنی پرمیشور ہاں ! جہاں وہ اگنی آپ برت پالک ہے اور اپنی دیوی شکتیوں (سوُریہ ۔اگنی ۔وایو ۔پرتھوی ۔آدی) سے برتوں کا پالن کراتا ہے ۔وہاں ہمارے کئے ہوئے برتوں کا بھی پالک ہے ۔جو برت ہم آتم کلیان کے لئے اور یگیہ کرم کے لئے کرتے ہیں ۔جن سے سب کا اُپکار ہو اور ستیہ نیموں ۔دھرم ۔آچرن پر آدھارت ہوں ۔بلاشبہ ان کی رکھشا میں وہ ہمارا سدا پرم سہائیک رہتا ہے ۔ستیہ دانی

راجہ ہریشچندر۔ مریادہ پرشوتم شری رام پتامہا بھیشم ۔بھگوان کرشن ۔مہرشی دیانند مہاتما گاندھی آدی انیک مہاپرشوں کے جیون اتہاس اپنے برتوں کو کھٹورتا سے پالن کرنے کے لئے ساکشی ہیں۔اس لئے مانو جیون کو مہان بنانے کے لئے پانچ یا آٹھ ورش کا بالک یگیہ پویت دھارن کرکے برت لیتا ہے اور کہتا ہے کہ میں اگنی کی طرح سوریہ ۔وایو۔چندرماں اور برتوں کے آدھار بھوت پرمیشور کی طرح ۔برت پالن میں سدا کٹی بدھ رہوں گا۔یہ ہے منتر کی شکھشا برت پالک بننے کی ۔

بھوتک اگنی : وہ جو چُھپا ہے اور اگنی ہو تم سے لے کر اشومیدھ پرینت بڑے بڑے یگیوں میں اور پرتھوی پر ہوا سے بھی تیز رفتار گاڑیوں کو چلانے ۔جہازوں کو ہوا میں اڑانے بے کنارہ سمندروں کی چھاتی کو چیر کر پانی میں دوڑنے اور دوڑانے میں سمرتھ ہے ۔اس اگنی کی طرح بھی کرنی ہوگی ۔جس سے اس مادی دُنیا کو بھی سُکھی شاندار اور خوشگوار بنایا جاسکے۔لیکن بھول کر بھی اس زمین اگنی کو زہریلے بم وغیرہ بنا کر سنسار کو دناش کرنے کی یوجنائیں ۔مرت بنانا ورنہ سے

جو ڈوبے گی کشتی تو ڈوبیں گے سارے ۔ نہ ہم ہی بچیں گے نہ ساتھی ہمارے

یہ منتر کی دُوسری شکھشا ہے ۔

یجروید۔ ادھیائے چار — منتر نمبر ۱۷

تیرا یہ شریر پرمیشور اور یگیہ کیلئے بنا ہے

एषा ते शुक्र तनूरेतद्वर्चस्तया सम्भव
भ्राजं गच्छ । जूरसि धृता मनसा जुष्टा
विष्णवे ॥१७॥

پدارتھ :ہے (شکر) ویریہ پراکرم والے وِدوان منش ! (تے) تیرا (ایشا) جو

(وشنوے) پرمیشور اور یگیہ کے لئے (تنو) شریر (اسی) ہے جس کو تو نے (۲۰) دھارن کیا ہے اور (جشٹا) پریتی پوروک سیون کیا ہے (استعمال) کیا ہے (یتا) اُس سے تو (وُہ) گیانی اور دیگ دان ہو کے (اتینیت) اس (ودچہ) وگیان اور تیج کو (سمبھو) اچھے پرکار پیدا کرا اور تو (بھراجم) پرکاش کو (گچھ) پراپت ہو اور (منسا) وگیان سے پرشارتھ کو پراپت ہو۔

بھاوارتھ : منشوں کو چاہیئے کہ پرمیشور۔ کی آگیا کا پالن کر کے وگیان یکت من سے شریر اور آتما کے آر دگیہ پن کو بڑھا کر انوشٹھان سے سکھی رہیں۔

دُربھاگیہ کی بات ہے : کہ اینک تپ اور شبھ کرموں سے کمائے اُتم پھل سوروپ ملے ہوئے منش جیون کو اتینت اگیان دش ہو کر پاپ دُراچار شوک لڑائی جھگڑوں۔ کرودھ دویش۔ خواہ مخواہ کی ایرشا جلن۔ انتقام برہمچریہ کا ناش اور خودکشی جیسے بھیانک اقدام وغیرہ سے تباہ و برباد کر دینا جو جیون گیان۔ وگیان سے یکت ہو کر دھرم ارتھ کام اور موکھش کی بدھی کے لئے پرمیشور کی پراپتی تھا شریر اور آتما کو بلوان بنانے اور ان دونوں سے یگیہ کرم کا انوشٹھان کر سکھ شانتی کے لئے ہی سوبھاگیہ سے ملا ہے۔

قدرت کا کرشمہ ہے یا ملک کی بدنصیبی کہ پاپوں کی منحنی ماں تو زندہ رہ کر دندنا رہی ہے اور ناکردہ گناہ کے زیر بار ہو کر مقدمات کی بھرمار سے گھبرا کر ایماندار اور شریف لوگ دم گھُٹ کر مر رہے ہیں۔ جن کی شرافت اور انکساری۔ ایمانداری۔ وفاداری اور نیک نیتی دُنیا بھر میں مسلمہ تھی وہ اپنی نوجوان بیوی کو ودھوا اور اناتھ چھوڑ کر چل دیئے اور بے ایمان۔ دُراچاری۔ ڈاکو۔ چور۔ دندناتے پھرتے ہیں اور شریفوں کی بہو بیٹیوں کی عزت پر ڈاکے ڈال رہے ہیں بے گناہوں کا خون کر رہے ہیں۔

روزمرہ کی زندگی میں گھر میں آپس کی تھوڑی سی ناچاقی ہو جانے کے کارن باپ

اُٹھتا ہے اور غصے سے پاگل ہوکر اپنی بیوی اور بچوں کو قتل کر دیتا ہے اور خود جاکر کنویں
میں چھلانگ لگاکر خودکشی کرکے سارے کنبہ کا سرو ناش کر دیتا ہے۔ اُدھر ماں اُٹھتی ہے
اور اپنے دو تین بچوں سمیت گاڑی کے آگے لیٹ کر اپنے انگ انگ کٹوا دیتی ہے۔ یا پھر
کسی گہری کھڈ میں بچوں سمیت چھلانگ لگاکر آتم ہتیا کرلیتی ہے۔ ایسی دُرگھٹنائیں آج
کل عام ہیں۔ پھر بھی دِوان جیسے مہان یگیہ کے سچے ماتا پتا یہ کہہ دیتے ہیں کہ آدھے گھنٹے میں
سنسکار کو ختم کر دیجئے۔ بیٹے بیٹیاں آج کل کافی تعلیم یافتہ ہیں کافی پڑھے لکھے ہیں۔ سب
کچھ سمجھتے ہیں ویاکھیان، دینے یا سمجھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اوہ! کتنا اگیان
اور دُربھاگیہ چھپا ہوا ہے اِن فقروں میں جس کے کارن عام آدمی سے لے کر بڑے بڑے
پڑھے لکھے لوگوں تک منش جیون کی یا اِنسانی جسم کی کوئی قیمت ہی نہیں سمجھی جاتی اور
آن کی آن میں سرو ناش کرکے رکھ دیا جاتا ہے۔ کیا یہی پڑھائی یا اونچی تعلیم ہے۔

اس لیئے پیارے مانو! مہرشی منو سرشٹی کے آدی شاستر میں جو شکشا
دے گئے ذرا اس کو دیکھ اور وِچار کرکے اپنے منش جیون کو سکھ شانتی کا گہوارہ بنا۔
لکھتے ہیں کہ سکل وِدیا پڑھنے پڑھانے۔ برہم چریہ۔ ستیہ بھاشن آدی نیم پالنے۔ اگنی ہوترآدی
ہوم ستیہ کا گرہن اور استیہ کا تیاگ۔ ستیہ وِدیاؤں کا دان دینا۔ وید وکت کرم اُپاسنا
گیان وِدیا کو گرہن کرنا۔ سنتان اُتپتی۔ پانچ مہا یگیہ اور شلپ وِدیا وگیان آدی یگیوں
کے کرنے سے اس شریر کو دیواور پرمیشور کی بھگتی کا آدھار بنانا ہے۔ (منو دھرم شاستر ۲/۲۸)
یہی وید منتر کا اُپدیش ہے۔ کہ ہے وِدوان منش! یگیہ کرم اور ایشور اُپاسنا کے لئے یہ
شریر تجھے ملا ہے اس کا پرتیی پورو ک ارتھات بڑی شردھا سے پیار سے اس کا استعمال
کر۔ بلوان ہوکر تیج اور پرکاش کو پھیلا اور وگیان یکت پرشارتھ کرکے لوک اور پرلوک
کو اس پیارے شریر سے بنانے کے لئے کوشاں ہو۔

اوم شم

کلا ینتروں کو سدھ کر کے سب سکھوں کو پراپت کریں

**तस्यास्ते सत्यसवसः प्रसवे तन्वो
यन्त्रमशीय स्वाहा । शुक्रमसि चन्द्रमस्यमृ-
तमसि वैश्वदेवमसि ॥१८॥**

پدارتھ : ہے جگدیشور ! (ستیہ سوسہ) ستیہ ایشوریہ یکت اور جگت کے نمت کارن روپ (تے) آپ کے (پرسوے) اُتپن کئے ہوئے سنسار میں آپ کی کرپا سے جو (تنوہ) شریر سمبندھی جو (سواہا) پانی یا بجلی ہے (ستیاہ) ان دونوں کے سہیوگ سے ودیا پراپت کرکے میں جو (شکرم) شدھ ہے (چندرم اسی) آنند کارک ہے (امرتم) امرت آتمک دیوہار اور پُرشارتھ سے سکھ دائک ہے اور (ویشودیوم) سب دیوارتھات ودوانوں کو سکھ دینے والا ہے۔ اس (یتر—م) سکوچ وکاس چالن اور بندھن کرنے والے ینتر (مشین) کو (اشیہ) پراپت ہو ؤں۔

بھاؤارتھ : منش کو چاہیئے کہ ایشور کی اُتپن کی ہوئی اس سرشٹی میں ودیا سے کلا ینتروں سدھ کر (سیکھ کر) اگنی آدی پدارتھوں سے اچھے پرکار پدارتھوں کا گرہن کر سب سکھوں کو پراپت کریں۔

وگیان پرک وید بھاشیہ : مہرشی سوامی دیانند نے لوہ شدی ۱۳۔ بکرمی سمت ۱۹۵۳ کو جس کو کہ ۱۰۳۔ ورش ہو گئے یجروید کا بھاشیہ کیا جب کہ ہماری دیش میں ایک سوئی بھی نہیں بنتی تھی۔ اور مغربی دیشوں میں کلا کوشل مشین کا ابھی استعمال بھی آرنبھ ہی ہو رہا تھا۔ تب رشی ور نے اپنے دیش اور سبھی دنیا کے منش سماج کو دھن ایشوریہ میں کھڑا کرنے کے لیے مشینوں کے پریوگ کی بات ویدوں کے منتروں دوارہ

بتلا کر ایک احسانِ عظیم کیا کہ جس کا اُپکار سنسار کے لوگ کبھی بھول نہیں سکیں گے۔ پھر یہ وید منتروں کا گیان سرشٹی کے آرمبھ سے ہی جگت پتا پرمیشور نے دے رکھا تھا مہرشی دیانند اُس کو کھولنے کی چابی لے آئے (اروند گھوش) لیکن افسوس کے مہابھارت کے مہایدھ نے سب ودیاؤں۔ ودوانوں اور کلا کوشل میں ماہر سب کاریگروں یا انجینئروں کا سروناش کر دیا اور پھر انیک مت متانتروں کی آندھیوں نے دُنیا کے سبھی حصوں میں انارکی ورن سنکرتا اوّدیا اور پراچین رشیوں کی پرنالی سے وید کا پڑھنا پڑھانا چھوڑ کر اپنی اپنی مت اندھا چلا دی۔ دُوسرے دیش تو دگیان (سائینس) کے سہارے اُبھر آئے لیکن گیان بُدھی پردھان بھارت آرتیہ۔ پراچین سنکرتی سے بے بہرہ ہو کر غلام پد دلت ہین اور دین حالت میں غوطے کھانے لگا۔ جب کہ مہرشی نے آکر ویدوں کے وگیانک بھاشیہ سے سب منشوں خصوصاً بھارت سودیش کے سامنے الیشوری گیان وید کے آدرشوں کو رکھ کر راج مارگ ارتھات دیوہار اور پرمارتھ کا سیدھا راستہ دکھایا۔ جس کو دیکھ کر پروفیسر میکس مولر سنسکرت کا مہان ودوان کٹر عیسائی مشنری جو وید دھرم کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے ساری عمر کروڑوں روپے عیسائی سرکاروں کے لگا کر ہمہ تن مصروف رہا۔ اس رشی بھاشیہ سے متاثر ہوئے بنا نہ رہا۔ کہاں تو یہ کہ ۱۸۶۸ء میں جب کہ وزیر ہند انگریز شری ڈیوک آف ارگائل تھے انہیں پتر لکھا کہ بھارت کے پراچین دھرم کا ناش اب نشچت ہے اب اگر عیسائیت آکر اُس کی جگہ نہ لے تو بتلاؤ دوش کس کا ہو گا۔ لیکن ہوا کیا؟ عمر کے آخری حصے میں اس پروفیسر میکس مولر نے مہرشی کے بھاشیہ کے انقلاب کو دیکھا۔ تو حیران ہو گیا اور اُس نے بڑی شردھا اور سچائی کو ہردیہ دھارن کر یہ لکھا۔ کہ سوامی دیانند کی درشٹی میں ویدوں میں پورن ستیہ کا ہی دیاکھیان کیا گیا ہے اور اُنہوں نے دوسروں کو بھی یہ وشواس دلانے میں سپھلتا پراپت کی کہ جو کچھ بھی سرشٹی میں جاننے یوگیہ ہے۔ جس میں بھاپ کے انجن۔ ریل گاڑی۔ بجلی۔ تار۔ بے تار (وائرلیس) آدی بھی سمیلت ہیں۔ ان سب وگیان

کی ایجادوں کا بیج بھی ویدوں میں ہے۔ یہ وہ سمے تھا جب کہ ۱۸۸۷ء میں آریہ سماج لندن کے منتری نے آریہ سماج کے اُتسو میں آنے کا اُنہیں نمترن دیا۔ تو جواب میں مسٹر میکس مولر نے لکھا کہ میں جانتا ہوں کہ سوامی دیانند نے ستیہ نِشٹھا سے کاریہ کیا تھا۔ جو کچھ وہ کر گئے ہیں۔ سوامی جی کے انویائیوں کو اس پر اکتفا نہ کرتے ہوئے جو کام وہ چھوڑ گئے ہیں اُس کی پُورتی میں لگ جانا چاہیئے یدی مَیں آریہ سماج کی کچھ سیوا کر سکا تو مجھے پرسنتا ہو گی۔" یہ ہے اُس مہرشی کا جگت پر مہان اُپکار جس کے لئے اُنہوں نے منتر کے بھاوٗ میں لکھا کہ پرمیشور کی سرشٹی میں وِدّیا سے کلا کوشل سیکھ کر اگنی آدی پدارتھوں سے اُتم اُتم پدارتھوں کو بنا کر سب سُکھوں کو پراپت کریں۔ تب ہمارا ویوہار اور پرمارتھ سِدّھ ہو گا ؛

یجُروید۔ ادھیائے چار — منتر نمبر ۱۹

پانی اور بجلی سے سب کاریوں کی سِدّھی

चिदसि मनासि धीरसि दक्षिणासि
क्षत्रियासि यज्ञियास्यदितिरस्युभयतःशीर्ष्णी।
सा नः सुप्राची सुप्रतीच्येधि मित्रस्त्वा पदि
बध्नीतां पूषाऽध्वनस्पात्विन्द्रायाध्यक्षाय ॥१९

پدارتھ: ہے جگدیشور! (ستیہ سوسہ) ستیہ ایشوریہ یکُت (تے) آپ کے (اُپجائے) پیدا کئے ہوئے سنسار میں جو (چِت) ودّیا ویوہار کو چتانے والی پانی یا بجلی ہے۔ جو (منا) گیان کرانے والی ہے۔ جو (دھی) بُدّھی اور کرم کو پراپت کرانے والی ہے۔ جو (دکھشنا) وگیان اور وجے کو پراپت کرنے (کھشتریہ) راجہ کے پُتر کے سمان برتانے ہاری ہے۔ یعنی کھشتری کی طرح رکھشا کرنے والی ہے۔ یگیہ کرانے لو گیہ ہے (اُبھیتیہ شیرشنی) باہر اور اندر دونوں

پرکاش سے سرکے سمان اُتم گُن والی (ادِتی) اوناشی ہے۔ وہ (نہ) ہمارے لئے (سُوپراچی) بھُوت کال (پوُروکال) اور سُوپرتیچی) بھوشیہ اور ورتمان (پشچم کال) میں بھی سکھ دینے والی۔ (ایدھی) ہو جو (پُوشا) پشٹی کرنے ہارا (مترہ) سب کا متر بن کر منش پن کے لئے (نوا) اُس بانی اور بجلی کو (یدی) گیان اور سُکھ پراپتی کے اُتم ویوہار میں (ادھیکھشائے) اچھے پرکار ویوہار کو دیکھنے (اِندر رائے) پرم ایشوریہ والے پرماتما ادھیکش اور شریشٹھ ویوہار کی پراپتی کے لئے (بدھتی تام) بندھن یکت کرے۔ ہمارے وش میں کرے۔ سو آپ (ادھونہ) ویوہار اور پرمارتھ کی سِدھی کے مارگ میں (نہ) ہماری سدا (پاتو) رکھشا کیجئے

• **بھاؤ ارتھ**: جو باہر اور اندر سے رکھشا کرنے کے کارن سرد اُتم بانی اور بجلی ہے وہی بھُوت۔ بھوشیہ اور ورتمان سُکھوں کو پراپت کرانے والی ہے۔ ایسا جانیں۔ جو کوئی منش پرمیشور کی پریتی۔ سبھا ادھیکش (راجہ) کی آگیا پالن اور اُتم ویوہاروں کی سِدھی کے لئے ستیہ بانی اور بجلی کی وِدّیا کو گرہن کرلیتا ہے یا دش میں کرلیتا ہے وہی سب کی رکھشا کرسکتا ہے۔

بانی اور بجلی کا چمتکار: کتنا اور کیسا ہے ؟ منتر بھاشیہ اور شت پتھ براہمن میں اس کا ورنن تفصیل سے کیا گیا ہے

(۱) بانی وِدّیا اور ویوہار کو دیتی ہے۔ اور گیان کراتی ہے۔ اس پر براہمن کہتا ہے کہ بانی چت ہے اور بانی من ہے اس لئے کہ یہ چت اور من کی انوگامنی ہے جو کچھ چت نقشہ بناتا ہے من سوچتا ہے۔ اُس کو یہ کہہ دیتی ہے۔ پیش کر دیتی ہے اس لئے کہا کہ تو چت ہے تو من ہے۔" ارتھات گیان کرانے والی ہے بولا من چت سُو سو ہیں۔ سوچے۔ لیکن بانی بول نہ سکے۔ نہ اس کی ہمت ہے آواز نکالنے کی۔ تو کسی کو کیا پتہ۔ کہ اس کے اندر زہر ہے یا امرت۔ جو بولتا ہی نہیں ؟ اس لئے اُسے گیان کا سادھک کہا۔

۲۔ پھر کہا منتر نے کہ تو "دھی" ارتھات بُدھی ہے، کرم ہے۔ تو گیان اور وجے کو حاصل کرانے والی دکھشنا ہے۔ بُدھی سے ہی جیو کا کرم یعنی روزگار چلاتے ہیں۔ بانی سے بول بول کر دکھشنا ارتھات دھن مال پراپت کرتے ہیں۔ بانی سے ہی وید پاٹھ کتھا ہوتی ہے۔ بڑے بڑے گیانی ودوانوں کا سواگت اور ابھینندن ہوتا ہے اور دھن ایشوریہ بھینٹ کیا جاتا ہے۔ یہ ہے دکھشنا جو بُدھی اور بانی سے متاثر ہوئے لوگوں نے عزت افزائی کی۔

۳۔ پھر کہا کہ تو کھشتریہ ہے۔ اور یگیہ کا سادھن ہے۔ اسی اوجسوی بانی سے کرشن نے ارجن کو کشتاتر دھرم کا اپدیش دیتے ہوئے کہا کہ گھبراتا کیوں ہے، نہ تو مرے گا۔ اور نہ یہ سب مریں گے۔ جن کا شوک تجھے کھائے جا رہا ہے۔ شریروں نے رہنا نہیں ہے۔ جو مر گیا اسی یدھ میں تو اگلے جنم میں سورگ کو پراپت ہوگا۔ اور اگر جیتا رہا تو پرتھوی کا راج بھوگے گا۔ اور اگر اس کھشاتر دھرم کو تو چھوڑتا ہے۔ تو تیری مہان کیرتی سب مٹی میں مل جائے گی۔ ایسا جینا تو موت سے بھی بدتر ہے۔ یہ ہے کھشتریا بانی۔ اس یگیہ بانی سے بڑے بڑے یگیوں میں ودوانوں کا ستکار اور پوجا ہوتی ہے۔ کیا کسی یگیہ سماروہ میں کہیں گونگے کی پوجا بھی دیکھی ہے؟ دنیا بھر کے راجاؤں نے راجسیو یگیہ میں ارگھیہ دے کر اگر مہاراج کرشن کو سنمانت کیا تو اسی یگیہ پوجیہ بانی کے کارن۔

۴۔ یہ بانی دو سروں والی ہے۔ اندر کا سرا من ہے اور باہر کا سرا مکھ ہے۔ اندر من سے بولتی ہے اور باہر منہ سے۔ جو پیچھے ہو گیا اُسے پہلے کہتی ہے۔ اس لئے بھی دو سروں والی ہے۔

۵۔ یہ واک شکتی "ادتی" ارتھات اکھنڈ ہے۔ ناش سے رہت ہے۔ شریر مر جاتا ہے۔ پر بانی تو سوکھشم شریر کے ساتھ سدا لگی رہتی ہے یہ اکھنڈ ہے۔

۶. منتر کا اپدیش ہے کہ جو جنم جنمانتر سے تیرے ساتھ رہتی ہے۔ اُس کو تو "سو پراچی اور سُو پرتیچی" بنا۔ آگے بھی شبھ ہو اور پیچھے بھی شبھ ہو۔ ایسا بول بول۔

۷. آخر میں سب سے اُتم بات کہی "منترا توا پدی بدھنی تام" جیسے گائے کو رسی سے باندھا جاتا ہے اُسی طرح منتر ادتھات پرمیشور۔ پران بسکھا۔ راجہ اور ودوان ان کی سنگتی سے اس واک شکتی کو بھی باندھ کر وش میں رکھ ورنہ کنٹرول سے باہر ہو گئی تو سروناش کر دے گی۔ راون۔ دریودھن۔ ہٹلر اور جناح کی طرح۔ انت میں آشیرواد بھی دی۔ کہ۔

۸. کہ پوشا تیرے مارگ کی رکھشا کرے۔ کون ہے پوشا ؟ یہ پرتھوی۔ یہ جس کو راستہ دیتی ہے وہ کبھی وچلت نہیں ہوتا۔ اپنے آدیش پر چلتا جاتا ہے۔ بھیتا جاتا ہے۔ پرتھوی بن کر۔ چرتی دیتی۔ چرتی دیتی۔

۹. اے مانو ! اندراتے ادھیکشتے۔ تیرا جنم سنسار کے ادھیکش مالک پرم پرماتما اِندر کی پراپتی کے لئے ہوا ہے۔

یہ ہے بانی کی فضیلت۔ یہی کردار ہے۔ دُنیا میں بجلی کا جو پرماتما نے بے شمار سکھوں کے لئے ہمیں بخشی ہے۔ جو منتر رجھ گئی۔ بانی کے کہیے ہیں اُتنے ہی بجلی کے ہیں۔ اس کی ودیا کو بھی اگر نہ سیکھا۔ تو بھی وناش ہے۔ رُوس۔ امریکہ اور چین دُنیا کی بڑی بڑی طاقتیں اب اِس کے رن چنڈی روپ سے آپ کتنے گھبرا رہے ہیں۔ اس کا غلط پریوگ اِن سب کو بھسم کر ڈالے گا۔ اس لئے اکبر الہٰ آبادی نے کبھی کہا تھا ؎

بھُولتا جاتا ہے یورپ آسمانی باپ کو ٭ بس سمجھ رکھا ہے سب کچھ برق کو اور بھاپ کو
برق جل جائیگی۔ اُڑ جائے گی بھاپ ٭ دیکھنا اکبر بچائے رکھنا اپنے آپ کو

بس ان دونوں کی پراپتی پرمیشور کی کرپا سے ہوتی ہے۔ اور اُسی کو پراپت کرنے کے لئے ہی ان کا سد پریوگ ہونا چاہیئے جس سے ہم سب سُکھی ہوں اور پیار سے پرتھوی کی یہ سرشٹی بھی سُکھ دھام ہو ٭

دھرماتما ماتا پتا پُتر ودوان جیسے ورتیں ویسے ہمارا آپسی ویوہار ہونا چاہیئے

अनु त्वा माता मन्यतामनु पिताऽनु
भ्राता सगर्भ्योऽनु सखा सयूथ्यः । सा देवि
देवमच्छेहीन्द्राय सोमं रुद्रस्त्वावर्त्तयतु
स्वस्ति सोमसखा पुनरेहि ॥२०॥

پدارتھ :- ہے منش : جیسے (رُدر) پرمیشور یا ۴۴ ورش برہمچریہ کا پالن کرنے والا ودوان (توا) تجھ کو جس بانی اور بجلی تھا (سومم) اُتم پدارتھ اور (سوستی) سُکھ کو (اندرائے) پرمیشور کی پراپتی کے لئے (آورتیو) پرپرت کرے یا دکھائے اور جو (سا) وہ (سوم سکھا) ودیا پرکاش یکت بانی اور (دیوی) دِویہ گُن یکت بجلی (دیوم) اُتم دھرماتما ودوان کو پراپت ہوتی ہے ویسے تو اُس کو بار بار (اچھ) اچھے پرکار (ایہی) پراپت ہو اور اس کو گرہن کرنے کے لئے (توا) تجھ کو (ماتا) پیدا کرنے والی جننی (انومنیتام) انومتی یا آگیا دیویں اسی پرکار (پتا) پیدا کرنے والا جنک (سگربھیہ) ایک ہی گربھ میں رہنے والا (سکھا) متر یہ سب پرسنتا پُوروک آگیا دیویں۔ اُس کو تو پُنر یہی اتینت پرشارتھ کر کے بار بار پراپت ہو۔ حاصل کر۔

بھاوارتھ : سب منش پرسپر ایسے ویوہار کریں جیسے دھرماتما ودوشی ماتا۔ دھرماتما۔ ودوان پتا۔ بھائی اور متر وغیرہ ستیہ ویوہار میں پرورت رہیں۔ ویسے پُتر آدی بھی اُن کا انوکرن کریں اور جیسے ودوان دھارمک پُتر آدی دھرم یکت ویوہار میں لگے رہیں ویسے ماتا آدی بھی اُن کا انوسرن کریں۔ اس پرکار آپس میں برتاؤ کر کے سب لوگ آنند میں رہیں۔

کِن کا انوکرن ؟ پرمیشور نے آدی سرشٹی میں ہمیں جنم دیا۔ تو ساتھ ہی
اپنی کتھا بھی سُنائی اور جنمتے ہی کان میں پھونک ماری یعنی کہا کہ اے مُنش ! میرے
امرت پُتر ! تیرا اُپیت نام وید ہے (وید واسی) ارتھات میری کہی ہوئی کتھا جس کا نام
وید گیان ہے۔ اگر تو دیکھتا رہے گا، پڑھتا رہے گا۔ بار بار سُنتا رہے گا۔ تو اس بھو ساگر سے
بنا کسی تکلیف کے پار ہو جائے گا۔ دکھوں کی آندھیاں اور طوفان تیرا کچھ بگاڑ سکیں گی
نہیں۔ بے شک تو مجھے بھی اپنی سناتا رہ۔ دُکھوں کی بات بھی، سُکھ کی بھی۔ پرارتھنا کر
ضرورتوں کو پُورا کرنے کی۔ بینتی کر۔ فریاد کر۔ پکارتا رہ۔ کوئی ہرج نہیں پر میری بھی سُنتا
رہ پڑھتا رہ۔ اور اُس کے انوکول آچرن بھی کرتا رہ۔ یاد رکھنا یہ سمجھ کر کہ یہ دیو کا کاویہ
ہے۔ اُس کی کتھا ہے۔ جس نے ہمارے لئے جگت کو بنا کر اور سُندر ادبھت مانو شریر کو
دے کر بے شمار احسانات بنی نوع انسان پر کئے ہیں पश्य देवस्य काव्यम्
پرنتو افسوس کہ ہم نے دھیان نہیں دیا۔ بھُول گئے لوگ۔ راہ کو چھوڑ کر بے راہ ہو گئے۔ گمراہ ہو
گئے اور الگ الگ مذہبوں (راستوں) میں بٹ گئے۔ ایک ایشور کے ازلی وید گیان کو چھوڑ
کر قرآن۔ بائبل وغیرہ کے پڑھنے پڑھانے سُننے سنانے میں لگ گئے۔ کچھ اچھی بات یہ کہ کچھ
پڑھتے تو ہیں مسلمان قرآن کا پاٹھ۔ اور عیسائی بائبل کا پاٹھ کرنا اپنا دھرم سمجھتا ہے لیکن او
پیارے آریہ ہندو ! کیا تو اپنے دھرم گرنتھ وید کو پڑھتا اور سُنتا ہے اور انوکرن یا عمل کرتا
ہے ؟ پھر وید نے کہا کہ پرمیشور جگت پتا کے علاوہ کوئی اور بھی ہیں جن کا انوکرن یا نقل
منشیوں کو کرنی چاہیئے۔ مہرشی سوامی دیانند جی نے بڑی کرپا کر کے روزانہ کے پرارتھنا منترو ں
میں اس کا ودھان کر دیا۔ " اگنے نے سوپتھا رائے " کے منتر میں کہ سکل سُکھ داتا پرمیشور
آپ جس سے سمپُورن ودّیا یکت ہیں کرپا کر کے ہم لوگوں کو وگیان اور راجیہ آدی ایشوریہ کی
پراپتی کے لئے اچھے دھرم یکت آپت پُرشوں کے مارگ سے سمپُورن پرگیان اور اُتم کرموں
کو پراپت کرائیے۔ کِن کے راستے پر چلتے ہوئے انوکرن یا نقل کرتے ہوئے ہم دھن ایشوریہ

راجیہ۔ گیان وگیان کو پراپت کریں ؟ آپت پُرشوں کے بتیسرے ہمارے لئے انوکرن کے یوگیہ کون ہیں۔ دھارمک۔ ماتا۔ پتا۔ بھراتا۔ متر۔ پُتر۔ سکھا وِدوان۔ اگر کسی کارن سے ماتا پتا اَن پڑھ یا وِدّیا رہت رہ گئے ہیں تو اُنہیں دھارمک وِدوان پتُروں کا انوکرن کرنا چاہیئے۔ پتُر آدی سنتان کو تو ماتا پتا۔ بھراتا آدی دھرماتما وِدوانوں کا انوکرن کرنا ہی ہے۔ الیسا برتاؤ سب منشیوں کا آپس میں ہونا چاہیئے۔ یہ ہے منتر کی شِکھشا ۞ اوم شم ۞

یجروید ادھیائے چار — منتر نمبر ۲۱

بانی اور بجلی کی وِدّیا کیسے سکھ دائیک ہو؟

वस्व्यस्यदितिरस्यादित्यासि रुद्रासि
चन्द्रासि । बृहस्पतिष्ट्वा सुम्ने रम्णातु रुद्रो
वसुभिराचके ॥२१॥

پدارتھ: ہے وِدوان منش! جیسے جو (وسوی) اگنی آدی وسو وِدّیا سمبندھی پدارتھ ہیں جیسے چوبیس ورش تک برہمچریہ کا پالن کرنے والوں نے سیوا کر کے پراپت کیا ہے۔ جو (ادتی) پرکاش کرنے والی ہے جو (رُدرا) پران وایو سے سمبندھت اور جس کو ۴۴۔ ورش تک برہمچریہ پالن کرنے والوں نے پراپت کیا ہے (آدیتا) جو سوریہ کی طرح سب وِدیاؤں کا پرکاش کرنے والی ہے جس کے ۴۸۔ ورش تک برہمچریہ برت پالن کر کے وِدوان منشوں نے پراپت کیا ہے جو (چندرا) چندر کی طرح آنند دائیک ہے جس کو (برہسپتی) مہان پریشور (رُدر) دشٹوں کو رلانے والا اور ایسا ہی وِدوان سکھ کے لئے پریرنا کرتا ہے۔ یا سکھ میں رمن کرتا ہے جیسے (वसुभिः) پورن وِدّیا یُکت وِدوانوں کے ساتھ ورتمان (ان کے ساتھ رہنے والی) بانی اور بجلی کا نرمان کرتا ہے اور سب طرح

سے چاہتا ہے جیسے میں بھی چاہتا ہوں۔ ویسے اُس ودیا میں آپ بھی رمن کریں۔

بھاوارتھ: جو بانی اور بجلی پران اور پرتھوی آدی کے ساتھ ورتمان ہو کر انیک ویوہاروں کو سدھ کرتے ہیں وہ بانی اور بجلی جیتیندری دھارمک یتھا لوگ برہمچریہ کا پالن کئے ہوئے منشوں سے وگیان دوارہ کریاؤں میں (کام کاج کلا کوشل) لگائی ہوئی بہت سُکھ کارک ہوتی ہے۔ ان کا سیون منشوں کا نتیہ کرنا چاہیئے۔

کیسے ودوان؟ منتر میں بانی اور بجلی کی ودیا کی مہما کا ورنن کرتے ہوئے ان کے ٹھیک استعمال سے اور کس پرکار کے ودوانوں کے دوارہ یہ ودیا پراپت ہو کر سکھدائی ہو۔ یہ اپدیش کیا گیا ہے۔ تین پرکار کے ودوانوں وسو۔ رُدر۔ اور آدتیہ نام کے۔ جنہوں نے برہم چریہ پوروک برت پالن کرکے ودیا پڑھی ہوئی ہو ۲۴۔ ۴۴ اور ۴۸۔ ورش برہم چریہ پالن کے بعد گرہستھ میں پرویش کیا ہو۔ اُن پر ہی سمپورن ودیا کا پرکاش ہوتا ہے۔ ان جیسے ودوانوں کے دوارہ ہی بانی (دیدبانی۔ ایشوری گیان) اور بجلی دونوں کے پرکاش اور سدا پیوگ سے ہی سماج پریوار۔ راشٹر اور سمپورن جگت کا اُپکار ہوتا ہے ورنہ ایسے ویسے لوگ جو دھارمک تو نہیں ہیں۔ لیکن ودیا کو پا لیا تو اُن کے دوارہ وام مارگ ہی پھیلے گا اور مختلف پرکار کے بم بنا کر بجلی کی ودیا کے دُرا پیوگ سے جگت وناش ہی ہوگا جس کا خطرہ آج کی دُنیا کو محسوس ہو رہا ہے۔

برہم چریہ پوروک ودیا کا پھل: جیسا کہ منتر میں بتلایا گیا۔ کہ ۲۴ ورش کے وسو برہم چریہ سے برہمچاری اگنی۔ جل۔ وایو۔ سوریہ۔ چندرماں آدی یہ جو آٹھ وسو ہیں اُن کی ودیا کو پراپت کر لیتے ہیں اور ۴۴۔ ورش کے برہم چریہ پالن کے رُدر رُوپ ہو کر پرانوں میں وش میں کر کے دُشٹوں کو رُلانے کی شکتی کو دھارن کر لیتا ہے اور ۴۸۔ ورش کے برہمچریہ سے تو آدتیہ رُوپ ہو کر سوریہ سمان سب ودیاؤں کو پرکاش کر سمپورن جگت کو سُکھی بنانے کی یوگیتا پراپت کر لیتا ہے اس لئے چھاندوگیہ اُپنشد

نے کہا کہ یہ منش دیہہ گیہ ہے ارتھات اچھے پرکار سے اس کو آیو بل سے سمپن کرنے کیلئے یہ چھوٹے سے چھوٹا پکش ہے یعنی کم از کم عمر کا حصہ ہے۔ ۲۴۔ ورش کا برہمچریہ اور اس کے مطابق ۱۶۔ ورش کا کنیا کے لئے برہمچریہ کال یہ پراتہ سون کہلاتا ہے اور اس سے منش شریر کے اندر دُسو روپ پران بلوان ہو کر سب شبھ گنوں کو شریر آتما اور من کے اندر واس کرلتے ہیں جیسے ۲۴ اکھشروں کا گائیتری چھند سمپورن ہوتا ہے۔ اور جو ۴۴۔ اکھشروں کا ترشٹپ چھند ہوتا ہے ویسے ۴۴۔ ورش کا برہمچاری رُدر روپ پرانوں کو پراپت کرتا ہے۔ جس کے آگے کسی دُشٹ کی دُشٹتا نہیں چل سکتی اور وہ دُشٹ کرم کرنے والوں کو ہمیشہ رُلایا کرتا ہے۔ اور ۴۸ اکھشروں کا جو جگتی چھند ہوتا ہے ویسے اس اُتم ۴۸۔ ورش کے برہمچریہ سے پورن ودیا۔ پورن بل۔ پورن پرگیا بدھی پورن شبھ گن کرم سوبھاؤ والا ہو کے سوریہ کی طرح پرکاش مان ہو کر سب ودیاؤں کو گرہن کرتا ہے۔ چھاندوگیہ اُپنشد (۲۸۔ ۱۶۔۳) اس لئے اتھرو وید کے آدھار پر رشی دیانند جی نے لکھا۔ ویدارنبھ ستدکار میں جب ایسا برہم چاری برہم ارتھات سانگ اُپانگ چاروں ویدوں کے شبد ارتھ اور سمبندھ کو وگیان پوروک دھارن کرتا ہے۔ تبھی اُس کے اندر دویہ گن نواس کرتے ہیں اور پرکاش مان ہو کر سب ودوان اُس سے ترپتا کرتے ہیں۔ دیرگھ جیون کو پاکر اُس کے سب دُکھ کلیشوں کا ناش ہو جاتا ہے۔ سمپورن ودیاؤں میں ویاپکتا۔ اُتم بانی۔ پوتر آتما۔ شُدھ ہردیہ پرماتما اور شریشٹھ پرجا (سنتان) کو پراپت ہو کر سب منشوں کے ہت کے لئے سب ودیاؤں کو دیتا رہتا ہے۔

ایسے ودوان ہی بانی اور بجلی کی ودّیا سے سارے جگت کو سُکھی کرتے ہیں یہ ہے وید منتر کا اُپدیش ۔

تمہاری اور ہماری سمردھی سب کے سکھ کے لئے ہو

अदित्यास्त्वा मूर्द्धन्नाजिघर्म्मि देवयजने
पृथिव्या ऽ इडायास्पदमसि घृतवत् स्वाहा ।
अस्मे रमस्वास्मे ते बन्धुस्त्वे रायो मे रायो
मा वयꣳ रायस्पोषेण वियौष्म तोतो
रायः ॥२२॥

پدارتھ: ہے وِدوان منش! تو جیسے (دیو یجنے) وِدوانوں کے ساتھ یجن ارتھات سنگ کرنے اور ان کو دان دینے میں (آدتیاہ) انترکھش اور (پرتھویاہ) پرتھوی تتھا (ایڈایاہ) ستتی کرنے اور کھو جنے یوگیہ بانی کو (سوا ہا) اچھے پرکار یگیہ کرنے والی کریا میں جو سب کے اوپر (موردھن) سر کے سمان ورتمان (گھرت وت) شکتی دینے والی گھی کے سمان (پرم) جاننے اور پراپت ہونے یوگیہ بانی اور بجلی کا پد ہے۔ جس کو میں (آجگھرمی) اچھی پرکار پردیپت یا روشن کرتا ہوں۔ ویسے (تّم) تم بھی اس کو روشن کرو اور جو (اسمے) ہم لوگوں میں وبھوتی (ایشوریہ دھن دولت آتم ایشوریہ وغیرہ) دھن کرتی ہے۔ نواس کرتی ہے۔ وہ آپ لوگوں میں (رمسو) بھی رمن کرے۔ سدا رہے جس کو میں رمن کراتا ہوں۔ اس کو تم بھی رمن کراؤ۔ جو (اسمے) ہمارا (بندھو) بھائی ہے وہ (تے) تیرا بھی ہو۔ جو (دیہ) وِدیا آدی دھن۔ ایشوریہ (توے) تجھ میں ہے وہ (مے) مجھ میں بھی ہو۔ جو (توتہ) جاننے پراپت کرنے یوگیہ آپ جس وِدیا۔ دھن آدی سمردھی کو پراپت کرتے ہو وہ مجھے بھی پراپت ہو۔ اور جو وِدیا دھن مجھ میں ہے سو آپ میں بھی ہو۔ جو (رایہ) تمہاری اور ہماری سمردھی ہے وہ سب کے سکھ کے لئے ہو۔ اس پرکار جان کر نسچے کر اور انوشٹھان کرتے ہوئے تم اور ہم سب لوگ (رایسپوشین) دھن بل سے یکتی

(ماد یو شمم) رہت نہ ہوں۔

بھاوارتھ : منشیوں کو ستیہ ودیا دھرم سے سنسکار کی ہوئی بانی اور شلپ ودیا سے سمپریوگ کی ہوئی۔ یعنی آدی ودیا کو سب منشوں کے لئے اُپدیش اور سوئم گرہن کر اور سکھ دکھ کی ویوستھا کو بھی سمان جان کے سب ایشوریہ کو پروپکار میں لگا کر سدا سکھی ہونا چاہیئے اور کسی منش کو اس پرکار کا ویوہار نہیں کرنا چاہیئے کہ جس سے کسی کو ودیا۔ دھن آدی ایشوریہ کی ہانی ہو۔

عالمی بھائی چارے کی گونج : اس وید منتر کے دوارہ جگت پتا پرمیشور نے اپنے جگت روپی گھر کو بنا کر کہا کہ ازل سے وید ہی ہے سب منشوں کا پرم دھرم۔ اس لئے تم آپس میں ایسے رتو

۱۔ دیو ودوانوں سے مل کر۔ اُن کی سنگتی میں بیٹھ کر ستیہ ودیا اور دھرم سے سنسکرت ارتھات شدھ پوتر بانی کے تتوؤں پر وچار کر کے اپنی اور دوسروں کی زندگیوں کو وید گیان سے جگمگا دو۔ اور دوسری شلپ ودیا یا کلا کوشل کا جو نیج (سروت) بھی ہے اس کی کھوج کر کے اُس کے رازوں کو ٹھیک ٹھیک جان کر اور نشچے کر کے سب کے پروپکار اور سکھ میں لگا دو۔

۲۔ یہ دونوں شکتیاں انادی کال سے ایشوری گیان کا سرچشمہ وید بانی اور تمام پرکار کے کلا کوشل مشینری۔ انجینئرنگ چلنے پھرنے بیٹھنے۔ اُٹھنے۔ سونے جاگنے کھانے پینے۔ دھرتی ساگر اور آکاش تک میں اڑنے کا سکھ سادھن۔ جو بھی ہے ان دونوں ودیاؤں کو پا کر۔ ہون کی اگنی جیسے چاروں طرف اپنی سگندھی کے پھیلاؤ سے سکھ دیتی ہے اور جیسے پرمیشور پتا نے یہ پدارتھ دے کر سب کو سکھ دیا ہے۔ ایسے ہی ان دونوں کی روشنی سے سنسار کو سکھی کرو۔

۳۔ ہر ایک آدمی یہ سمجھے اور دوسروں سے کہے کہ جو دولت میرے پاس ہے وہ آپ کے پاس بھی ہو۔ اور ایسا ہی عمل کرے۔

۴ ۔ ہم ایک دُوسرے کے بندھو جیسے مادر زاد بھائی ہو۔ سدا پرسپر کے پیار میں بندھے رہیں ۔

۵ ۔ جس وِدّیا دَھن اور دھن سے میں سمردھ ہو کر خوشحال ہوا ہوں ہے پیارے بھائی آپ بھی ایسے سدا رہتے ہی نہیں ۔ جیسے میں وِبھُوتی پاکر سکھ سمپدا میں رمن کر رہا ہوں آپ بھی ویسے ہی رمن کریں ۔ اور ایسا ہی من بانی اور کرم سے بھریں ۔

۶ ۔ یہ ستیہ گیان ہے ۔ ستیہ وِدّیا ہے ۔ ایسا جان کر ایک دُوسرے کے دُکھ سُکھ کو سمان جانتے ہوئے سکھی ہوں اور پروپکاری بنیں ۔

۷ ۔ منتر کی آخری شکھشا یہ ہے کہ خبردار ! کسی انسان کا ایسا کردار نہ ہو کہ جس سے کسی کی وِدّیا اور دھن کو نقصان پہنچے ۔ نسندیہہ جب تک وید گیان سے اس عالمی سُکھ شانتی اور بھائی چارے کا پیغام سارے سنسار میں نہیں پھیلے گا ۔ تب تک پائیدار امن اور شانتی نہیں ہو سکتی ۔ اوم شم ۔

منتر نمبر ۲۳

یجروید ۔ ادھیائے چار

بجلی اور بانی کا ناش نہ کرو ۔

समख्ये देव्या धिया सं दक्षिणयोरुचक्षसा ।
मा म आयुः प्रमोषीर्मो ऽहं तव वीरं विदेय
तव देवि सन्दृशि ॥२३॥

پدارتھ : ہے وِدوان مُنش ! جیسے (اہم) میں (دکھشنیا) گیان کا سادھک اور گیان ناشک (اُرو چکشا) اتینت سپشٹ کتھن اور درشن یکت (دیویا) پرکاشمان دَویہ گُن یکت (دھیا) بُدھی اور کرم سے (تو) اُس (دلوی) نسرواکرشت

گنوں سے یکت بلی اور بجلی کے (اسم درشی) اچھے پرکار دیکھنے یوگیہ دیولا میں جیون کو (سمکشے) کتھن سے پرگٹ کرتا ہوں۔ وہ میری آیو کو (مایرموشی) ناش نہ کرے۔ اُس کو میں اوّدیا سے نشٹ نہ کروں (تو) ہے سب کے منترا انیلئے سے آپ کے (वीरम) شورویر کو (ماسم ودیہہ) پراپت نہ ہووں ویسے ہی تو بھی اپنائے سے میرے شور ویروں کو پراپت نہ کرے۔

بھاوارتھ : نشیوں کو یوگیہ ہے کہ شدھ کرم اور بدھی سے بانی اور بجلی کی ودیا کو گرہن کر سیکھ کر اور عمر کو بڑھا کر ودیا آدی اُتم اُتم گنوں میں اپنے سنتان اور ویدوں کو یکت کر کے سدا سکھی رہیں۔

اودیا سے دونوں کا ناش : منتر کا دیوتا۔ آگ اور ودیت ہے یعنی نفسِ مضمون بانی اور بجلی ہے جس کے لئے منتر میں اپدیش دیا گیا ہے۔ کہ یہ دونوں اُتم گنوں (صفات) سے یکت ہیں۔ اسے اودیا یعنی نا سمجھی سے نشٹ نہ کریں۔ ان دونوں پدارتھوں کی بڑی بھاری سائنس ہے۔ اس کو جان لینے سے یہ دنیا سورگ دھام ہو سکتی ہے اور نہ جاننے سے دوزخ سے بھی بدتر۔ پشو پکھشی زبان کے نہ ہونے پر دکھ سے تڑپتے ہوئے بھی اپنا دردِ ہم کو سنا نہیں سکتے۔ ایک دو سال کا بچہ بھی زبان نہ لگنے پر دکھ سے تڑپتا رہتا ہے۔ ماتا پتا حکیم۔ ڈاکٹر کبھی پیٹ کو ملتے ہیں۔ تو کبھی چھاتی کو دیکھتے ہیں سارا پریوار۔ ساری رات بے چین رہتا ہے۔ اس لئے کہ وہ کہہ نہیں سکتا کہ مجھے یہ درد ہے۔ ادھر اشرف المخلوقات حضرتِ انسان ہے کہ اس زبان کا غلط استعمال کر کے بڑے بڑے دنگے فسادوں کو پیدا کر کے کتنوں کا قتل و غارت کروا دیتا ہے۔ گھر سے فقیرانہ حالت میں نکل کر بھگوان رام نے اُتم بانی کے آدھار پر زبردست سینا بنا کر بڑی بھاری لنکا کی حکومت سے ٹکر لے کر اُسے ختم کر کے لوگوں کو راکششی راج سے چھڑا دیا۔ وید بھگوان نے کہا کہ "گیر بر وام شرده ستم" ہم میٹھی اور اُتم بانی پرسپر بولتے ہوئے سو برسوں تک سکھی زندگی بسر کریں۔ سنتوں نے کہا کہ ٥

پانی ایسی بولیئے جو من کا آپا کھوئے ۔ اورن کو شیتل کرے آپ بھی شیتل ہوئے

دوسری اُتم شکتی بجلی ہے جس کے نہ ہونے پر نگر کے نگر آن کی آن میں سُنسان ہو جاتے ہیں کھیتیاں، پھل، پھول پیلے پڑ کر مُرجھا کر بے جان ہو جاتے ہیں۔ پانی نہ ملنے سے وقت پر اناج وغیرہ فصلوں کا کتنا نقصان ہو جاتا ہے۔ اُدھر نگروں میں پانی کی قلت ہو جاتی ہے تو اُدھر گرمی سے ہاہاکار مچ جاتی ہے۔ گرمی کے موسم میں اور اُدھر دیکھو آج کل شادیوں کے دن کس بے دردی سے بجلی کے بیہودہ خرچ سے سماج اور راشٹر کی اپار ہانی ہو رہی ہے جب ایک رات میں ہزاروں واٹ بجلی اس طرح ضائع کر دی جاتی ہے۔ اس طرح روز کی ان تقاریب پر کتنی بے شمار بجلی کے ضائع کرنے سے کتنا عظیم قومی نقصان ہو رہا ہے۔ کیا ہم اسے سمجھتے نہیں؟

منتر کا اُپدیش کہ پانی اور بجلی کو ودیا کو سیکھ کر اپنی عمر کو بڑھاؤ اور سُکھ پاؤ۔

بہت دنوں کی بات ہے جب میں انبالہ میں رہتا تھا۔ وہاں کے ایس۔ ڈی۔ ایم دفتر جانے کے لئے کپڑے پہن رہے تھے۔ کہ بائیں بازو سے کوٹ کی ایک بانہہ پہنی اور پنکھے کو دائیں ہاتھ سے بند کرنے کے لئے بٹن کو ہاتھ لگایا کہ بجلی نے پکڑ لیا۔ بایاں بازو جو پہنا گیا تھا۔ کوٹ کا وہی رہا اور باقی لٹکتا رہا موت نے دائیں بازو کو پہننے کی اجازت نہ دی۔ ایک سیکنڈ میں بجلی نے پران لے لئے۔ یہ پدارتھ اُتم سادھن ہے سُکھ کا۔ دریں چہ شک۔ لیکن اس ودیا سے بے بہرہ انسان چاہے راجہ ہو یا کہ گیانی۔ پل بھر میں موت کا نوالہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے ویدبھاشیہ میں لکھا ہے۔ کہ نہ میرے جیون کا ناش کیجے۔ نہ میں اودیا سے اس کا ناش کروں۔ یہ اودیا ہی تو ہے کہ جب بجلی نہیں تھی۔ تب مٹی کے تیل کے لیمپ سبھی شہروں اور قصبوں میں جلائے جاتے تھے۔ تب بھی قومی دھن کی بچت کے لئے مہینے میں دس راتیں پوری چاندنی اور اندھیری راتوں میں بھی جب کہ ساری کائنات پر چاند کی چاندنی یوں چھٹکی ہوئی ہوتی تھی بلکہ لیمپ بجھا دیئے جاتے تھے۔ اب بھی بجلی سے ہاہاکار کرتی ہوئی حکومت

اگر چاہے تو ایسی یوجنا سارے دیش میں لاگو کر سکتی ہے جس سے کم از کم مہینے میں ایک ہفتہ تو رات کو بجلی بچ سکتی ہے۔ کیا ہم سمجھ نہیں سکتے کہ اس سے کتنا اپار دھن بجلی کا بچایا ہوا ہم کو دوسری اطراف میں سکھ اور آرام دے سکتا ہے۔ لیکن آپ کہیں گے کہ دن کی روشنی میں بھی ہم لوٹے جاتے ہیں تو رات کی بجلی نہ ہونے پر ہمارا کیا حال ہوگا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اگر حکومت کمزور ہے تو سب کچھ ہوگا اور روشنیوں کی بھرمار سے ہوگا اور اگر کہیں بھارت واسیوں کی خوش قسمتی سے جیسا گاندھی جی چاہتے تھے ویسا سوراج (اُتم راجیہ) مل گیا تو ہم دن ہو یا رات مزے میں رہیں گے۔ جیسے کسی شاعر نے بڑے دردمندانہ لہجہ میں بھگوان سے آرزو کی ہے کہ ؎

ہمارے دن گذشتہ پھیر دے او صانعِ قدرت۔

سُنا ہے تیری دُنیا میں گئے دن پھر بھی پھرتے ہیں

دوسری سکھشا منتر کی یہ ہے کہ شورویروں کو نشٹ نہ کرو۔ اس پر آگے چل کر وچار کریں گے۔

یجروید۔ ادھیائے چار — منتر نمبر ۲۴

وِدیا پڑھ کر سب لوگ ایک دوسرے کو بڑھائیں اور چکرورتی راجیہ سے سکھی ہوں

एष ते गायत्रो भाग ऽ इति मे सोमाय
ब्रूतादेष ते त्रैष्टुभो भाग ऽ इति मे सोमाय
ब्रूतादेष ते जागतो भाग ऽ इति मे सोमाय
ब्रूताच्छन्दोनामानाᳬं साम्राज्यं गच्छेति मे
सोमाय ब्रूतादास्माकोऽसि शुक्रस्ते ग्रह्यो
विचितस्त्वा वि चिन्वन्तु ॥२४॥

پدارتھ: ہے ودوان منش (گایترہ بھاگ اِتی) گایتری والا کون سا یگیہ کا بھاگ

ہے ؟ ایسا تو ودوان سے پوچھ۔ وہ ودوان (تے الشیہ) تجھ کو اُس یگیہ کا یہ پرتیکھش بھاگ ہے اس پرکار سے (سومائے) پدارتھ ودّیا کے جاننے والے (سے بردتات) میرے لئے بتائے کون اِس یگیہ کا (تری شٹھ) تری شٹپ چھندوالا بھاگ ہے (اتی) ایسا تو ودوان سے پوچھ۔ وہ (تے الشمہ سومائے بردتات) تجھ کو اس یگیہ کا یہ بھاگ (حصہ) ہے۔ اس پرکار پرتیکھش (صاف صاف) سے اُتم رس کے سمپادن کرنے والے یعنی میں جو اس کی ماہیت کو جاننے کا خواہشمند ہوں اور اُس کے رس یعنی تتو کو پانا چاہتا ہوں۔ تو میرے لئے اُس کا سمادھان کرے۔ کون اس یگیہ کا (جاگتہ بھاگ اتی) جگتی چھند سے کہا ہوا انش بھاگ ہے اِس پرکار (سومائے برتات) پدارتھ ودّیا (سائینس) کو جاننے والے میرے لئے اُتر کہے جواب دے۔ جیسے آپ (چھندو ناما نام) اُتنک آدی چھندوں کے ساتھ کہے ہوئے یگیہ کے اُپدیش سے بھلے پرکار (سامراجیم گچھ) راجیہ کو پراپت کرتے ہیں۔ راتی سومائے مے بردتات) اس پرکار الیشوریہ یکت میرے لئے سادوبھوم راجیہ کی پراپتی کے لئے اُپدیش دیویں اور جس کارن آپ (آسماکہ) ہم لوگوں کو (شکرہ) پوتر کرنے والے اُپدیشک ہیں۔ ویسے میں (تے) آپ کے (اِگراہیہ) گرہن کرنے یوگیہ (دیچتیہ) اُتم اُتم دھن آدی درویہ پدارتھ اور گنوں سے یکت شیشہ ہوں آپ مجھ کو سب گنوں سے بڑھایئے۔ میں بھی آپ کو بڑھاؤں اور سب منش (لوا) آپ کو۔ اس یگیہ کو اور مجھ کو (وچن ونتو) بڑھایئں۔

بھاوارتھ: منش لوگ ودوانوں سے پوچھ کر سب ودیاؤں کو گرہن کریں اور ودوان لوگ اِن ودیاؤں کو گرہن کرا دیں۔ پرسپر انوگرہ کرنے اور کرانے سے (ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی کرنا) اور دیا لبتا کا دیوہار) سب بڑھایئں اور مِل کر چکرورتی راجیہ آدی کو پراپت کر کے سکھی ہوں۔

ویدگیان کی عظمت: منتر تو لمبا ہے اور شبدارتھ بھی۔ لیکن اس میں

پرتھوی کی پاون مہما کا جو درشن کیا گیا ہے اُس کو دیکھیں۔ کہ سرشٹی کے آرمبھ میں ہم سب منشیوں کے لئے کون سے راستے سکھ اور شانتی کے لئے اور ودّیا سے بھرپور ہو کر زندگی بسر کرنے کے لئے بتلائے ہیں۔ کیا کرنا چاہیئے۔ دُوسروں سے کیا برتاؤ کرنا چاہیئے؟ ودّیا کو ایک دُوسرے سے حاصل کر کے اُس کا اُپیوگ کیسے کرنا چاہیئے؟ جس سے سب کا سُکھ بڑھے۔ سب لوگ ایک چھتر چکرورتی راجیہ کے نیچے رہ کر سُکھ شانتی اور آنند سے سدا پری پُورن ہوں۔ آپ اندازہ کریں۔ کہ ساری دُنیا ایک چکرورتی راجیہ کے نیچے جب ہو جائے تو بھلا ایک دُوسرے مُلک کے خلاف لام بندی۔ نفرت۔ ہتھیاروں کے مُقابلے کی دوڑ جعلسازی۔ دویش۔ غدّاری اور پرسپر کے روز کے جھگڑوں کا کیا کام رہے گا؟ ایک دُوسرے ممالک میں آنے جانے کی پابندیاں بھی کیوں ہوں گی۔ میرے اور تیرے پن کی دیواریں اختلافات کی خلیجیں کیوں ہوں؟ سب ملکوں میں بلا روک ٹوک آنے جانے سے افراد کی اور سب دیشوں کی دولت بڑھے گی۔ روز کے ویوپار سے۔ نہ کسی خطّے میں بے حد مہنگائی ہو گی۔ تو نہ کہیں بے حد سستا پن۔ عرب ہو یا ایران۔ کوئی تیل کی دولت پر ناز نہ کر کے دُوسرے مُلکوں کو پریشان کر سکے گا۔ اور نہ ہی کوئی بڑی طاقت کسی کو روز دبا کر پریشان کر سکے گی۔ جیسے رُوس نے افغانستان پر قبضہ کر لیا اور پولینڈ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اور اس سے بڑی شکتیوں کے سنگھرش اور اگنی استر۔ ہائیڈروجن بم کے ڈر وا نے خطروں سے سب اپنی اپنی جگہ پر تباہ و برباد ہونے کے فکر سے اندر ہی اندر مرتے جا رہے ہیں۔ بٹوارے کے وقت ۳ کروڑ مسلمان حکومت کی سخت غلطی سے یہاں رہ گئے ہیں جن کی تعداد اب دس کروڑ ہو گئی ہے اور الگ نیا پاکستان بنانے کی سازشیں رچی جا رہی ہیں۔ خالصتان اور دُوسری انیک بیھودگیاں سر اُٹھا رہی ہیں اور قتل و غارت بڑھ رہی ہے۔ ان سب برائیوں کا علاج ایک چھتر چکرورتی راجیہ ہے جس کا نعرہ ہے کہ ودّیا کو گھر گھر میں پہنچاؤ۔ آپس میں ایک دُوسرے سے دیالوتا۔ پریم اور پیار کا

دیوہار کر کے میں تمہیں بڑھاؤں۔ تم مجھے بڑھاؤ۔ شریر اور پران کی طرح ایک ہو کر ساری دُنیا کے لوگ سُکھی رہیں۔ یہی گائیتری کے یگیہ کا پرتیکش بھاگ ہے اور یہی وید منتروں کی چھند ودیا ہے۔

ہے بھگوان! کب سنیں گے سنا رکے لوگ تیرا یہ فرمانِ رحمت؟ اوم شم''

یجُر وید ادھیائے چار منتر نمبر ۲۵

شریشٹھ راجہ دھارمک پرجا کا ستکار اور ایشور کی اُپاسنا کیا کریں

अभि त्यं देव९ सवितारमोण्योः
कविक्रतुमर्चामि सत्यसव९ रत्नधामभि प्रियं
मतिं कविम्। ऊर्ध्वा यस्यामतिर्भा ऽ अदि-
द्युतत्सवीमनि हिरण्यपाणिरमिमीत। सुक्रतुः
कृपा स्वः प्रजाभ्यस्त्वा प्रजास्त्वाऽनुप्राणन्तु
प्रजास्त्वमनुप्राणिहि ॥२५॥

پدارتھ: (سمیہ) جس سچدانند سوروپ پرمیشور۔ دھارمک سبھاپتی راجا اور پرجا جن کے اُتپن ہوئے سنسار میں ' اُردھوا اُتم ' (امتی) سوروپ (بھاہ) پرکاش مان (ادی دیُوتت) پرکاشت ہوا ہے (چاروں طرف جس کا ظہور ہے) جس کی کرپا سکھ کو دیتی ہے (ہرنیہ پانی) جس نے سوریہ آدی جیوتی۔ اُتم گُن کرموں کے دیوہار میں پردیا ہوا (سُوکرتو) جس اُتم پرگیا (بدھی) اور کرم یکت پرمیشور سبھا سوامی (راجہ راشٹرپتی اور پرجا جن نے سوریہ اور سکھ کو (امی میت) ستھاپت کیا ہو۔ (تیم ادیو) اُس دیو اور پرتھوی (सवितारम्) اگنی آدی کو پیدا کیا اور سم پریوگ (ٹھیک ٹھیک استعمال) کرنے تھا (کوی کرتوم) سروگیہ اور کرانت درشن (رتن دھام) چمکیلے سندر رتنوں کو

دھارن کرنے (ستیہ سُوم) ستیہ الیشوریہ یکت (پرمیشم) پرپتی کرنے والے (اُتم) وید آدی شاستر تتھا ودیاؤں کے ماننے یوگیہ (کوم) وید ودّیا کا اُپدیش کرنے تتھا (ویوم) سُکھ دینے والے پرمیشور، راجہ اور پرجا جنوں کا میں پُوجن کرتا ہوں (ابھی ارچامی) اور جس (توا) آپ کو (پرجا بھیہ) اُتپتی ہوئی سرشٹی یا پرجاؤں کے لئے پُوجت کرتا ہوں اُس آپ کی سرشٹی میں (پرجا منش آدی (ابھی) سب طرف سے (انو پرانتُو) سُکھ پوروک آیو کو بھوگیں (توم) اور آپ کرپا کر کے (پرجا) سبھی جیووں پر (اُنو پران ہی) انوگرہ سدا کرتے رہیں۔

بھاوارتھ : منشوں کو سب جگت کے اُتپن کرنے والے نراکار سرو ویاپک سرو شکتی مان سچدانند آدی لکشن یکت پرمیشور اور دھارمک سبھاپتی (راجہ، راشٹرپتی اور کوئی بھی سبھا ادھیکش) تتھا پرجا جن سموہ کا ستکار کرنا چاہیئے۔ اُن سے بھن اور کسی کا نہیں (دھرم سے ہین، راجہ اور پرجا کا ستکار نہیں) ودوان منش کو یوگیہ ہے کہ پرجا پرشوں کے سُکھ کے لئے پرمیشور کی سُتتی، پرارتھنا، اُپاسنا اور شرشٹھ سبھاپتی تتھا دھارمک پرجا جن کے ستکار کا اُپدیش نتیہ کریں جس سے سب منش اُن کی آگیا کے انوکول سدا ورتتے رہیں۔

کس کی پُوجا؟ شت پتھ براہمن کا اس منتر کی ویاکھیا کے آدھار پر جو بھاو یہ ہے کہ جس کی نرناپی جانے والی جیوتی اُوپر چمکتی ہے اور جس پرکاش یکت کرنوں والے یگیہ سادھک نے سنسار میں شکتی کی پریرنا کی ہے میں اُس دیو اور پرتھوی کے پریرک ..کوی کرتو ستیہ سو.. رتن دھا بدھیمان کوی کی پُوجا کرتا ہوں۔ کیا کوئی سوریہ کے پرکاش کو ماپ سکتا ہے؟ آکاش کے تاروں کو گن سکتا ہے۔ یونیوں کو گن سکتا ہے اگر نہیں اور ہرگز نہیں۔ تو منش کے لئے پُوجا کا سرچشمہ سروت منبع وہی ہے۔ جن کے مہان یگیہ کی سوریہ بھگوان اپنی مہان کرنوں کے دوارہ پُوجا کر رہے ہیں۔ جو ایشور

دیُواور پرتھوی کو۔ زمین اور آسمان کو چلا رہا ہے۔ لوک کا نتروں اور دن رات کو بنا رہا ہے جس سے زمین چل رہی ہے۔ آسمان چل رہا ہے۔

جس کے سہارے جہاں چل رہا ہے۔

اُسی کی تو پُوجا ہم پر لازمی ہے۔ پھر کہا منتر میں کہ وہ کوی کرتوار تھات سروپی گیان سے یکت کرانت درشی۔ ستیہ سو۔ ستیہ ہے۔ انیشور یہ جس کا۔ جس کی ستیہ پریرنا سے ہی گایتری منتر۔ گورو منتر۔ کہلاتا ہے جس کے جاپ اور انوشٹھان سے منش کی بُدھی کو نتیہ کی پریرنا ملتی ہے۔ وہ کوی ہے۔ جس نے وید ودّیا کے اُپدیش سے سارے سنسار کو گیان پرکاش دیا۔ وہ بُدھیمان ہے۔ اور سب کا پریہ ہے۔ رتن دھام ہے۔ مجھے دویہ بدھی چاہیئے جس سے میں سب کا سہارا بن سکوں اور سب سے پران وت پیار کرسکوں میں بھی رتنوں کا سوامی ہو ودّں ۔

یجروید۔ ادھیائے چار   منتر نمبر ۲۶

مَن بانی دھن اور گیان سے لوک سکھ اور امرت پراپتی

शुक्रं त्वा शुक्रेण क्रीणामि चन्द्रं चन्द्रे-
णामृतममृतेन। सग्मे ते गोरस्मे ते चन्द्राणि
तपसस्तनूरसि प्रजापतेर्वर्णः परमेण पशुना
क्रीयसे सहस्रपोषं पुषेयम् ॥२६॥

پدارتھ : جو (تے تجھے) پرتھوی کے ساتھ چل رہے یگیہ میں (تپسہ) پرتاپ یکت اگنی اور تپسوی ارتھات دھرماتما۔ ودوانوں کا (تنو) شریر ہے اور شلپ ودّیا اور ستیہ اُپدیش کی سدھی کے لئے (پشونا) فروخت کئے ہوئے گو آدی پشوؤں سے

دھن آدی سے کر (پرجا پتے) پرجا پالن کے لئے سوریہ کا (ورن) تیج (کر پیسے) خریدا جاتا ہے اُس سے (سہسر پوشم) بے شمار بل شکتی کو پراپت ہو گئے ہیں (پُوشیم) پشٹ ہوؤں۔ یعنی شکتی شالی بنوں۔ ہے وِدوان منش! جو (تے) آپ کو (گوئی) پرتھوی کے راجیہ کے ذریعے (چندرانی) سونا وغیرہ پراپت ہیں۔ وہ (اسمے) ہمارے لئے بھی ہوں۔ جیسے میں (تے) آپ (پرین شکرین) اُتم شُدھ بھاؤ سے (شکرم) شُدھی کارک یگیہ) چندرین) سونے سے (چندرم) سونے اور (امریتن) ناش رہیت وگیان سے (امرتم) موکھش سکھ کو (کر ینامی) گرہن کرتا ہوں۔ لیتا ہوں۔ ویسے (تُوا) تو بھی اس کو گرہن کر۔

بھاؤارتھ : منشوں کو یوگیہ ہے کہ شریر۔ من۔ بانی اور دھن سے پرمیشور کی اُپاسنا۔ آدی لکھشن یکت یگیہ کا نرنتر۔ انوشٹھان کر کے اسنکھیہ اَتل شکتی کو پراپت کریں " ارتھات شریر۔ من۔ بانی اور دھن سے ایسا کرم کریں جو یگیہ سورُوپ پرمیشور کا کرم ہے جس سے وہ سب کا پالن پوشن۔ رکھشا۔ اُپکار۔ دیا۔ پریم۔ ستیہ اور نیائے کا دیوہار سب کے لئے کرتا ہے۔ یہ ہے پرمیشور کی اُپاسنا وغیرہ لکھشن یکت یگیہ کرم۔ جس کو ہمیشہ کر کے ہم سب سکھی ہو سکتے ہیں اور وہ سکھ اور بل کیسا ہو گا؟ اسنکھیات اور اَتل یعنی جس کی نہ گنتی ہو سکے اور نہ ہی جس کی برابری ہو سکے۔

دھنوان اور امرت دان : پرتھوی ایک یگیہ ہے جس میں اسنکھیہ پرانی منشوں سمیت کرم کرتے کراتے بولتے چالتے۔ کھاتے پیتے۔ ایک دُوسرے کے ساتھ مل کر دن رات کرم کھیتی کے ذریعے نواس کر رہے ہیں۔ ان میں جو تپسوی ارتھات کشٹ سہہ کر بھی سدا دھرم کے مارگ پر چلتے ہوئے پرتاپ یکت اگنی کی طرح ہو گئے ہیں۔ وہ بھگوان کے دیئے اس دُرلبھ مانو شریر سے شلپ وِدیا۔ کلا کوشل آدی اور گئو۔ بکری وغیرہ پشوؤں کی خرید و فروخت وِیاپار آدی سے دھن کما کر سوریہ بھگوان

سے پرجاپالن کا کام خرید کر یا گرہن کر کے تیج یکت بھی ہیں۔ یعنی جس طرح سے سوریہ سب کا اُپکار۔ رکھشا پالن۔ پوشن کرتا اور اندھیرے سے نکال کر روشنی بانٹتا ہوا ہی تیجسوی ہے جب منش لوگ ایسے یگیہ کرم میں لگیں گے۔ تب وہ تیجسوی ہوں گے۔ اس لئے کہا کہ پرمیشور کی دی ہوئی اس پرتھوی سے سونا۔ چاندی۔ ہیرے جواہرات۔ انّ دھن پھل۔ پھول وغیرہ پدارتھ نکال کر دھن وان بن کر وناش رہت شُدھ دگیان سے (کھوٹی بدھی یا سوارتھ بدھی سے نہیں) سب کا کلیان کرتے ہوئے جہاں لوگ سکھ کو پراپت ہوں گے وہاں۔ امرت موکھش دھن سے بھی مالا مال ہو ویں۔

یگیہ کی سدھی کیسے؟ پنڈت سدرشن دیو جی۔ بھاشیہ منتر کے سار میں کہ شریر کو دھرم انو شٹھان سے یکت کر کے اُسے اگنی کے سمان تیجسوی اور تپسوی بنا کر گویا آدی پشوؤں کی خرید و فروخت وغیرہ بیوپار سے سوریہ۔ سونا وغیرہ دھن کو حاصل کر کے اتینت شُدھ بھاؤ سے پرمیشور کی اُپاسنا آدی لکھشن سے یکت یگیہ کا انو شٹھان کر کے (اُس کو اُپر وکت بھاؤ ارتھ میں کھول دیا ہے)۔ اتل لکشمی کی پراپتی کریں۔ سونے کے دیوپار سے سونے کو بڑھائیں۔ امرت روپ گیان سے امرت یعنی موکھش کو پراپت کریں۔

ایشور پرک ارتھ: اس سے پہلے اس منتر کا مہرشی دیانند جی کے بھاشیہ کے آدھار پر دروی پرمیشور کے یگیہ کرموں کی ویاکھیا کرتے ہوئے اُس کی پراپتی اور یگیہ کی سدھی ہم منش لوگ کن سادھنوں سے کر سکتے ہیں۔ اس پر پرکاش ڈالا گیا تھا۔ اب منتر کا ایشور پرک ارتھ سوامی ودیانند جی ودیہہ نے اور راجیہ پرک ارتھ پنڈت جے دیو جی نے اور شت پتھ براہمن نے اس پر جو لکھا ہے اُس کا کچھ انش دے رہے ہیں۔

دیو! میں تجھے خریدنا چاہتا ہوں - ایسا النکارک بھاشا میں ودیہہ جی نے لکھا ہے کہ مانو بیترنگ جیسی ماں سے کہہ رہا ہو۔ کہ میں تجھے خریدنا چاہتا ہوں

اپنا مول بتا ماں۔ اور ماں نے ہنس کر کہا۔ کہ بیٹا میرا ہی مول۔ کہ تو مجھ سے ہنس کر
بول۔ ایسے ہی جگیاسو دیو یاجک اُس پرم دیو بھگوان سے پوچھتا ہے۔ کہ دیو میں تجھے
خریدنا چاہتا ہوں۔ گرہن کرنا چاہتا ہوں۔ اپنا مول بتا ؟ دیو۔ پرم دیو کہتے ہیں میں
شُدھ ارتھات پوِتر ہوں۔ مجھے شُدھتا سے پوترتا سے خریدا جا سکتا ہے۔ میں چندر
آہلاد کارک ہوں آنند اور شانتی دینے والا ہوں میں امرت ہوں۔ مجھے امرت بن کر خرید
لو۔ دیو یاجک بولا ٹھیک ہے میں تجھُ پوِتر۔ آنند مے اور امرت کو پوترتا۔ پرسنتا اور
امرت آچار دیوہار۔ آدھار۔ کردار سے خریدتا ہوں۔ ابھی پراے صاف ہے کہ اپوتر۔ اشانت
سوکھا بردیہ اور وناشک وشیوں میں پھنسا ہوا اُس پرم بھگوان کو ورن کرنے یوگیہ نہیں
ہے۔ کٹھ اُپنشد کا منتر اُس کی ساکھشی دے رہا ہے۔

नाविरतो दुश्चरितान्नाशान्तो नासमाहितः جو آدمی
دُراچار آدمی سے اپوتر ہے جو اشانت چنچل من ہے وہ اس پرم آتما کو پراپت نہیں ہو
سکتا۔ —— ایسا دیو یاجک وِدوان دیو کے دیئے ہوئے ان گنوں سے پوترتا
آنند اور امرت آچار ویوہار کو لے کر اُس پربھو کے چلائے ہوئے اس یگیہ میں سہائیک
ہو کر اس دویہ گنوں کا پرشاد بانٹا جائے۔ تب پرتھوی کا دویہ کرن ہو گا۔ تب یہ دھرتی
پاپ۔ تاپ سنتاپ سے رہت ہو کر شانت اور پوِتر اور آنند یکت ہو گی۔ تب ہی اندر
سے پشوتا یعنی عادات حیوانی نکلیں گی ان کا خاتمہ ہو گا۔ اور اس مانو شریر کو سوریہ سمان
تیجسوی بنا کر مانو پتر پتا کی طرح پرجا پتی بن کر سب کا سیوک اور رکھشک بن کر سب
کو سکھ شانتی دے سکے گا۔

راجیہ پرک ارتھ : راجہ راشٹر کا شکھ یعنی بل ویریہ اور پراکرم ہے
اور پوترتا کا کیندر ہے۔ راجہ آنند کا سروت ہے۔ پورنیما کے چندر کی طرح آنند دایک
ہے اور امرت او ناشی کردار دیوہار۔ آچار کی مورتی ہے۔ اس لئے پرجا ئیں۔ ہر ایک پرجا جن

یہ کہتا ہے کہ راجن تم سے میں پوترتا کو۔ بل۔ ویریہ۔ پراکرم کو اور شانتی۔ آنند اور خوشیوں کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ خریدنا چاہتا ہوں۔ راجن! اس پرتھوی سے پیدا شدہ ان دھن ایشوریہ آدی سب تیرے ہیں۔ تو تپ کو دھارن کر کے سوریہ سمان اپنے تیج سے دھرم نیائے اور ستیہ نیتی سے دشٹ جنوں کا سنگھارک اور پرجا کا رکھشک ہو۔ ہم تجھے سب کچھ سونپ کر راجیہ ورن کرتے ہیں۔ تیری رکشاؤں سے ہم ان دھن ایشوریہ گیان بل آدی دھنوں سے سدا پشٹ یعنی شکتی شالی ہو کر راشٹر بن سکھی ہوں۔

پرم پشو : شت پتھ براہمن نے منتر دیاکھیان میں بکری کو پرم پشو کہا ہے اس لئے کہ وہ ورش میں تین بار جنتی ہے۔ یعنی بچے دیتی ہے اور یہ تپ کا شریر ہے اس میں کیا شک ہے۔ تین بار سال میں بچے دینا کتنا تپ ہے بکری کا۔ پھر کہا کہ یہ بکری پرجاپتی کے تپ سے پیدا ہوئی ہے اس لئے یہ بھی پرجاپتی ہے۔ لہٰذا یہ پرم پشو ہے۔ منتر کا اپدیش ہے کہ اس پرم پشو کے ویاپار سے اس کی خرید و فروخت کر کے منش سہسروان ارتھات بہت سے پدارتھوں دھن ایشوریہ کو حاصل کر لیتا ہے۔ کیونکہ سال میں تو ایک بکری کا خاصہ ریوڑ بن جائے گا۔ تین بار بچوں کو جنم دینے سے اور اس کا پالن پوشن کر کے اور اس کے دودھ سے نروگ (یاد رکھیں کہ بکری کا دودھ نروگتا کا سروت مانا گیا ہے) بڑی عمر۔ بل شکتی اور اس کے ویاپار سے دھن وغیرہ کو بھی پراپت کر کے ہر پرکار سے منش پشٹ ہو گا۔ شاید اس لئے گاندھی جی سدا بکری کو رکھتے تھے اور اس کا ہی دودھ پان کرتے تھے اور گئو کے لئے کہتے تھے کہ اس کی ہتیا منش کی ہتیا سمجھی جائے گی۔ جب ہمیں سوراجیہ ملے گا۔ یہ تھا نقشہ دیش کو غلامی سے آزاد کرانے کا۔ ان کے اندر اور باہر۔ اب تو اس پرم پشو تپ کی مورت معصوم بکری کو کاٹ کاٹ کر کھا رہے ہیں اور گئوؤں کے گھات کے دوش سے بھارت اجڑ رہا ہے۔ کیا ایسا دیش کبھی سکھی ہو سکتا ہے؟

مُلک کا سربراہ راجہ یا پردھان کیسا ہو؟

मित्रो नऽएधि सुमित्रधऽइन्द्रस्योरुमा-
विश दक्षिणमुशन्नुशन्तं स्योनः स्योनम् ।
स्वान भ्राजाङ्घारे बम्भारे हस्त सुहस्त
कृशानवेते वः सोमक्रयणास्तानक्षध्वं मा
वो दभन् ॥२७॥

پدارتھ: ہے (سواُن) اُپدیش کرنے (بھراج) پرکاش کو پراپت ہونے (अङ्घारे) چلن کرنے والے کے شترو (بمبھارے) اُتم وچار کے درودھیوں کے شترو (ہست) پرسن (سوہست) اچھے پرکار ہست کریا (دستکاری) کو جانتے اور (کرشانو) دُشٹوں کو کرش یعنی کمزور ہین کھین کرنے والے (سومتردھ) اُتم متروں کو دھارن کرنے ہارے (متر) سب کے متر (سیونہ) سُکھ کی (اُشن) کامنا کرنے والے سبھا ادھیکش آپ (نہ) ہم لوگوں کو (آ ای ہی) اچھی پرکار پراپت ہوویں۔ تتھا (دکھشنم) اُتم انگ دایاں بازو ہوکر (اوڑم) بہت اُتم پدارتھوں سے یُکت اور سویکار گرہن کرنے یوگیہ (اُشنتم) کامنا کرنے یوگیہ (سیونم) سُکھ کو (آوشم) پراپت کرادیں۔ ہے سبھا ادھیکشو! (ایتے) جو (اندرسیہ) پرم ایشور یُکت سبھا ادھیکش ودوان کے (سوم کریینا) سوم ارتھات اُتم پدارتھوں کو خریدنے والے پرجا اور سیوک وغیرہ منش تم لوگوں کی رکھشا کریں۔ آپ لوگ بھی اُن کی (رکھشدھوم) رکھشا سدا کیا کریں۔ جیسے وہ شترو لوگ (تانی) اُن (ود) تم لوگوں کی ہنسا کرنے میں سمرتھ (مادبھن) نہ ہوں ایسے ہی پرسپر یعنی آپس میں اچھی پرکار

پرتیتی سے مل کر ورتیں۔

بھاؤ ارتھ : راجیہ اور پرجا پرشوں کو اُچت ہے کہ پرسپر پریتی ایکار اور دھرم یکت ویوہار میں ٹھیک ٹھیک ورتیں۔ شترووں کا نوارن کریں۔ اودیا اور انیائے روپ اندھکار کا ناش اور چکرورتی راجیہ آدی کا پالن کر کے سدا آنند میں رہیں۔

سبھا ادھیکش راجہ کیسا ہو؟ منتر بھاشیہ کے آدھار پر شت پتھ براہمن کہتا ہے کہ تو متر بن کر ہمارے پاس آ۔ اور اُتم متروں کو ہمیں دینے والا ہو۔ ایسا اُتم آدرش ہے راجیہ یا سبھا ادھیکش کا۔

(۲) وودان ہو جو سدا کلیان کا اپدیش کرے۔

(۳) ودیا سے روشن دل ودماغ والا ہو۔

(۴) چھل کپٹ پاپ اور پاپی کا دشمن۔

(۵) بندھنوں سے مکت کرانے ہارا۔ اُتم وچاروں کا پربندھک ہو۔ اچھے روشن خیالات کے ورودھی کا شترو ہو۔

(۶) سدا ہنسنے والا۔ پرسن من خوش رہنے والا اور سب کو خوش رکھنے والا۔

(۷) کلا کوشل سے سمپن

(۸) دشٹوں کے بل کو دبا کر اُنہیں پراجت کرنے والا۔ اور کسانوں کا مددگار جس سے راجیہ کا بھومی دھن سدا ہرا بھرا ہو۔ کیونکہ منتر بھاشیہ میں سبھا ادھیکش کو آگے چل کر کثرت میں یا بہو وچن میں بھی کہا گیا ہے جس کا انوواد (ترجمہ) انیک بھاشہ کاروں نے سات ورگوں یا وبھاگ گروپوں میں کر کے لکھا ہے۔ یعنی سب کا متر کلیان کاری راجہ راجیہ میں سات ورگ اس پرکار سے بناتے:

(۱) جو دیو یگیوں کے دوارہ ودیا اور یگیہ کرم کا پرسار کریں۔

۲. جو اپدیش پردچن سے سار (پرتھوی پر سب) کرتیہ گیان کی روشنی پھیلائیں

۳. پاپ اور برائیوں سے سماجک سدھار کرتے جائیں جس سے سماج (سوسائٹی) میں کوئی کسی کو ستا نہ سکے۔ دبا نہ سکے۔ سبھی منش ماتر ان دھن ایشوریہ سے سکھی ہوں جات پات نیچ اونچ کے ابھیشاپ قبر میں چلے جائیں۔

۴. وشے واسناؤں کے غلام پرجا کے لوگ نہ رہیں اُن کے لئے آتم سادھکوں کا ایک منڈل ہو جو پرجا کو ان بندھنوں سے نجات دلا کر شانتی سے جیون کے پھل دکھلا سکے۔

۵. آتم شکشا سے سب کو سدا خوشحال بنائے رکھیں مانسک پریشانیوں کو دور کرنے والی ایسی شکشا ہو اور یہ دبھاگ۔

۶. سب میں کلا کوشل دستکاری وغیرہ پھیلے جس سے سبھی روزگار کے فکر سے آزاد ہو جائیں۔

۷. دشٹوں کا وناش اور سادھو سجن پرشوں کی حفاظت اور بھومی ہاروں کی سورکشا کا اُتم پربندھ ہو۔ اتیادی۔

سواگت کریں۔ پرجا کے لوگ ایسے سبھا ادھیکشوں راجہ اور راج پرشوں کو سدا نمنترن دیتے رہیں اور جب وہ آئیں تو انہیں دائیں طرف بٹھا کر ارتھات آدر ستکار کرتے ہوئے اپنا دائیاں بازو سمجھ کر اُن سے پرامرش لیتے رہیں۔ اُن کی راہنمائی میں چلیں۔ یہ ہے وید بھگوان کی شکشا۔ اشٹ پردہان اور راشٹر اجیہ پرکرتی کی کتنا بڑا پد عہدہ ہے ملک کے سربراہ کا۔ پارلیمنٹ کے ہیڈ یا پردھان کا اور گرام پنچایت سے لے کر وہاں سبھاؤں اور لوک سبھا تک یعنی سرپنچ سے لے کر راشٹرپتی تک کا۔ لیکن افسوس کہ دیش نالائق ادھیکاریوں کے ہاتھ سے دوزخ سے بدتر حالت میں ہے۔ راجہ اور اُس کے نظام سے لوگ ایسے سہمے ہوئے ہیں جیسے ڈاکوؤں کو دیکھ کر بچے اور پُرامن شہری سہم جاتے ہیں یہ

دُشٹ آچرن سے چھُڑا کر دھرم آچرن میں منشوں کو لگائیں

परि माग्ने दुश्चरिताद्बाधस्वा मा सुचरिते
भज। उदायुषा स्वायुषोदस्थाममृताँ२ऽ
अनु ॥२८॥

پدارتھ: ہے (اگنے) جگدیشور! آپ کرپا کر کے جس کرم سے میں (سُو آیوشا) اُتم پرکار سے پران دھارن کرنے والے (آیوشا) جیون سے (امرتان) جیون مکت اور موکھش کو پراپت ہوئے ودوان یا موکھش رُوپی آنندوں کو (اُدستھام) اچھے پرکار پراپت ہووؤں۔ اس سے مجھ کو جوڑ کر کے (دُش چری تات) دُشٹ آچرن سے (آت پری بادھسو) چھڑا کر کے (ما) مجھ کو (سُو چرتے) اُتم اُتم دھرم آچرن یکت ویوہار میں (آ بھج) اچھے پرکار لگائیں۔

بھاوارتھ: منشیوں کو یوگیہ ہے کہ ادھرم کے چھوڑنے اور دھرم کے گرہن کرنے کے لئے ستیہ پریم سے پرارتھنا کریں۔ کیونکہ پرارتھنا کیا ہوا پرماتما شیگھر ادھرموں سے چھڑا کر دھرم ہی میں پرورت کر دیتا ہے۔ پرنتو سب منشوں کو یہ کرنا اوشیہ ہے کہ جب تک جیون ہے تب تک دھرم آچرن ہی میں رہ کر سنسار اور موکھش رُوپی سکھوں کو سب پرکار سے سیون کریں۔

پرارتھنا کیوں اور کیسے؟ منتر پر یہ عنوان دیا ہے کہ سب منشوں کو اُچت ہے کہ سب کرنے یوگیہ اُتم کرموں کے آرمبھ۔ مدھ اور سدھ ہونے پر پرمیشور کی پرارتھنا سدا کیا کریں۔ یہ رشی بدھی کا چمتکار ہے کہ جسے ہم ارمبھ۔ مدھیہ اور انت کہتے ہیں۔ رشی انت کے شبد کو بدل کر اسے سدھی ہونا مانتے ہیں۔ کوئی بھی شبھ کام یہ

جب ہم آرمبھ کریں تو پربھو کی پرارتھنا کے ساتھ اور جب تک پورا نہیں ہوتا درمیان میں بھی پرارتھنا کرتے جانا۔ اور اسی کاریہ کا انت یعنی جب اس کی سپھلتا ہو یا کام پورا ہو جائے تو بھی پرارتھنا کرنی ہی کہ آپ کی کرپا سے پورن ہوا۔ سو دھنیہ واد۔ پرارتھنا کیوں کریں۔ یہ بتلایا کہ ادھرم کو چھوڑنے اور دھرم کو گرہن کرنے کے لئے بدی سے دور رہنے اور نیکی کو اختیار کرنے کے لئے یہ روائت سدا سے آرہی ہے کہ "ستیہ میو جیتے" "سچائی کی فتح ہوتی ہے۔ جھوٹ کی نہیں۔ اس لئے آزاد بھارت دیش کے راجیہ مکٹ پر یہ شاشوت سدھانت انٹرنل الیشوری۔ نیم آزادی کے پہلے ہی دن گندہ کر دیا گیا۔ جس کا ابھیرا ہے کہ نیکی کا بدلہ نیک رہا ۔ بدی پر لعنت سدا سدا

پرارتھنا کیسے کریں : تو منتر کا اپدیش ہے۔ سچے پریم سے۔ نہ دکھاوٹ کے لئے۔ نہ ڈھونگ اور فرض چکانے یا وقت کاٹنے کے لئے ہرنیہ گربھ کے منتر بھاشیہ میں بھی یہی لکھا کہ ہم لوگ اس سکھ سوروپ شدھ پرماتما کے لئے گرہن کرنے لوگیہ یوگا بھیاس اور اتی پریم سے وشیش بھگتی کیا کریں۔

دشٹ آچرن سے مکتی : ہم روتے ہیں۔ بلبلاتے رہتے ہیں۔ لیکن پاس بیٹھے ہوئے دیکھتے ہوئے ہماری آہ و زاری سنتے ہوئے بھی ہماری پیاری ماں۔ باپ۔ بہن۔ پتنی۔ پتی دوست عزیز اور بڑے لوگیہ ڈاکٹر حکیم و دانا آنسو بہاتے ہوئے بھی ہمارے لئے کچھ نہیں کر سکتے۔ کب ؟ جب ہم روگ سے، دکھ سے بری طرح چھٹپٹا رہے ہیں۔

۲۔ جب ہم موت کے منہ میں جا رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ برے کام کر کے اس کے بندھن سلاسل میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ جس کا پھل۔ روگ۔ سوگ سنتاپ۔ رونا۔ دھونا اور موت کے منہ میں جانا ہوتا ہے۔ پس یہ بدترین غلامی ہے کسی کی نہیں۔ اپنے کیئے ہوئے کرموں کی یا کارہائے بد کی۔ پھر جس کا پھل دینا جگت

کے والی۔ بھگوان کے ہاتھ میں ہو جاتا ہے۔ یہ اصول اَبدی اور اَزلی ہے منتر میں
پرارتھنا کی گئی ہے کہ ہے بھگوان! ہمیں دُشٹ کرموں سے چھڑاؤ اور دھرم کے
آچرن میں لگاؤ جس سے ہم دکھ۔ روگ۔ مصیبتوں۔ رونے دھونے اور اُس
مہان پرادھینتا جنم مرن کی غُلامی یا بندھنوں سے چھُوٹ کر موکھش امرت کو
پراپت کر پائیں۔ جب تک جیون ہے۔ یہ آخری بات ہے منتر اُپدیش کی۔ کہ
سب منشوں کو یہ کرنا اوشیہ ہے کہ جب تک جیون ہے۔ تب تک دھرم آچرن میں
ہی رہ کر سنسار اور موکھش رُوپی سکھوں کو سب پرکار سے سیون کریں۔ یا ھوگیں اسی
سلئے یہ کہا کہ ؎

یہ جنم تجھے انمول ملا برباد نہ کر ؛ کچھ نیک عمل کر شام و سحر بیداد نہ کر۔ بیداد نہ کر
یہ دکھ تجھ کو جو ملتا ہے۔ بیج کرموں کا لیکھا چُکتا ہے۔
جو کر آیا سو پاتا ہے۔ فریاد نہ کر۔ فریاد نہ کر ؛

یجُروید۔ ادھیائے چار — منتر نمبر ۲۹

کلیان مارگ کے اُپائے دھرم اور دھارمک وِدوانوں کی سیوا وغیرہ

प्रति पन्थामपद्महि स्वस्तिगामनेहसम् ।
येन विश्वाः परि द्विषो वृणक्ति विन्दते
वसु ॥२९॥

پَدارتھ: ہے جگدیشور! آپ کے انوگرہ سے پُرشارتھی ہو کر ہم لوگ (येन)
جس مارگ سے چل کر (وشواہ) سب (دوِشہ) شتروبینا اور دکھ دینے والی بھوگ۔
کریاؤں کو (پری ورنکتی) سب پرکار سے وِدوان مَنش دُور کرتا اور (وسو) سُکھ دینے

والے دھن کو (وندتے) پراپت ہوتا ہے اس دانے مہم) ہنسا رہت (سوستی گام)
سکھ پورو ک جانے یوگیہ (پنتھام) مارگ کو (پرتی اپدیہی) پرتیکھش پراپت ہو ویں۔
بھاوارتھ : منشیوں کو اُچت ہے کہ ودیش آدی تیاگ ودیا آدی دھن
کی پراپتی اور دھرم مارگ کے پرکاش کے لئے ایشور کی پرارتھنا دھرم اور دھار مک ودوانوں
کی سیوا نرنتر کریں۔

سکھ کا مارگ : وید منتر کا اُپدیش ہے کہ سکھ کا راستہ ہے ہنسا سے
رہت ارتھات کسی کو من کرم اور وچن سے دکھ نہ دینا۔ اسی مارگ سے چلتے ہوئے
سب شتروؤں سے اور دکھوں سے سدا دور رہتے ہیں۔ ہم اگر دوسروں کو دکھ
دیں گے تو ہمیں بھی دوسرے لوگ دکھ دیں گے ہی۔ یہ تو سنسار کا سوابھاوک نیم ہے
جو جھٹلایا نہیں جا سکتا ؎

جو اور کی بستی رکھے اُس کا بھی رہتا ہے پُرا
جو اور کو مارے چھُری اُس کے بھی لگتا ہے چھُرا
جو اور کی توڑے دُھری اُس کا بھی ٹوٹے ہے دُھرا
جو اور کی چیتے بدی اُس کا بھی ہوتا ہے بُرا
کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے

رگ وید کے دوسرے منتر میں بھی کہا ہے (۱۵۔ ۵۱۔ ۵) سومتی پنتھ ارتھات
سکھ کا مارگ وہی ہے جو سوریہ بھگوان اور چندرماں دیو نے اپنا رکھا ہے وہی تمہارا
راستہ ہے۔ دونوں دیوتاؤں کو بھی اُجالا دیتے اور رات کے اندھیرے کو بھی دور کر
پرکاش پھیلاتے ہیں، روشنی دیتے ہیں۔ ساتھ ہی ورشا، ٹھنڈک اور سارے پدارتھوں
میں رس بھر کر سب کو آنندت کرتے اور پالن پوشن کرتے ہیں۔ اُسی منتر کے دوسرے

بھاگ میں کہا کہ سدا وانی گیانی اور اہنسک پُرشوں کی سنگتی میں رہو جس سے تم دان نیکی دوسروں کی مدد کرنے والے پروپکار اور سیوا دھرم کو نبھاتے رہو۔ گیانیوں کی متر تا سے گیان امرت کا پان کرو سدا پرسن رہو اور کسی کو دُکھ نہ دینے والے دیالو پُرشوں کی سنگتی سے سب کے ساتھ دیالوتا کا ویوہار کرتے رہو۔

سُکھ کے اُپائے : یہ منتر کا دُوسرا اُپدیش ہے کہ کون سے سادھن برتے جایئں جس سے سُکھ جیون میں سدا بنا رہے؟ بتایا کہ (۱) دویش کا تیاگ (۲) وِدیا آدی دھن کی پراپتی (۳) دھرم مارگ کے پرکاش کے لئے ایشور کی پرارتھنا اور (۴) دھرم اور دھارمک وِدوانوں کی سیوا۔ دویش منش کا سب سے بڑا دشمن ہے روزانہ اُس کے نتائج خوفناک قتل عام اور بہت بُری گھٹناؤں کے ہم پڑھتے اور پڑھاتے رہتے ہیں۔ راون اور دریودھن کے دویش نے سارے سنسار کا ناش کیا۔ (۲) विद्या ददाति विनयम " وِدّیا نمرتا کو دیتی ہے جس سے آدمی یوگیہ بن جاتا ہے پھر اُس کو دھن پراپت ہوتا ہے۔ دھن سے دھرم کو حاصل کر کے سُکھ کو پا لیتا ہے (۳) دھرم مارگ کے پرکاش کیلئے روزانہ ایشور سے پرارتھنا کرتے رہنا چاہیئے۔ धियो यो न प्रचोदयात हماری بُدھیوں کو پرکاش یعنی ستیہ مارگ پر چلاؤ۔ اور (۴) ہم سیوا دھرم کی ہی کرتے رہیں۔

اگر انسان کی بُدھی ستیہ مارگ پر رہے اور وہ دھرم کی سیوا کرتا رہے۔ وِدّیا کی دولت سے مالا مال ہو۔ اُس کے اندر دویش بھاؤ نہ ہو تو اُس کیلئے دھن کو حاصل کر لینا کوئی مشکل کام نہیں۔ اُسے دولت کے حصُول کے لئے دربدر ٹھوکریں کھانے کی ہرگز ضرورت نہیں پڑے گی۔ منتر کا اُپدیش ہے۔

"اوم شم"

سرشٹی رچنا پرمیشور کا ستیہ سوبھاؤ ہے

अदित्यास्त्वगस्यादित्यै सद ऽ आसीद ।
अस्तभ्नाद् द्यां वृषभो ऽ अन्तरिक्षममिमीत
वरिमाणम्पृथिव्याः । आसीदद्विश्वा भुवनानि
सम्राड् विश्वेत्तानि वरुणस्य व्रतानि ॥३०॥

پدارتھ : ہے جگدیشور ! جس سے (ورشبھ) شریشٹھ گُن یکت آپ (آدتیہ) پرتھوی کے (توک) (توچا۔ کھال ۔ غلاف وغیرہ کی جو رکھشا کی چیز ہے) آچھادن کرنے والے ہیں۔ ڈھکنے والے ہیں (آدیتی) پرتھوی آدی سرشٹی کے لئے (سدہ) ستھان کرنے یوگیہ (آسیدہ دیوستھا کو قائم رکھتے اور (دیام) سوُریہ آدی کو (استبھناد) دھارن کرتے (وری مانم) اتینت اتم (انترکھشم) انترکھش کو (امی سیت) رچتے اور (سمراٹ) اچھے پرکار پرکاشت ہوئے سب کے ادھی پتی آپ (پرتھیوہ یاہ) انترکھش پول کے بیچ میں (وشوا) سب (بھونانی) لوکوں کو (آسیدت) ستھاپت کرتے ہو۔ اس سے (تانی) یہ (وشوا) سب (ورنیہ) شریشٹھ روُپ آپ کے (ایت) ہی اور (تانی) ستیہ سوبھاؤ اور کرم ہیں ایسا ہم لوگ (اپدھی) جانتے ہیں۔

دُوسرا ارتھ : جو اتی اُتم اپنے آپ پرکاش مان سوُریہ اور وایو۔ پرتھوی آدی کے اچھادن کرنے والے ہیں اور پرتھوی آدی سرشٹی کے لئے لوکوں کی ستھاپنا پرکاش کو دھارن۔ شریشٹھ آکاش کی رچنا اور آکاش کے درمیان میں سب لوگوں کو قائم رکھتے ہیں۔ یہ سب سوُریہ اور وایو کے ہی سوبھاؤ اور کرم ہیں۔ ایسا ہم لوگ جانتے ہیں۔

ترک کا جواب کون دیتا ؟ مہرشی دیانند ورتمان سائینس کی ساری دُنیا کے دھنیہ باد کے پاتر ہیں جنہوں نے سرشٹی رچنا کے سمبندھ میں جو آج سوالات پیدا ہو سکتے ہیں یا ہو رہے ہیں۔ اس سائنٹفک یگ میں۔ اُن سب کا جواب آج سے ۱۱۷ ورش پہلے ویدبھاشیہ لکھ کر دے دیئے تھے۔ جس کے بعد اور کوئی ترک کرنے کی گنجائش رہے ہی نہیں۔

اس منتر میں سوُریہ۔ وایو۔ آکاش آدی لوکوں کی پیدائش ستھاپن بھرمن سب ویوستھا۔ پربندھ دُھوپ چھایا۔ تبدیلی۔ اُپتی پرلے بتدریج برسوں کی آمدورفت اُترائن۔ دکھشائن سال کے دو بھاگ پرتھوی کا ایک سال میں سوُریہ کے گرد چکر کو پوُرا کرنا۔ ہر مہینے کے دو پکھواڑے پندرہ پندرہ دن کے۔ چاندنہ اور اندھیرا پکھش ایک میں چاند کی روشنی کا بڑھنا دوُسرے میں گھٹنا۔ سوُریہ کی کرنوں کے دوارہ زمین سے جل کے اپار اوپر لے جا کر جمع کرنا اور پھر سے پربرسانا وغیرہ وغیرہ۔ سرشٹی رچنا کا جہاں موُل کارن پرمیشور کو بتایا وہاں ساتھ ہی دُوسرا ادھی بھوتک ارتھ پراچین براہمن گرنتھوں کی دیدارتھ شیلی کے انوسار دے کر یہ سپشٹ کر دیا۔ کہ جیسے پرمیشور کا سوبھاؤ سوُریہ اور وایو کو دھارن کرنا ہے۔ ویسے سوُریہ اور وایو کا بھی سوبھاؤ ہے پرکاش اور لوک لوکانتروں کو دھارن کرنا۔ کیونکہ ان سب پدارتھوں کا اُپادان کارن تو پرکرتی (میٹر) ہے پرمیشور تو اس سرشٹی کا نمت کارن ہے۔ ارتھات اس ایک پرکرتی سے نانا پرکار کے اسنکھیہ۔ لاتعداد پدارتھوں کو بنانے والا۔ جس کا پرمان وید کے علاوہ اُپنشد بھی دے رہی ہے۔

एको वशी सर्व भूतान्तरात्मा
एकं रूपं बहुधा यः करोति (کٹھ اُپنشد)

سوریہ پدارتھ اپنے گُنوں کے انوسار کام کرتے رہتے ہیں۔ یہ اُن کا سوبھاؤ ہے۔ جیسے پرمیشور انترکھش (خلا) میں بنا سہارے یا ٹیک کے ان سب لوک

وکانتروں کو گھمارہا ہے۔ ویسے ہی سوریہ اپنی دُھری پر گھومتا ہوا اپنے پیچھے لوک
لوکانتروں کو گھمارہا ہے۔ اور وایو اِس میں پورا سہیوگ دے رہا ہے۔ لہٰذا مہرشی
نے ایسے وید منتروں میں پرمیشور۔ سوریہ۔ وایو آدی کی کارکردگی کا پورا پورا وگیان
پیش کر دیا ہے۔ جو کہ آج کے وگیانکوں کے لئے مشعلِ ہدایت ہے۔

یجروید۔ ادھیائے چار — منتر نمبر ۳۱

ایشور کی اُپاسنا اور سوریہ تتھا وایو کا پریوگ

वनेषु व्यन्तरिक्षं ततान वाजमर्वत्सु पयऽ
उस्रियासु। हृत्सु क्रतुं वरुणो विक्ष्वग्निं
दिवि सूर्यमदधात् सोममद्रौ ॥२१॥

پدارتھ : جو (ورون) اتی اُتم پرمیشور۔ سوریہ اور پران وایو ہے۔ وہ (ونیشو)
کرن اور بنوں میں (انترکھشم) آکاش کو (دِتتان) وستاریکت کرتا ہے۔
(اروتسو) اتی اُتم ویگ والے بجلی آدی پدارتھ اور گھوڑے آدی پشوؤں میں
(واجم) ویگ (اُسریاسو) گئوؤں میں (پیہ) دودھ (ہرتسو) ہردیوں میں
(کرتوم) پرگیا یا کرم (گیان کرم) (دِکھشو) پرجا میں (اگنم) اگنی (ودی) دیئو
لوک میں (سوریم) سوریہ (ادرؤ) پربت یا میگھ میں (سومم) سوم ولی گلو بیل
وغیرہ اوشدھی اور آتمک آنند رس کو (اددھات) دھارن کرتے ہیں۔ اُسی
ایشور کی اُپاسنا اور اُنہیں دونوں (سوریہ۔ وایو) کا اُپیوگ کریں۔

بھاوارتھ : جیسے پرمیشور اپنی ودیا کا پرکاش اور جگت کی رچنا سے
سب پدارتھوں میں اُن کے سوبھاؤ یکت گنوں کی ستھاپن اور وگیان آدی

گنوں کو نیت (مُقرر) کر کے ہوا اور سوُریہ آدمی کو پھیلاتا ہے ویسے سوُریہ اور وایو بھی سب کے لئے سکھوں کا وستار کرتے ہیں۔

اُپاسنا کیوں کریں؟ اس لئے کہ وہ ورُون ہے۔ یہی سب سے شریشٹھ اور سرو اوتم ہے۔ یہ پہلا ہیتو ہے ایشور کی اُپاسنا کے لئے۔ سارے جگت میں جب اُس سے اُتم پوتر۔ سب پر دیا کرنے والا۔ دیالو۔ رکھشک پوشک اور کوئی نہیں تو اُسے ہی ایک ماتر محبوب مان کر عبادت۔ پُوجا۔ اُپاسنا کرنی ہوگی۔

(۲) وہ کیا کرتا ہے۔ وہ کیسا ہے؟ اُس کے کرموں کا ورنن منتر میں کیا ہے کہ بن ہو۔ جنگل یا سوُریہ کی کرنیں اُن کے پھیلاؤ کے لئے آکاش (خلا) کی رچنا کی یہ نہ ہوتا تو ہمارا جیون کیسے ہوتا اور بنوں سے ورشا اور شُرتھ وایو کیسے ملتی۔ سوُریہ اپنی کرنیں کیسے پھیلاتا۔ کہاں پھیلاتا۔

(۳) اروت کہتے ہیں گھوڑے کو اور بجلی وغیرہ جو ویگ وان اور بل سے پوُرن ہیں۔ گھوڑے کی بے پناہ طاقت کے نام پر اب اسے ہارس پاور کا نام دیکر سبھی۔ انجنوں۔ گاڑیوں کی تیز رفتاری کے ساتھ اس ہارس پاور کا نام جوڑ دیا گیا ہے۔ اس میں اتنی ہارس پاور (شکتی) ہے۔ منتر نے کہا کہ گھوڑے یا بجلی کے اندر یہ ویگ بل اور شکتی کی ستھاپنا وہی کرتا ہے جو جگت کا ایشور ہے۔ شت پتھ براہمن میں اروت کے منش ارتھ کر کے اس کے اندر جو ویریہ شکتی ہے اس دھاتو کو بنانے والا کوت ہے جس کے کارن بھیشم پتامہ کسی سے پراجت نہیں ہو سکتا تھا جس کے کارن ہنومان نے ۵۰۰۔ میل چوڑے سمندر میں چھلانگ لگا دی اور چیرتا ہوا اُس کو پار کر گیا اور اتنے وشال اور بھینکر ساگر میں چھلانگ لگانے سے پہلے کہنے لگا کہ ۔

ایسا جن جگ میں نہیں جو مجھ کو لے روک

میرا مارگ ہے کھُلا دس دِشی تینوں لوک

تب بالمیک نے لکھا سندر کانڈ میں کہ ؎

رنگ شُو سجت کر سبھی کوُدا سِنگھ مہان
جاتا جل کو چیرتا دہ جیوں ہتی (ہاتھی) مہان

اس ویریہ بل ویگ کے کارن مہرشی دیانند نے ایک ہاتھ سے دو گھوڑوں کی بگھی کو روک دیا۔ اس شکتی کا داتا وہی ہے۔

(۴) چوتھی بات یہ کہ گئووں کے اندر امرت دُودھ کو کون بھرتا ہے۔ جو گھاس پھُوس کھا کر دیتی ہے۔ شت پتھ براہمن کے بھاشیہ کار نے لکھا ہے۔ کہ نروں میں ویریہ اور ناریوں میں دُودھ کون بھرتا ہے؟ اتیادی۔

(۵) ہمارے ہردیوں میں گیان بُدھی او رکرم کرنے کی حرکت۔ رغبت اُتساہ اور اُدیم۔ ساہس دینا یہ کس کا کام ہے۔

(۶) دُیُو لوک میں سوُریہ کی ستھاپنا کر کون اندھکار کو مٹا کر روشنی دیتا ہے۔ سوُریہ اور اگنی وغیرہ کے پرکاش کا گُن نہ ہو تو چاروں طرف اندھکار ہو تو آنکھیں رکھتے ہوئے بھی ہم اندھے ہوں گے اور اپنے گھر کا دروازہ بھی نہیں دیکھ پائیں گے۔

(۷) پربتوں میں سوم دیوتا کو رکھ دیا ہے۔ مگر آدھی اوشدھیاں جو بادلوں کی ورشا سے ہی ہوتی ہیں۔ کوئی بھی اُن کو جا کر بوتا نہیں ہے۔ نہ ہوتی ہمالیہ پہاڑ پر سنجیونی بُوٹی نہ لچھمن زندہ ہوتا اور نہ رام اور سیتا کا پتہ چلتا اور "سوم" کیوں گلو۔ گرڈوچی وغیرہ اوشدھیاں ہی نہیں ہیں "سوم" کو ویدوں شاستروں میں آتمک رس کہا ہے جو کہ پربھو کی اننیہ بھگتی سے بھگت کے ہردیہ میں آنند کی دھارا بہنے لگتی ہے جس کو پا کر ہی امیں چند جیسا پاپی بھی مہرشی کے ست سنگ

سے بھگت بن گیا اور مستی میں گاتے ہوئے بھگوان کو کہنے لگا کہ ؎

اُتم اُنتی ییں تمہاری کرپا سے ؛ میری زندگی نے عجیب پلٹا کھایا

پھر جب پُوچھا گیا کہ پیارے اپیں چند ذرا وہ راز تو بتاؤ کہ آتمک اُنتی کا آنند کیسا ہے تو کہنے لگا۔ بھگت کہ کہاں سے لاؤں وہ زبان اس راز کو ورنن کرنے کی کہ وہ کیسا سوم رس ہے جو ہردیہ میں بہہ اُٹھتا ہے ؎

گونگے کی رسنا کے سدرشن اپیں چند۔

کیسے بتلائے کہ کیا رس اڑایا ؟

یجروید۔ادھیائے چار — منتر نمبر ۳۲

ایشور۔سوریہ۔پران۔بجلی اور اگنی کے گُنوں کو جانیں

सूर्य॑स्य॒ चक्षु॒रारो॑हा॒ग्नेर॒क्ष्णः क॒नीन॑कम् ।
यत्रैत॑शेभि॒रीय॑से भ्राज॑मानो विप॒श्चिता ॥३२॥

پدارتھ: ہے پرمیشور! (یتر) جہاں آپ وگیان آدی گنوں سے پرکاش مان۔ میدھاوی ودوان سے وگیات ہوتے ہو۔ جانے جاتے ہو (توا) جہاں پران والو۔ بجلی دیگ آدی گن یا ودوان سے پرکاشت ہو کر جانے جاتے ہو اور جہاں آپ۔ پران اور بجلی۔ سوریہ بجلی اور اگنی کے دیکھنے کے سادھن۔ ارتھات پرکاش کرنے والے نیتروں کو آنکھوں کو (آروہ) دیکھنے کے لوگیہ کراتے ہو۔ وہی ہم لوگ آپ کی اُپاسنا اور ان دونوں (پران اور بھوتک اگنی (سوریہ بجلی۔ اگنی) کا اُپ یوگ کریں۔

بھاوارتھ: منشوں کو اُچت ہے کہ جیسے ودوان لوگ ایشور پران

اور بجلی کے گنوں کو جان کر اُپاسنا اور کاریہ سدّھی کرتے ہیں۔ ویسے ہی ان کو جان کر اُپاسنا اور اپنے پریوجنوں کو سدا سدّھ کرتے ہیں۔

پرمیشور کو جانو : منتر کا اُپدیش ہے کہ ایشور اُن سے جانا جاتا ہے جو میدھاوی ودوان ارتھات وگیان آدی گنوں سے یکت ہوں۔ منتر نے کہا کہ آنکھ جس سے دیکھتی ہے اُس کینک یعنی آنکھ کی پُتلی کے تارے بنانے والا ایشور ہے جس سے سارا جہان دیکھا جاتا ہے۔ چکشو یہ بھی یجروید کے ایک منتر کا واکیہ ہے کہ وہ سب کی آنکھ۔ سب کو دیکھنے والا اور سب کو سب کچھ دکھلانے والا ہے۔ اس لئے ہمیں اس کو جاننے کے لئے اسی جنم میں اتینت پریتن کرنا چاہیئے ورنہ اُپنشد کہتے ہیں کہ ~~महती विनष्टि~~ نش جیون کا سرو ناش ہو گیا۔ انیک شاعروں اور کویوں نے بسا اوقات کہا اور کہتے گئے کہ ؎

دولتِ جاوید باشد بندگی ٭ بندگی کن بندگی کن بندگی

زندگی بے بندگی . شرمندگی

اور یہ کہ ؏ بھائی رے بھگتی بِین . کاہے جگ آیا ؟

کٹھ اُپنشد میں آچاریہ یم نے شرناگت ہوئے نچیکتا کو بھگوان پراپتی کا مارگ بتلاتے ہوئے سارے جگت کے منشوں کے لئے یہ اُپدیش دیا کہ "اُتشٹھت جاگرت پراپیہ وران نبودھت" (۱۵-۳) ہے منشو ! اُٹھو اور نیند روپی اودّیا کو چھوڑ کر جاگو اور گورُو بھاؤ سے شریشٹھ ودوان آچاریوں کو پراپت ہو کر سروانتریامی پرماتما کو جانو۔ یہ مارگ آسان نہیں ہے جو آلسیہ میں پڑے رہنے پر بھی مل جائے گا۔ پرنتو چھرے کی تیز دھار پر ننگے پاؤں سے چلنے کے سمان اتی کٹھن ہے۔ اُس کو پورن ودیکی پُرش ہی پراپت کر سکتا ہے۔ اس لئے گیانی گورُو کا ستسنگ اور سیون کر کے پرماتم گیان کے اُپائے کے لئے سدا پریتن کرتے رہو۔

پران اور بھوتک اگنی : پران وایو پنڈ ارتھات شریر کے اندر کی اگنی ہے یا ویگ جس سے جسم کا یہ کارخانہ چوبیسوں گھنٹے چلتا رہتا ہے اور باہر کی اگنی وہ بھوتک اگنی ہے جس کے تین رُوپ برہمانڈ یعنی باہر کی دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ (۱) سوُریہ (۲) بجلی (۳) زمینی اگنی۔ لکڑیوں سے جلانے والی آگ۔ منتر کا اُپدیش ہے کہ ان سب کو جانو۔ پران وایو کو جان لینے سے پرانایام اور یوگ ابھیاس سے اندریوں کے سنیم سے یہ شکتی بڑھے گی۔ اور پران شکتی کے بڑھنے سے ہی شاریرک بل اور پراکرم بڑھے گا۔ باہر کی تینوں اگنیوں سوُریہ۔ بجلی اور اگنی کا جتنا وگیان بڑھے گا۔ منش سماج اور راشٹر دھن۔ دھانیہ ۔ انّ ایشوریہ اور راجیہ سے سمپن ہوگا۔ اب تو سوُرج کی شعاعوں (کرنوں) سے ہوائی جہاز چلانے کے تجربے ہو رہے ہیں۔ اس لئے منتر کا اُپدیش ہے کہ ادھیاتمک اور بھوتک دونوں پرکار کے گیان اور وگیان کو بڑھا کر سکھ اور آنند پراپت کرو۔

یجُروید۔ ادھیائے چار   منتر نمبر ۳۳

سکھوں کا آدھار سوُریہ اور ودوان

उस्राववेतं धूर्षाहौ युज्येथामनश्रू ऽ
अवीरहणौ ब्रह्मचोदनौ । स्वस्ति यजमानस्य
गृहान् गच्छतम् ॥३३॥

پدارتھ : ہے منشو! جیسے ودّیا اور شلپ کریا کو پراپت ہونے کی اچھّا والے (برہم چودنو) انّ اور وگیان پراپتی کے لئے (انشرو) جو دیا پک نہیں ہیں۔ اویائی (اویرہنؤ) ویروں کی رکھشا کرنے والے۔ اویرتا اور کایرتا کا ہنن کرنے والے (اسُروؤ) جیوتی یکت اور نواس کے ہیتو (دھوُرشاہو) پرتھوی شریر اور گیان کو دھارن کرنے

والے وِدوان (آرتم) سوریہ اور دایو کو پراپت ہوتے اَور (یجیئے تھام) اُنہیں گیت کرتے آپس میں ملا کر جوڑ کر کاریوں کی سِدّھی کرتے اور (یجمانسیہ دھارمک یجمان کے رگرہان) گھروں کو (سُوستی) سُکھ سے گھیتم (گمن کرتے ہیں. جاتے ہیں. ویسے تم بھی اُن کو یکتی سے اچھی پرکار جوڑ کر سنگت کرکے یکتی سے کاریوں کو سِدّھ کیا کرو. جیسے بیلوں کی جوڑی کو جُوئے میں ڈال کر. ہل چلانے والا. کنواں چلانے والا. آنَ دھن الشوریہ کو پراپت کرکے اپنے سبھی کاریوں کو سِدّھ کرتا یا تکمیل تک پہنچاتا ہے (یہ منتر میں اُداہرن دیا ہے یعنی مثال دی ہے)

بھاوارتھ : جیسے سوریہ اور وِدوان سب پدارتھوں کو دھارن کرنے ہارے سہن یکت اور سب کو پراپت ہو کر سکھوں کو پراپت کراتے ہیں ویسے ہی شلپ وِدّیا کے جاننے والے وِدوانوں سے یانوں یعنی گاڑیوں میں جوڑے ہوئے مُشتمل کئے ہوئے اگنی اور جل سواریوں کو بٹھا کر سب جگہ سُکھ پورو ک پہنچا دیتے ہیں. گمن کراتے ہیں۔

سوریہ اور وِدوان : منتر پر عنوان ہے کہ سوریہ اور وِدوان کیسے ہیں اور ان سے شلپ ودّیا کو جاننے والے کیا کریں ؟ اس کا اُپدیش منتر میں کیا ہے۔" "برہمانڈ میں سوریہ اَور پرتھوی پر وِدوان منش یہ دونوں جڑ اور چیتن جگت کو روشنی اور گیان دے کر دن رات سب کا کلیان کرتے ہیں. اس لئے زندگی کے پہلے پڑاؤ یعنی برہمچریہ آشرم میں جب گورُو کے چرنوں میں جا کر وِدّیا پردیش کے لئے بالک یگیو پویت کو دھارن کرتا ہے تو آچاریہ اپنے نئے شِشیہ. ودیارتھی کو باہر میدان میں لیجا کر سوریہ درشن کراتا ہوا کہتا ہے کہ "سوریسیہ آورتم انواورتو" سوریہ سمان اپنی دُھری پر اڈگ رہ کر (۲) سوریہ سمان نشچت سمے او نیم کا پالن کرتے ہوئے ودّیا کو دھارن کرتا ہے اور (۳) سوریہ سمان ہی وِدّیا کا پرکاش اپنے میں اور چہوں اَور پھیلاتا ہے. سوریہ درشن کے بعد ودیارتھی بالک آچاریہ کی پردکشنا کرتا ہے. آچاریہ

سوریہ ہے اور ودیارتھی پرتھوی۔ جس طرح زمین سوریہ کے گرد پردکھشنا کرتی ہوئی اس کی روشنی سے منوّر ہوتی ہے۔ اور پھل وتی ہو کر اپنے سے پیدا شدہ ان دھن ایشوریہ سے سارے جگت کا پالن کرتی ہے۔ اسی طرح ودیارتھی بھی گورو سے ودّیا پراپت کرکے اپنے اور دوسروں کے جیون کو روشن کرے۔ اس طرح زندگی کے دوسرے پڑاؤ۔ گرہستھ آشرم میں بھی داخلے کے سمے دونوں پتی اور پتنی سوریہ کا درشن کرتے ہوئے سنکلپ کرتے ہیں کہ ہم سوریہ کی طرح تیجسوی ہوکر سو ورش جیئیں گے۔ ایک دوسرے کو پیار کی درشٹی سے دیکھتے اور ایک دوسرے کی مدھر بانی سنتے بولتے ہوئے سو ورش اور اس سے زیادہ زندگی حاصل کریں گے وغیرہ۔

یہ ہے سوریہ کا انسانی زندگی کے ساتھ الحاق۔ جس کا آدرش ہے کہ ودوان لوگ ودّیا کے سوریہ بن کر سنسار کے پرانیوں کا دن رات کلیان کریں۔ یہ ہے اپدیش سوریہ اور ودوان کے سمبندھ میں منتر کا۔

ودّیا اور شلپ : سوریہ اور وایو کے ملنے سے اسی طرح اگنی اور جل کے ملنے سے جو مختلف پرکار کی شلپ کلا کوشل آدی سے سکھ ملتا ہے۔ وہ ظاہر ہے کہ گاڑی۔ موٹر۔ انجن۔ ریل۔ ومان آدی سب اس ودّیا اور شلپ کلا کے پھیلاؤ کی برکات ہیں اب تو سوریہ کی کرنوں سے گھر کے چولہے سے لے کر ریل گاڑیاں تک چلانے کے تجربات ہو رہے ہیں۔ جو ریل گاڑی کو دو سو کلو میٹر ایک گھنٹے میں چلا سکتی ہے۔ یہ بات ہمارے لئے سکھدائیک ہے۔ پرنتو سراہی یہ سب سادھن ہمارے سکھ کے لئے ہونے چاہیئں۔ زندگی کے وناش کے لئے نہیں۔ ایسا ہم سب کا دھرم ہے کہ ہم اپنے پرشارتھ کلا کوشل اور ودّیا سے ایک دوسرے کو سکھی کرتے رہیں۔

" اوم شم "

ودوان آدمی جہازوں کو بناکر دیش دیشانتروں میں جانے آنے سے ایشوریہ کو بڑھائیں

"भद्रो मेऽसि प्रच्यवस्व भुवस्पते विश्वान्यभि धामानि । मा त्वा परिपरिणो विदन् मा त्वा परिपन्थिनो विदन् मा त्वा वृका ऽ अघायवो विदन् । श्येनो भूत्वा परापत यजमानस्य गृहान् गच्छ तन्नौ संस्कृतम् ॥३४॥

پدارتھ: ہے (بھُوپتے) پرتھوی کے پالن کرنے والے ودوان منش تُو میرا (بھدرہ) کلیان کرنے والا بَن بُھو ہے۔ سو تُو (نو) میرا اور تیرا جو (سنسکرتم) سنسکاریا ہوا۔ (اچھی طرح دیکھا بھالا اور جانچ کیا ہوا) یان (جہاز) ہے۔ اُس سے (وشوانی) سب (دھامانی) استھانوں کو (ابھی پراچیسو) اچھے پرکار جاؤ جس سے سب جگہ جاتے ہوئے (توا) تجھ کو جیسے (پری پری نا) چھل سے راتری میں لوٹنے والے جو (ورکہ) چور ہیں وہ تمہیں نہ پا سکیں ایسا یتن کرنا۔ اور پردیس جانے والے (توا) تجھ کو جیسے (پری پنتھی ما) بٹ مار۔ راستے میں لوٹنے والے ڈاکو (ماودن) پراپت نہ ہوں، (نہ پا سکیں) ایسا اپائے کر کے رہنا جیسے پرم ایشوریہ یکت تجھ کو پاپ کی اچھیا کرنے والے دُشٹ منش (ماودن) نہ پا سکیں۔ ویسا کرم سدا کیا کر۔ تو باز پکھشی کی طرح ویگ بل یکت ہو کر اُن دُشٹوں کو بھی دور کر۔ ایسی کرپا کر کے (ایسے ڈھنگ طریقے سے) (یجمانیسہ) دھارمک ایشور بھگت پُرا اُپکاری (رحمان) کے گھر جو دُور دیش میں بسا ہوا ہے۔ سکھ پُوروک جا۔ مارگ میں تجھے کوئی دُکھ بادھا اور کشٹ نہ ہو۔

بھاوارتھ : منشیوں کو یوگیہ ہے کہ اُتم اُتم وِمان آدی یانوں کو رچ کر اُن میں بیٹھ- ان کو تیحالو گیہ چلا- باز کی طرح دیش دیشانتر- دویپ- دویپانتر کو جا- دھنوں کو پراپت کر کے- وہاں سے آ- اور دُشٹ پرانیوں سے الگ رہ کر سب سال میں سوئم سکھوں کا بھوگ کریں- اور دوسروں کو کرائیں-

وِدوان پرتھوی پتی : کتنے گورو سمان اور فخر کی بات ہے کہ وید آدی ست شاستروں میں وِدوان کلاکار شلپ وِدیا سے یُکت دھارمک پُرش کو پرتھوی پتی سوامی پالک اور رکھشک ورنن کیا گیا ہے- پچھلے منتر میں اُپدیش تھا- کہ یہ وِدوان جل وایو سُوریہ آدی پدارتھوں سے کام لے کر یان جہاز سواری آدی بنائیں- اس منتر میں اب تفصیل سے یہ ورنن کیا ہے کہ ہے پرتھوی پتی وِدوان انجنیئر دھارمک پُرش! دوسرے پُرشوں کے ساتھ مل کر وِمان (ہوائی جہاز) اور یان آدی (دوسرے جہاز موٹر گاڑی انجن وغیرہ) سنسکرت کر کے بناؤ- ارتھات اس کی رچنا- بناوٹ آدی کی خوب دیکھ بھال- لوہا- لکڑی تانبہ وغیرہ کو خوب شُدھ کر کے اُتم سے اُتم طریقہ کار سے- جس سے راستہ میں خرابی نہ پیدا ہو کر جان و مال کی ہانی نہ ہو- جیسے منش کے جنم مرن تک کے سبھی سنسکار اُس کے شریر کو سوستھ نروگ- بل شالی اِندریوں کو پوتر من کو شُدھ اور آتما کو مہان بناتے ہیں اس پرکار یہ سب سواری گاڑیاں- جہاز بھی اعلےٰ قسم کے پُرزہ جات مشینری وغیرہ کو سُوسنسکرت کر کے بناؤ- جس میں سب کی یاترا آرام دہ اور سُکھ یُکت ہو-

عام یاترہ اور ہوائی جہاز کی ہدایات : چلانے کی ٹریننگ بہت ہی یوگیتا سے دی جائے- جہاز رانی ہو یا موٹر گاڑی- انجن وغیرہ- چالک (ڈرائیور) یا پائلیٹ دھارمک اور اپنے کلا کوشل کے فن میں کمال رکھنے والا ہو- ورنہ بھگوان ہی رکھشک ہے- آسمان پر اُڑنے والے اور تیز چلنے والی موٹر گاڑی وغیرہ کا روزانہ ہی ایسی دُرگھٹنائیں سننے میں آتی ہیں- جن سے دِل دہل جاتا ہے- آج بھی جب میں ۲۲- اگست

۱۹۸۱ء کو یہ الفاظ سپرد قلم کر رہا ہوں ٹریبون اخبار میں ۱۰۵ آدمیوں سے بھرے ہوئے ہوائی جہاز کے ٹکرانے کی خبر ہے۔ جس میں سبھی آدمی جل کر مر گئے۔ شراب پینے والا چالک سخت سے سخت سزا کا مستوجب ہو۔ جو دوسروں کی زندگی سے کھیلتا ہے اس کو موت کے ڈنڈ سے اڑا دینا چاہیئے۔ تاکہ آگے کوئی ایسا اپرادھ نہ کر سکے۔

(۲) راستے کے بٹ مار ڈاکوؤں سے حفاظت کے کرٹے پربندھ ہونے چاہیئں صرف ریل گاڑی ہی ایسی رہ گئی ہے جو اغوا نہیں ہو سکتی ورنہ موٹر گاڑیوں اور ہوائی جہازوں کے اغوا اور لوٹ مار قتل۔ روزانہ کے واقعات بن گئے ہیں۔ کیا کوئی سرکار یا قانون یا انتظام معلوم دیتا ہے؟

(۳) منتر میں شیین پکھشی کا حوالہ دے کر ہوائی جہازوں کو ایسے تیز رفتار اونچے سے نیچے ایکدم آنا اور پھر ایکدم اوپر اٹھنا اور ہوا ہو جانا۔ شیین پنچھی باز کو کہتے ہیں اس طرح کا دیگ اور بل شکتی یکت جہاں ہوائی جہاز ہو وہاں چالک (پائیلٹ) بھی کتنا یوگیہ ہو۔ جو یدھ کے سمے دشمنوں کے جہازوں پر باز کی طرح ایکدم نیچے جھپٹے جیسے وہ شکار پر جھپٹتا ہے اور پھر اوپر ہو کر ایسی تیزی سے اڑ جاتا ہے کہ کوئی اس کا پیچھا نہیں کر سکتا۔ شت پتھ براہمن میں اس منتر کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ श्येनो भूत्वा परापत باز ہو کر اڑ جا۔ جس سے لیٹرے ڈاکو چور تجھے مل نہ سکیں۔ اور نہ کھاؤ بھیڑیئے تیرا کچھ نہ بگاڑ سکیں۔ کیونکہ جو بلوان ہوتا ہے اس کا پیچھا دشٹ راکھشس نہیں کرتے۔ (۱۶-۱۴-۴-۳-۳)۔

(۴) آخر میں یہ اپدیش دیا ہے کہ دوسرے دیشوں میں جا کر وہاں پرکلا کوشل ودیا یا دیگرہ سے دھن ایشوریہ اور ویجانوں ارتھات دھرماتما پرُوپکاری اور ایشور بھگت مہاتماؤں کے گھروں میں جا کر ان سے بھوتِک آتمک دونوں پرکار کی ودیاؤں اور برہم گیان کے ایشوریہ سے بھی مالا مال ہو کر اپنے دیش میں لوٹ آ کر آپ سکھ پوروک رہ

اور دوسروں کو بھی سکھی کریں۔ دو باتیں یہاں یاد رکھنے کے قابل ہیں ایک تو یہ کہ ایسے چھوٹے چھوٹے جہاز (ہیلی کاپٹر جیسے) ہوں جیسے پراچین کال میں ہوتے تھے۔ لوگوں کے گھروں سے اڑ کر گھروں میں ہی جا کر چھتوں پر اُترتے جاتے تھے۔ (دیکھو مہرشی بھاردواج کا برہد ومان شاستر)۔ دوسری بات ہے کہ وید کا اُپدیش ساری دنیا کے لئے ہے۔ کیول ہمارے دیش کے لئے نہیں ہے۔ جیسے ہم دوسرے دیش میں جائیں۔ دھن اور گیان بڑھائیں ویسے غیر ممالک کے لوگ بھی یہاں آ کر دھن اور گیان لے جائیں۔ جس سے ساری دنیا پرمیشور کا گھر سورگ دھام ہو۔ آخیر میں یہ بات بھی بتلائی۔ کہ ہمیشہ سکھی رہنے کیلئے سب منش لوگ دُشٹ پرانیوں سے الگ تھلگ رہیں۔ یہ ہے وید منتر کا نسخہ سکھ شانتی اور آنند کا وید امرت ۔ اوم شم

یجروید۔ ادھیائے چار   منتر نمبر ۳۵

پرمیشور اور سوریہ کے نمسکار کا وگیان

नमो मित्रस्य वरुणस्य चक्षसे महो देवाय
तदृतꣳ सपर्यत । दूरेदृशे देवजाताय केतवे
दिवस्पुत्राय सूर्याय शꣳसत ॥३५॥

پدارتھ پرمیشور پرک : ہے منیشور! جیسے ہم لوگ (متر سیہ) سب کے متر (ورونیہ) شریشٹھ (دوہ) پرکاش سوروپ پرمیشور کا (رتم) جو سچا سروپ ہے اُس کی پوجا یا سیوا کرتے ہیں۔ ویسے تم بھی (تت) اُس چیتن روپ کی پوجا یا ستا ارتھات سیون کیا کرو اور جیسے اُس (مہہ) بڑے (دور سے درشے) دور کے پدارتھوں کو دکھانے (چکھشے) سب کو دیکھنے (دیو جاتائے) دویہ گنوں سے پرستھ (سوریائے)

پراپرجگت کے آتما پرمیشور کو نمسکار کرتے ہیں۔ ویسے تم بھی (शंसत) اُس کی پرشنسا یعنی اُستتی کیا کرو۔

سُوریہ پرک ارتھ : ہے منشیو! جیسے ہم پرکاش کرنے والے شریشٹھ پرکاش سوروپ۔ سوریہ لوک کا جو سچا روپ ہے اُس کا سیون کرتے ہیں ویسے تم لوگ بھی ودیا کے دوارہ اُس کا سیون کرو۔ استعمال کرو اور جیسے ہم لوگ سب کے دکھلانے والے دویہ گنوں سے پرسدھ گیان کرانے والے اگنی کے پتر دوُر کی چیزوں کو دکھلانے والے جہاں دویہ گنوں سے یکت پرم الیشور یہ کے لئے سوریہ کا پریوگ ان پراپتی وغیرہ کے لئے کریں۔ ویسے تم بھی اس کا پریوگ کرو۔

بھاؤ ارتھ : جس الیشور کی کرپا اور سوریہ کے پرکاش سے چور دسیو (ڈاکو) سب دُور رہتے ہیں اُسی پرمیشور کی ستتی اور سوریہ کے گنوں کی پرسدھی کرنی چاہیئے اور پرمیشور کے برابر سمرتھ اور سوریہ کے سمان کوئی لوک نہیں ہے ایسا جاننا چاہیئے۔

الیشور نمسکار : نمسکار کے انیک ارتھ ہیں۔ جھکنا اور ستکار ان دینا اور میتھا لوگیہ استعمال وغیرہ منتر کا بھاشیہ شلیش النکار سے کیا گیا ہے۔ یعنی دُوسرا ارتھ۔ اسی ایک منتر میں جہاں الیشور نمسکار کا وگیان دیا ہے وہاں سوریہ نمسکار کا بھی۔ الیشور کو ہم نمسکار اور ستکار۔ اُپاسنا۔ ستتی کیوں کریں۔ اِس لئے کہ وہ سب کا میتر ہے یہ خوبی کسی بھی منش کے اندر نہیں ہو سکتی۔ چاہے وہ کتنا پیر پیغمبر۔ یوگی اور مہاتما کیوں نہ ہو وہ سب سے شریشٹھ ہے جیشٹھ ہے۔ جہان ہے۔ دویہ گنوں سے یکت ہے۔ نورِ مجسم ہے۔ سب کو دیکھتا ہے۔ سب کو دکھاتا ہے (اگر وہ سوریہ یا ہماری آنکھوں کو نہ بناتا تو ہم کیسے دیکھ سکتے) گیان، وگیان کا سرچشمہ ہے۔ اسی لئے وہ پوتر کرنے والا اہا پتر ہے اور اُس کے دیئے ہوئے وید گیان سے ہم پوتر ہو سکتے ہیں۔

اَور سوُریوں کا بھی سوُریہ ہونے سے چراچر جگت کا آتما پران جیون یا زندگی ہے۔ اُس کی پرشنسا، اُپاسنا کرو۔ قربت سے اُس کے گُنوں کو پراپت کر کے سُکھ اور آنند کو حاصل کریں یہ ہے ایشور نمسکار کا وگیان۔

سوُریہ نمسکار : سوُریہ نمسکار ایک آسن ہے جس کے کرنے سے پھیپھڑوں میں جمے ہوئے کف بلغم سبھی نکل جاتے ہیں اور منش نئی تازہ اور لمبی زندگی حاصل کرتا ہے۔ سوُریہ کے سامنے کھڑے ہو کر ہی نمسکار کرنے کی ہدایت ہے یعنی سوُریہ دیوتا اور اُس کی کرنوں سے ہی ہم آروگیتا کو حاصل کریں۔ سات رنگ کی بوتلیں سوُریہ کی دُھوپ میں رکھ کر سوُریہ کرنوں کے سات رنگوں سے جسم کی انیک بیماریوں کو اس میں بھرے پانی سے دُور کیا جاسکتا ہے۔

سوُریہ بھگوان کی کرپا سے وَرشا ہو کر اَن دھن کی وردھی ہوتی ہے اور پہاڑی۔ برفانی علاقوں میں سوُریہ درشن سے ہی بے شمار خوشیاں منائی جاتی ہیں۔ ابھی نیروبی میں وشو اُورجا کانفرنس ہو کے ہٹی ہے جس میں دُنیا بھر کے ملکوں کے نمائندے شامل ہوئے اور اُورجا یعنی اگنی کی زندگی بخش طاقت جو کوئلہ۔ تیل اور لکڑی سے ملتی تھی۔ اب اُس ذخائر ختم ہونے لگے ہیں۔ اِس لئے اب گوبر گیس۔ بھوگربھ اُورجا یعنی زمین میں دبی اگنی اور سوُریہ اُورجا کی ایجادوں پر زور دیا گیا ہے۔

سوُرج کی شعاعوں سے چولہے کی اگنی بھی جل جاتی ہے۔ اور اب گاڑیاں بھی چلنے لگی ہیں، یہ ہے سوُریہ نمسکار کا وگیان جس کا منتر نے اُپدیش دے کر سُکھی ہونے کا نتیجہ پیش کیا ہے ۔

" اوم شم "

پرمیشور کا آشریہ ہم کیوں لیتے ہیں!

वरुणस्योत्तम्भनमसि वरुणस्य स्कम्भ-
सर्जनी स्थो वरुणस्य ऽ ऋतसदन्यसि वरु-
णस्य ऽ ऋतसदनमसि वरुणस्य ऽ ऋतसद-
नमासीद ॥३६॥

(उत्तमजगत) پدارتھ : ہے جگدیشور! جس سے آپ (ورونسیہ) اُتم جگت کے اچھے پرکار پرتی بندھ کرنے والے اُسے اوپر اُٹھانے والے ہیں جو (ورونسیہ، وایو کے اسکمبھ سرجنی) آدھار روپی پدارتھوں کے پیدا کرنے یعنی وایو کے اندر جو دھارن کرنے کی شکتی ہے۔ اور جو ورونسیہ رت سدنی) سوریہ کے پاس جلوں کا گمن آگمن کرانے والی کریا ارتھات سمندر سے جل لانے۔ اوپر پہنچانے اور واپس لانے کی جو کریا ہے اُن کے دھارن کرنے والے ہیں اور جو (ورونیہ دت سدنم) اُتم ستیہ پدارتھوں کا کیندر (اسی) ستھان ہیں (پرمیشور سچائی کا منبع سرچشمہ ہیں) ربت سدنم آسیت) اُتم ستیہ روپی بودھ کے ستھان کو اچھے پرکار پراپت کراتے ہیں۔ اسی لئے آپ کا آشریہ ہم لوگ کرتے ہیں۔

سوریہ پرک ارتھ : جو جگت کو دھارن کرنے والا ہے جو وایو کے اُدھاروں کو پیدا کرنے والا ہے اور جو سوریہ کے جلوں کا گمن آگمن کرانے والی کریا ہے۔ اُس کا دھارن کرنے والا ہے۔ تتھا جو اُتم ستیہ پدارتھوں کا ستھان روپ ہے۔ وہ اُتم پدارتھوں کے ستھان کو اچھے پرکار پراپت اور دھارن کرتا ہے اور سوریہ کا آپ لوگ کیوں نہ کرنا چاہیے

بھاوارتھ : کوئی پرمیشور کے بنا سب جگت کے رچنے دھارن اور پالن کرنے تتھا جاننے کے سمرتھ نہیں ہو سکتا۔ اور کوئی سوریہ کے بنا بھومی آدی جگت کے پرکاش

اور دھارن کرنے کو بھی سمرتھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سب منشوں کو ایشور کی اُپاسنا اور سوُریہ کا اُپیوگ کرنا چاہیئے۔

ایشور کی اُپاسنا اور سوُریہ شکتی : منتر میں یہ اُپدیش ہے کہ یہ جگت کتنا اَدبھُت۔ سُندر اور اُتم ہے۔ اس کا پرتی بندھ یعنی پربندھ کتنا پکا درڑھ اور وگیانک طریقے سے کیا گیا ہے۔ سوُریہ کے اندر یہ شکتی اور گُن کہاں سے آیا۔ اتھاہ ساگر سے بے شمار جل کو اُوپر کھینچنے کا اور اُوپر خلا میں وایو کے اندر اِن بے شمار جل کے قطروں کو یکجا کر کے اپنے اندر ٹھہرانے کا۔ کوئی جہاں [illegible] نہیں ارتھات کھمبا نہیں منتر میں کہا۔ کہ (اسکمبھ سرجنی ستھ) وہ پرمیشور ہی اس کا ایک ماتر تھنب ہے تھمبا کھمبا ہے۔ ورنہ اتنی جل راشی آکاش منڈل خالی جگہ میں کیسے ٹھہر سکتی ہے۔ سوُریہ کے اندر اور ہوا کے اندر دی ہوئی شکتی کس کی ہے ؟

کٹھ اُپنشد نے کہا۔ کہ وہ اوم ہی سب سے اُتم سہارا ہے۔ سب سے بڑا سہارا ہے۔ اُس کے آشرے کو لے کر ہی منش سب دُکھوں سے چھوٹ کر برہم کے لوک میں ارتھات برہم کی درشٹی میں پیار کو اور اُس کے آشیرواد کو پراپت کرتا ہے اور مہانتا کو۔ لوگوں کی نظروں میں اگر ہم عزیز ہو گئے اور بھگوان کے پیارے نہ بنے تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ ہمیں برتری نہیں ملی۔ پرمیشور ہم کو منظور کرے تو ہمارا جیون پسندیدہ اچھا ہے اُتم ہے برتر ہے۔ اُپنشدوں نے اس سچائی کو لاکھوں ورش پہلے ڈنکے کی چوٹ سے کہہ ڈالا۔ کہ پربھو جس کو ورن کر لیتا ہے چُن لیتا ہے وہ اس کا پیارا ہو جاتا ہے۔ اس لئے آؤ اس پار برہم کا آشریہ لیویں اور اس کی نعمت عظمےٰ سوُریہ دیوتا کی شکتیوں کا جیون کے کاریوں میں روزمرّہ استعمال کرتے ہوئے سکھ۔ دھن اور ایشور سے سمپن ہوں۔ یہ ہے وید منتر کا اُپدیش ۔۔

"اوم شم"

یگیہ کرم سے دھن ستھان اُتم گھروں کی پراپتی اور دکھوں کا نوارن

या ते धामानि हविषा यजन्ति ता ते
विश्वा परिभूरस्तु यज्ञम् । गयस्फानः प्रतरणः
सुवीरोऽवीरहा प्रचरा सोम दुर्य्यान् ॥३७॥

پدارتھ : ہے جگدیشور ! جیسے وِدوان لوگ (یا) جن (تے) آپ کے (دھامانی) ستھانوں کو (ہوی شا) دینے لینے یوگیہ پدارتھوں سے (یجنتی) ستکار پُوروک گرہن کرتے ہیں ویسے ہم لوگ بھی (تا) اُن (وشوا) سب کو گرہن کریں جیسے (تے) آپ کا وہ یگیہ وِدوانوں کے لئے دھن اور گھروں کے بڑھانے (پرترنہ) دُکھوں سے پار کرنے (سُویرہ) اُتم ویروں کا یوگ کرانے (اویرہا) کایر درِدرتا یکت (اتی نردھن) ویرتا رہت۔ پرشارتھ رہت منش اور شتروؤں کو مارنے تھا (پری بھوُہ) سب پرکار سے سُکھ کرانے والا ہے ویسے وہ آپ کی کرپا سے ہم لوگوں کے لئے ہووے ہے (سوم) سوم وِدیا کے سمپادن کرنے والے وِدوان ! جیسے ہم لوگ اس یگیہ کو کرکے گھروں میں آنند کریں۔ اس یگیہ کرم کو جانیں اور ویسا کریں۔ آپ بھی اس کو کرکے (دُریان) گھروں میں (پرچر) سُکھ کا پرچار کریں۔ جانیں اور اُس کا انوشٹھان کریں۔

بھاوارتھ : جیسے وِدوان لوگ ایشور میں پریتی اور سنسار میں یگیہ کے انوشٹھان کو کرتے ہیں۔ ویسا ہی سب منشوں کو کرنا چاہیئے۔

یگیہ کا گرہن : پہلے پہلے سرشٹی کے آرمبھ میں کس نے کیا؟ سرشٹی کے پتا۔ پربھو ایشور نے۔ اس لئے اس کا نام وید سے کر سبھی شاستروں میں یگیہ سوروپ ہوا۔ پھر بھگوان کا انوکرن کرنے والے برہما منو یاگیہ ولکیہ اترے کناد پتنجلی۔ کپل منی

آدی مہرشیوں نے ۔مہان گھور تپ کر کے ویدوں کے اُپ وید۔ آیو روید۔ گندھرو وید۔ اتھروید آدی۔ الگ ویاکرن جیوتش آدی درشن شاستر آدی براہمن۔ آرنیہ اُپنشد۔ آتم گیان اور برہم ودّیا کے گرنتھ۔ سمرتیاں دھرم شاستر کوٹلیہ آدی ارتھ شاستر لکھے۔ کناد کی طرح ایک دانہ کھیتوں سے چُن کر مصیبتوں کی زندگی کو شانتی پُورک گلے لگاتے ہوئے زندگی بسر کی۔ لیکن راجاؤں۔ مہاراجاؤں کی پیش کردہ نعمتوں کو مہرشی ٹھکرا نگیہ۔ مہاتما شنکر دنڈی گورو سوامی ورجانند۔ رشی دیانند اور اُن کے پیروکار مہاتما ہنس راج آدی تک برابر ٹھکراتے رہے۔ کتنا مہان یگیہ ہے اور پھر ستیہ وان راجہ ہریشچندر۔ مہاراجہ جنک رام۔ کرشن۔ وکرمادتیہ آدی راجہ۔ مہاراجہ ہو کر بھی ستیہ نیائے اور دھرم کی رکھشا کے لئے زندگی بھر فقیرانہ حالت میں سادھو تپسوی اور مُنی بنے رہے۔ ارے یہ کتنا مہان تپ ہے راجیہ آسن کا یگیہ کرم۔ لیکن افسوس کہ آج کے راجاؤں کو اسکا دھیان نہیں پرجا کا قتل عام ہو رہا ہے اور یہ راجے عیش و عشرت راگ رنگ اور مختلف دیشوں کی سیروں اور موجوں میں مست ہیں۔

چوتھے ادھیائے کا خُلاصہ

اس ادھیائے (باب) کی سماپتی پر مہرشی نے بڑی کرپا کی ہے اور اس میں آئے ۴۷ منتروں کا خلاصہ (سار) مندرجہ ذیل لکھ دیا ہے تاکہ پاٹھک پُورن طرح سے مستفید ہو سکیں۔

۱۔ ورشا کی پوترتا کا ورنن ۲۔ ودوانوں کا سنگ ۳۔ یگیہ کا انوشٹھان ۴۔ اُتساہ وغیرہ صفات کو حاصل کرنا ۵۔ یدھ کرنا ۶۔ شلپ ودّیا کے گنوں کا بیان۔ ۷۔ یگیہ کے گنوں کا ورنن۔ ۸۔ ستیہ برت کا دھارن۔ ۹۔ اگنی اور جل کے گن۔ ۱۰۔ پُنر جنم کی مہما ویاکھیان۔ ۱۱۔ ایشور پرارتھنا۔

۱۲. یگیہ انوشٹھان۔ ۱۳. پُتر آدی سنتانوں کے دوارہ ماتا پتا آدی بڑوں کا انوکرن۔ ۱۴. یگیہ کی ویاکھیا۔ ۱۵. میدھا بُدھی کی پراپتی ۱۶. ایشور کا ارچن (پوجن)۔ ۱۷. سوریہ کے گنوں کا ورنن۔ ۱۸. چیزوں کو خریدنے اور بیچنے کا اُپدیش۔ ۱۹. متر تا کیسے کرنا۔ ۲۰. دھرم کا پرچار۔ ۲۱. پرمیشور اور سوریہ کے گنوں کا پرکاش (۲۲) چور وغیرہ سے کیسے بچیں۔ ۲۳. ایشور اور سوریہ آدی کے گنوں کا ورنن۔ ۲۴. اور یگیہ کا پھل۔

منتر تو گنتی میں ۳۷ ہیں لیکن یہ ۲۴ کیوں آئے؟ اس لئے کہ کئی وشیوں کے ایک منتر نہ ہوکر انیک منتر ہیں۔ جیسے شلپ ودیا نو اور دس دونوں میں کہی گئی ہے۔ جل اور اگنی کا بیان ۱۲۔ ۱۳۔ اور ۱۴ منتر۔ تینوں میں کہا گیا ہے۔ پرمیشور اور سوریہ کے گنوں کا پرکاش ۳۰ سے ۳۳ منتر تک یعنی چار منتروں میں کہا گیا ہے۔ ایشور اور سوریہ آدی کے گنوں کا بیان ۳۵۔ اور ۳۶۔ دونوں منتروں میں کیا گیا ہے۔

اوم شم

(چوتھا ادھیائے سماپت ہوا)

इति चतुर्थोऽध्यायः ॥

ایشوری گیان وید کی اشاعت میں قابلِ احترام دانی وِیروں کا

ہاردِک دھنیہ واد

سورگیہ شریمان ہردیال جی سچدیو سابق پردھان آریہ سماج اور اُن کی دھرم پتنی شریمتی گوپال دیوی جی جنہوں نے انبالہ شہر میں آریہ سماج اور آریہ سنستھاؤں کی سیوا کے لئے اپنے سروسو کو نیوچھاور کر رکھا تھا۔ اُن کے سپتروں سروشری منوہر لال سچدیو اور مدن لال سچدیو نے اُن کی پنیہ سمرتی میں شردھا پوروک

5000/- روپے سارک دان یجروید کے اردو بھاشیہ کی اشاعت کے لئے بھینٹ کیا۔

2000/- روپے چوہدری پریہ ورت جی آف چوہدری لکھی رام اینڈ سنز۔ راجوری گارڈن نئی دہلی۔

2000/- روپے : شری دھرم دیو جی کپور اینڈ برادرز۔ چنڈیگڑھ

1100/- روپے رائے بہادر چوہدری نارائن سنگھ پرتاپ سنگھ دھرم ارتھ ٹرسٹ 57۔ایل۔ماڈل ٹاؤن کرنال۔

1100/- روپے مشری آریہ سماجی سورگیہ شری بہاری لال آہوجہ کی پنیہ سمرتی میں شریمتی رام پیاری (دھرم پتنی)، سروشری کیلاش آہوجہ۔ پریم آہوجہ۔ اشوک آہوجہ سپتروں نے بھینٹ کئے۔

501/- روپے ٹمبر مارکیٹ چنڈیگڑھ کے ایک دانی ویر کی طرف سے گپت دان۔

-/500 رُوپے شری ہیرالال جی سبل سینئر ایڈوکیٹ چنڈیگڑھ

-/500 روپے شریمتی وشری دھرمپال بجور چنڈی گڑھ۔

-/250 رُوپے چوہدری رُوپ چند جی ایڈوکیٹ۔ چنڈیگڑھ

-/250 رُوپے شری سنت رام جی مینی آئی اے ایس۔ ریٹائرڈ کمشنر۔ چنڈیگڑھ

-/250 رُوپے شری ہنس جہتہ جی سنتھاپک مہا گائیتری پرچار سمتی چنڈیگڑھ۔

-/201 رُوپے جسٹس شری پریم چند جی پنڈت چنڈیگڑھ

-/101 رُوپے شری پریتم چند نندہ۔ چنڈیگڑھ

-/101 رُوپے جسٹس ہنسراج جی سوڈھی۔ چنڈیگڑھ

-/101 رُوپے شریمتی ہری لال جی سیلی چنڈیگڑھ

-/101 رُوپے میجر امرناتھ جی کوہلی۔ چنڈیگڑھ

-/1100 رُوپے سورگیہ شری کشمیری لال ورما چنڈی گڑھ کی پوتر یاد میں پریوار نے بھینٹ کیا۔